1.6.079

(حصّہ دُوم)

بیاناتِ عطّاریہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت،
بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

حُسینی دُولھا 9
میں سدھرنا چاہتا ہوں 35
بادشاہوں کی ہڈّیاں 75
بُرے خاتمے کے اَسباب 107
غُصّے کا علاج 147
جوشِ ایمانی 179
نیک بننے کا نسخہ 213
مُردے کے صَدمے 233
پُراَسرار خزانہ 283
T.V کی تباہ کاریاں 309
گانوں کے 35 کُفریہ اشعار 357
خودکُشی کا علاج 391

مکتبۃ المدینہ
SC1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کتاب پڑھنے کی دُعا

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال
محمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَۃ

دینی کتاب یا اِسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ
عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے! (المُستطرف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

نوٹ: اوّل آخر ایک ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے۔

طالبِ غمِ
مدینہ
و بقیع
و مغفرت

۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

Marfat.com

یاد داشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

Marfat.com

عنوان	صفحه	عنوان	صفحه

Marfat.com

بیاناتِ عطّاریہ

(حصّہ دُوُم)

اگر آپ از اوّل تا آخر مکمّل پڑھ لیں گے تو ان شاء **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کی معلومات میں اِضافہ بھی ہوگا اور عِلْم حاصِل کرنے کا ثواب بھی ہاتھ آئے گا۔ اس مجموعے میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد** الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے درجِ ذیل 12 رسائل ہیں:

1	حُسینی دُولھا	صفحہ 9 تا 34
2	میں سُدھرنا چاھتا ھوں	صفحہ 35 تا 74
3	بادشاھوں کی ھڈّیاں	صفحہ 75 تا 106
4	بُرے خاتمے کے اَسباب	صفحہ 107 تا 146
5	غُصّے کا علاج	صفحہ 147 تا 178
6	جوشِ ایمانی	صفحہ 179 تا 212
7	نیک بننے کا نسخہ	صفحہ 213 تا 232
8	مُردے کے صَدمے	صفحہ 233 تا 282
9	پُراَسرار خزانہ	صفحہ 283 تا 308
10	T.V کی تباہ کاریاں	صفحہ 309 تا 356
11	گانوں کے 35 کُفریہ اشعار	صفحہ 357 تا 390
12	خود کُشی کا علاج	صفحہ 391 تا 471

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نام کتاب: بیاناتِ عطاریہ (حصہ دُوم) 84100

مؤلف: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا
ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

قیمت:

سِنِ طباعت: ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۹ھ، دسمبر 2008ء

ناشر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

مکتبۃ المدینہ کی سات شاخیں:

(1) مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی
(2) مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
(3) مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی
(4) مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
(5) مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان
(6) مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد
(7) مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

Marfat.com

فہرس

عنوان	صفحہ
حسینی دولہا	
باکمال مدنی مُنّی	10
حسینی دُولہا	12
تین بہادر بھائی	23
راحتِ دنیا کے منہ پر ٹھوکر ماردی	31
میں سدھرنا چاھتا ھوں	
نفاق ونار سے نجات	36
جنّت چاہئے یا دوزخ؟	37
آخرت کی تیاری	39
روشن مستقبل	40
انوکھا حساب	42
احساسِ ندامت ہے نہ خوفِ عاقبت	43
بچپن کی خطاء یاد آگئی!	44
بچپن کے گناہ کو یاد رکھنے کا نرالا انداز	45
ناقص نیکیوں پر اترانا	45
نیکی کر کے بھول جاؤ	46
آج ''کیا کیا'' کیا؟	47
فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عاجزی	47
قیامت سے پہلے حساب	48
محاسبہ کسے کہتے ہیں	49
چراغ پر انگوٹھا	50
کبھی اوپر نہ دیکھوں گا	51
اگر جنّت سے روک دیا گیا تو!	52
ہتھکڑیاں اور بیڑیاں	54
سانس کی مالا	56
بے عمل بے وُقوف ہوتا ہے	57
جہنّم کے دروازے پر نام	58
نادانی کی انتہا	60
مغفرت کی تمنّا کب حماقت ہے؟	61
جو بو کر گندم کاٹنے کی امید حماقت	62
جہنّم کا بیج بو کر جنّت کی کھیتی کا انتظار!	63
مصیبت باعثِ عبرت ہے	64
اللہ عزّوجلّ روزی دینے والا ہے پھر بھی۔۔۔	65
اللہ نے ہر ایک کی مغفرت کا ذمّہ نہیں لیا مگر۔۔۔	66
اللہ عزّوجلّ بے نیاز ہے	67
سُدھرنے کیلئے توبہ کر لیجئے	69
اچھی اچھی نیتیں	71
احمد کے چار حروف کی نسبت سے	73
سُرمہ لگانے کے 4 مدنی پھول	
بادشاھوں کی ھڈیاں	
شفاعت کی بشارت	76
کانٹے دار شاخ	80
تلوار کی ہزار ضربیں	80
خوفناک صورت	81
موت کا راج	83
ویران محلّات	85
قبر کی تاریکیاں	86
غفلت کی چادر تانے سونا	86
گریۂ عثمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	87
قبر کی پکار	88
رُوح کی دردناک باتیں	90
نیک شخص کی نشانی	91
جیسی کرنی ویسی بھرنی	92
ابھی سے تیاری کر لیجئے	92
قیامت کی منظر کشی	94
نازوں کا پالا کام نہ آئے گا	96
پسینے میں ڈبکیاں	97
کانوں تک پسینہ	98
پسینے کی لگام	99
۵۰ ہزار سال تک نظرِ رحمت نہ فرمائے گا	99
پچاس ہزار سال تک کھڑے رہیں گے	100
سزائیں کیسے برداشت ہوں گی	101
قیامت میں آسانی	103
بُرے خاتمے کے اسباب	
درودِ پاک نہ پڑھنے کا وبال	108
خواب کی بنیاد پر کسی کو کافر نہیں کہہ سکتے	109
دُرُود کی جگہ ؐ لکھنا ناجائز ہے	109
رعایت کا فائدہ اٹھائیے	111
بُرے خاتمے کے چار اسباب	112
تین عیوب کی نحوست کی حکایت	113
کُتّوں کی شکل میں حشر	116
چغلی کی تعریف	116
کیا ہم چغلی سے بچتے ہیں؟	117
حسد کی تعریف	120
حسد کی تعریف کا آسان لفظوں میں خلاصہ	120
سیدی قطبِ مدینہ کی حکایت	121
دو امرد پسند مؤذنوں کی بربادی	123
رشتے دار کا رشتے دار سے پردہ	124
امرد کو شہوت سے دیکھنا حرام ہے	125
امرد کے ساتھ 70 شیطان	126
حج ادا نہ کرنا بُرے خاتمے کا سبب ہے	127
اذان کے دوران گفتگو کرنے والے کے بُرے خاتمے کا خوف	128
اذان کا جواب دینے والا جنّتی ہوگیا	128
آگ ٹپکتی ہے	130
ناپ تول میں کمی کا عذاب	130
ایک شیخ کا بُرا خاتمہ	131
فرشتوں کا سابقہ اُستاذ	132
شیطان والدین کے روپ میں	133
موت کی تکالیف کا ایک قطرہ	134

Marfat.com

عنوان	صفحہ
شیطان دوستوں کی شکل میں	135
ہمارا کیا بنے گا؟	136
زبان قابو میں رکھئے!	136
اچھے خاتمے کیلئے مدنی پھول	138
ایمان پر خاتمہ کے چار اَوراد	139
آگ کے صندوق	140
سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گریہ وزاری	143
امّی جان کی بینائی لوٹ آئی	145
غصے کا علاج	
شیطان کے تین جال	149
اکثر لوگ غصہ کے سبب جہنم میں جائیں گے	152
غصے کی تعریف	153
غصے سے جنم لینے والی 16 بُرائیوں کی نشاندھی	153
غصے کا عملی علاج	155
جنت کی بشارت	156
طاقتور کون؟	157
غصہ پینے کی فضیلت	157
سات ایمان افروز حکایات	157
کسی پر غصہ آئے تو یوں علاج کریں	161
غلام نے دیر کردی	161
پٹائی کا کفارہ	162
درگزر ہی میں عافیت	163
نمک زیادہ ڈالدیا	164
غصہ روکنے کی فضیلت	165
جوابی کاروائی پر شیطان کی آمد	165
جو چپ رہا اُس نے نجات پائی	166
کر بھلا ہو بھلا	167
نرمی زینت بخشتی ہے	168
پیشگی معاف کرنے کی فضیلت	168
غصہ پینے والے کیلئے جنتی حُور	169
حساب میں آسانی کے تین اسباب	169
گالیوں بھرے خطوط پر اعلیٰ حضرت کا صبر	170
مالک بن دینار کے صبر کے اَنوار	171
نیک بندے چیونٹیوں کو بھی ایذا نہیں دیتے	173
کیا غصہ حرام ہے؟	173
دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب	175
چار یار کی نسبت سے غصے کی عادت نکالنے کے لئے 4 اَوراد	176
''اخلاقِ رحمتِ عالَم'' کے تیرہ حروف کی نسبت سے غصے کے 13 علاج	176
جوشِ ایمانی	
مَدَنی منّے کا جوشِ ایمانی	181
دنیا کیلئے تو وقت ہے مگر۔۔۔	185
چار شہیدوں کی ماں	187
گفتار کے غازی	189
احساسِ ذمہ داری پیدا کیجئے۔	193
مَدَنی قافلے میں شفا بھی ملی اور دیدار بھی ہوا	193
سلطانِ دوجہاں کی قربانیاں	196
بھلائی کی باتیں سکھانے کی فضیلت	197
مبلّغین کی قبریں ان شاءَ اللہ جگمگائیں گی	198
جنت میں داخلہ اور گزشتہ گناہوں کا کفارہ	199
راہِ خدا میں سفر کی فضیلت	200
ایک کے بدلے سات لاکھ درہم	200
انچاس کروڑ گنا ثواب	201
حُصولِ دنیا کیلئے سفر۔۔۔	202
سو قافلے	202
جوشِ ایمانی کا ثبوت دیجئے	206
داتا حضور کی طرف سے مَدَنی قافلے کی خیر خواہی	206
سلام کے 11 مَدَنی پھول	208
نیک بننے کا نسخہ	
دُرُود شریف کی فضیلت	214
قدآور سانپ	215
بانسری سے آیت کی آواز گونج اٹھی	219
حکایت	220
بیٹے کی موت پر مسکراہٹ	221
کیا آپ نیک بننا چاہتے ہیں؟	222
پہلا مدنی انعام	222
تمام صغیرہ گناہ مُعاف	223
جماعت کی فضیلت	223
تکبیرِ اُولیٰ کی فضیلت	223
نماز میں حج کا ثواب	224
دن میں پانچ مرتبہ غُسل کی مثال	224
جنتی ضِیافت	225
پہلی صَف	225
کون سا عمل زیادہ افضل؟	226
مدنی کام بڑھانے کا نسخہ	228
عمل کرنے والوں کی تین اَقسام	229
توبہ کی فضیلت	230
مردے کے صدمے	
پھوڑے کا آپریشن	234
قبر پر مٹی ڈالنے والے کی مغفرت ہوگئی	235
قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ	236
قبر کی حاضری پر گریہ وزاری	237
خوفِ عثمانی	238
کاش میری ماں ہی مجھے نہ جنتی	239
دُنیوی چیزوں کا صدمہ	240
مومن کی قبر سبزہ زار	242
قابلِ رشک کون؟	242
کیا حال ہوگا!	243
میت کی عقل سلامت رہتی ہے	244
تشویش۔۔۔تشویش۔۔۔تشویش	245
گناہ سے بچنے کا ایک نسخہ	247
قبر کی ڈانٹ	248
بھاگ نہیں سکتے	249
فرماں بردار پر رحمت	249

Marfat.com

عنوان	صفحہ
سب سے ہولناک منظر	250
آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی اشکباری	251
قبر کا پیٹ	251
ہائے موت	251
دفنانے والوں کو مُردہ دیکھتا ہے	252
بے کسی کے دن	253
پڑوسی مُردوں کی پکار	253
میرے اہل وعیال کہاں ہیں؟	254
جنّت کا باغ	255
بے شمار لوگ مغموم ہیں	256
قبر میں ڈرانے والی چیزیں	260
گناھوں کی خوفناک شکلیں	261
اگر ایمان برباد ہو گیا!	262
اندھا بہرا لُنجا پایہ	263
کاش! وہ شخص میں ہوتا	264
سہمے سہمے رہنے والے بزرگ	265
رب عزّوجلّ راضی ہو گیا!	266
خوش فہمی میں مت رہئے	266
ایمان پر خاتمہ کا ورد	268
نیند اُڑا دی	269
دیوانہ	270
پُل صراط	270
خواب میں کرم مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	270
عذاب قبر سے نجات کے لئے	272
قبر کی روشنی کیلئے	272
قبر کے مددگار	273
(۱) شیخین کے دیوانے کی نجات	274
(۲) اولیاء کے دیوانے کی نجات	274
دو عبرتناک حکایات	275
دس فکر انگیز فرامینِ مصطفےٰ	278
پُراسرار خزانہ	
دُرود خواں کی حکایت	284
بیان سننے کے آداب	286
یتیموں کی دیوار	287
خزانہ لاجواب	289
سات عبرتناک عبارات	290
موت کا یقین اور ہنسنا	292
جہنّم کی ہولناکیاں	293
جہنّم کی خطرناک غذائیں	295
گال چیرنے کا عذاب	296
زندگی مختصر ہے	298
آہ! نوجوان ڈاکٹر!	299
مکانات کی حکایت	300
ہماری فضول سوچ	301
دو خوفناک چیزیں	302
عمدہ مکان والوں کا انجام	303
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے	304
کرلے توبہ رب عزّوجلّ کی رحمت ہے بڑی	308
ٹی وی کی تباہ کاریاں	
درود شریف کی فضیلت	310
خوفناک کنکھجورے	311
وزنی لاش	312
یہ باتیں عقل میں نہیں آتیں!	314
اتراتے ہوئے سسرال جانے والے کا عذاب	316
خونخوار چھپکلیاں	318
نیک لڑکی کو کیوں عذاب ہوا	319
نمازی اور روزہ دار بھی گناہ کے	
عذاب میں گرفتار	320
بچوں کو T.V دلانے پر عذاب	322
بال بچوں کی اصلاح کی ذمہ داری	324
عذاب سے کس طرح بچائیں؟	326
جہنّم کا تعارف	327
محبوب باری عزّوجلّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جہنّم کے خوف سے گریہ وزاری	328
افسوس! ہمارا دل نہیں لرزتا!	331
معاشرے کی بربادی میں T.V. کا گھناؤنا کردار	332
مولینا صاحب! مجرم کون؟	333
مجھے میرے باپ نے برباد کر دیا!	335
T.V. گھر سے نکال دیجئے	337
T.V. گھر سے نکالنے پر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی تشریف آوری	337
T.V. کس طرح موت کا سبب	339
T.V. کے ذریعے جسمانی بیماریاں	341
ناولیں اور کہانیاں	341
ڈھول باجے مٹا دو!	343
گھر گھر میوزک سینٹر	344
بندر و خنزیر	345
زمین میں دھنس جائیں گے	346
موبائل فون میں میوزیکل ٹیون	347
گانے بجانے والے کی کمائی حرام ہے	347
معمولی سی دولت	348
کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ	348
موسیقی کی آواز سے بچنا واجب ہے	349
کانوں میں اُنگلیاں ڈالنا	349
موسیقی کی آواز آتی ہو تو ہٹ جایئے	351
موسیقی سے بچنے کا انعام	352
جنّت کے قاری	352
توبہ کا طریقہ	353
ایک میجر کے تأثرات	354
T.V کی وجہ سے مُردے کی چیخ وپکار	354
سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا دیدار ہو گیا	355
کانوں کے 35 کفریہ اشعار	
اونٹوں نے مست ہو کر دم توڑ دیا	359
کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ـــ	362
بندر و خنزیر	363
موسیقی کی آواز سے بچنا واجب ہے	366

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
فون کی میوزیکل ٹیونز سے توبہ کیجئے	367	تین سو درجات کی بلندی	413	سب کی روزی اللہ عزوجل کے ذمۂ کرم پر ہے	449
تجدید ایمان و نکاح کا طریقہ	384	زخمی ہوتے ہی ہنس پڑنا	414	پرندوں کی روزی کی مثال	449
حالتِ ارتداد میں ہونے والے نکاح کا مسئلہ	387	کاش! میں مُصیبت زدہ ہوتا!	415	خودکشی کا ایک سبب گھریلو شکر رنجیاں	450
خودکشی کا علاج		روشن قبریں	417	خودکشی کرنے والے کا جنازہ اور ایصالِ ثواب	452
زبردست جنگجو	393	جنّت تکلیفوں میں ڈھانپی ہوئی ہے	418	کُفّار کی جہنّم میں چھلانگ	453
اس جنگجو کے دوزخی ہونے کے دو اسباب	394	گناہوں کے سبب بھی مصیبت آتی ہے	419	از روئے قرآن کفار بے عقلے ہیں	454
مفتی شریف الحق صاحب کی شرح	395	تکلیف میں گناہوں کا کفارہ بھی ہے	420	خودکشی کا اہم سبب مایوسی	455
قبولیت کا دار و مدار خاتمے پر ہے	396	میں نے تو کسی کو نقصان نہیں پہنچایا!	421	وضو اور روزہ کے حیرت انگیز فوائد	455
جنّت حرام ہوگئی	397	آگ کے بدلے خاک	422	عمامہ باندھنا مایوسی کا علاج ہے	456
خودکشی کا معنیٰ	398	صَبر کرنے کا طریقہ	423	عمامہ اور سائنس	457
خودکشی کے اعداد و شمار	400	تکلیف زیادہ تو ثواب بھی زیادہ	423	سانس کے ذریعے ٹینشن کا علاج	457
خودکشی کے بعض اسباب	401	اپنے سے بڑے مصیبت زدہ کو دیکھو	425	پریشانی کی طرف سے توجّہ ہٹا دیجئے	458
خودکشی کی پانچ دردناک وارداتیں	401	نیکوں کی ریس کرو	425	سبز گنبد کے تصوُّر کا طریقہ	459
خبروں سے نام نکال دینے کی حکمت	403	کون کس کی طرف دیکھے؟	428	پیارا سبز گنبد!	460
ہر دومنٹ میں خودکشی کی تین وارداتیں!	404	صَبر آسان بنانے کا طریقہ	430	پیدل چلنے کے فوائد	561
کیا خودکشی سے جان چھوٹ جاتی ہے؟	404	اگر یوں کرتا تو یوں ہوتا!	431	بیمار بادشاہ	463
آگ میں عذاب	405	ایسا کیوں ہوا؟	433	کیا آپ خودکشی کرنا چاہتے	
اُسی ہتھیار سے عذاب	405	انتہائی نازک مُعامَلہ	434	ہیں؟ ٹھہریئے ---!	464
گلا گھونٹنے کا عذاب	405	کلماتِ کفر کی 16 مثالیں	435	**7 روحانی علاج**	
زخم و زہر کے ذریعے عذاب	406	غم سہنے کا ذہن بنالیجئے	439	(۱) غم کا علاج	466
خودکشی کو جائز سمجھنا کفر ہے	407	بے جا سوچتے رہنے کے عظیم نقصانات	441	(۲) روزی میں بَرَکت کا بہترین نسخہ	466
سیکنڈ کے کروڑویں حصے کا عذاب	409	کیا حال ہے؟	441	(۳) گھریلو اتفاق کا عمل	467
مؤمن کا قید خانہ	409	جوشیلا مُبلِّغ	443	(۴) دُشواری کے بعد آسانی	467
اللہ عزَّوَجل آزماتا ہے	410	آہ! بے چارے مالدار!!	445	(۵) عشقِ مجازی سے چھٹکارے کا عمل	469
بے صبری سے مصیبت دور نہیں ہوتی	412	خودکشی کا ایک سبب عشقِ مَجازی	446	(۶) قرضہ اُتارنے کا وظیفہ	470
مصیبت سے بڑی مصیبت	412	خودکشی کا ایک سبب بے رُوزگاری	448	(۷) برائے رزق اور ادائے قرض	471

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: **اچھی نیت انسان کو جنت میں داخل کرے گی۔** (اَلجامعُ الصَّغیر لِلسُّیُوطِیّ، ص ۵۵۷ حدیث ۹۳۲۶)

Marfat.com

بیان 1

حسینی دُولھا

اس رسالے میں۔۔۔

☆......باکمال مَدَنی مُنّی 1

☆......حُسینی دُولھا 3

☆......تین بہادر بھائی 14

☆......راحتِ دنیا کے منہ پر ٹھوکر ماردی 23

ورق الٹئے۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

حُسینی دُولھا

24 صَفَحات کا

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے/ یہ بیان مکمّل پڑھ لیجئے اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

باکمال مَدَنی مُنّی

حضرتِ سیِّدُنا شیخ محمد بن سُلیمان جَزْولی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں، میں سفر پر تھا۔ ایک مقام پر نَماز کا وقت ہو گیا، وہاں کُنواں تو تھا مگر ڈول اور رسّی نَدارد (یعنی غائب) میں اِسی فکر میں تھا کہ ایک مکان کے اوپر سے ایک **مَدَنی مُنّی** نے جھانکا اور پوچھا، آپ کیا تلاش کر رہے ہیں؟ میں نے کہا، بیٹی! رسّی اور ڈول۔ اُس نے پوچھا، آپ کا نام؟ فرمایا، **محمد بن سُلیمان جَزولی**۔ مَدَنی مُنّی

یہ بیان امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے کراچی میں سندھ سطح پر ہونے والے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع ۱٤۲۰ھ میں فرمایا تھا۔ جو ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔

پیشکش:۔ مجلس مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نے حیرت سے کہا، اچّھا آپ ہی ہیں جن کی شُہرت کے ڈنکے بج رہے ہیں اور حال یہ ہے کہ کُنویں سے پانی بھی نہیں نکال سکتے! یہ کہہ کر اُس نے کُنویں میں تُھوک دیا۔ کمال ہو گیا! آناًفاناً پانی اوپر آ گیا اور کُنویں سے چَھلکنے لگا۔ آپ رَحْمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے وُضُو سے فَراغت کے بعد اُس **باکمال مَدَنی مُنّی** سے فرمایا، بیٹی! سچ بتاؤ تم نے یہ کمال کس طرح حاصل کیا؟ کہنے لگی، "میں **دُرُودِ پاک** پڑھتی ہوں، اِسی کی بَرَکت سے یہ کرم ہوا ہے۔ آپ رَحْمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں، اُس **باکمال مَدَنی مُنّی سے** مُتأثِّر ہو کر میں نے وَہیں عہد کیا کہ میں دُرُود شریف کے مُتَعلِّق کِتاب لکھوں گا۔ (سعادۃُ الدّارین ص ۱۵۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

چُنانچِہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے دُرُود شریف کے بارے میں کتاب لکھی جو بے حد مقبول ہوئی اور اُس کتاب کا نام ہے، "**دلائلُ الْخیرات**۔"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلٰی محمّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی پچھلے دنوں ہم نے کربلا کے عظیم شہیدوں علیہم الرضوان کی یاد

Marfat.com

منائی ہے۔ آیئے! میں آپ کو کربلا کے **حُسینی دُولھا** کی درد انگیز داستان سناؤں۔ چُنانچِہ خلیفۂ اعلیٰحضرت، صدرُالافاضل مولیٰنا سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی علیہ رحمۃُ اللہِ الھادی اپنی مشہور کتاب ''سوانحِ کربلا'' میں نَقْل کرتے ہیں،

حُسینی دُولھا

حضرتِ سیِّدُنا وَہب ابنِ عبدُ اللہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبیلہ بَنی کلب کے نیک خُو اور خُوبرو جوان تھے، عُنفُوانِ شباب، اُمنگوں کا وَقت اور بہاروں کے دن تھے۔ صِرف سترّہ روز شادی کو ہوئے تھے اور ابھی بِساطِ عِشرت ونَشاط گرم ہی تھی کہ **والِدۂ ماجِدہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں جو ایک بیوہ خاتون تھیں اور جن کی ساری کمائی اور گھر کا چَراغ یِہی ایک نوجوان بیٹا تھا۔ مادرِ مُشفِقہ نے رونا شُروع کردیا۔ بیٹا حیرت میں آکر ماں سے پوچھتا ہے، **پیاری ماں!** رنج وملال کا سبب کیا ہے؟ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے اپنی عُمر میں کبھی آپ کی نافرمانی کی ہو، نہ آئندہ ایسی جُرأت کرسکتا ہوں، آپ کی اطاعت وفرماں برداری مجھ پر فرض

Marfat.com

ہے اور میں اِن شاءَ اللہ عزَّوَجلَّ تابہ زندگی مُطیع و فرمانبردار ہی رہوں گا ماں! آپ کے دل کو کیا صدمہ پہنچا اور آپ کو کس غم نے رُلایا؟ میری پیاری ماں، میں آپ کے حکم پر جان بھی فِدا کرنے کو تیاّر رہوں آپ غمگین نہ ہوں۔

سعادت مند اِکلوتے بیٹے کی یہ سعادت مندانہ گفتگو سُن کر ماں اور بھی چیخ مار کر رونے لگی اور کہنے لگی، اے فرزندِ دِلبند! تُو میری آنکھ کا نور، میرے دل کا سُرور ہے۔ اے میرے گھر کے روشن چَراغ اور میرے باغ کے مہکتے پھول! میں نے اپنی جان گُھلا گُھلا کر تیری جوانی کی بہار پائی ہے، تُو ہی میرے دل کا قرار اور میری جان کا چَین ہے، ایک پَل تیری جُدائی اور ایک لمحہ تیرا فِراق مجھ سے برداشت نہیں ہوسکتا۔ ؎

چُو در خواب باشَم توئی دَر خیالَم
چُو بَیدار گردَم تُوئی دَر ضَمِیرَم

(یعنی جب سوؤں تو میرے خوابوں اور خیالوں میں بھی تُو اور جب جاگوں تو میرے دل کی یادوں میں بھی تُو)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

اے جانِ مادر! میں نے تجھے اپنا خونِ جگر پلایا ہے۔ آج اِس وقت دشتِ کربلا میں **نواسۂ محبوبِ ربِّ ذُوالجلال**، مولیٰ مُشکلکشا کا لال، خاتونِ جنّت کا نونہال، شہزادۂ خوش خِصال ظلم وستم سے نِڈھال ہے۔ میرے لال! کیا تجھ سے ہوسکتا ہے کہ تُو اپنی جان اس کے قدموں پر قربان کرڈالے! اُس بے غیرت زِندگی پر ہزار تُف ہے کہ ہم زِندہ رہیں اور **سلطانِ مدینۂ منوَّرہ، شَہَنشاہِ مکّۂ مکرَّمہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا لاڈلا شہزادہ ظُلْم وجَفا کے ساتھ شہید کردیا جائے۔ اگر تجھے میری مَحَبَّتیں کچھ یاد ہوں اور تیری پرورِش میں جو مشقّتیں میں نے اُٹھائی ہیں ان کو تُو بُھولا نہ ہو تو اے میرے چمن کے مہکتے پھول! تُو پیارے حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر پر صَدقے ہوجا۔ **حُسینی دولھا** سیِّدُنا وَہْب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، اے مادرِ مہربان، خوش نصیب، یہ جان **شہزادہ حسین** رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر قربان ہو میں دل وجان سے آمادہ ہوں، ایک لمحہ کی اجازت چاہتا ہوں تا کہ اُس بی بی سے دو باتیں کرلوں جس نے اپنی زندگی کے

Marfat.com

عیش وراحت کا سہرا میرے سر پر باندھا ہے اور جس کے ارمان میرے سوا کسی کی طرف نظر اُٹھا کر نہیں دیکھتے۔ اِس کی حسرتوں کے تڑپنے کا خیال ہے، اگر وہ چاہے تو میں اس کو اجازت دے دوں کہ وہ اپنی زندگی کو جس طرح چاہے گزارے۔ ماں نے کہا، بیٹا! عورتیں ناقِصُ الْعقل ہوتی ہیں، مبادا تو اُس کی باتوں میں آجائے اور یہ سعادتِ سَرمَدی تیرے ہاتھوں سے جاتی رہے۔

حسینی دولھا سیِّدُنا وَہْب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کی، پیاری ماں، **امامِ حُسین** رضی اللہ تعالٰی عنہ کی **مَحبَّت** کی گِرِہ دل میں ایسی مضبوط لگی ہے کہ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کو کوئی کھول نہیں سکتا اور ان کی جاں نثاری کا نَقش دل پر اِس طرح کَنْدہ ہے جو دنیا کے کسی بھی پانی سے نہیں دھویا جاسکتا۔ یہ کہہ کر بی بی کی طرف آئے اور اسے خبر دی کہ فرزندِ رسول، ابنِ فاطمہ بتُول، گلشنِ مولیٰ علی کے مہکتے پھول میدانِ کربلا میں رَنجیدہ ومَلُول ہیں،

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

غدّاروں نے ان پر نرغہ کیا ہے، میری تمنّا ہے کہ ان پر جان قربان کروں۔ یہ سن کر نئی دُلہن نے ایک آہِ سَرد دلِ پُر دَرد سے کھینچی اور کہنے لگی، **اے میرے سر کے تاج!** افسوس کہ میں اِس جنگ میں آپ کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ شریعتِ اِسلامیّہ نے عورتوں کولڑنے کے لئے میدان میں آنے کی اجازت نہیں دی۔ افسوس! اِس سعادت میں میرا حصّہ نہیں کہ تیرے ساتھ میں بھی دُشمنوں سے لڑ کر امامِ عالیمقام رضی اللہ تعالٰی عنہ پر اپنی جان قربان کروں۔ سبحٰنَ اللہ عزّوَجلّ آپ نے تو جنّتی چَمَنِستان کا ارادہ کرلیا وہاں حُوریں آپ کی خدمت کی آرزُومند ہوں گی۔ بس ایک کرم فرمادیں کہ جب سردارانِ اہلبیت علیہم الرضوان کے ساتھ جنّت میں آپ کیلئے نعمتیں حاضر کی جائیں گی اور جنّتی حُوریں آپ کی خدمت کیلئے حاضر ہوں گی۔ اُس وَقت آپ مجھے بھی ہمراہ رکھیں گے۔ **حُسینی دُولھا** اپنی اُس نیک دُلہن اور برگُزِیدہ ماں کو لے کر فرزندِ رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم ورضی اللہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ **دُلہن** نے عُرض کی، یا اِبْنَ رسولِ اللہ! شُہَداء گھوڑے سے زمین پر گرتے ہی حُوروں کی گود میں پہنچتے ہیں اور غِلمانِ جنّت کمالِ اطاعت شِعاری کے ساتھ ان کی خدمت کرتے ہیں۔ ''یہ'' حُضُور پر جاں نثاری کی تمنّا رکھتے ہیں اور میں نہایت ہی بے کس ہوں، کوئی ایسے رِشتہ دار بھی نہیں جو میری خبر گیری کر سکیں۔ **اِلتجا** یہ ہے کہ عرصہ گاہِ مَحْشر میں میری ''اِن'' سے جُدائی نہ ہو اور دنیا میں مجھ غریب کو آپ کے اہلبیت اپنی کنیزوں میں رکھیں۔ اور میری تمام عُمر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پاک بیبیوں رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی خدمت میں گزر جائے۔

حضرت امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے یہ تمام عہد و پیماں ہو گئے اور سیِّدُ نا وَہْب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی عُرْض کر دی کہ **یا امامِ عالی مقام!** اگر حُضُور تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی شَفاعت سے مجھے جنّت ملی تو میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

عرض کروں گا، **یارسولَ اللّٰہ**! عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم یہ بی بی میرے ساتھ رہے۔ **حُسینی دُولھا** سیِّدُنا وَہْب رضی اللہ تعالٰی عنہ امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالٰی عنہ سے اجازت لے کر میدان میں چل دیئے۔ یہ دیکھ کر لشکرِ اَعْداء پر لرزہ طاری ہو گیا کہ گھوڑے پر ایک ماہِر و شہسوار اَجَلِ ناگہانی کی طرح لشکر کی طرف بڑھا چلا آرہا ہے۔ ہاتھ میں نیزہ ہے، دَوش پر سِپَر ہے اور دل ہلا دینے والی آواز کے ساتھ یہ رَجز پڑھتا آرہا ہے ؎

اَمِيرٌ حُسَيْنٌ وَ نِعْمَ الْاَ مِيْر
لَهٗ لَمْعَةٌ كَا لسِّرَاجِ الْمُنِيْر

(یعنی حضرتِ حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ امیر ہیں اور بَہُت ہی اچھے امیر۔ ان کی چمک دمک روشن چَراغ کی طرح ہے۔)

بَرقِ خاطِف (یعنی اُچک لینے والی بجلی) کی طرح میدان میں پہنچے، کوہ پیکر گھوڑے پر سِپَہ گری کے فُنون دکھائے، صَفِ اَعْداء سے مُبارِز طَلَب فرمایا، جو سامنے آیا

Marfat.com

تلوار سے اُس کا سر اُڑایا۔ گرد و پیش خُودسَروں (یعنی سرکشوں) کے سروں کا اَنبار لگا دیا۔ ناکَسوں (یعنی نااہلوں) کے تن خاک و خون میں تڑپتے نظر آنے لگے۔ یکبارگی گھوڑے کی باگ مَوڑ دی اور ماں کے پاس آکر عَرض کی کہ **اے مادرِ مُشفِقہ!** تُو مجھ سے اب تو راضی ہوئی! اور **دُلہن** کے پاس پہنچے جو بے قرار رو رہی تھی اور اس کو صَبْر کی تلقین کی۔

اِتنے میں اَعْداء (یعنی دشمنوں) کی طرف سے آواز آئی، ھَلْ مِنْ مُّبَارِز؟ یعنی کوئی ہے مقابلہ پر آنے والا؟ سیِّدُنا وَہب رضی اللہ تعالٰی عنہ گھوڑے پر سُوار ہو کر میدان کیطرف روانہ ہوئے۔ نئی دُلہن ٹکٹکی باندھے اُن کو جاتا دیکھ رہی ہے اور آنکھوں سے آنسوؤں کے دریا بہا رہی ہے۔

حسینی دُولھا شیرِ ژِیاں (یعنی غضبناک شیر) کی طرح تیغِ آبدار و نیزۂ جاں شِکار لے کر معرِکۂ کارزار میں صاعِقہ وار آ پہنچا۔ اِس وقت میدان

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

میں اَعْداء کیطرف سے ایک مشہور بہادُر اور نامدار سُوار حَکَم بن طُفیل جو غُرورِ نبرد آزمائی میں سَرشار تھا تکبُّر سے بَل کھاتا ہوا لپکا، سیِّدُنا وَہْب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ہی حملے میں اُس کو نیزہ پر اُٹھا کر اس طرح زمین پر دے مارا کہ ھڈِّیاں چکنا چُور ہو گئیں اور دونوں لشکروں میں شور مچ گیا۔ اور مُبارِزوں میں ہمت مقابلہ نہ رہی۔

سیِّدُنا وَہْب رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھوڑا دوڑاتے ہوئے قلبِ دشمن پر پہنچے۔ جو مُبارِز سامنے آتا اس کو نیزہ کی نوک پر اُٹھا کر خاک پر پٹخ دیتے۔ یہاں تک کہ نیزہ پارہ پارہ ہو گیا۔ تلوار میان سے نکالی اور تَیغ زَنوں کی گردنیں اُڑا کر خاک میں مِلا دیں۔ جب اَعْداء اِس جنگ سے تنگ آ گئے تو عَمْرو بِن سعد نے حکم دیا کہ سپاہی اِس نوجوان کے گرد ہجُوم کر کے حَمْلہ کریں اور ہر طرف سے یکبارگی ٹوٹ پڑیں چُنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب **حُسینی دولھا** زخموں سے چور ہو کر زمین پر تشریف لائے تو سیاہ دِلانِ بد باطِن نے ان کا سر کاٹ کر حُسینی لشکر کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جب تم مُرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

طرف اُچھال دیا۔ **ماں** اپنے لختِ جگر کے سر کو اپنے منہ سے ملتی تھی اور کہتی تھی، **اے بیٹا**، میرے بہادُر بیٹا! اب تیری ماں تجھ سے راضی ہوئی۔ پھر وہ سر اسکی **دُلہن** کی گود میں لاکر رکھ دیا۔ **دُلہن** نے ایک جُھرجُھری لی اور اُسی وقت پروانہ کی طرح اُس شمعِ جمال پر قربان ہوگئی اور اس کی رُوح **حسینی دولھا** سے ہم آغوش ہوگئی۔

سُرخُروئی اسے کہتے ھیں کہ راہِ حق میں
سر کے دینے میں ذرا تُو نے تأمُّل نہ کیا

اَسکَنَکُمَا اللّٰہُ فَرَادِیسَ الْجِنَانِ وَ اَغْرَقَکُمْ فِی بِحَارِ الرَّحْمَۃِ الرِّضْوَانِ۔

(یعنی اللہ عزوجل آپکو فردوس کے باغوں میں جگہ عنایت فرمائے اور رَحمت و رِضوان کے دریاؤں میں غریق کرے۔) (مُلَخَّص از: سوانحِ کربلا ص ۱۱۸ تا ۱۲۳ شبیر برادرز مرکز الاولیاء لاہور)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اہلبیتِ اَطہار علیہم الرضوان کی مَحبّت اور جذبۂ شہادت بھی کیسی عظیم نعمتیں ہیں صِرف ستّرہ دن کا دولہا میدانِ کارزار میں

Marfat.com

دشمنوں کے لشکرِ جرّار سے تَنِ تنہا ٹکرا گیا اور جامِ شہادت نوش کر کے جنّت کا حقدار ہو گیا۔ حُسینی دُولہا کی والِدۂ محترمہ اور نَو بیاہتا دُلہن پر بھی کروڑوں سلام! کس قدر بُلند حَوصلے کیساتھ ماں نے اپنے لال کو اور دُلہن نے اپنے سُہاگ کو امامِ عالی مقام، امامِ عَرْش مقام، امامِ تِشنہ کام، امامِ ھُمام، سیِّدُ الشُّھدا، راکِبِ دوشِ مصطفےٰ، بیکسِ کربلا امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدموں پر قربان ہوتے دیکھا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسی بُلند رُتبہ خاتونانِ اسلام کے جذبۂ اسلامی کا کوئی ذرّہ ہماری ماؤں اور بہنوں کو بھی نصیب کرے کہ وہ بھی اپنی اَولاد کو دینِ اسلام کی خاطِر قربانیوں کیلئے پیش کریں، انہیں سنّتوں کے سانچے میں ڈھالیں اور عاشِقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلوں میں سفر پر آمادہ کریں۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو   لوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مُشکلیں قافلے میں چلو   دُور ہوں آفتیں قافلے میں چلو

84100

Marfat.com

تین بہادر بھائی

علّامہ ابُو الفَرَج ابنِ جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **عُیُونُ الْحِکایات** میں نَقل کرتے ہیں، ''تین **شامی** گھڑ سُوار بہادُر، نوجوان بھائی اسلامی لشکر کے ساتھ **جِہاد** پر روانہ ہوئے، لیکن وہ لشکر سے الگ ہوکر چلتے اور پڑاؤ ڈالتے تھے اور جب تک کُفّار کالشکر ان پر حملہ میں پہل نہ کرتا وہ لڑائی میں حصّہ نہیں لیتے تھے۔ ایک مرتبہ رُومی (عیسائیوں) کا ایک بڑا لشکر مسلمانوں پر حملہ آور ہوا اور کئی مسلمانوں کو شہید اور مُتعدَّد کو قیدی بنالیا۔ یہ بھائی آپس میں کہنے لگے، ''مسلمانوں پر ایک بَہُت بڑی مصیبت نازِل ہوگئی ہے، ہم پر لازِم ہے کہ اپنی جانوں کی پرواہ کئے بِغیر جنگ میں کود پڑیں، یہ آگے بڑھے اور جو مسلمان باقی بچے تھے اُن سے کہنے لگے، ''تم ہمارے پیچھے ہوجاؤ اور ہمیں ان سے مقابلہ کرنے دو۔ اگر اللہ عزوجل نے چاہا تو ہم تمہارے لئے کافی ہوں گے۔ پھر یہ تینوں بھائی رُومی لشکر پر ٹوٹ پڑے اور رُومیوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کردیا۔ رُومی بادشاہ (جو ان تینوں کی بہادُری کا منظر دیکھ

Marfat.com

رہا تھا) اپنے ایک جرنیل سے کہنے لگا، ''جوانِ میں سے کسی نوجوان کو گرِفتار کر کے لائے گا میں اُسے اپنا مقرّب اور سپہ سالار بنا دوں گا۔'' **رُومی لشکر** نے یہ اِعلان سن کر اپنی جانیں لڑا دیں اور آخر کار ان **تینوں بھائیوں** کو بغیر زخمی کیے گرِفتار کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ رُومی بادشاہ بولا، ان تینوں[۳] سے بڑھ کر کوئی فتح اور مالِ غنیمت نہیں، پھر اس نے اپنے لشکر کو روانگی کا حکم دے دیا اور ان **تینوں[۳] بھائیوں** کو اپنے ساتھ اپنے دارُالسَّلْطَنَت **قُسطُنطُنیہ** لے آیا اور ان کو عیسائی ہونے کے لئے کہا اور بولا، اگر تم عیسائی ہو جاؤ تو میں اپنی بیٹیوں کی شادی تم سے کر دوں گا اور آئندہ بادشاہت بھی تمہارے حوالے کر دوں گا۔ **تینوں[۳] بھائیوں** نے ایمان پر ثابِت قدمی کا مُظاہَرہ کرتے ہوئے اس کی یہ پیشکش ٹھکرا دی اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کو پکارا اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم سے اِسْتِغاثہ کیا، (یعنی فریاد کی) بادشاہ نے اپنے درباریوں سے پوچھا یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ درباریوں نے جواب دیا، ''یہ اپنے نبی کو پکار رہے ہیں، بادشاہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

نے ان بھائیوں سے کہا، ''اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تین [۳] دیگوں میں تیل خوب کڑکڑا کر تینوں [۳] کو ایک ایک دیگ میں پھنکوا دونگا۔'' پھر اُس نے تیل کی تین [۳] دیگیں رکھ کر ان کے نیچے تین [۳] دن تک آگ جلانے کا حکم دیا۔ ہر دن ان **تین** [۳] **بھائیوں** کو ان دیگوں کے پاس لایا جاتا اور بادشاہ اپنی پیشکش ان کے سامنے رکھتا کہ عیسائی ہو جاؤ تو میں اپنی بیٹیوں کی شادی بھی تم سے کر دوں گا اور آئندہ بادشاہت بھی تمہارے حوالے کر دونگا۔ یہ **تینوں** [۳] **بھائی** ہر بار ایمان پر ثابت قدم رہے اور بادشاہ کی اس پیشکش کو ٹُھکرا دیا۔ تین [۳] دن کے بعد بادشاہ نے بڑے بھائی کو پکارا اور اپنا مُطالبہ دُہرایا، اِس مردِ مجاھد نے انکار کیا۔ بادشاہ نے دھمکی دی میں تجھے اس دَیگ میں پِھنکوا دونگا، لیکن اس نے پھر بھی انکار ہی کیا۔ **آخر بادشاہ نے طیش میں آ کر اسے دیگ میں ڈالنے کا حکم دیا۔ جیسے ہی اُس نوجوان کو کھولتے ہوئے تیل میں ڈالا گیا، آناً فاناً اُس کا سب گوشت پوست جل گیا اور اس کی ہڈّیاں اوپر ظاہر ہو گئیں**، بادشاہ

Marfat.com

نے دوسرے بھائی کے ساتھ بھی اِسی طرح کیا اور اسے بھی کھولتے تیل میں پھنکوا دیا۔ جب بادشاہ نے اِس قَدَر کڑے وقت میں بھی اسلام پر ان کی اِستقامت اور ان ہوشرُبا مَصائب پر صَبر دیکھا تو نادِم ہو کر اپنے آپ سے کہنے لگا، "میں نے ان (مسلمانوں) سے زِیادہ بہادُر کسی کو نہ دیکھا اور یہ میں نے ان کے ساتھ کیا کیا؟ پھر اُس نے چھوٹے بھائی کو لانے کا حکم دیا اور اسے اپنے قریب کر کے مختلف حیلے بہانوں سے وَرْغلانے لگا لیکن وہ نَوجوان اس کی چالبازی میں نہ آیا اور اس کے پائے ثَبات میں ذَرّہ برابر لَغزِش نہ آئی، اتنے میں اس کا **ایک درباری** بولا، "اے بادشاہ! اگر میں اسے پُھسلا دوں تو مجھے اِنْعام میں کیا ملے گا؟ بادشاہ نے جواب دیا، "میں تجھے اپنی **فوج کا سپہ سالار** بنا دونگا۔ وہ درباری بولا،" مجھے منظور ہے، بادشاہ نے دریافْت کیا، "تم اِسے کیسے پُھسلاؤ گے؟ درباری نے جواباً کہا، "**اے بادشاہ!** تم جانتے ہو کہ اَہلِ عَرَب عورَتوں میں بہُت دلچسپی رکھتے ہیں اور یہ بات سارے رُومی جانتے ہیں کہ میری فُلانی بیٹی حُسن و جمال میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

یکتا ہے اور پورے رُوم میں اِس جیسی حَسینہ کوئی اور نہیں۔ تم اِس نوجوان کو میرے حوالے کر دو میں اِسے اور اپنی اس بیٹی کو تنہائی میں یکجا کر دُونگا اور وہ اسے پُھسلانے میں کامیاب ہو جائے گی۔ بادشاہ نے اِس درباری کو **چالیس دن** کی مدّت دی اور اس نوجوان کو اس کے حوالے کر دیا، وہ درباری اسے لیکر اپنی بیٹی کے پاس آیا اور سارا ماجرا اسے کہہ سنایا۔ لڑکی نے باپ کی بات پر عمل پیرا ہونے پر رِضا مندی کا اِظہار کیا، وہ نوجوان اُس لڑکی کے ساتھ اِس طرح رَہنے لگا کہ دن کو **روزہ** رکھتا رات بھر **نوافل** میں مشغول رَہتا۔ یہانتک کہ مُقرَّرہ مدّت خَتم ہونے لگی تو بادشاہ نے اُس لڑکی کے باپ سے نوجوان کا حال دریافت کیا۔ اُس نے آکر اپنی بیٹی سے پوچھا تو وہ کہنے لگی کہ میں اسے پُھسلانے میں ناکام رہی، یہ میری طرف مائل نہیں ہو رہا، شاید اِس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے دُونوں بھائی اِس شَہر میں مارے گئے اور انکی یاد اسے ستاتی ہے۔ لہٰذا بادشاہ سے مُہلَت میں اِضافہ کروالو اور ہم دُونوں کو کسی اور شُہر میں پہنچا دو۔ درباری نے سارا ماجرا بادشاہ کو کہہ سنایا۔

Marfat.com

بادشاہ نے مُہلَت میں اِضافہ کر دیا اور ان دُونوں کو دوسرے شہر پہنچانے کا حکم دے دیا۔ وہ نوجوان یہاں بھی اپنے معمول پر قائم رہا یعنی دن میں **روزہ** رکھتا اور رات بھر **عبادت** میں مصروف رہتا، یہانتک کہ جب **مُہلَت ختم** ہونے میں تین ۳ دن رہ گئے تو وہ لڑکی بے تابانہ اُس نوجوان سے عرض گزار ہوئی، ''میں تمہارے دین میں داخِل ہونا چاہتی ہوں اور یوں وہ مسلمان ہوگئی۔ پھر انہوں نے یہاں سے فِرار ہونے کی ترکیب بنائی وہ لڑکی اُصطَبَل سے دو ۲ گھوڑے لائی اور اُس پر سُوار ہو کر یہ اسلامی سلطنت کی طرف روانہ ہوگئے۔ ایک رات اُنہوں نے اپنے پیچھے گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز سُنی۔ لڑکی سمجھی کہ عیسائی سپاہی ان کا پیچھا کرتے ہوئے قریب آ پہنچے ہیں۔ اس لڑکی نے نوجوان سے کہا، ''آپ اس ربّ عزوجل سے جس پر میں ایمان لا چکی ہوں دعا کیجئے کہ وہ ہمیں ہمارے دشمنوں سے نَجات عطا فرمائے، **نوجوان نے پلٹ کر دیکھا تو حیران رہ گیا کہ اس کے وہ دُونوں ۲ بھائی جو شہید ہو چکے تھے فِرِشتوں**

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کے ایک گروہ کے ساتھ ان گھوڑوں پر سُوار ہیں۔ اِس نے اُنکو سلام کیا پھر ان سے ان کے اَحوال دریافت کئے وہ دُونوں کہنے لگے، ہم ایک ہی غوطے میں جنّتُ الفِردوس میں پہنچ گئے تھے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں تمہارے پاس بھیجا ہے۔ اس کے بعد وہ لوٹ گئے۔ وہ نوجوان اُس لڑکی کے ساتھ مُلکِ شام پہنچا اور اس کے ساتھ شادی کر کے وَہیں رَہنے لگا۔ ان **تین**[۳] **بہادر شامی بھائیوں** کا قصّہ مُلکِ شام میں بَہُت مشہور ہوا اور ان کی شان میں قَصیدے کہے گئے جن کا ایک شِعر یہ ہے ؎

سَیُعْطِی الصَّادِقِینَ بِفَضْلِ صِدْقٍ

نَجَاۃً فِی الْحَیَاۃِ وَ فِی الْمَمَاتِ

ترجَمہ: عنقریب اللہ تعالیٰ سچّوں کو سچ کی بَرَکت سے زندگی اور موت میں نَجات عطا فرمائے گا۔ (عُیُون الْحکایات ص ۱۹۷،۱۹۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفِرت ہو۔**

Marfat.com

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ان تینوں شامی بھائیوں نے ایمان پر اِستِقامت کا کیسا زَبردست مُظاہرہ کیا، ان کے دلوں میں ایمان کس قَدَر راسِخ ہو چکا تھا، یہ عِشْق کے صِرف بُلند بانگ دعوے کرنے والے نہیں حقیقی معنیٰ میں مُخلِص **عاشِقانِ رسول** تھے۔ دونوں بھائی جامِ شہادت نوش کر کے جَنّتُ الْفِردوس کی سَرمدی نِعمتوں کے حقدار بن گئے اور تیسرے نے رُوم کی حسینہ کی طرف دیکھا تک نہیں اور دن رات ربّ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں مصروف رہا اور یوں جو بہ نیّتِ شکار آئی تھی خود اَسیر بن کر رہ گئی! **اس حِکایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مُشکِلات میں سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم **سے مدد چاہنا اور یارسولَ اللہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم **پکارنا اَہلِ حَق کا قدیم طریقہ رہا ہے۔**

84160

Marfat.com

عزّوجلّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم
یا رسول اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے

عزّوجلّ
ان شاءَ اللہ دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

راحتِ دنیا کے مُنہ پر ٹھوکر مار دی

اُس شامی نوجوان رضی اللہ تعالٰی عنہ کا عَزْم واِستِقلال اوراسکی ایمان پر استِقامت مرحبا! ذرا غور تو فرمایئے! نِگاہوں کے سامنے دُو پیارے پیارے بھائی جامِ شہادت نوش کر گئے مگر اس کے پائے ثَبات کو ذرا بھی لغزِش نہیں آئی، نہ دھمکیاں ڈرا سکیں نہ ہی قید و بند کی صُعُوبتیں اپنے عَزْم سے ہٹا سکیں، حق و صَداقت کا حامی مصیبتوں کی کالی کالی گھٹاؤں سے بالکل نہ گھبرایا، طوفانِ بلا کے سَیلاب سے اس کے پائے ثَبات میں جُنبِش تک نہ ہوئی، خُدا و مصطفٰے عزّوجلّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کا شیدائی دنیا کی آفتوں کو بالکل خاطر میں نہ لایا۔ بلکہ راہِ خدا

Marfat.com

عَزَّوَجَلَّ میں پہنچنے والی ہر مصیبت کا اس نے خوش دلی کے ساتھ خیر مقدم کیا، نیز دنیا کے مال اور حُسن و جمال کا لالچ بھی اس کے عَزائم سے اِس کو نہ ہٹا سکا اور **اس مردِ غازی نے اسلام کی خاطر ہر طرح کی راحتِ دنیا کے منہ پر ٹھوکر ماردی۔**

یہ غازی یہ تیرے پُر اَسرار بندے جنہیں تُو نے بخشا ہے ذوقِ خُدائی
ہے ٹھوکر سے دُو نیم صحرا و دریا سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی
دُو عالَم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو عجب چیز ہے لذّتِ آشنائی
شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کُشائی

آخر کار اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رِہائی کے بھی خوب اَسباب فرمائے۔ وہ رُومی لڑکی مسلمان ہوگئی اور دُونوں رِشتۂ اِزدِواج میں بھی مُنسلِک ہوگئے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر آپ بھی دونوں جہاں کی سُرخروئی کے تمنّائی ہیں تو عاشقانِ رسول کے ساتھ **مَدَنی قافلوں** میں سنّتوں کی تربیّت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس[10] دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

رُخسار سے انوار کا اِظہار

حضرتِ علّامہ جامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی لکھتے ہیں: حضرت امامِ عالی مقام سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان یہ تھی کہ جب اندھیرے میں تشریف فرما ہوتے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مبارک پیشانی اور دونوں[2] مقدّس رُخسار سے **انوار** نکلتے اور قُرب و جوار ضِیا بار (یعنی روشن) ہو جاتے۔ (شَواهِدُ النُّبُوَّة ص۲۲۸ مکتبة الحقيقة ترکی)

Marfat.com

نمازِ عصر کی فضیلت

حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: جب مردہ قبر میں داخل ہوتا ہے تو اسے سورج ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے، وہ آنکھیں ملتا ہوا اٹھ بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: دَعُونِیْ اُصَلِّیْ ذرا ٹھہرو! مجھے نماز تو پڑھنے دو۔

(سُنَن ابن ماجه ج ٤ ص ٥٠٣ حديث ٤٢٧٢ دار المعرفة بيروت)

مُفَسِّرِ شہیر حَکِیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے اس حصے دَعُونِیْ اُصَلِّیْ (یعنی ذرا ٹھہرو! مجھے نماز تو پڑھنے دو) کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی اے فرشتو! سوالات بعد میں کرنا، عصر کا وقت جا رہا ہے مجھے نماز پڑھ لینے دو۔ یہ وہ کہے گا: جو دنیا میں نمازِ عصر کا پابند تھا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) نصیب کرے۔ مزید فرماتے ہیں: ممکن ہے کہ اس عرض پر سوال وجواب ہی نہ ہوں اور ہوں تو نہایت آسان، کیونکہ اس کی یہ گفتگو تمام سوالوں کا جواب ہو چکی۔ (مراۃ المناجیح ج ۱ ص ۱۴۲)

Marfat.com

بیان 2

میں سدھرنا چاہتا ہوں

اس رسالے میں ---

☆......جنّت چاہیے یا دوزخ؟	2
☆......بچپن کے گناہ کو یاد رکھنے کا نرالہ انداز	10
☆...... قیامت سے پہلے حساب	13
☆......کبھی اوپر نہ دیکھوں گا	16
☆......ہتھ کڑیاں اور بیڑیاں	19
☆......مغفِرت کی تمنّا کب حماقت ہے؟	26
☆......سُرمہ لگانے کے 4 مدنی پھول	38

ورق الٹئے ---

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

میں سُدھرنا چاہتا ہوں[1]

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ مکمّل پڑھ لیجئے ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی اِنقِلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

نفاق و نار سے نجات

حضرتِ سیِّدُنا امام سَخاوِی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نَقل فرماتے ہیں: سرکارِ دو عالَم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر سَو رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سَو بار دُرُودِ

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ) کراچی میں ہونے والے 27ویں رَمَضانُ المبارک (۱۴۲۳ھ) کے سنّتوں بھرے اجتماع میں فرمایا۔ ضَروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضِرِ خدمت ہے۔ **مجلسِ مکتبۃُ المدینہ**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ:(صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

پاک بھیجے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے بَری ہے اور قِیامت کے دن اُس کو شہیدوں کیساتھ رکھے گا۔" (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ۲۳۳ مؤسسة الریان بیروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرُود و سلام
کہ دَفْع کرتا ہے ہر اِک بلا دُرُود و سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

جنّت چاھئے یا دوزخ؟

امام ابو نُعَیم احمد بن عبداللہ اَصفہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی (مُتَوَفّٰی 430 ھجری) ''حِلْیَۃُ الْاولیاء'' میں نَقْل کرتے ہیں: **حضرتِ سیِّدُنا اِبراہیم تَیمِی** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے یہ تَصَوُّر باندھا کہ میں جہنَّم میں ہوں اور آگ کی زَنجیروں میں جکڑا ہوا، تھوہَر (یعنی زَہریلا کانٹے دار دَرَخت) کھا رہا ہوں اور دَوزَخیوں کا پِیپ پی رہا ہوں۔ اِن تَصَوُّرات کے بعد میں نے اپنے نَفْس سے اِستِفسار کیا: بتا، تجھے کیا چاہیے؟ (جہنَّم کا عذاب یا اس سے نَجات؟) نَفْس بولا: (نجات

Marfat.com

چاہئے اِسی لئے) ''میں چاہتا ہوں کہ دنیا میں واپس چلا جاؤں اور ایسے عمل کروں جس کی وجہ سے مجھے اِس دوزخ سے نَجات مل جائے۔'' اِس کے بعد میں نے یہ خیال جمایا کہ میں جنّت میں ہوں، وہاں کے پھل کھا رہا ہوں، اسکی نہروں سے مَشرُوب پی رہا ہوں اور حُوروں سے ملاقات کر رہا ہوں۔ اِن تَصَوُّرات کے بعد میں نے اپنے نَفس سے پوچھا: تجھے کس چیز کی خواہش ہے؟ (جنّت کی یا دوزخ کی؟) نَفس نے کہا: (جنّت کی اِسی لئے) میں چاہتا ہوں کہ ''دنیا میں جا کر نیک عمل کر کے آؤں تا کہ جنّت کی خوب نعمتیں پاؤں''۔ تب میں نے اپنے نَفس سے کہا: فی الحال تجھے مُہلَت (مُہْ۔لَت) ملی ہوئی ہے۔ (یعنی اِے نَفس! اب تجھے خود ہی راہ مُتَعَیَّن کرنی ہے کہ سُدھر کر جنّت میں جانا ہے یا بگڑ کر دوزخ میں! اب تو اسی حساب سے عمل کر)

(حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء، ج٤، ص٢٣٥ رقم ٥٣٦١ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

کچھ نیکیاں کما لے جلد آخرت بنا لے
کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی! زندگی کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

آخِرت کی تیّاری

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ ہمارے بُزُرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِین کس طرح اپنے **نَفْس** کو سُدھارنے کیلئے اُس کا مُحاسَبہ کر کے، اُسے قابو کرنے کی کوشش فرماتے نیز کوتاہیوں پر اس کی سرزَنِش (یعنی اِس کو ڈانٹ ڈپٹ) کرتے بلکہ بعض اوقات اس کے لئے سزائیں بھی مُقرَّر فرماتے، ہر وَقت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے خائف رَہ کر خود کو زیادہ سے زیادہ سُدھارتے ہوئے آخِرت کی تیّاری کے لئے کوشاں رہتے۔ بے شک ایسوں ہی کی کوشش ٹھکانے بھی لگتی ہے۔ قراٰنِ مجید فُرقانِ حمید پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل، آیت نمبر 19 میں اللّٰہُ ربُّ العباد عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

میرے آقائے نعمت، اعلیٰحضرت، امامِ اہلسنّت، عظیم

Marfat.com

البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رسالت، مُجَدِّدِ دین و ملّت، پیرِ طریقت، عالِمِ شَرِیعَت، حامیٔ سُنّت، ماحِیٔ بدعت، باعِثِ خیر و بَرَکت، مولانا شاہ اِمام احمد رضا خان علیہ رَحْمۃُ الرَّحْمٰن اپنے شُہرۂ آفاق تَرجَمۂ قرآن کنزُالایمان میں اِس کا ترجَمہ یوں فرماتے ہیں: اور جو آخِرت چاہے اور اُس کی سی کوشش کرے اور ہو ایمان والا تو انہیں کی کوشش ٹھکانے لگی۔

روشن مستقبِل

آج ہماری حالت یہ ہے کہ اپنی ''دُنیوی کل'' (یعنی مُستقبِل) کی سُدھار کے لئے تو بہُت غور وفکر کرتے، اُس کے لئے طرح طرح کی آسائشیں جَمع کرنے کی ہر دم سَعی کرتے، خوب بینک بیلنس بڑھاتے، کاروبار چمکاتے اور آئندہ کی دنیوی راحتوں کے حُصول کی خاطِر نہ جانے کیا کیا منصوبے بناتے ہیں کہ کسی طرح ہماری یہ ''دُنیوی کل'' بہتر ہو جائے، ہمارا دُنیوی مستقبل سَنْوَر جائے، لیکن افسوس!

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ہم اپنی ''اُخروی کل'' (یعنی آخرت) کو **سُدھارنے** کی فِکر سے یکسر غافِل اور اس کی تیاری کے مُعامَلے میں بِالکل کاہل ہیں۔ حالانکہ صِرف اِس دُنیوی کل کے **سُدھرنے** کا اِنتِظار کرنے والے نہ جانے کتنے نادان انسانوں کی آہِ حسرت موت کی ہچکیوں سے ہم آغوش ہوجاتی ہے اور وہ روشن مُستقبل پاکر خوشیاں منانے کے بجائے **اندھیری قبر** میں اُتر کر قعرِ افسوس میں جا پڑتے ہیں۔ فَقَط دُنیوی زندگی سدھارنے کے تفکُّرات میں مُستَغرَق (مُس.تَغ.رَق) ہوکر اسی کے لئے مصروفِ تگ ودَو رہنا، اپنی آخرت کی بھلائی کے لئے فکر و عمل سے غفلت برتنا، سابِقہ اَعمال پر اپنا اِحتِساب کرتے ہوئے آئندہ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا عَزم نہ کرنا سَراسَر نقصان وخُسران ہے اور سمجھدار وُہی ہے جس نے حسابِ آخرت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے خود کو سُدھارنے کیلئے اپنے نفس کا سختی سے مُحاسَبہ کیا، گناہوں پر افسوس اور اِن کے بُرے اَنجام کا خوف محسوس کیا۔ جیسا کہ ہمارے اَسلاف کا طرزِ عمل رہا۔ چُنانچہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

انوکھا حساب

حُجّۃُ الاِسلام حضرت سیّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نَقل فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیّدُنا ابنُ الصِّمّہ علیہ رحمۃ اللہ نے ایک بار اپنا محاسبہ کرتے ہوئے اپنی عمر شُمار کی تو وہ (تقریباً) ساٹھ برس بنی۔ ان ساٹھ برسوں کو بارہ سے ضرب دینے پر سات سو بیس مہینے بنے۔ سات سو بیس کو مزید تیس سے مَضرُوب (یعنی ملٹی پلائی) کیا تو حاصِلِ ضرب اِکیس ہزار چھ سو آیا۔ جو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مبارَک عمر کے ایام تھے۔ پھر اپنے آپ سے مُخاطِب ہو کر فرمانے لگے: اگر مجھ سے روزانہ ایک گناہ بھی سرزد ہوا ہو تو اب تک اکیس ہزار چھ سو گناہ ہو چکے! جبکہ اِس مدت میں ایسے ایام بھی شامل ہوں گے جن میں یومیہ ایک ہزار تک بھی گناہ ہوئے ہوں گے۔ یہ کہنا تھا کہ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرزنے لگے! پھر یکا یک ایک چیخ ان کے منہ سے نکل کر فضا کی پہنائیوں میں گم ہو گئی اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ زمین پر تشریف لے آئے۔ دیکھا گیا تو طائرِ رُوح قَفَسِ عُنصری سے پرواز

Marfat.com

فرمانِ مصطَفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

کرچکا تھا۔ (کیمیائے سعادت ج۲ ص ۸۹۱، تہران)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

اِحساسِ نَدامت ہے نہ خوفِ عاقِبَت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے کہ ہمارے بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ المبین کا اندازِ **"فکرِ مدینہ"**[1] کس قَدَر اعلیٰ تھا اور وہ کس طرح نَفْس کو سُدھارنے کیلئے اِس کا مُحاسَبہ فرماتے اور ہر دم نیکیوں میں مصروف رہنے کے باوُجُود خود کو گنہگار تصوُّر کرتے اور ہمیشہ **اللہ** تعالیٰ سے ڈرتے رہتے یہاں تک کہ فَرطِ خوف سے بعضوں کی رُوحیں پرواز کر جاتیں۔ مگر افسوس! ہماری حالت یہ ہے کہ شب و روز گناہوں کے سَمندر میں غَرق رہنے کے باوُجود **اِحساسِ نَدامت** ہے نہ **خوفِ عاقِبَت**۔ ہمارے اَسلاف رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالٰی شب بیداریاں کرتے، کثرت سے روزے رکھتے، کثیر اَعمالِ خیر بجالاتے مگر پھر بھی خود کو کمترین

---

[1] دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اپنے مُحاسبے کو "فکرِ مدینہ" کہتے ہیں۔

Marfat.com

خیال کرتے ہوئے **خوفِ خدا** عَزَّوَجَلَّ سے گریہ کُناں رہتے۔

راتیں زاری کر کر رَوندے نیند اَکھیں دی دھوندے

فجریں اَو گنہار کہاندے، سب تھیں نِیویں ہوندے

(یعنی وہ ایسے نیک بندے ہیں جن کی راتیں گریہ وزاری کرتے گزرتی ہیں جس کے سبب ان کی نیندیں اُڑ جاتی ہیں اس کے باوُجود جب صبح ہوتی ہے تو لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو سب سے بڑھ کر گناہ گار تصوُّر کرتے ہیں)

اِن کی شان تو یہ ہے کہ وہ مُستَحَبّات کے تَرک کو بھی اپنے لئے سَیِّئات (یعنی برائیوں) میں سے جانتے، نَفلی عِبادات میں کمی کو بھی جُرم تصوُّر کرتے اور بچپن کی خطا کو بھی گناہ شمار کرتے حالانکہ نابالغی کے گناہ محسُوب (شمار) نہیں کئے جاتے۔ چُنانچہ

بچپن کی خطا یاد آگئی!

ایک مرتبہ حضرتِ سیِّدُنا عُتبہ غُلام علیہ رَحمۃُ اللّٰہِ السّلام ایک مکان کے پاس سے گزرے تو کانپنے لگے اور پسینہ آگیا! لوگوں کے اِستِفسار پر فرمایا: یہ وہ جگہ ہے جہاں میں نے چھوٹی عمر میں **گناہ** کیا تھا! (تَنبیہُ المُغتَرِّین ص ۵۷

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

دار البشائر بیروت) **اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

بچپن کے گناہ کو یاد رکھنے کا نِرالہ انداز

منقول ہے کہ حضرت سیِّدُنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی سے بچپن میں ایک گناہ سرزد ہوگیا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب بھی کوئی نیا لباس سِلواتے تو اُس کے گِریبان پر وہ گناہ دَرج کردیتے اور اکثر اس کو دیکھ کر اِس قَدر گریہ وزاری کرتے کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر غَشی طاری ہوجاتی۔ (تذکرۃ الاولیاء ج ۱ ص ۳۹) **اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ناقِص نیکیوں پر اِترانا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ ہمارے بُزُرگانِ دین

Marfat.com

رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِين اپنی کم سِنی کے گُناہ بھی یاد رکھتے اوراس پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے کس قدر خوف محسوس کرتے اور ایک ہم بدنصیبوں کی حالت ہے کہ بالغ ہونے کے باوُجود قصْداً (یعنی جان بوجھ کر) کیے ہوئے گُناہ بھی بھول جاتے اور نقائص سے بھرپور نیکیوں کو یاد رکھ کر ان پر اِتراتے رہتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللّٰهُ تعالىٰ على محمَّد

نیکی کر کے بھول جاؤ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عَقْلمند وُہی ہے جو نیکیوں کے حُصول کی سعادت پا کر انہیں بھول جائے اور گناہ صادِر ہو جائیں تو انہیں یاد رکھے اور خود کو سُدھارنے کیلئے ان پر سختی سے اپنا مُحاسَبہ کرتا رہے۔ بلکہ نیک اَعمال میں کمی پر بھی خود کو سرزَنِش (یعنی ڈانٹ ڈپٹ) کرے اور ہر لمحہ خود کو **اللہ** واحِدِ قہّار عَزَّوَجَلَّ کے قہر وغضب سے ڈراتا رہے۔ یہی ہمارے بُزُرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ المبین کا معمول رہا ہے۔ چُنانچہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جب تم مُرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔

آج "کیا کیا" کِیا؟

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا عُمرِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ روزانہ اپنا اِحتِساب فرمایا کرتے، اور جب رات آتی تو اپنے پاؤں پر دُرّہ مار کر فرماتے: بتا، آج تو نے "کیا کیا" کِیا ہے؟ (اِحیاءُ العُلوم ج ۵ ص ۱۴۱ دار صادر بیروت) **اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کی عاجِزی

حضرتِ سیِّدُنا عُمرِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ عَشَرۂ مُبَشَّرہ یعنی جن دس صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین کو تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے جنّت کی بِشارت سنائی اُن میں شامل اور سیِّدُنا صِدِّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے بعد سب سے افضل ہونے کے باوُجود بہُت اِنکساری فرمایا کرتے تھے۔ چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: ایک بار میں نے حضرتِ سیِّدُنا عمر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک باغ کی دیوار کے قریب دیکھا کہ وہ اپنے نَفس سے فرما رہے تھے: ''واہ! لوگ تجھے امیرُ المؤمنین کہتے ہیں (پھر بطورِ عاجزی فرمانے لگے) اور تُو (تو وہ ہے کہ) **اللہ** عزَّوَجَلَّ سے نہیں ڈرتا! (یاد رکھ!) اگر تُو نے **اللہ** عزَّوَجَلَّ کا خوف نہیں رکھا تو اس کے عذاب میں گرِفتار ہو جائے گا۔'' (کیمیائے سعادت ج ۲ ص ۸۹۲ تہران) **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت عزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اِس طرح اپنے نَفس کو مَلامت کرنا، اور **اللہ** عزَّوَجَلَّ کا خوف دلا کر اس کا مُحاسَبہ کرنا ہماری تعلیم کے لئے بھی تھا۔ چُنانچہ

قیامت سے پہلے حساب

ایک موقع پر سیِّدُنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: ''**اے لوگو!** اپنے اَعمال کا اس سے پہلے مُحاسَبہ کر لو کہ قِیامت آجائے اور ان کا حِساب لیا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

جائے۔'' (اِحیاءُ العُلوم ج ۵ ص ۱۲۸) **اللہُ رَبُّ العِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُحاسَبہ کسے کہتے ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے سابِقہ اَعمال کا حِساب کرنا **مُحاسَبہ** کہلاتا ہے۔ کاش! روزانہ رات ''**فکرِ مدینہ**[1]'' کرتے ہوئے ہمیں اپنے نَفْس کے ساتھ تمام دن کا حساب کرنے کی سعادت مل جایا کرے اور یوں ہمیں سرمایۂ اَعمال میں نَفْع ونقصان کی معلومات ہوتی رہے۔ جس طرح شریکِ تجارت سے حساب لینے میں بھرپور کوشش کی جاتی ہے اسی طرح نَفْس کے ساتھ بھی حِساب کِتاب میں بُہت زیادہ اِحتِیاط ضَروری ہے کیوں کہ نَفْس بُہت چالاک اور حِیلہ ساز ہے یہ

مدینہ

[1] خود کو سُدھارنے کے بہترین نُسخے ''مَدَنی انعامات'' میں سے ایک مَدَنی انعام ''فِکرِ مدینہ'' بھی ہے۔ یعنی روزانہ رات کو اپنے اعمال کا محاسبہ کرے اور اِس دَوران مَدَنی انعامات کا رسالہ بھی پُر کرے۔

Marfat.com

ہمیں اپنی سرکشی بھی اِطاعت کے لِباس میں پیش کرتا ہے تاکہ بُرائی میں بھی ہمیں نَفْع نظر آئے حالانکہ اِس میں سراسر نقصان ہے۔ صِرف یہی نہیں بلکہ صحیح معنوں میں سُدھرنے کیلئے تمام جائز اُمور میں بھی نَفْس سے حِساب طَلَب کرنا چاہیئے۔ اگر اِس میں ہمیں نَفْس کا قُصور نظر آئے تو اُس سے سختی کے ساتھ کمی پوری کروانی چاہیئے۔ جیسا کہ ہمارے اَسلاف رَحِمَهُمُ اللهُ تعالٰی کا عمل رہا۔ چُنانچِہ

چَراغ پر انگوٹھا

بَہُت بڑے عالم اور تابِعی بُزُرگ حضرتِ سَیِّدُنا اَحْنَف بِن قَیس رضی اللہ تعالٰی عنہ رات کے وَقت چَراغ ہاتھ میں اُٹھالیتے اور اِس کی لَو پر انگوٹھا رکھ کر اس طرح فرماتے: اے نَفْس! تُو نے فُلاں کام کیوں کیا؟ اور فُلاں چیز کیوں کھائی؟ (کیمیائے سعادت ج۲ ص ۸۹۳ تہران) **اللہُ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفِرت ہو۔**

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

یعنی اپنا **مُحاسَبہ** کرتے کہ اگر میرے نَفس نے غلطی کی ہو تو اُس کو تَنْبِیْہ ہو کہ یہ چَراغ کی لَو جو کہ بَہُت ہی ہلکی آگ ہے پھر بھی جب نا قابلِ برداشت ہے تو بھلا جہنّم کی بھیانک آگ سَہنا کیونکر ممکن ہوگا! حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اِس طرح کی ایک اور حِکایت نَقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

کبھی اُوپر نہ دیکھوں گا

حضرتِ سیِّدُنا مَجْمَع نامی ایک بُزُرگ رَحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک مرتبہ اوپر کی طرف دیکھا تو ایک چھت پر موجود کسی عورت پر نظر پڑ گئی۔ فوراً نِگاہ جُھکا لی اور اِس قدر پشیمان ہوئے کہ عہد کر لیا، "آئندہ کبھی بھی اُوپر نہ دیکھوں گا۔" (اِحیاء العلوم ج ۵ ص ۱۴۱ دار صادر بیروت) **اللہ** رَبُّ الْعِزّت عزَّوَجلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفرت ہو۔**

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

Marfat.com

آنکھ اُٹھتی تو میں جُھنجلا کے پلک سی لیتا
دل بگڑتا تو میں گھبرا کے سنبھالا کرتا (ذوقِ نعت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحَظہ فرمایا کہ ہمارے اَسلاف کی کیسی مَدَنی سوچ ہوا کرتی تھی کہ غَلَطی سے نظر نامَحرم پر جا پڑی اور اچانک پڑ جانے والی نظر مُعاف ہونے کے باوُجود بھی انہوں نے کبھی اوپر نہ دیکھنے کا عَہد کر لیا یعنی مُستقِل آنکھوں کا ''**قُفلِ مدینہ**'' لگا لیا۔[1]

آقا کی حیا سے جھکی رہتی تھی نگاہیں
آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

اگر جنّت سے روک دیا گیا تو!

حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم بن اَدْھَم علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرم ایک مرتبہ غُسل

---

[1] دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں بولی جانے والی اِصطِلاح ''قُفلِ مدینہ'' کی تفصیلی معلومات کیلئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا تحریری بیان ''قُفلِ مدینہ'' کامُطالَعہ فرمایئے۔

Marfat.com

فرمانے کیلئے کسی حَمّام پر گئے۔ **حَمّامی** نے آپ کو روک کر دِرہَم (یعنی روپے) طلب کر لئے۔ اور کہہ دیا کہ اگر دِرہَم ادا نہ کریں گے تو داخل نہ ہونے دوں گا۔ اس کے یہ کہنے پر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے رونا شروع کر دیا۔ حَمّامی نے پریشان ہو کر عَرض کی: اگر آپ کے پاس دِرہَم نہیں ہیں تو کوئی بات نہیں، آپ ویسے ہی غُسل فرما لیجئے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا: میں اِس وجہ سے نہیں رویا کہ آپ نے مجھے روک دیا ہے بلکہ مجھے تو اِس بات نے رُلا دیا کہ دِرہَم نہ ہونے کی وجہ سے آج مجھے ایسے حمّام میں جانے سے روک دیا گیا ہے جس میں نیکوکار و گنہگار سبھی نہاتے ہیں۔ آہ! اگر نیکیاں نہ ہونے کی بِنا پر کل مجھے اُس جنّت سے روک لیا گیا جو صِرف نیکوں کا مقام ہے، تو میرا کیا بنے گا! **اللّٰہُ رَبُّ العِزّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفرت ہو۔**

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ اُن نُفوسِ قُدسِیّہ کے واقِعات ہیں جو

Marfat.com

پرورد گار عزَّوَجَلَّ کے پرہیزگار بندے ہیں، جن کے سروں پر **اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت تبارَکَ وَتعالٰی نے وِلایت کے تاج سجائے ہیں۔ مُلاحظہ فرمائیے کہ وہ **اَولیاءِ کرام** رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلام بایں ہَمہ شَرَف ومَرتَبت (یعنی ولایت جیسا عظیم مرتبہ حاصل ہونے کے باوُجُود) کس طرح نفس کو سُدھارنے کیلئے اُس کا **مُحاسَبہ** فرماتے اور خود کو عاجز و گنہگار تصوُّر کرتے۔ کاش! ہم بھی سُدھرنے **کا جذبہ** رکھتے ہوئے اپنا مُحاسَبہ کر پاتے اور جیتے جی اپنے اَعمال کا جائزہ لینے میں کامیاب ہو جاتے۔ گزشتہ **حِکایت** سے معلوم ہوا کہ **اللہ** عزَّوَجَلَّ کے نیک بندے دُنیوی مصیبت کو یادِ آخرت کا ذَرِیعہ بناتے تھے۔ اس ضِمن میں ایک اور **حِکایت** سماعت فرمائیے۔ چُنانچہ

ہتھ کڑیاں اور بیڑیاں

مفسّرِ قرآن، صاحِبِ خزائنُ العِرفان فی تفسیرِ القُراٰن، خلیفۂ اعلیٰحضرت حضرتِ صدرُ الاَفاضِل علّامہ مولیٰنا سید محمد نعیم الدّین مُراد آبادی علیہ رَحمۃُ الھادی اپنی مشہور کتاب ''سوانحِ کربلا'' کے صَفحہ نمبر 60 پر فرماتے ہیں:

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جب تم مُرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

حَجّاج بن یوسُف کے دَور میں دوسری بار حضرتِ سیِّدُنا امام زَینُ الْعابِدِین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قید کیا گیا اور لوہے کی بھاری زَنجیروں میں آپ کا تنِ نازنین جکڑ لیا گیا اور پہرہ دار مُتَعَیَّن کر دیئے گئے۔ مشہور مُحَدِّث حضرت سیِّدُنا امام زُہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضِر ہوئے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حالتِ زار دیکھ کر رو پڑے اور اپنے جذباتِ قلبی کا اظہار کرتے ہوئے عرض گزار ہوئے: آہ! یہ کیفیت مجھ سے دیکھی نہیں جارہی' اے کاش! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بدلے یہاں میں اِس طرح قید ہوتا! یہ سُن کر جنابِ امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "آپ سمجھتے ہیں اِس قید و بند کی وجہ سے میں اِضْطِراب میں ہوں، حقیقت یہ ہے کہ اگر میں چاہوں تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے ابھی آزاد ہو جاؤں مگر اس سزا پر صَبْر میں اَجر ہے۔ اِن بیڑیوں اور زنجیروں کی بندِشوں میں جہنَّم کی خوفناک آتشیں زنجیروں، آگ کی بَیڑیوں اور عذابِ الٰہی کی یاد ہے۔" یہ فرما کر بَیڑیوں میں سے پاؤں اور ہَتھ کڑیوں میں سے ہاتھ نکال دیئے! **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت**

Marfat.com

ھو اور ان کے صدقے ھماری مغفرت ھو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سانس کی مالا

حضرتِ سیِّدُنا امامِ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''جلدی کرو ! جلدی کرو! تمہاری زندگی کیا ہے؟ یہ سانس ہی تو ہیں کہ اگر یہ رُک جائیں تو تمہارے اُن اَعمال کا سلسلہ مُنقطِع ہوجائے جن سے تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کا قُرب حاصِل کرتے ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ رَحْم فرمائے اُس شخص پر جس نے اپنے اَعمال کا جائزہ لیا اور اپنے گناہوں پر کچھ آنسو بہائے۔''

(اتحاف السادة المتقین ج١٤ ص ٧١ دار الکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

Marfat.com

بے عمل بے وُقُوف ھوتا ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے کہ ہم تو سَر تا پا گناہوں میں ڈوبے ہیں، آخر کونسا گناہ ایسا ہے جو ہم نہیں کرتے؟ نیکیاں ہم سے نہیں ہو پاتیں اور اگر ہو بھی جائیں تو اِخلاص کا دُور دُور تک کوئی پتا نہیں ہوتا، لوگوں کو اپنے نیک اَعمال سنا کر رِیا کاری کی تباہ کاری کا شکار ہو جاتے ہیں، ہمارا نامۂ اعمال نیکیوں سے خالی اور گناہوں سے پُر ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن افسوس! ہمیں اس کے بُرے نتائج اور خود کو سُدھارنے کا کوئی اِحساس نہیں، اور اِس پر طُرّہ یہ کہ ہم خود کو بہُت عَقْلْمَنْد گمان کرتے ہیں حتّٰی کہ اگر کوئی ہمیں بے وُقُوف یا کم عَقْل کہہ دے تو اُس کے دشمن ہی ہو جائیں۔ لیکن اب آپ ہی بتایئے کہ اگر کسی مَفرُور مجرِم کی پھانسی کا حُکم نامہ جاری ہو چکا ہو، پولیس اُس کو تلاش کر رہی ہو اور وہ گرِفتاری سے بے خوف، راہِ تَحَفُّظ و اِحتیاط تَرک کر کے آزادانہ گھوم رہا ہو تو کیا اُس کو عَقْلْمَنْد کہیں گے؟ ہرگز نہیں! ایسے آدمی کو لوگ بے وُقُوف ہی کہیں گے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

جہنّم کے دروازے پر نام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جسے بتادیا گیا ہو کہ "جس نے قصداً نماز چھوڑی جہنّم کے دَروازے پراُس کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔" (حِلیۃُ الاَولیاء ج۷ ص ۲۹۹ رقم ۱۰۵۹۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت) اور یہ بھی خبر دے دی گئی ہو کہ "جو ماہِ رَمضان کا ایک روزہ بھی بِلاعُذرِ شَرعی ومرض قضاء کردیتا ہے تو زمانے بھر کے روزے اُسکی قضا نہیں ہوسکتے اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے"۔[1] (سُنَنُ التِرمِذی ج ۲ ص ۱۷۵ حدیث ۷۲۳ دارالفکر بیروت) اور یہ بھی خبر دے دی گئی ہو کہ جو شخص حج کے زادِراہ (اَخراجات) اورسُواری پر قادِر ہوجواسے بیتُ اللہ عَزَّوَجَلَّ تک پہنچا دے، اسکے باوُجود حج نہ کرے وہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا عیسائی ہوکر۔ (سُنَنُ التِرمِذی ج۲ ص۲۱۹ حدیث ۸۱۲) اگر تم نے وعدہ خلافی کی تو یاد رکھو، جو وعدہ

مدینہ

[1] یعنی بلا وجہ رَمَضان میں ایک روزہ بھی نہ رکھنے والا اس کے عِوَض عمر بھر روزہ رکھے، تو وہ دَرَجہ اور ثواب نہ پائیگا جو رَمَضان میں رکھنے سے پاتا اگرچہ شَرعاً ایک روزے سے اس کی قضاء ہوجائے گی اُدائے فرض اور ہے دَرَجہ پانا کچھ اور۔ (مراٰۃ ج۳ ص۱۶۷)

Marfat.com

خلافی کرتا ہے اس پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ، فرشتوں اور لوگوں کی لعنت ہے اور اس کے نہ فرض قبول کئے جائیں گے نہ نفل (صحیح البخاری ج۱ ص۶۱۶ حدیث ۱۸۷۰ دار الکتب العلمیۃ بیروت) اگر تم نے **بدنگاہی** کی، کسی نامَحرم عورت کو دیکھا یا اَمرد کو بنظرِ شَہوت دیکھا یا T.V، V.C.R، انٹرنیٹ اور سینما گھر وغیرہ پر فلمیں، ڈِرامے اور بے حیائی سے پُر مناظِر دیکھے تو یاد رکھو! منقول ہے: جس نے اپنی آنکھ حرام سے پُر کی اللہ تعالیٰ بروزِ قیامت اُس کی آنکھ میں آگ بھر دیگا۔ اور جسے یہ سمجھا دیا گیا ہو کہ عنقریب تمہیں مرنا پڑے گا کیونکہ ہر جان کو **موت** سے ہمکنار ہونا ہے جب وَقت پورا ہو جائے گا تو پھر موت ایک پَل آگے ہوگی نہ پیچھے۔ اور یہ بھی اِطّلاع دے دی گئی ہو کہ مرنے کے بعد اُس قَبر میں جانا ہے جو مجرِموں پر تاریک اور وَحشتناک ہوتی ہے، ان کیلئے **کیڑے مکوڑے اور سانپ بچھو** بھی ہوتے ہیں اور اس میں ہزاروں سال رہنا ہوگا۔ آہ! قَبر ہر ایک کو دبائے گی، نیکوں کو ایسے دبائے گی جیسے ماں بچھڑے ہوئے لال کو شفقت کے ساتھ سینے سے چمٹا لیتی ہے اور جن سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوتا ہے اُن کو ایسے بھینچے گی کہ **پسلیاں ٹوٹ**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

پھوٹ کر ایک دوسرے میں اس طرح پیوست ہوجائیں گی جس طرح دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں ایک دوسرے میں مل جاتی ہیں۔اِسی پر اِکتِفاء نہیں بلکہ اس بات سے بھی مُتنبِّہ یعنی خبردار کردیا گیا ہو کہ قِیامت کا ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، اور سورج سوا میل پر رَہ کر آگ برسارہا ہوگا، حساب کتاب کا سلسلہ ہوگا، نیکوں کے لئے جنّت کی راحتیں اور مجرِموں کیلئے جہنَّم کی آفتیں ہونگی۔

نادانی کی اِنتِہا

اِتنا کچھ معلوم ہونے کے باوُجود اگر کوئی شخص اللہ عزَّوَجَلَّ سے کَمَاحَقُّہٗ نہ ڈرے۔موت کی سختیوں، قَبر کی وَحشتنا کیوں، قِیامت کی ہَولنا کیوں اور جہنَّم کی سزاؤں کا صحیح معنوں میں خوف نہ رکھے، غفلت کی نیند سوتا رہے، نمازیں نہ پڑھے، رَمَضانُ المبارَک کے روزے نہ رکھے، فرض ہونے کی صورت میں بھی اپنے مال کی زکوٰۃ نہ نکالے، فرض ہونے کے باوُجود حج ادا نہ کرے، وعدہ خِلافی

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اُس کا وَتیرہ (وَ۔تی۔رَہ) رہے، جھوٹ، غیبت، چغلی، بدگمانی وغیرہ ترک نہ کرے، **فلموں ڈراموں** کا شائق رہے، **گانے** سننا اس کا بہترین مَشغلہ رہے، **والِدَین کی نافرمانی** کرے، گالیاں بکنے اور طرح طرح کی بے حیائی کی باتوں میں مگن رہے اَلغَرَض خود کو بالکل بھی نہ سُدھارے مگر پھر بھی اپنے آپ کو **عَقلمَند** سمجھتا رہے تو ایسے شخص سے بڑھ کر **بےوُقُوف** اور کون ہوگا؟ اور بے وُقُوفی کی انتہا یہ ہے کہ جب سُدھارنے کی خاطر سمجھایا جائے تو لاپرواہی سے یہ کہہ دے کہ بس جی کوئی بات نہیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تو رحیم و کریم ہے مہربانی کرے گا، وہ کرم فرمادے گا۔

مغفرت کی تمنا کب حماقت ہے؟

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اِحیاءُ الْعُلوم میں فرماتے ہیں: ایمان کے بیج کو عبادت کا پانی نہ دیا جائے یا دل کو بُرے اَخلاق سے مُلَوَّث چھوڑ دیا جائے اور دُنیوی لذّت میں مُنہمِک (مُن۔ہ۔مِک) ہو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

جائے پھر مغفِرت کا انتِظار کرے تو اس کا انتِظار ایک بے وُقُوف اور دھوکے میں مُبتَلا شخص کا انتِظار ہے۔(اِحیاءُ عُلومِ الدِّین ج ٤ ص ١٧٥ دار صادر بیروت) نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: عاجِز (یعنی بے وُقُوف) شخص وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشات کے پیچھے چلاتا ہے اور (اس کے باوُجُود) اللہ تعالیٰ سے آرزو رکھے۔

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج ٤ ص ٢٠٧۔٢٠٨ حدیث ٢٤٦٧ دار الفکر بیروت)

جَو بو کر گندُم کاٹنے کی امّید حماقت

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اِس فرمانِ عالی میں عاجز سے مُراد بے وُقُوف ہے۔ کَیِّس (یعنی عقلمند) کا مقابل، نفسِ اَمّارہ سے دبا ہوا یعنی وہ بے وُقُوف ہے جو کام کرے دوزخ کے اور اُمّید کرے جنّت کی، کہا کرے کہ اللہ غفورٌ رَّحیم ہے۔ باجرہ بوئے اور اُمّید کرے گیہوں کاٹنے کی! کہا کرے کہ اللہ غفورٌ رَّحیم ہے۔ کاٹتے وقت اسے گندم بنادے گا! اس کا نام اُمّید نہیں۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے:

Marfat.com

مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ (پ ۳۰ الانفطار ٦) (ترجَمۂ کنزا لایمان . تجھے کس چیز نے فریب دیا اپنے کرم والے رب سے) اور فرماتا ہے: اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ (پ ۲ البقرة ۲۱۸) (ترجَمۂ کنزا لایمان: وہ جو ایمان لائے اور وہ جنھوں نے **اللہ** (عزوجل) کے لیے اپنے گھر بار چھوڑے اور **اللہ** (عزوجل) کی راہ میں لڑے وہ رحمتِ الٰہی کے اُمیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے) **جَو بو کر گَندُم** کاٹنے کی آس لگانا شیطانی دھوکہ اور نفسانی وَسوسہ ہے۔ خواجہ حسن بصری (علیہ رحمة اللہ القوی) فرماتے ہیں کہ: بعض لوگوں کو جُھوٹی اُمّید نے سیدھے راہ نیک اعمال سے ہٹا دیا ہے جیسے جھوٹی بات گناہ ہے ایسے ہی جھوٹی آس بھی گناہ ہے۔

(مِراٰۃُ الْمناجِیح ج۷ ص ۱۰۲، ۱۰۳، اَشِعَّه ج ٤ ص ۲۵۱، مِرقات ج۹ ص ۱٤۲)

جہنّم کا بیج بو کر جنّت کی کھیتی کا انتظار!

حُجَّةُ الْاِسلام حضرت سیّدُنا امام محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اِحْیاءُ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

العُلوم میں نقل فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا یحیٰی بن مُعاذ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک سب سے بڑا دھوکہ یہ کہ مُعافی کی اُمّید پر ندامت کے بغیر آدمی گناہوں میں بڑھتا چلا جائے، اِطاعت کے بغیر اللہ تعالٰی کے قُرب کی توقُّع رکھے، جہنَّم کا بیج ڈال کر جنّت کی کھیتی کا منتظِر ہے، گناہوں کے ساتھ عبادت گزار لوگوں کے گھر (جنّت) کا طالب ہو، عملِ خیر کے بغیر جزائے خیر کا انتِظار کرے اور ظُلم وزیادتی کے باوُجُود اللہ تعالٰی سے نَجات کی تمنا کرے۔ تَرۡجُو النَّجَاۃَ وَ لَمۡ تَسۡلُکۡ مَسَالِکَھَا اِنَّ السَّفِیۡنَۃَ لَا تَجۡرِیۡ عَلَی الۡیَبَسِ ۔ تُم نَجات کی اُمّید رکھتے ہو لیکن اس کے راستوں پر نہیں چلتے یقیناً کشتی خُشکی پر نہیں چلتی۔ (احیاء العلوم ج۴ ص۱۷۶)

مصیبت باعثِ عبرت ہے

یاد رکھئے! اللہ تعالٰی بے نیاز ہے۔ اس کی بے نیازی کو سمجھنے کی اس طرح کوشش کیجئے کہ کیا دنیا میں آپکو کوئی تکلیف نہیں آتی؟ بخار نہیں آتا؟ پریشانی لاحق نہیں ہوتی؟ تنگ دستی، قرض داری، بے رُوزگاری کے مَناظِر کیا آپ نے کبھی نہیں دیکھے؟

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

حادِثات سے واسِطہ نہیں پڑا؟ ہاتھوں، پَیروں یا آنکھوں وغیرہ سے مَعذُور نہیں دیکھے؟ کیا دنیا میں تکلیفوں کے نظّارات آپکو جہنّم کے عذابات یاد نہیں دلاتے؟ یقیناً دنیا کی تکالیف میں اہلِ نظر کیلئے قبر و آخرت اور جہنّم کے عذابوں کی یاد ہے۔ چُنانچہ یاد رکھیے! وہ ربِّ بے نیاز عزوجل جو دنیا کے اندر بندوں کو بیماریوں، تکلیفوں اور مصیبتوں میں مُبتَلا کرسکتا ہے وہ جہنّم کا عذاب بھی دے سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

اللّٰہ عزوجل روزی دینے والا ہے پھر بھی ....

اس بات پر ذرا غور فرمائیے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ روزی دینے والا ہے اور بغیر وَسیلے کے بھی روزی دینے پر قادِر ہے یہ آپکا بھی ایمان ہے اور میرا بھی۔ ہاں ہاں اُس نے ہر ایک کی روزی اپنے ذِمّۂ کرم پر لی ہوئی ہے جیسا کہ بارھویں پارے کی ابتدائی آیت میں ارشاد ہے:

Marfat.com

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا **ترجَمۂ کنزالایمان:** اور زمین پر چلنے والا کوئی (جاندار) ایسا نہیں جس کا رِزق **اللہ** (عزوجل) کے ذِمّۂ کرم پر نہ ہو۔

پھر سوچنے کی بات ہے کہ جب اللہ تعالٰی نے روزی کا ذِمّہ لے لیا ہے تو آخر کیوں رِزْق کے لئے بھاگ دوڑ کرتے ہیں؟ کیوں ایک شہر سے دُوسرے شہر جاتے اور وطن سے بے وطن ہوتے اور ''راہِ مال'' میں آنے والی ہر تکلیف ہنسی خوشی برداشت کرتے ہیں، اس لئے کہ آپ کا ذِہن بنا ہوا ہے کہ میں کوشش کرونگا تو روزی ملے گی، حَرَکت میں بَرَکت ہے۔

اللہ عزوجل نے ہر ایک کی مغفِرت کا ذِمّہ نہیں لیا مگر...

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر ایک جاندار کی روزی اپنے ذمّۂ کرم پر لے لی ہے مگر یاد رکھئے! ہر کسی مسلمان کے ایمان کی حِفاظت یا بے حساب مغفِرت کا ذِمّہ نہیں لیا مگر پھر بھی روزی ہی کی فکر لگی ہوئی ہے، ایمان کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار دُرود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

حفاظت اور بے حساب مغفرت کی طلب کیلئے کسی قسم کی ہل جُل نہیں شاید اس لئے کہ آج بَہُت سے لوگوں کے دل سخت ہو چکے ہیں لہٰذا دنیا کی خاطر سختیاں برداشت کر لیتے ہیں، دنیا کمانے کیلئے روزانہ آٹھ، دس، بلکہ بارہ گھنٹے تک کولھو کے بَیل کی طرح پھِرنے کیلئے تیار ہیں۔ہائے صد کروڑ افسوس! ایمان کی حفاظت و بے حساب مغفرت کی طلب میں ماہانہ صرف تین دن کیلئے مَدَنی قافلے میں سفر کی بھی اگر درخواست کی جائے تو یہ کہہ کر ٹھکرا دیا جاتا ہے کہ ہمارے پاس وَقت نہیں۔مَعاذَ اللّٰہ گویا زبانِ حال سے کہا جا رہا ہے۔

نفس و شیطان نے بدمست کیا بھائی ہے
ہم نہ سُدھرے ہیں، نہ سُدھریں گے،قسم کھائی ہے

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بے نیاز ہے

یقیناً اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بغیر سبب کے مَحْض اپنی رَحمت سے جنّت میں داخِل فرمانے پر قادِر ہے۔مگر اُس کی بے نیازی سے ڈرنا ضَروری ہے، کہ کسی ایک گناہ پر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

گرفت فرما کر جہنّم میں بھی جھونک سکتا ہے۔ "مُسند امام احمد بن حَنبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)" میں اللہ رَبُّ العباد عَزَّوَجَلَّ کا مبارک ارشاد نَقل کیا گیا ہے: "یہ لوگ جنّت میں جائیں تب بھی مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں اور یہ جہنّم میں جائیں گے تب بھی مجھے اِس بات کی کوئی پرواہ نہیں۔" (مسند امام احمد بن حنبل ج٦ ص ٢٠٥ رقم ١٧٦٧٦ دار الفکر بیروت) لہٰذا ہمیں جہنّم سے اپنے آپ کو بچانے اور جنّتُ الفِردوس میں داخِلہ پانے کیلئے یہ ذِہن بنانا ہوگا کہ "میں سُدھرنا چاہتا ہوں" اور اس کیلئے اپنے اندر خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی ہوگی۔ اللہ رَبُّ العِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی عنایت سے ہم گناہوں سے بچیں گے اور نمازوں اور سنّتوں کی پابندی کریں گے، مَدَنی قافِلوں میں سفر کریں گے، روزانہ رات "فکرِ مدینہ" کرتے ہوئے "مَدَنی اِنْعامات" کا رِسالہ پُر کریں گے اور پھر ہر ماہ اپنے یہاں کے "ذِمّہ دار" کو جمع کروائیں گے تو بفضلِ خدا و بوسیلۂ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جہنّم سے بچ کر داخِلِ جنّت ہوں گے جو کہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

اَصل کامیابی ہے۔ جیسا کہ پارہ 4 سورۂ اٰلِ عمران کی آیت نمبر 185 میں اللّٰہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:۔

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: جو آگ سے بچا کر جنّت میں داخِل کیا گیا وہ مُراد کو پہنچا۔

سُدھرنے کیلئے توبہ کر لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بہر حال، اُس کی رَحْمت سے مایوس بھی نہ ہونا چاہئے اور اس کی بے نیازی سے غافل بھی نہیں رَہنا چاہئے۔ اور خود کو سُدھارنے کیلئے ہر دم کوشش جاری رکھنی چاہئے۔ میں امّید کرتا ہوں کہ ہم میں سے ہر مسلمان کی خواہش ہے کہ **میں سُدھرنا چاہتا ہوں**، تو جو واقِعی سُدھرنا چاہتے ہیں وہ اپنے سابِقہ گناہوں سے سچّی پکّی توبہ کر لیں۔ بے شک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ توبہ قَبول کرنے والا ہے۔ ترغیب کیلئے توبہ کے فضائل پر مبنی **تین احادیث** مبارَکہ آپ کے گوش گزار کرتا ہوں:۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم ہے: ﴿۱﴾ "بندہ جب اپنے گناہ کا اِعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔"
(صَحِيحُ البُخارِيّ، ج۲ ص۱۹۹ حدیث ۲۶۶۱ دارالکتب العلمیۃ بیروت) ﴿۲﴾ حدیثِ قُدسی میں ہے: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "اے میرے بندو! تم سب گنہگار ہو سوائے اس کے جسے میں سلامتی عطا کروں تو تم میں سے جو یہ جان لے کہ میں بخشنے پر قادِر ہوں پھر اُس نے مجھ سے مُعافی مانگی تو میں اسے بَخش دوں گا اور مجھے کچھ پروا نہیں۔" (مِشکٰوۃُ المَصَابِیح، ج۲ ص۴۳۹ حدیث ۲۳۵۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت) ﴿۳﴾ **فرمانِ مصطفٰی** صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم ہے: جو اِس طرح دعا کرے: اَللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ عَمِلْتُ سُوْءًا أَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. یعنی "اے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے، میں نے بُرے اعمال کئے اور اپنے نفس پر ظلم کیا، مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔" تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: میں اس کے گناہ بخش دیتا ہوں اگرچہ وہ چیونٹیوں کی تعداد کے

Marfat.com

برابر ہوں۔" (کنز العُمّال ج۲ ص۲۸۷ رقم ۵۰۴۹ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اچّھی اچّھی نیّتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تبارَک وَ تعالیٰ آپ سب کی توبہ قبول فرمائے، آپ سب کا ایمان سلامت رکھے، آپ کو بار بار حج نصیب فرمائے، بار بار گنبدِ خضرا دکھائے، مُخلِص **عاشقِ رسول** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم بنائے اور یہ تمام دُعائیں مجھ پاپی و بدکار، گنہگاروں کے سردار کے حق میں بھی قبول فرمائے۔ ہمّت کیجئے اور آج سے طے کر لیجئے: **"میں سُدھرنا چاہتا ہوں"** لہٰذا اب میری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی.......... اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، رَمَضانُ الْمبارَک کا کوئی روزہ قضاء نہیں ہوگا.......... اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، **فلمیں ڈرامے** نہیں دیکھوں گا.......... اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، **گانے باجے** نہیں سُنوں گا.......... اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، **داڑھی** نہیں مُنڈاؤں گا.......... اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، داڑھی کو ایک **مُٹھی** سے نہیں گھٹاؤں گا.......... اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، دعوتِ

Marfat.com

اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے **مَدَنی قافلوں** میں ہر ماہ تین دن سفر کیا کروں گا......اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے ہر ماہ **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کروں گا اور ہر مدنی ماہ کی 10 تاریخ تک اپنے ذِمّہ دار کو جمع کروادیا کروں گا..........اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ.

الٰہی رَحم فرما میں سُدھرنا چاہتا ہوں اب
نبی کا تجھ کو صدقہ میں سُدھرنا چاہتا ہوں اب

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں ۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، محبوبِ ربُّ العِزّت عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری **سنّت** سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مِشکاۃُ المَصابیح، ج۱ ص۵۵، حدیث ۱۷۵، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"اِثمِد" کے چار حُرُوف کی نسبت سے سُرمہ لگانے کے 4 مَدَنی پھول

﴿۱﴾ سُنَنِ ابن ماجہ کی روایت میں ہے، "تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "اِثْمِد" (اِث۔۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔" (سُنَن ابن ماجہ، ج٤ ص ١١٥ حدیث ٣٤٩٧) ﴿۲﴾ پتّھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سُرمہ یا کاجَل بقصدِ زِینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں (فتاوٰی عالمگیری ج۵، ص۳۵۹) ﴿۳﴾ سُرمہ سوتے وقت استِعمال کرنا سنّت ہے (مراۃ المناجیح، ج٦، ص١٨٠) ﴿٤﴾ سُرمہ استِعمال کرنے کے تین۳ منقول طریقوں کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: (۱) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں (۲) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں

Marfat.com

(الٹی) میں دو، (۳) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے۔ (اُنظر: شُعَبُ الْاِیمان ج۵ص۲۱۸۔۲۱۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت) اس طرح کرنے سے اِن شاءَ اللہ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگائیے پھر الٹی آنکھ میں۔ **سُرمے کی سنّتوں کے بارے میں** تفصیلی معلومات حاصل کرنے اور دیگر سینکڑوں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 120 صَفحات کی کتاب "**سنّتیں اور آداب**" ھدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ **دعوتِ اسلامی** کے **مدنی قافلوں** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافِلے میں چلو   لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو   پاؤ گے بَرکتیں قافلے میں چلو

Marfat.com

بیان 3

بادشاہوں کی ہڈیاں

اس رسالے میں۔۔۔

☆......تلوار کی ہزار [redacted] 5

☆......موت کا ر [redacted] 8

☆......رُوح کی د [redacted] 15

☆......قِیامت کی [redacted] 19

☆...... پسینے کی لگا [redacted] 24

ورق الٹئے۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

بادشاہوں کی ہڈیاں[1]

شیطان لاکھ سُستی دلائے، 30 صفحات کا یہ رسالہ مکمّل پڑھ لیجئے ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپکی کئی غلطیاں آپکے سامنے آجائیں گی۔

شفاعت کی بشارت

رَحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، شفیعِ اُمَم، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے، ''جو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اُس کی شفاعت فرماؤں گا۔'' (القول البدیع ص۱۱۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

منقول ہے کہ ایک بادشاہ شکار کیلئے نکلا مگر جنگل میں اپنے مُصاحِبوں سے بچھڑ گیا۔ اُس نے ایک کمزور اور غمگین نوجوان کو دیکھا جو انسانی **ہڈیوں** کو

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے تبلیغِ قراٰن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع (سندھ) (۱، ۲، ۳ صفر المظفر ۱۴۲۴ھ) صحرائے مدینہ باب المدینہ کراچی) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ پیشکش: مجلس مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔

اُلٹ پلٹ رہا ہے، پوچھا، تمھاری یہ حالت کیسے ہوگئی ہے؟ اور اس سُنسان بیابان میں اکیلے کیا کررہے ہو؟، اُس نے جواب دیا، میرا یہ حال اِس وجہ سے ہے کہ مجھے طویل سَفر درپیش ہے۔ دو مُوَکَّل (دن اور رات کی صورت میں) میرے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور مجھے خوف زَدہ کرکے آگے کو دَوڑا رہے ہیں۔ یعنی جو بھی دن اور رات گزرتے ہیں وہ مجھے موت سے قریب کرتے چلے جارہے ہیں، میرے سامنے تنگ وتاریک تکلیفوں بھری قَبْر ہے، آہ! گلنے سڑنے کیلئے عنقریب مجھے زیرِ زمین رکھ دیا جائے گا، ہائے! ہائے! وہاں تنگی و پریشانی ہوگی، وہاں مجھے کیڑوں کی خُوراک بننا ہوگا، میری ہڈّیاں جُدا جُدا ہو جائیں گی اور اِسی پر اِکْتِفاء نہیں بلکہ اسکے بعد قِیامت برپا ہوگی جو کہ نہایت ہی کٹھن مَرحلہ ہوگا۔ معلوم نہیں بعد ازاں میرا جنّت ٹھکانہ ہوگا یا مَعاذَ اللہ جہنّم میں جانا ہوگا۔ تم ہی بتاؤ، جو اتنے خطرناک مَراحِل سے دوچار ہو وہ بھلا کیسے خوشی منائے؟ یہ باتیں سن کر **بادشاہ** رنج وملال سے نڈھال ہوکر گھوڑے سے اُترا اور اُسکے سامنے بیٹھ کر عرض

Marfat.com

گزار ہوا، اے نوجوان! آپ کی باتوں نے میرا سارا چین چھین لیا اور دل کو اپنی گرفت میں لے لیا، ذرا ان باتوں کی مزید وَضاحت فرما دیجئے! تو اُس نے کہا، یہ میرے سامنے جو ہڈّیاں جمع ہیں انہیں دیکھ رہے ہو! یہ ایسے **بادشاہوں کی ہڈّیاں** ہیں جنہیں دنیا نے اپنی زِینت میں اُلجھا کر فریب میں مُبتَلا کر دیا تھا، یہ خود تو لوگوں پر حُکومت کرتے رہے مگر غفلت نے انکے دلوں پر حُکمرانی کی، یہ لوگ آخِرت سے غافِل رہے یہاں تک کہ انہیں اچانک موت آگئی! ان کی تمام آرزوئیں دھری کی دھری رہ گئیں، نِعمتیں سَلْب کر لی گئیں، قبروں میں ان کے جِسم گل سڑ گئے اور آج انتہائی کَسْمپُرسی کے عالَم میں انکی ہڈّیاں بکھری پڑی ہیں۔ عنقریب انکی ہڈّیوں کو پھر زندگی ملے گی اور ان کے جِسم مکمَّل ہو جائیں گے، پھر انہیں انکے اعمال کا بدلہ ملے گا، اور یہ نِعمتوں والے گھر جنّت یا عذاب والے گھر دوزخ میں جائیں گے۔ اِتنا کہنے کے بعد وہ نوجوان **بادشاہ** کی آنکھوں سے اُوجھل ہو کر، معلوم نہیں کہاں چلا گیا! اِدھر خُدّام جب ڈھونڈتے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

ہوئے پہنچے تو بادشاہ کا چہرہ اُداس اور اس کی آنکھوں سے سَیلِ اَشک رَواں تھا۔ رات آئی تو بادشاہ نے لباسِ شاہی اُتارا اور ۲ دو چادَریں جسم پر ڈال کر عبادت کیلئے جنگل کی طرف نکل گیا۔ پھر اسکا پتانہ چلا کہ کہاں گیا۔ (روضُ الرِّیاحِین ص ۱۰۷ المطبعة المَیمَنیة) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت میں سفرِ آخِرت کی طوالت اور اس میں پیش آنے والی حالت کا کس قدَر رِقّت انگیز بیان ہے۔ پُر اَسرار مُبلّغ نے **بادشاھوں کی ہڈّیاں** سامنے رکھ کر قَبر و حَشر کی جو منظر کشی کی وہ واقِعی عبرت ناک ہے۔ قبر و حشر کا مُعامَلہ نہایت ہولناک ہے مگر اِس سے قبل موت کا مرحلہ بھی انتہائی کَرب ناک ہے۔ اِس میں نَزع کی سختیوں، مَلَکُ الموت علیہ السّلام کو دیکھنے اور بُرے خاتِمے کے خوف جیسے انتہائی ہوش رُبا مُعامَلات ہیں۔ چُنانچہ

Marfat.com

کانٹے دار شاخ

امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہُ نے حضرتِ سیِّدُنا کَعْبُ الْاَحْبار رضی اللہ تعالٰی عنہُ سے فرمایا، اے کَعْب! رضی اللہ تعالٰی عنہ ہمیں موت کے بارے میں بتاؤ۔ حضرتِ سیِّدُنا کَعْبُ الْاَحْبار رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا، موت اُس ٹہنی کی مانند ہے جس میں کثیر کانٹے ہوں اور اُسے کسی شخص کے پیٹ میں داخل کیا جائے اور جب ہر کانٹا ایک ایک رگ میں پیوَست ہو جائے پھر کوئی کھینچنے والا اُس شاخ کو زور سے کھینچے تو وہ (کانٹے دار ٹہنی) کچھ (گوشت کے رَیشے وغیرہ) ساتھ لے آئے اور کچھ باقی چھوڑ دے۔

(مُکاشَفۃُ القُلُوب ص۱٦٨ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

تلوار کی ہزار ضربیں

حضرتِ علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا عزَّوَجلَّ و کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم جہاد کی ترغیب دلاتے اور فرماتے، اگر تم شہید نہیں ہوگے تو مرجاؤ گے۔ اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے، تلوار کی ہزار ضربیں

Marfat.com

بھی میرے نزدیک بستر پر موت سے بہتر ہیں۔

(مُكاشَفةُ القُلُوب ص١٦٧ دارالكتب العلمية بيروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ مولیٰ علی کَرَّمَ اللہ تَعَالٰی وَجهَهُ الکَرِیْم نے یہ اِس لئے فرمایا کہ شہید بوقتِ شہادت جنّت کے خوشنما نظّاروں بلکہ خداعزَّوَجَلَّ چاہے تو میٹھے میٹھے مُصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے حَسین جلووں میں گُم ہو جاتا ہے اور اُسے نَزع کی سختیوں کا اِحساس تک نہیں ہوتا۔ جب کہ عام حالات میں مرنے والا سکرات کی شدید تکالیف سے دوچار ہوتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

سکرات میں گر رُوئے محمد پہ نظر ہو
ہر موت کا جھٹکا بھی مجھے پھر تو مزا دے

خوفناک صورت

ایک روایت میں ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم خلیلُ اللہ علٰی نَبِیّنا وَعَلَیْهِ

Marfat.com

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے مَلَکُ الموت علیہ السّلام سے فرمایا، کیا آپ مجھے وہ صورت دکھا سکتے ہیں جس میں تشریف لاکر کافِروں کی روح قَبض کرتے ہیں۔ حضرتِ سیِّدُ نا عزرائیل علیہ السلام نے کہا، آپ علیہ السلام سہہ نہیں سکیں گے۔ حضرتِ سیِّدُ نا ابراھیم خلیلُ اللہ علیٰ نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے فرمایا، کیوں نہیں (میں دیکھ لوں گا)۔ اُنہوں نے کہا، تو آپ مجھ سے الگ ہو جایئے۔ حضرتِ سیِّدُ نا ابراھیم خلیلُ اللہ علیٰ نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام الگ ہو گئے۔ پھر جب اُدھر مُتَوَجِّہ ہوئے تو مُلاحظہ کیا، کالے کپڑوں میں ملبوس ایک سیاہ فام شخص ہے جس کے بال کھڑے ہیں، بد بو آرہی ہے اُس کے منہ اور نتھنوں سے آگ اور دُھواں نکل رہا ہے۔ (یہ دیکھ کر) حضرتِ سیِّدُ نا ابراھیم خلیلُ اللہ علیٰ نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر بے ہوشی طاری ہوگئی، جب ہوش آیا تو مَلَکُ الموت علیہ السلام اپنی اصل حالت پر آچکے تھے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا، اے مَلَکُ الموت علیہ السلام موت کے وقت صِرف تمہاری صورت دیکھنا ہی کافِر کیلئے بَہُت بڑا عذاب ہے۔ (مُکاشفۃُ القُلوب ص ۱۶۹ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسَو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

موت کا راج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! موت کے جھٹکوں اور نَزْع کی سختیوں کا عِلْم ہونے کے باوُجود افسوس! ہم اِس دنیا میں اطمینان کی زندگی گزار رہے ہیں، آہ! ہمارا ہر سانس موت کی طرف گویا ایک قدم اور ہمارے شب وروز موت کی جانب گویا ایک ایک میل ہیں۔ چاہے کوئی زندگی کی کتنی ہی بہاریں لُوٹنے میں کامیاب ہو جائے مگر اسے موت کی خزاں سے دوچار ہونا ہی پڑیگا۔ کوئی چاہے کتنا ہی عیش وعشرت کی زندگی گزارے مگر موت تمام ترلذّتوں کو ختم کرکے ہی رہے گی۔ کوئی خواہ کتنا ہی اَہل وعِیال اور دوست واَحباب کی رَونقوں میں دِلشاد ہولے مگر موت اُسے جدائی کا غم دے کر ہی رہے گی، آہ! کتنے مغرور آبرو دار موت کے ہاتھوں ذلیل وخوار ہو گئے، نہ جانے کتنے ظالم حکمرانوں کو موت نے ان کے بُلند محلّات سے نکال کر قبر کی کال کوٹھڑی میں ڈال دیا۔ نہ جانے کیسے

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

کیسے افسروں کو موت نے کوٹھیوں کی وُسعتوں سے اٹھا کر قبر کی تنگیوں میں پہنچا دیا، کتنے ہی وزیروں کو بنگلوں کی چکا چوند روشنیوں سے قبر کی تاریکیوں میں مُنتقِل کر دیا۔ آہ! موت ہی کے سبب بہُت سارے **دولہے** مچلتے ارمانوں کے ساتھ آراستہ و پَیراستہ حُجرۂ عروسی میں داخل ہونے کے بجائے کیڑے مکوڑوں سے اُبھرتی تنگ و تاریک قَبروں میں چلے گئے، نہ جانے کتنے ہی نوجوان **شادی** کی مسرّتوں کے ذَرِیعے اپنی جوانی کی بہاریں دیکھنے سے قبل ہی موت کا شِکار ہو کر وَحشت ناک قَبروں میں جا پہنچے۔ ؎

بے وفا دنیا پہ مت کر اِعتِبار ۔ تُو اچانک موت کا ہوگا شکار

موت آئی پہلواں بھی چل دیئے ۔ خوبصورت نوجواں بھی چل دیئے

چل دیئے دنیا سے سب شاہ و گدا ۔ کوئی بھی دنیا میں کب باقی رہا!

تُو خوشی کے پھول لیگا کب تلک؟

تُو یہاں زندہ رہیگا کب تلک؟

Marfat.com

ویران محلّات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعْصِیَت پر ڈٹے رہنے کے سبب اگر دُنیا بھی جاتی رہی اور دین بھی برباد ہوگیا تو کیا کروگے! اللہ تَبارَک وَتعالیٰ پارہ ۱۷ سورۃُ الحَجّ کی ۴۵ ویں آیت میں ارشاد فرماتا ہے:۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

(پ ۱۷ الحج ۴۵)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور کتنی ہی بستیاں ہم نے کھپادیں (یعنی وہاں کے رہنے والوں سمیت ہلاک کردیں) کہ وہ ستم گار (یعنی ظالم کُفّار پر مشتمل) تھیں، تو اب وہ اپنی چھتوں پر ڈھی (گری) پڑی ہیں اور کتنے کُنویں بیکار پڑے (یعنی ان سے کوئی پانی بھرنے والا نہیں) اور کتنے مَحَل گچ کئے ہوئے (یعنی وِیران پڑے ہیں)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

قبر کی تاریکیاں

حضرت سَیِّدُنا ابوبکر صِدِّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دَورانِ خُطبہ فرمایا کرتے، کہاں ہیں وہ خوبصورت چہرے؟ کہاں ہیں اپنی جوانیوں پر اِترانے والے؟ کِدھر گئے وہ بادشاہ جنہوں نے عالیشان شہر تعمیر کروائے اور انہیں مضبوط قلعوں سے تَقوِیَت بخشی؟ کِدھر چلے گئے میدانِ جنگ میں غالِب آنے والے؟ بے شک زمانے نے اُن کو ذلیل کر دیا اور اب یہ قَبْــــر کی تاریکیوں میں پڑے ہیں۔ جلدی کرو! نیکیوں میں سبقت کرو! اور نَجات طَلَب کرو۔

(ذَمُّ الْهَوٰى باب ۰ ۵ ص۴۹۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

غفلت کی چادر تانے سونا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا صِدِّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں قبر کی تاریکیوں کا اِحساس دلا کر خوابِ غفلت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

سے بیدار فرما رہے ہیں۔ شدّتِ موت کو سہنا، تاریکیِ گور، اُس کی وَحشت، کیڑے مکوڑوں کی خُوراک بننا، ہڈّیوں کا بوسیدہ ہو جانا، تاقیامت قَبر میں پڑے رہنا اور حَشر اور حسابِ اعمال، ان تمام مُعامَلات کو جاننے کے باوُجُود غفلت کی چادر تان کر سوئے رہنا یقیناً تشویشناک ہے۔

گِریۂ عُثمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سَیِّدُنا ذُوالنُّورَین، جامِعُ القراٰن عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی قَبر کے قریب کھڑے ہوتے تو اِس قَدَر روتے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی مبارَک تَر ہو جاتی۔ اِس بارے میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اِستِفسار کیا گیا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنّت و دوزخ کے تذکرہ پر اتنا نہیں روتے مگر جب کسی قَبر کے قریب کھڑے ہوتے ہیں تو اس قَدَر گریہ وزاری فرماتے ہیں اس کا کیا سبب ہے؟ حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، میں نے سَیِّدُ الْمُرسَلین، شَفیعُ المُذنِبین، رَحْمَةٌ لِّلعٰلَمِین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک آخرت کی سب سے پہلی منزل قَبْــــــر ہے۔ قَبْــــر والے نے اس سے نَجات پائی تو بعد کامُعامَلہ آسان ہے اور اگر اِس سے نَجات نہ پائی تو بعد کامُعامَلہ زِیادہ سخت ہے۔ (سننِ ابنِ ماجه حديث ٤٢٦٧ ج٤ ص٥٠٠ دارالمعرفة بيروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے آقا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دُنیا ہی میں بزَبانِ مالِکِ خلد وکوثر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم جنّت کی بِشارت ملنے کے باوُجُود کس قَدَر خوفِ خدا عزّوجلّ لاحق رہتا اور ایک ہماری حالت ہے کہ ہمیں اپنے ٹھکانے کا علم نہیں اسکے باوُجود گناہوں کے دَلدَل میں اپنے آپ کو دھنساتے چلے جارہے ہیں اور مَعصِیَت کے اَنبار کے باوُجو د خوشیوں سے جُھومے جارہے ہیں اور قبر کی دَرْدناک پکار سے یکسر غافِل ہیں۔

قَبْر کی پُکار

حضرت سیِّدُنا فقیہ ابُواللَّیث سَمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نَقْل فرماتے ہیں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کہ قَبْــــر روزانہ پانچ مرتبہ یہ نِداء کرتی ہے، (۱) اے آدَمی! تُو میری پیٹھ پر چلتا ہے حالانکہ میرا پیٹ تیرا ٹھکانہ ہے۔ (۲) اے آدَمی! تُو مجھ پر عمدہ عمدہ کھانے کھاتا ہے عنقریب میرے پیٹ میں تجھے کیڑے کھائیں گے۔ (۳) اے آدَمی! تُو میری پیٹھ پر ہنستا ہے جلد ہی میرے اندر آکر روئے گا۔ (٤) اے آدَمی! تُو میری پیٹھ پر خوشیاں مناتا ہے عنقریب مجھ میں غمگین ہوگا۔ (۵) اے آدَمی! تُو میری پیٹھ پر گُناہ کرتا ہے عنقریب میرے پیٹ میں مُبتَلائے عذاب ہوگا۔

(تَنبِیْہُ الْغافلین ص۱ ۵ دار ابن کثیر بیروت)

قَبْر روزانہ یہ کرتی ہے پکار — مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بے شمار
یادرکھ! میں ہوں اندھیری کوٹھڑی — مجھ میں سُن وَحشت تجھے ہوگی بڑی
میرے اندر تُو اکیلا آئیگا — ہاں مگر اعمال لیتا آئیگا
تیرا فن تیرا ہُنَر عُہدہ ترا — کام آئے گا نہ سرمایہ ترا
دولتِ دنیا کے پیچھے تُو نہ جا — آخرت میں مال کا ہے کام کیا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دل سے دنیا کی مَحَبَّت دور کر دل نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے عِشق سے معمور کر

لندن و پیرس کے سپنے چھوڑ دے

بس مدینے ہی سے رِشتہ جوڑ لے

رُوح کی دَرْد ناک باتیں

منقول ہے کہ رُوح جب جِسْم سے جُدا ہوتی ہے اور اُس پر سات **دن** گزرتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عَرْض کرتی ہے، اے ربّ! عَزَّوَجَلَّ، مجھے اجازت عطا فرما کہ میں اپنے جِسْم کا حال دریافْت کروں، تو اُسے اجازت مل جاتی ہے۔ پھر وہ اپنی قَبْر کی طرف آتی ہے، اسے دُور سے دیکھتی، اور اپنے جِسْم کو مُلاحَظہ کرتی ہے کہ وہ مُتَغَیِّر (یعنی بدلا ہوا) ہے اور اسکے نتھنوں، مُنہ، آنکھوں اور کانوں سے پانی رَواں ہے۔ وہ اپنے جِسْم سے کہتی ہے، ''بے مثال حُسن و جمال کے بعد اب تُو اس حال میں ہے!'' یہ کہہ کر چلی جاتی ہے۔ پھر سات **دن** کے بعد اِجازت لے کر دوبارہ قَبْر پر آتی اور دُور سے دیکھتی ہے کہ مُردے کے منہ کا

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

پانی خون ملی پیپ، آنکھوں کا پانی خالص پیپ اور ناک کا پانی خون بن چکا ہے۔ تو اُس سے کہتی ہے، ''اب تو اِس حال پر پُہُنچ چکا ہے!'' یہ کہہ کر پرواز کر جاتی ہے۔ پھر **سات روز** کے بعد اِجازت لیکر اُسی طرح دُور سے دیکھتی ہے، تو حالت یہ ہوتی ہے کہ آنکھوں کی پُتلیاں چہرے پر ڈھلک چکی ہیں، پیپ کیڑوں میں تبدیل ہو چکی ہے، کیڑے اُسکے منہ سے داخِل ہو کر اور ناک سے نکل رہے ہیں۔ تب وہ جِسم سے کہتی ہے، ''تُو نازو نِعَم میں پلنے کے بعد اب اِس حال کو پُہُنچ گیا ہے! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! تقویٰ و نیک عمل کے علاوہ کسی چیز نے قَبر میں کسی کو فائدہ نہ پہنچایا''۔ (الرَّوضُ الفائق، ص ۳۳۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

نیک شَخص کی نِشانی

حضرتِ سَیِّدُنا ضَحّاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ایک شخص نے اِستِفسار کیا، یارسولَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ زاہد کون ہے؟ آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، جو شخص قبر اور گل سڑ

Marfat.com

جانے کو نہ بھولے، دُنیا کی زینت کو چھوڑ دے، فَناء ہونے والی زندگی پر باقی رہنے والی کو ترجیح دے اورکل آنے والے دن کو اپنی زندگی میں گنتی نہ کرے نیز اپنے آپ کو قَبْر والوں میں شُمار کرے۔

(مُصَنَّف ابن ابی شَیْبہ، حدیث ۳۴۳۰۷ ج۷ ص۹۹ دارالکتب العلمیہ بیروت)

جیسی کرنی وَیسی بھرنی

حضرت سَیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے، بے شک تم گردِشِ اَیّام میں ہو اور موت اچانک آجائیگی، جس نے بھلائی کا بیج بویا عنقریب وہ اُمّید کی فَصل کاٹے گا اور جس نے بُرائی کاشْت کی جلد ہی نَدامت کی کھیتی پائے گا۔ ہر کاشْتکار کیلئے اُسی کی کھیتی ہے۔ (ذَمُّ الھَوٰی باب ۵۰ ص۴۹۸ دارالکتب العلمیہ بیروت)

ابھی سے تیاری کر لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقِعی عَقْلمَند وُہی ہے جو موت سے قَبْل موت کی تیاری کرتے ہوئے نیکیوں کا ذخیرہ اِکٹّھا کرلے اور سُنّتوں کا مَدَنی چَراغ قَبْر میں ساتھ لے لے اور یوں قَبْر کی روشنی کا اِنتِظام کر

Marfat.com

لے، ورنہ قَبر ہرگز یہ لحاظ نہ کرے گی کہ میرے اندر کون آیا؟ **امیر** ہو یا فقیر وزیر ہو یا اُس کا مُشیر، حاکم ہو یا محکوم، افسر ہو یا چپڑاسی، سیٹھ ہو یا مُلازِم، ڈاکٹر ہو یا مریض، ٹھیکیدار ہو یا مزدور۔ اگر کسی کے ساتھ بھی توشۂ آخرت میں کمی رہی، **نَمازیں** قصداً قضاء کیں، رَمَضان شریف کے روزے بلاعُذر ِشَرعی نہ رکھے، فَرض ہوتے ہوئے بھی زکوٰۃ نہ دی، حج فرض تھا مگر ادا نہ کیا، باوُجُود ِقدرت شَرعی پردہ نافِذ نہ کیا، ماں باپ کی نافرمانی کی، جھوٹ، غیبت، چُغلی کی عادت رہی، فلمیں، ڈِرامے دیکھتے رہے، گانے باجے سنتے رہے، داڑھی مُنڈواتے یا ایک مُٹھی سے گھٹاتے رہے۔ اَلغَرَض خوب گناہوں کا بازار گرم رکھا تو اللہ اور اُس کے رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالِہٖ وَسلَّم کی ناراضگی کی صورت میں سِوائے حَسرت وندامت کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ **جس** نے فرائض کے ساتھ ساتھ نوافِل کی بھی پابندی کی، رَمَضَانُ الْمُبارَك کے عِلاوہ نَفلی روزے بھی رکھے، کُوچہ کُوچہ، گلی گلی نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیں، قرآنِ پاک کی تعلیم نہ صِرف خود حاصِل کی بلکہ دوسروں کو بھی دی، چوک دَرس دینے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کی، گھر دَرس جاری کیا،

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے : (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سنّتوں کی تربیت کے **مَدَنی قافِلوں** میں باقاعِدگی سے سَفَر کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر مسلمانوں کو بھی اسکی ترغیب دلائی، روزانہ **مَدَنی اِنْعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر ماہ اپنے ذِمّہ دار کو جَمع کروایا اللہ اور اُسکے پیارے رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کے فضل و کرم سے ایمان سلامت لیکر دُنیا سے رخصتی ہوئی تو اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی قَبْر میں حَشْر تک رَحْمتوں کا دریا موجیں مارتا رہے گا اور نورِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کے چشمے لہراتے رہیں گے۔

قَبْر میں لہرائیں گے تاحَشْر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طَلْعت رسولُ اللہ کی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم
(حدائقِ بخشش شریف)

قِیامت کی منظر کشی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آہ! پیدا ہو ہی گئے تو اب مرنا بھی پڑے گا۔ ہائے ہائے! ہم گنہگاروں کا کیا بنے گا! موت کی تکالیف اور قَبْر میں مُدّتوں گلتے سڑتے رہنے ہی پر اِکْتِفاء نہیں، قَبْروں سے دوبارہ اُٹھنا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اور قِیامت کا بھی سامنا کرنا ہے، قِیامت کا دن سَخْت ہولناک ہے اور اس میں کئی دُشوار گُزار گھاٹیاں ہیں۔ قِیامت کے بھیانک منظر کا تصوُّر جمانے کی کوشش کیجئے، آہ! آہ! تانبے کی دہکتی ہوئی زمین پر تمام مخلوق اکٹھی ہوگی، ستارے جَھڑ جائیں گے اور چاند سورج کے بے نور ہونے کے باعِث گُھپ اندھیرا چھا جائے گا مگر روشنی خَتم ہونے کے باوُجُود تَپِش برقرار رہے گی۔ اَہلِ مَحشَر اِسی حالت میں ہونگے کہ اچانک آسمان ٹوٹ پڑے گا اور اسکے پھٹنے کی آواز کس قَدَر بھیانک ہو گی اِس کا تصوُّر کیجئے، پہاڑ دُھنی ہوئی روئی کی طرح اُڑ جائیں گے اور لوگ ایسے ہونگے جیسے پَھیلے ہوئے پتنگے۔ کوئی کسی کا پُرسانِ حال نہ ہوگا، بھائی بھائی سے آنکھ نہ ملائے گا، دوست دوست سے مُنہ چھپائے گا، بیٹا باپ سے پیچھا چُھڑائے گا، شوہر بیوی کو دُور ہٹائے گا اور بیٹا ماں کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ الغَرَض کوئی بھی کسی کے کام نہ آئیگا۔ **سنو! سنو!** دل کے کانوں سے سنو ۳۰ ویں پارے کی سورۃُ القارِعۃ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

میں قِیامت کی اِس طرح منظر کشی کی گئی ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

ترجَمۂ کنزالایمان: اللہ عزوجل کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، دل دَہلانے والی، کیا وہ دَہلانے والی؟ اور تُو نے کیا جانا کیا ہے دَہلانے والی۔ جس دن آدمی ہوں گے جیسے پھیلے پتنگے، اور پہاڑ ہونگے جیسے دُھنکی اُون۔ تو جس کی تولیں (یعنی وَزن میں نیکیاں) بھاری ہوئیں وہ تو من مانتے عیش میں ہیں اور جس کی تولیں ہلکی پڑیں وہ نیچا دِکھانے والی گود میں ہے اور تو نے کیا جانا کیا نیچا دکھانے والی؟ ایک آگ شُعلے مارتی۔

نازوں کا پالا کام نہ آئے گا

حضرتِ سیِّدُنا فُضَیل بن عِیاض رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ بروزِ قیامت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ماں اپنے بیٹے سے ملے گی اور کہے گی، اے بیٹے! کیا تو میرے پیٹ میں نہ رہا، کیا تو نے میرا دودھ نہ پیا؟ بیٹا عَرض کرے گا، اے میری ماں! کیوں نہیں۔ اِس پر ماں کہے گی، بیٹا! میرے گناہوں کا بوجھ بَہُت بھاری ہے اِس میں سے تُو صِرف ایک گناہ ہی اُٹھالے۔ بیٹا کہے گا، میری ماں! مجھ سے دُور ہو جا، مجھے اپنی فِکْر لاحق ہے، میں تیرا یا کسی اور کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا۔

(الرَّوضُ الفائق، ص ۱۸٤ دار الکتب العلمیة بیروت)

پسینے میں ڈُبکیاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِن تکلیفوں کے عِلاوہ، بُھوکے پیاسے رَہنے اور حساب وکتاب کی تکالیف کا بھی سامنا کرنا ہوگا۔ وہاں پر عَرش کے سائے کے عِلاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا جو مُقَرَّبِین ہی کو نصیب ہوگا۔ اُنکے عِلاوہ لوگ سُورج کی گرمی میں سِسکتے بِلکتے ہوں گے، کثرت اِزْدِحام کے باعِث

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ایک دوسرے کو دھکّے دے رہے ہوں گے، نیز گناھوں کی نَدامت، سانسوں کی حرارت، سورج کی تَمازَت اور خوف ودَہشت کے سبب پسینہ بہ کر زمین میں ستّر گز تک جذب ہو جائے گا۔ پھر لوگوں کے گناہوں کے مطابِق کسی کے ٹخنوں، کسی کے گھٹنوں، بعضوں کے سینوں اور بعضوں کے کانوں کی لَو تک چڑھے گا اور کوئی بدنصیب تو اُس میں ڈُبکیاں کھا رہا ہوگا۔ چُنانچِہ

کانوں تک پسینہ

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عُمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عزَّوَجلَّ وَ صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَ آلہٖ وَ سلَّم نے ارشاد فرمایا، جس دن لوگ تمام جہانوں کے پالنے والے کے حُضُور کھڑے ہوں گے تو بعض لوگوں کا پسینہ اِس قدر ہو گا کہ نِصف کانوں تک پہُنچ جائیگا۔ (صحیح بخاری، حدیث ٦٥٣١ ج٤ ص ٢٥٥ دار الکتب العلمیہ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

پسینے کی لگام

ایک رِوایت میں یوں ہے کہ نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے فرمایا، قِیامت کے دن سورج زمین سے قریب ہو جائے گا تو لوگوں کا پسینہ بہے گا بعض لوگوں کا پسینہ انکی اَیڑیوں تک، بعض کا نِصف پِنڈلیوں تک، بعض کا گُھٹنوں تک، کُچھ کا رانوں تک، بعض لوگوں کا کمر تک اور کچھ کا کاندھوں تک اور کچھ کا گردن تک اور کچھ کا مُنہ تک پہُنچے گا۔ آپ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے اپنے دستِ مبارک سے اشارہ فرمایا کہ وہ انکو لگام ڈال دے گا اور بعض کو پسینہ ڈھانپ لے گا اور آپ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے اپنے ہاتھ مبارک کو سرِ انور پر رکھا۔ (مُسنَدِ امام احمد، حدیث ١٧٤٤٤ ج ٦، ص ١٤٦ دار الفکر بیروت)

۵۰ ھزار سال تک نظر نہ فرمائے گا

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے پارہ ۳۰ سورۃ المُطَفِّفِین کی چھٹی آیتِ کریمہ تِلاوت فرمائی،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

یَوۡمَ یَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ﴿۶﴾ (پ۳۰، المطففین ۶)

ترجمۂ کنزالایمان: جس دن سب لوگ ربُّ العٰلمین کے حُضور کھڑے ہونگے۔

پھر فرمایا، "تمھارا کیا حال ہوگا جب اللہ عزوجل تم سب کو جَمْع کرے گا، جیسے تَرکَش میں تیر جَمْع ہوتے ہیں، پچاس ہزار سال تک تمھاری طرف نظرِ رَحمت نہیں فرمائے گا۔ (مَجمعُ الزَّوائد حدیث ١١٤٧٦ ج٧ص ٢٨٥ دارالفکر بیروت)

پچاس ہزار سال تک کھڑے رہیں گے

حضرت سَیِّدُنا حسن بصری رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں، تمہارا اُس دن کے بارے میں کیا خَیال ہے جب لوگ پچاس ہزار سال کی مِقدار اپنے قدموں پر کھڑے ہونگے! اِن میں نہ تو ایک لُقمہ کھانے کو ملیگا اور نہ ہی ایک گھونٹ پانی ملے۔ حتّٰی کہ جب پیاس سے ان کی گردنیں لٹک جائیں گی اور بھوک سے انکے پیٹ جل جائیں گے تو انہیں جانِب دوزخ لے جا کر کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔ تھک ہار کر باہَم کلام کریں گے کہ آؤ دیکھیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کسی کو سِفارش

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

کیلئے درخواست کریں اِس طرح وہ انبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی طرف رُخ کریں گے مگر وہ جس نبی علیہ السّلام کی بارگاہ میں حاضِری دیں گے وہ انہیں دُور کر دیں گے اور فرمائیں گے، مجھے میرے حال پر چھوڑ دو، مجھے میرے اپنے مُعامَلے نے دوسروں سے بے نیاز کر دیا ہے۔ نیز عُذر پیش کریں گے کہ اللہ تعالیٰ نے آج سَخت غَضَب فرمایا ہے کہ اس قَدَر غضب اس سے پہلے کبھی نہ فرمایا اور نہ کبھی آئندہ فرمائے گا۔ حتّٰی کہ محبوبِ ربُّ العزّت، تاجدارِ رسالت، نبیِ رَحمت، شفیعِ اُمّت عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو جن جن کی اجازت ملیگی اُن کی شَفاعت فرمائیں گے۔ (اِحیاءُ الْعُلُوم ج٤ ص٥٤٨ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

کہیں گے اور نبی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِی
مِرے حُضور کے لب پر اَنَا لَھَا ہوگا صلی اللہ علیہ وسلم
(ذوقِ نعت)

سزائیں کیسے برداشت ہوں گی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قِیامت کی ہولناکیوں

Marfat.com

اور اہلِ مَحشَر کی تکلیفوں کی یہ تو ایک جھلک ہے اور یہ پریشانیاں بھی حساب و کتاب اور جہنَّم کے عذاب سے پہلے کی ہیں۔ ذرا غور تو کیجئے کہ آج اگر ذرا سی گرمی بڑھ جائے تو ہم تڑپ اٹھتے ہیں، اگر بجلی چلی جائے تو اندھیرے میں ہم پر وحشت طاری ہو جاتی ہے، ایک وقت کے کھانے میں تاخیر ہو جائے تو بھوک سے نِڈھال ہو جاتے ہیں، شدّتِ پیاس میں پانی نہ ملے تو سِسک جاتے ہیں، گرمیوں میں، حَبس ہو جائے (یعنی ہوا چلنا رُک جائے) تو بے قرار ہو جاتے ہیں، سورج کی تَپش کے سبب کثرتِ پسینہ پر بلبلا اٹھتے ہیں، ٹریفک جام ہو جائے تو بیزار ہو جاتے ہیں، آنکھ میں اگر گرد کا ذرّہ پڑ جائے تو بے چین ہو جاتے ہیں، والِد صاحِب ڈانٹ دیں تو بُری طرح جَھینپ جاتے ہیں، اُستاد جھڑک دے تو سہم جاتے ہیں۔ آہ! آہ! آہ! اگر **نَماز قضاء** کرنے کے سبب آگ کا عذاب دے دیا گیا، رَمَضانُ الْمُبارَك کا روزہ تَرک کرنے کی وجہ سے اگر بھوک و پیاس مُسلَّط کر دی گئی، **زکوٰۃ** نہ دینے کے باعِث اگر دہکتے ہوئے سکّے جسم پر داغ دیئے گئے،

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

بدنِگاہی کرنے کے سبب اگر آنکھوں میں آگ بھر دی گئی، لوگوں کی خُفیہ باتیں، گانے باجے، غیبتیں، گندے چُٹکلے وغیرہ سُننے کی وجہ سے اگر کانوں میں **پگھلا ہوا سیسہ** اُنڈیل دیا گیا، ماں باپ کی نافرمانی اور قَطعِ رِحْمی (یعنی رشتہ داروں سے تعلُّقات توڑ دینے) کے باعِث **عذاب** میں مُبتَلا کر دیئے گئے تو کیا کریں گے؟ اب بھی وقت ہے مان جایئے، قِیامت کی راحت اور مصطفٰے جانِ رَحْمت صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم کی شَفاعت کے حُصول کیلئے صِدْقِ دل کے ساتھ گناہوں سے توبہ کر لیجئے۔

کرلے توبہ ربّ عزوجل کی رَحْمت ہے بڑی
قَبْر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

قِیامت میں آسانی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قِیامت کے ۵۰ ہزار سالہ دن میں جہاں **کُفّار** ناقابلِ برداشْت تکالیف سے دوچار ہونگے وہاں **مؤمنین**

Marfat.com

پر جھوم جھوم کر رَحمتیں برس رہی ہونگی چُنانچِہ سرکارِ مدینہ، سُرورِ قلب وسینہ صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہِ وَالہٖ وَسلَّم کا فرمانِ با قرینہ ہے، اُس ذاتِ پاک کی قسم جسکے قبضہُ قدرت میں میری جان ہے کہ قِیامت کا دن مومن پر آسان ہوگا حتّٰی کہ دُنیا میں فَرض نَماز کی ادائیگی سے بھی تھوڑا وَقت معلوم ہوگا۔

(مُسنَدِ امام اَحمد، حدیث ۱۱۷۱۷ ج ٤، ص ۱٥۱ دارالفکر بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر اِسی طرح غفلت بھری زندگی گزار کر دنیا سے رخصت ہو گئے اور گناھوں کے باعِث اللہ اور اُس کے پیارے رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہِ وَالہٖ وَسلَّم ناراض ہو گئے اور اگر ایمان برباد ہوگیا تو خدا کی قسم! سَخت پچھتاوا ہوگا۔ **سنو!** ۳۰ ویں پارے کی سورۃُ النّٰزِعٰت کی آیات نمبر ۳٤ تا ٤۱ میں فرمایا جارہا ہے،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: پھر جب آئے گی وہ عام مصیبت سب سے بڑی (یعنی جب دوسری بار صُور پھونکنے پر لوگ قبروں سے اٹھائے جائینگے) اُس دن آدمی یاد کریگا جو کوشش کی تھی (یعنی دنیا میں جو بھی نیکیاں اور بدیاں کی تھیں اُن کو یاد کریگا) اور جہنّم ہر دیکھنے والے پر ظاہر کی جائیگی تو وہ جس نے سرکشی کی (یعنی حد سے گزر ا اور کُفر اختیار کیا) اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تو بے شک جہنّم ہی اُسکا ٹھکانا ہے۔ اور وہ جو اپنے ربّ عزوجل کے حُضُور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نَفس کو (حرام چیزوں کی) خواہش سے روکا تو بیشک جنّت ہی ٹھکانہ ہے۔

یاربّ مصطفےٰ عَزَّوَجَلَّ و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم ہمیں موت و قبر اور حشر کی تیاری کی توفیق دے، ہمارا ایمان سلامت رکھ اور نَزعِ روح میں آسانی دے، سکرات میں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا جلوہ نصیب فرما۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم
نَزع کے وقت مجھے جلوۂ محبوب دکھا
عزوجل
تیرا کیا جائیگا میں شاد مروں گا یارب!

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم

Marfat.com

کون، کس کے ساتھ اٹھے گا!

حضرتِ سیّدُ نا امام محمد بن احمد ذہبی علیہ رحمۃ اللہِ القوی نقل کرتے ہیں، بعض علمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام فرماتے ہیں: بے نَمازی کو ان چار (فرعون، قارون، ہامان اور اُبَی بن خَلَف) کے ساتھ اِس لیے اٹھایا جائے گا کہ لوگ عُموماً دولت، حُکومت، وَزارت اور تجارت کی وجہ سے نَماز کو ترک کرتے ہیں۔ جو حُکو مت کی مشغولِیّت کے سبب نَماز نہیں پڑھے گا اُس کا حَشر (یعنی اٹھایا جانا) فرعون کے ساتھ ہو گا، جو دولت کے باعِث نَماز ترک کریگا تو اُس کا قارون کے ساتھ حَشر ہوگا، اگر ترکِ نَماز کا سبب وَزارت ہوگی تو فرعون کے وزیر ہامان کے ساتھ حَشر ہوگا اور اگر تجارت کی مصروفیت کی وجہ سے نَماز چھوڑے گا تو اس کو مکّۂ مکرَّمہ کے بہُت بڑے کافِر تاجر اُبَی بن خَلَف کے ساتھ بروزِ قِیامت اُٹھایا جائے گا۔ (کتابُ الکبائِر ص ۲۱)

Marfat.com

بیان 4

برے خاتمے کے اسباب

اس رسالے میں۔۔۔

خواب کی بنیاد پر کسی کو کافر نہیں کہہ سکتے 2

کتوں کی شکل میں حشر 9

اَمرد کے ساتھ 70 شیطان 19

ناپ تول میں کمی کا عذاب 23

شیطان والدین کے رُوپ میں 26

اچھے خاتمے کیلئے مَدَنی پھول 31

امی جان کی بینائی لوٹ آئی 38

ورق الٹئے۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

بُرے خاتِمے کے اَسباب[1]

آپ کو شیطان غالباً یہ بیان (37 صَفَحات) نہیں پڑھنے دے گا شیطان کے خطرناک حملوں کی معلومات حاصل کرنے کیلئے اوّل تا آخر اس رسالے کو پڑھنا نہایت ہی مفید ہے۔

دُرُودِ پاک نہ پڑھنے کا وَبال

منقول ہے، ایک شخص کو اِنتقال کے بعد کسی نے خواب میں سر پر مَجوسیوں (یعنی آتَش پرستوں) کی ٹوپی پہنے ہوئے دیکھا تو اِس کا سبب پوچھا، اُس نے جواب دیا: جب بھی **محمدِ مصطفٰے** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا نامِ مبارک آتا میں **دُرُودشریف** نہ پڑھتا تھا اِس گناہ کی نُحوست سے مجھ سے معرِفت اور ایمان سَلب کر لئے گئے۔ (سَبع سَنابِل ص ۳۵ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر)

[1] یہ بیان ۲۳ ربیع الغوث 1419 ھ کو شارجہ تا عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی ریلے ہوا تھا۔ ضَروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔

پیش کش: مجلس مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) : جو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خواب کی بُنیاد پر کسی کو کافر نہیں کہہ سکتے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ؟ گناہوں کی نُحُوست کس قدر بھیانک ہے کہ اس کے سبب موت کے وَقْت ایمان برباد ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ یہاں یہ ضَروری مَسئلہ ذِہن نشین فرما لیجئے کہ کسی کے بارے میں بُرا **خواب** دیکھنا بے شک باعِثِ تشویش ہے تاہم غیرِ نبی کا **خواب** شرِیعت میں حُجَّت یعنی دلیل نہیں اور فقط **خواب** کی بُنیاد پر کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا جا سکتا نیز مسلمان میت پر خواب میں کوئی علامتِ کُفر دیکھنے یا خود مرنے والے مسلمان کا خواب میں اپنے ایمان کے سَلْب (برباد) ہونے کی خبر دینے سے بھی اُس کو **کافر** نہیں کہہ سکتے۔

دُرُود کی جگہ ؐ لکھنا ناجائز ہے

صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اَعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: عُمر میں ایک مرتبہ **دُرُود شریف** پڑھنا فرض

Marfat.com

ہے اور جلسہ ٔ ذِکر میں **دُرُود شریف** پڑھنا واجِب خواہ خود نامِ اقدس لے یا دوسرے سے سُنے۔ اگر ایک مجلس میں سَو بار ذِکر آئے تو ہر بار **دُرُود شریف** پڑھنا چاہیے۔ اگر نامِ اقدس لیا یا سنا تو **دُرُود شریف** اُس وَقت نہ پڑھا تو کسی دوسرے وَقت میں اس کے بدلے کا پڑھ لے۔ نامِ اقدس لکھے تو **دُرُود شریف** ضَرور لکھے کہ بعض عُلَما کے نزدیک اُس وَقت **دُرُود** لکھنا واجِب ہے۔ **اکثر لوگ آجکل دُرُود شریف** (یعنی مکمّل صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم لکھنے) **کے بدلے صلعم، عم، ؐ، ؑ لکھتے ہیں یہ ناجائز و سخت حرام ہے۔** یُوہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جگہ رضؓ، رحمۃُ اللہ تعالیٰ کی جگہ رحؒ، لکھتے ہیں یہ بھی نہ چاہیے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳، ص ۱۰۱۔۱۰۲ مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی) اللہ عزوجل کا اسمِ مبارَک لکھ کر اس پر "ج" نہ لکھا کریں، عزوجل یا جَلَّ جَلالُہٗ پورا لکھیے۔

ہر دم مری زَباں پہ دُرُود و سلام ہو
میری فُضُول گوئی کی عادت نکالدو

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

رِعایت کا فائدہ اُٹھائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو آپ نے حِکایت سُنی اس میں نامِ اقدس پر **دُرُود شریف** نہ پڑھنے والے شخص کے خاتمے کے مُتَعَلِّق دیکھے جانے والے تشویشناک خواب کا بیان ہے۔ ہمیں **اللہ** عزوجل کی بے نیازی اور اُس کی خُفیہ تدبیر سے ڈر جانا چاہئے اور **دُرُود شریف** پڑھنے میں غفلت نہیں کرنی چاہئے۔ آج سے پہلے ہوسکتا ہے بارہا ایسا ہوا ہو کہ ہم نے نامِ اَقدس سن کر یا بول کر **دُرُود شریف** نہ پڑھا ہو۔ چُونکہ یہ رعایت موجود ہے کہ اگر اُس وَقْت نہ پڑھے تو بعد میں بھی پڑھ سکتا ہے۔ لہٰذا اب پڑھ لے اور آئندہ کوشش کر کے اُسی وَقْت پڑھ لیا کرے ورنہ بعد میں پڑھ لے۔

وہ سلامت رہا قیامت میں
پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

بُرے خاتِمے کے چار اسباب

شرحُ الصُّدور میں ہے، بعض عُلماءِ کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السّلام فرماتے ہیں: بُرے خاتِمے کے چار اسباب ہیں۔ (۱) نَماز میں سُستی (۲) شراب نوشی (۳) والِدَین کی نافرمانی (۴) مسلمانوں کو تکلیف دینا۔

(شرحُ الصُّدور ص ۲۷ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جو اسلامی بھائی مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ نَماز نہیں پڑھتے یا قضا کرکے پڑھتے ہیں، فَجر کیلئے نہیں اُٹھتے یا بِلا شَرعی مجبوری کے مسجِد میں باجماعت پڑھنے کے بجائے گھر ہی پر نَماز پڑھ لیتے ہیں اُن کیلئے لمحۂ فکریہ ہے۔ کہیں نَماز میں سُستی **بُرے خاتِمے کا سبب** نہ بن جائے۔ اِسی طرح شراب خور، ماں باپ کا نافرمان اور مسلمانوں کو اپنی زَبان یا ہاتھ وغیرہ سے اِیذا دینے والا بھی توبہ کرلے۔ **صدرُ الافاضِل** حضرتِ علّامہ مولٰینا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی فرماتے ہیں: توبہ کی اَصل رُجوعِ اِلَی اللہ (یعنی اللہ عزوجل کی طرف رجوع کرنا) ہے

Marfat.com

اس کے تین رکن ہیں ایک اعتِراف جُرم دوسرے ندامت تیسرے عزمِ ترک (یعنی اِس گناہ کو ترک کر دینے کا پکّا ارادہ) اگر گُناہ قابلِ تلافی ہو تو اِس کی تلافی (یعنی نقصان کا بدلہ) بھی لازِم ہے مَثَلاً تارِکِ صلوٰۃ (یعنی بے نَمازی) کی توبہ کیلئے پچھلی نَمازوں کی قضا پڑھنا بھی ضَروری ہے۔(خزائنُ العِرفان ص ۱۲ بمبئی) اور اگر حُقُوقُ العِباد تَلَف کئے ہیں تو توبہ کے ساتھ ساتھ اُن کی تلافی ضَروری ہے مَثَلاً ماں باپ، بہن بھائی، بیوی یا دوست وغیرہ کی دل آزاری کی ہے تو اُس سے اِس طرح مُعافی مانگے کہ وہ مُعاف کر دے۔ صِرف مسکرا کر SORRY کہہ دینا ہر مُعامَلہ میں کافی نہیں ہوتا!

نَفْس یہ کیا ظُلْم ہے ہر وقت تازہ جُرم ہے

ناتُواں کے سر پہ اتنا بوجھ بھاری واہ واہ

تین عُیُوب کی نُحُوست کی حکایت

"مِنھاجُ العابِدین" میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا فُضَیل بن عِیاض رضی اللہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بےشک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

تعالیٰ عنہ اپنے ایک شاگرد کی نَزْع کے وَقْت تشریف لائے اور اُس کے پاس بیٹھ کر سورۂ یٰسٓ شریف پڑھنے لگے۔ تو اُس شاگرد نے کہا: "سورۂ یٰسٓ پڑھنا بند کردو۔" پھر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُسے کلمہ شریف کی تلقین[1] فرمائی۔ وہ بولا: میں ہرگز یہ کلمہ نہیں پڑھوں گا میں اِس سے بیزار ہوں۔" بس انہیں الفاظ پر اس کی موت واقع ہوگئی۔ حضرتِ سیِّدُنا فُضَیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے شاگرد کے بُرے خاتمے کا سخت صدمہ ہوا۔ چالیسؔ روز تک اپنے گھر میں بیٹھے روتے رہے۔ چالیسؔ دن کے بعد آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے **خواب** میں دیکھا کہ فِرِشتے اُس شاگرد کو جہنّم میں گھسیٹ رہے ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس سے اِسْتِفْسار فرمایا: کس سبب سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تیری مَعرِفت سَلْب فرمالی؟ میرے شاگردوں میں تیرا تو مقام بہُت اونچا تھا! اُس نے جواب دیا: **تین**

مدینہ

[1] مرنے والے کو یہ نہ کہا جائے کہ کلمہ پڑھ بلکہ تلقین کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سکرات والے کے پاس بلند آواز سے کلمہ شریف کا وِرد کیا جائے تاکہ اسے بھی یاد آجائے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

عُیُوب کے سبب سے: (۱) **چُغلی** کہ میں اپنے ساتھیوں کو کچھ بتاتا تھا اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کچھ اور (۲) **حَسَد** کہ میں اپنے ساتھیوں سے حَسَد کرتا تھا (۳) **شراب نوشی** کہ ایک بیماری سے شِفا پانے کی غَرَض سے طبیب کے مشورہ پر ہر سال شراب کا ایک گلاس پیتا تھا۔ (مِنہاجُ العابِدین، ص ۱۶۵ موسسۃ السیروان، بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا سے لرز اُٹھیے! اور گھبرا کر اپنے مَعبودِ برحق کو راضی کرنے کیلئے اُس کی بارگاہِ بے کس پناہ میں جُھک جائیے۔ آہ! **چُغلی**، **حسد** اور **شراب نوشی** کے سبب ولیِّ کامل کا شاگرد کُفریہ کلمات بول کر مرا۔

صَدرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: مرتے وَقْت **مَعاذَاللہ** اُس کی زَبان سے کلمۂ کُفر نِکلا تو کُفر کا حُکم نہ دیں گے کہ ممکن ہے موت کی سختی میں عَقْل جاتی رہی ہو اور بے ہوشی میں یہ کلمہ نکل گیا۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲، ص ۱۵۸ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی، درمختار ج ۳ ص ۹۶ دار المعرفۃ بیروت)

Marfat.com

کُتّوں کی شکل میں حَشر

افسوس! آج کل چغلی اِس قدر عام ہے کہ اکثر لوگوں کو شاید پتا تک نہیں چلتا کہ میں چُغلخوری کر رہا ہوں۔ چُغل خوری آخرت کیلئے سخت تباہ کن ہے۔ چُنانچہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''غیبت، طعنہ زَنی، **چُغل خوری** اور بے گناہ لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو **اللہ** تعالیٰ (قیامت کے دن) **کُتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا**۔ (الترغیب والترھیب ج ۳ ص ۳۲۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت) ایک حدیث پاک میں ہے، چُغلخور جنّت میں نہیں جائے گا۔ (صحیح البخاری ج ۴ ص ۱۱۵ حدیث ۶۰۵۶ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

چُغلی کی تعریف

مُہلکات یعنی ہلاک کر دینے والے گناہوں سے بچنا ضَروری ہے اور ان سے بچنے کیلئے عُموماً ان کی پہچان ضَروری ہوتی ہے۔ یہاں **چُغلی کی تعریف** پیش کی جاتی ہے، علّامہ عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امام نَوَوِی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے نَقل فرمایا کہ کسی کی بات ضَرَر (یعنی نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا

Marfat.com

چُغلی ہے۔ (عُمْدَۃُ الْقاری تحت الحدیث ۲۱۶ ج۲ ص۵۹۴ دار الفکر بیروت)

کیا ہم چُغلی سے بچتے ہیں؟

افسوس! اکثر لوگوں کی گُفتگو میں آج کل **غیبت و چُغلی** کا سلسلہ بَہُت زِیادہ پایا جاتا ہے۔ دوستوں کی بیٹھک ہو یا مذہبی اجتماع کے بعد جمگھٹ، شادی کی تقریب ہو یا تعزِیت کی نِشَسْت، کسی سے مُلاقات ہو یا فون پر بات، چند مِنَٹ بھی اگر کسی سے گُفتگو کی صورت بنے اور دینی معلومات رکھنے والا کوئی حسّاس فرد اگر اُس گفتگو کی "تَشْخِیص" کرے تو شاید اکثر مجالس میں دیگر گناہوں بھرے الفاظ کے ساتھ ساتھ وہ درجنوں "چُغلیاں" بھی ثابت کر دے۔ ہائے! ہائے! ہمارا کیا بنے گا!!!! ایک بار پھر اِس حدیثِ پاک پر غور کر لیجئے: "چُغل خور جنّت میں نہیں جائے گا۔" کاش! ہمیں حقیقی معنوں میں **زَبان کا قفلِ مدینہ**[1] نصیب ہو جائے، کاش! ضَرورت کے سوا کوئی لفظ زَبان سے نہ نکلے،

---

[1] غیر ضَروری باتوں سے بچنے کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں زَبان کا قفلِ مدینہ لگانا کہتے ہیں۔

Marfat.com

زیادہ بولنے والے اور دُنیوی دوستوں کے جُھرمٹ میں رہنے والے کا **غیبت** اور بالخصوص **چغلی** سے بچنا بے حد دشوار ہے۔ آہ! آہ! آہ! حدیثِ پاک میں ہے: ''جس شخص کی گفتگو زیادہ ہو اس کی غَلَطیاں بھی زِیادہ ہوتی ہیں اور جس کی غَلَطیاں زیادہ ہوں اُس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں اور جس کے گناہ زیادہ ہوں وہ جہنّم کے زیادہ لائق ہے۔'' (حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۸۷۔۸۸ رقم ۳۲۷۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

نبیِ اکرم، نُورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ''اُس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو زائد گفتگو روک لے اور مال میں سے زائد کو خرچ کرے۔'' (المعجم الکبیر ج ۵ ص ۷۱ حدیث ٤٦١٦ دار احیاء التراث العربی بیروت)

ایک صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: کوئی شخص بعض اوقات مجھ سے کوئی ایسی بات کر دیتا ہے کہ اُس کا جواب دینا مجھے اِس قَدَر پسند ہوتا ہے جس قَدَر پیاسے آدمی کو ٹھنڈا پانی بھی پسند نہیں ہوتا ہوگا۔ لیکن میں اِس بات سے ڈرتے ہوئے جواب دینے سے باز رہتا ہوں کہ کہیں یہ فُضول کلام ہی نہ ہو۔

(اتحاف السادۃ المتقین ج ۹ ص ۱۵۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وہ صَحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ تو فُضول گوئی کے خوف سے جائز جوابی کاروائی سے بھی پرہیز کریں اور ہم کسی کی بات کی جب وَضاحتی کاروائی کرنے لگیں تو نہ **غیبت** چھوڑیں نہ **چُغلی**، نہ **عَیب دری** سے باز آئیں نہ الزام تراشی سے۔ ہائے! ہائے! ہمارا کیا بنے گا! اے اللہ عزوجل ہمیں عقلِ سلیم دے دے اور ہم گناہوں بھری گفتگو سے باز نہ آنے والوں کو حقیقی معنوں میں زَبان کا **قفلِ مدینہ** نصیب فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حِکایت میں حسد کی نُحُوست کا بھی تذکرہ ہے۔ افسوس! حسد کا مرض بھی بہُت زِیادہ پھیل چکا ہے۔ حدیثِ پاک میں آتا ہے: ''حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔'' (سنن ابن ماجه ج٤ ص ٤٧٣ حديث ٤٢١٠ دار المعرفة بيروت)

Marfat.com

حَسَد کی تعریف

حَسَد کرنے والے کو حاسِد اور جس سے حَسَد کیا جائے اُس کو مَحْسُود کہتے ہیں۔ "لِسَانُ الْعَرَب" جلد 3 صفحہ 166 پر حَسَد کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے:

"اَلْحَسَدُ اَنْ تَتَمَنّٰی زَوَالَ نِعْمَةِ الْمَحْسُوْدِ اِلَیْكَ." یعنی حَسَد یہ ہے کہ تُو تمنّا کرے کہ مَحْسُود کی نعمت اُس سے زائل ہو کر تجھے مل جائے۔

حسد کی تعریف کا آسان لفظوں میں خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ تعریف سے معلوم ہوا کہ کسی کے پاس کوئی نعمت دیکھ کر تمنّا کرنا کہ کاش! اِس سے یہ نعمت چھن کر مجھے حاصِل ہو جائے۔ مَثَلاً کسی کی شہرت یا عزّت سے نفرت کا جذبہ رکھتے ہوئے خواہش کرنا کہ یہ کسی طرح ذلیل ہو جائے اور اس کی جگہ مجھے عزّت کا مقام حاصِل ہو جائے، نیز کسی مالدار سے جَل کر یہ تمنّا کرنا کہ اِس کا کسی طرح نقصان ہو جائے اور یہ غریب ہو جائے اور میں اس کی جگہ پر دولت مند بن جاؤں۔ اس طرح کی تمنّا کرنا

Marfat.com

حَسَد ہے۔اور مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ وَبا کافی پھیل چکی ہے، آج کل دوسرے کا کاروبار ٹھپ کرنے کیلئے بڑی جِدّ وجُہد کی جاتی ہے، اُس کے مال کی خواہ مخواہ خرابیاں بیان کر کے اُس دکاندار پر طرح طرح کے اِلزامات ڈالے جاتے ہیں اور یوں **حَسَد** کے سبب **جھوٹ**، **غیبت**، **چُغلی**، **آبروریزی** اور نہ جانے کیا کیا مزید گناہ کئے جاتے ہیں۔ آہ! اب اکثر مسلمانوں میں بھائی چارہ خَتْم ہوتا جارہا ہے۔ پہلے کے مسلمان کتنے بھلے انسان ہوتے تھے اس کو اِس **حِکایت** سے سمجھئے:

سیِّدی قُطبِ مدینہ کی حِکایت

خلیفۂ اعلیٰ حضرت، شیخُ الفضیلت، سیِّدُنا و مولٰینا و مرشِدُنا ضیاءُ الدّین احمد قادِری رضوی مَدَنی اَلْمَعْرُوف **قُطبِ مدینہ** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تُرکوں کے ''دورِ خدمت'' سے ہی **مدینۂ منوّرہ** زادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تعظِیْماً میں مقیم ہو گئے تھے، تقریباً سَتَتّر برس وہاں قِیام رہا اور اب جَنَّتُ الْبقیع میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزارِ فائضُ الانوار ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کسی نے عَرض کی: یاسیِّدی! پہلے کے (غالِباً

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

ترکوں کے دَور کے) **اہلِ مدینہ** کو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کیسا پایا؟ فرمایا: ایک مالدار حاجی صاحِب غُرَباء میں کپڑا تقسیم کرنے کی غَرَض سے خریداری کیلئے ایک **بزّاز** (یعنی کپڑا بیچنے والے) کی دُکان پر پہنچے اور مطلوبہ کپڑا کافی مقدار میں طَلَب کیا۔ دکاندار نے کہا: میں آپ کا آرڈر پورا تو کرسکتا ہوں مگر میری درخواست ہے کہ آپ سامنے والی دُکان سے خرید فرمالیجئے کیونکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج میری اچھی بِکری ہوگئی ہے، اُس بے چارے پڑوسی دُکان دار کا آج دھندا کچھ مَندا (یعنی کم ہوا) ہے۔ حضرتِ سیِّدی **قُطبِ مدینہ** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: پہلے کے **اہلِ مدینہ** ایسے تھے۔ **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

دل سے دنیا کی اُلفت نکالو! اس تباہی سے مولیٰ بچالو
مجھ کو دیوانہ اپنا بنا لو، یا نبی تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ والہٖ وسلم

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

دو اَمْرَد پسند مؤذِّنوں کی بربادی

حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن احمد مُؤَذِّن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میں طوافِ کعبہ میں مشغول تھا کہ ایک شَخْص پر نظر پڑی جو غِلافِ کعبہ سے لپٹ کر ایک ہی دُعا کی تکرار کر رہا تھا: ''**یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے دنیا سے مسلمان ہی رُخصت کرنا۔'' میں نے اُس سے پوچھا: اِس کے علاوہ کوئی اور دُعا کیوں نہیں مانگتے؟ اُس نے کہا: میرے **دو بھائی** تھے، بڑا بھائی **چالیس سال** تک مسجد میں بِلا مُعاوَضہ اذان دیتا رہا۔ جب اُس کی موت کا وَقْت آیا تو اُس نے **قرآن پاک** مانگا، ہم نے اُسے دیا تاکہ اس سے بَرَکتیں حاصِل کرے، مگر **قرآن شریف** ہاتھ میں لے کر وہ کہنے لگا: ''تم سب گواہ ہو جاؤ کہ میں قرآن کے تمام اِعتِقادات واَحکامات سے بیزاری ظاہر کرتا اور **نصرانی** (عیسائی) مذہب اختیار کرتا ہوں۔'' پھر وہ مرگیا۔ اس کے بعد دوسرے **بھائی** نے **تیس برس** تک مسجد میں فی سبیلِ اللہ عَزَّوَجَلَّ اذان دی۔ مگر اُس نے بھی آخِری وَقْت **نصرانی** ہونے کا اعتراف

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

کیا اور مرگیا۔ لہٰذا میں اپنے خاتِمہ کے بارے میں بے حد فِکر مند ہوں اور ہر وَقت **خاتِمہ بالخیر** کی دُعا مانگتا رہتا ہوں۔ **حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن احمد مُؤَذِّن** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اُس سے اِستِفسار فرمایا، کہ تمہارے دونوں **بھائی** آخر ایسا کون سا گناہ کرتے تھے؟ اُس نے بتایا: ''**وہ غیر عورَتوں میں دلچسپی لیتے تھے اور اَمْرَدوں** (یعنی بے رِیش لڑکوں) **کو** (شَہوت سے) **دیکھتے تھے**۔''

(الرَّوضُ الفائق ص ١٧ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

رِشتے دار کا رِشتے دار سے پردہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غَضَب ہوگیا! کیا اب بھی غیر عورَتوں سے بے پردَگی اور بے تکلُّفی سے باز نہیں آئیں گے؟ کیا اب بھی غیر عورَتوں نیز اپنی بھابھی، چچی، تائی، مُمانی (کہ یہ بھی شرعاً سب غیر عورَتیں ہی ہیں ان) سے اپنی نگاہوں کو نہیں بچائیں گے؟ اِسی طرح چچازاد، تایازاد، ماموں زاد، پھوپھی زاد اور خالہ زاد کا نیز بیوی کی بہن اور بہنوئی کا آپَس میں پردہ ہے۔ **نامَحرم پیر اور مُرِیدنی**

Marfat.com

کا بھی پردہ ہے۔ مُریدنی اپنے نامحرم پیر کا ہاتھ نہیں چوم سکتی۔

اَمْرَد کو شہوت سے دیکھنا حرام ہے

خبردار! اَمْـرَد تو آگ ہے آگ! اَمـرَد کا قُرب، اُس کی دوستی اُس کے ساتھ مذاق مسخری، آپس میں کُشتی، کھینچا تانی اور لپٹا لپٹی جہنّم میں جھونک سکتی ہے۔ **اَمْرَد** سے دُور رہنے ہی میں عافیت ہے اگرچہ اُس بے چارے کا کوئی قُصور نہیں، **اَمْرَد** ہونے کے سبب اُس کی دل آزاری بھی مت کیجئے۔ مگر اُس سے اپنے آپ کو بچانا بے حد ضروری ہے۔ ہرگز **اَمْرَد** کو اسکوٹر پر اپنے پیچھے مت بٹھایئے، خود بھی اُس کے پیچھے مت بیٹھئے کہ آگ آگے ہو یا پیچھے اُس کی **تَپِش** ہر صورت میں پہنچے گی۔ شَہوَت نہ ہو جب بھی **اَمْرَد** سے گلے ملنا مَحَلِّ فِتنہ (یعنی فتنے کی جگہ) ہے، اور شَہوت ہونے کی صورت میں گلے ملنا بلکہ ہاتھ مِلانا بلکہ فُقَہائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السّلام فرماتے ہیں: **اَمْرَد کی طرف شَہوت کے ساتھ دیکھنا بھی حرام ہے۔** (تفسیراتِ احمدیہ ص ۵۵۹ پشاور) اُس کے بدن کے ہر

Marfat.com

ھصے حتّٰی کہ لباس سے بھی نگاہوں کو بچایئے۔ اس کے تصوُّر سے اگر شہوت آتی ہو تو اس سے بھی بچیے، اُس کی تحریر یا کسی چیز سے شہوت بھڑکتی ہو تو اُس سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے نظر کی حفاظت کیجیے، حتّٰی کہ اُس کے مکان کو بھی مت دیکھیے۔ اگر اس کے والِد یا بڑے بھائی وغیرہ کو دیکھنے سے اس کا تصوُّر قائم ہوتا ہے اور شہوت چڑھتی ہے تو ان کو بھی مت دیکھیے۔

اَمْرَد کے ساتھ 70 شیطان

اَمْـرَد کے ذَرِیعے کئے جانے والے شیطانِ عیّار و مکّار کے تباہ کار وار سے خبردار کرتے ہوئے میرے **آقا اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: منقول ہے، **عورت کے ساتھ دوٗ شیطان ہوتے ہیں اور اَمْرَد کے ساتھ ستّر۔**

(فتاویٰ رضویہ ج۲۳ ص۷۲۱)

بہر حال اَجْنَبِیّہ عورت (یعنی جس سے شادی جائز ہو) اُس سے اور **اَمْرَد** سے اپنی آنکھوں اور اپنے وُجود کو دُور رکھنا سخت ضَروری ہے ورنہ ابھی آپ نے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

اُن دو **بھائیوں** کی اَموات کے تشویشناک مُعامَلات پڑھے جو بظاہر نیک تھے۔ مہربانی فرما کر مکتبۃُ المدینہ کا مطبوعہ مختصر رسالہ **اَمْرَد پسندی کی تباہ کاریاں** کا مُطالَعہ فرمالیجئے۔

نَفسِ بے لگام تو گُناہوں پہ اُکساتا ہے
توبہ توبہ کرنے کی بھی عادت ہونی چاہئے

حج ادا نہ کرنا بُرے خاتِمے کا سَبَب ہے

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، فیضِ گنجینہ، صاحِبِ مُعطّر پسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "جسے **حج** کرنے سے نہ ظاہری حاجت مانع ہوئی نہ بادشاہِ ظالم نہ کوئی ایسا مَرَض جو روک دے پھر بغیر **حج** کے مرگیا تو چاہے **یہودی** ہو کر مرے یا **نصرانی** ہو کر۔" (سُنَنُ الدّارِمی ج۲ ص۴۵ حدیث ۱۷۸۵ باب المدینہ کراچی) معلوم ہوا کہ **حج** فرض ہونے کے باوُجُود جس نے کوتاہی کی اور بغیر **حج** ادا کئے مرگیا تو اس کا **بُرا خاتمہ** ہونے کا شدید خطرہ ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اذان کے دوران گفتگو کرنے والے کے بُرے خاتِمے کا خوف

صَدْرُ الشَّریعه، بَدْرُ الطَّریقه حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی **فتاویٰ رضویہ شریف** کے حوالے سے نَقْل کرتے ہیں: جو **اذان** کے وَقْت باتوں میں مشغول رہے اُس پر مَعاذَاللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) **خاتِمہ بُرا** ہونے کا خوف ہے۔ (بہارِشریعت حصّہ ۳ ص ٤١ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

اذان کا جواب دینے والا جنّتی ہو گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب اذان شُروع ہو تو باتیں اور دیگر کام کاج موقوف کر کے اُس کا جواب دینا چاہیے۔ ہاں اگر مسجد کی طرف جا رہا ہے یا وُضو کر رہا ہے تو چلتے چلتے اور وُضو کرتے کرتے جواب دے سکتا ہے۔ جب پے در پے اذانوں کی آوازیں آ رہی ہوں تو **پہلی اذان** کا جواب دے دینا کافی ہے، اگر سب اذانوں کا جواب دے تو بہتر ہے۔ **اذان کا جواب** دینے والوں کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں چُنانچہ ''تاریخِ دِمشق جلد 40 صفحہ 412 پر ہے: حضرت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحِب جن کا بظاہر کوئی بَہُت بڑا نیک عمل نہ تھا، وہ فوت ہو گئے تو رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے صَحابۂ کِرام علیہم الرضوان کی موجودَگی میں فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے جنّت میں داخِل کر دیا ہے۔ اِس پر لوگ **مُتَعَجِّب** ہوئے کیونکہ بظاہر ان کا کوئی بڑا عمل نہ تھا۔ چُنانچہ ایک صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن کے گھر گئے اور اُن کی بَیوہ سے پوچھا کہ اُن کا کوئی خاص عمل ہمیں بتایئے، تو اُنہوں نے جواب دیا: اور تو کوئی خاص بڑا عمل مجھے معلوم نہیں، صِرف اتنا جانتی ہوں کہ دن ہو یا رات، جب بھی وہ اذان سنتے تو جواب ضَرور دیتے تھے۔ (تاریخِ دِمشق لِابنِ عَساکر ج ۴۰ ص ۴۱۲-۴۱۳ مُلَخَّصاً دار الفکر بیروت) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔** **اذان** وجوابِ اذان کے تفصیلی اَحکامات کی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رِسالہ **فیضانِ اذان** (32 صَفَحات) ضَرور مُلاحَظہ فرمایئے۔

Marfat.com

گُنہِ گدا کا حساب کیا وہ اگرچہ لاکھ سے ہیں سِوا
مگر اے عَفُو تِرے عَفْو کا تو حِساب ہے نہ شُمار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

آگ لپکتی ھے

حضرت سیِّدُنا مالِک بن دِینار علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الغفّار ایک بیمار کے سِرہانے تشریف لائے جو قریبُ الْموت تھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے کئی بار اسے کلمہ شریف تلقین فرمایا، لیکن وہ "دَس گیارہ، دَس گیارہ" کی آوازیں لگا تا رہا! جب اُس سے اِس کی وجہ پوچھی گئی تو کہا: میرے سامنے **آگ کا پہاڑ ہے جب میں کلمہ شریف پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں تو یہ آگ مجھے جلانے کیلئے لپکتی ہے**۔ پھر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے لوگوں سے پوچھا: دُنیا میں یہ کیا کام کرتا تھا؟ بتایا گیا کہ یہ سُود خور تھا اور کم تولا کرتا تھا۔ (تذکرۃ الاولیاء ص ۵۲۔۵۳ انتشارات گنجینہ تھران)

ناپ تول میں کمی کا عذاب

آہ! سود خوروں اور ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی بربادی! چند

Marfat.com

سِکّوں کی خاطِر اپنے آپ کو جہنَّم کے شُعلوں کی نَذر کرنے کی جسارت کرنے والو! سنو! سنو! **روحُ البیان** میں نَقْل کیا گیا ہے: جو شخص **ناپ تول** میں خِیانت کرتا ہے۔ قِیامت کے روز اُسے جہنَّم کی گہرائیوں میں ڈالا جائے گا اور **دو پہاڑوں** کے درمیان بٹھا کر حُکْم دیا جائے گا، ''ان پہاڑوں کو ناپو اور تولو'' جب تولنے لگے گا تو آگ اُس کو جَلا دیگی۔ (روحُ البیان ج ۱۰ ص ۳٦٤ کوئٹہ)

گر اُن (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) کے فضل پہ تم اعتماد کر لیتے
خدا (عزوجل) گواہ کہ حاصِل مُراد کر لیتے

ایک شیخ کا بُرا خاتمہ

حضرتِ سیِّدُنا سُفیان ثَوری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اور **حضرتِ سیِّدُنا شَیبان راعی** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ دونوں ایک جگہ اکٹھے ہوئے۔ سیِّدُنا **سُفیان** ثَوری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ساری رات روتے رہے۔ سیِّدُنا **شَیبان** راعی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے سببِ گِریہ دریافْت کیا تو فرمایا: **مجھے بُرے خاتمے** کا خوف رُلا رہا ہے۔ آہ! میں نے ایک شیخ

Marfat.com

سے چالیس سال علم حاصل کیا۔ اُس نے ساٹھ سال تک مسجدُ الحرام میں عبادت کی مگر اُسکا خاتمہ کُفر پر ہوا۔ سیِّدُنا شیبان راعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا: اے **سُفیان!** وہ اس کے **گناہوں کی شامت تھی** آپ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی ہرگز مت کرنا۔

(سبع سنابل ص ۳٤ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر)

چُھڑا زنگ دل کا چُھڑا دھیرے دھیرے حجاباتِ ظلمت ہٹا دھیرے دھیرے
کر آہستہ آہستہ ذکرِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ ہو پھر مدحتِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم دھیرے دھیرے

فِرشتوں کا سابِقہ اُستاذ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ بے نیاز ہے اُس کی خُفیہ تدبیر کو کوئی نہیں جانتا، کسی کو بھی اپنے عِلْم یا عبادت پر ناز نہیں کرنا چاہئے۔ شیطان نے **ہزاروں سال عبادت کی**، اپنی رِیاضت اور عِلمیّت کے سبب مُعَلِّمُ الْمَلَکُوت یعنی فِرِشتوں کا اُستاذ بن گیا تھا لیکن اُس بدبخت کو تکبُّر لے ڈوبا اور وہ کافر ہوگیا۔ اب بندوں کو بہکانے کیلئے وہ پورا زور لگاتا ہے، زندگی بھر تو وَسوَسے

Marfat.com

ڈالتا ہی رَہتا ہے مگر مرتے وقت پوری طاقت صَرف کر دیتا ہے کہ کسی طرح بندے کا بُرا خاتمہ ہو جائے۔ چُنانچہ:

شیطان والِدَین کے رُوپ میں

منقول ہے: جب انسان نَزع کے عالَم میں ہوتا ہے[۲] **دو شیطان** اُس کے دائیں بائیں آ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ دائیں طرف والا شیطان اُس کے **والِد** کا رُوپ دھار کر کہتا ہے: **بیٹا!** دیکھ میں تیرا مہربان و شفیق باپ ہوں میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو **نصاریٰ** کا **مذہب** اِختیار کر کے مرنا کیوں کہ وُہی سب سے بہترین مذہب ہے۔ بائیں جانب والا شیطان مرنے والے کی **ماں** کی صورت میں آتا ہے اور کہتا ہے: **میرے لال!** میں نے تجھے اپنے پیٹ میں رکھا، اپنا دودھ پلایا اور اپنی گود میں پالا ہے۔ پیارے بیٹے! میں نصیحت کرتی ہوں، **یہودی مذہب** اِختیار کر کے مرنا کہ یِہی سب سے اعلیٰ مذہب ہے۔

(التّذکرۃ لِلقُرطُبی ص۳۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

موت کی تکالیف کا ایک قطرہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی بے حد تشویشناک مُعامَلہ ہے۔ بندہ جب بُخار یا دردِ سر وغیرہ میں مبتلا ہوتا ہے تو اُس سے کسی بات میں فیصلہ کرنا دُشوار ہو جاتا ہے۔ پھر نَزْع کی تکالیف تو بَہُت ہی زِیادہ ہوتی ہیں۔ ''شَرْحُ الصُّدور'' میں ہے، اگر موت کی تکالیف کا ایک قطرہ تمام آسمان وزمین میں رہنے والوں پر ٹپکا دیا جائے تو سب مرجائیں۔ (شَرْحُ الصُّدور ص ۳۲ دارالکتب العلمیۃ بیروت) اب ایسی نازُک حالت میں جب **ماں باپ** کے رُوپ میں **شیاطین** بہکاتے ہوں گے اُس وَقْت انسان کو اسلام پر ثابِت قدم رَہنا کس قَدَر دُشوار ہو جاتا ہوگا۔ ''کیمیائے سعادت'' میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا ابودَرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے: **خدا کی قسم!** کوئی شخص اس بات سے مطمئن نہیں ہوسکتا کہ مرتے وقت اس کا اسلام باقی رہے گا یا نہیں! (کیمیائے سعادت ج۲ ص ۸۲۵ انتشارات گنجینہ تہران)

یارسولَ اللہ! (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) کہا تھا مرتے دم
قبر میں پہنچا تو دیکھا آپ ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم)

Marfat.com

شیطان دوستوں کی شکل میں

حُجّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: **سکرات** کے وقت **شیطان** اپنے چیلوں کو مرنے والے کے دوستوں اور رِشتے داروں کی شکلوں میں لیکر آ پہنچتا ہے۔ یہ سب کہتے ہیں، **بھائی!** ہم تجھ سے پہلے موت کا مزہ چکھ چکے ہیں، مرنے کے بعد جو کچھ ہوتا ہے اس سے ہم اچّھی طرح واقِف ہیں۔ اب تیری باری ہے، ہم تجھے ہمدردانہ مشورہ دیتے ہیں کہ تُو **یہودی مذہب** اِختیار کرلے کہ یہی دین **اللہ** تعالٰی کی بارگاہ میں مقبول ہے۔ اگر مرنے والا ان کی بات نہیں مانتا تو اِسی طرح دوسرے اَحباب کے رُوپ میں **شیاطین** آ آ کر کہتے ہیں، تُو **نصارٰی کا مذہب** اِختیار کرلے کیونکہ اِسی مذہب نے (حضرت) **موسٰی** (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) کے دین کو منسوخ کیا تھا۔ یوں ہی اَعِزّہ واَقرِباء کی شکل میں جماعتیں آ کر مُختلف باطِل فِرقوں کو قبول کرلینے کے مشورے دیتی ہیں۔ تو جس کی قسمت میں حق سے مُنحرِف ہونا (یعنی پھر جانا) لکھا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر دُرود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ہوتا ہے وہ اُس وقت ڈگمگا جاتا اور باطِل مذہب اِختیار کر لیتا ہے۔

(الدرة الفاخرة فی کشف علوم الآخرة ص ۱۱ ٥ معه مجموعة رسائل الامام الغزالی دارالفکر بیروت)

کسی اور سے ہمیں کیا غَرَض، کسی اور سے ہمیں کیا طلب
ہمیں اپنے آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم سے کام ہے، نہ اِدھر گئے نہ اُدھر گئے

ہمارا کیا بنے گا؟

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے حالِ زار پر کرم فرمائے، نَزْع کے وَقْت نہ جانے ہمارا کیا بنے گا! آہ! ہم نے بَہُت گناہ کر رکھے ہیں، نیکیاں نام کو نہیں ہیں، ہم دُعاء کرتے ہیں؛ اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ نَزْع کے وقت ہمارے پاس شَیاطین نہ آئیں بلکہ رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کرم فرمائیں۔

نَزْع کے وَقْت مجھے جلوۂ محبوب صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم دکھا
تیرا کیا جائے گا میں شاد مروں گا یا رب عزوجل

زَبان قابو میں رکھئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی اور اُس کی خفیہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

تدبیر سے ہر مسلمان کو لرزاں وتَرساں رَہنا چاہئے، نہ جانے کون سی مَعصِیَت (یعنی نافرمانی) **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کے قَہر وغَضَب کو اُبھار دے اور **ایمان** کیلئے خطرہ پیدا ہو جائے۔ بس ہر وقْت اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے آگے **عاجزی** کا مُظاہَرہ کرتے رہئے۔ **زَبان کو قابو میں رکھئے** کہ زیادہ بولتے رہنے سے بھی بعض اوقات منہ سے **کلماتِ کُفر** نکل جاتے ہیں اور پتا نہیں لگتا، ہر وَقْت **ایمان** کی حِفاظت کی فِکْر کرتے رہنا ضَروری ہے میرے آقا **اعلیٰ حضرت**، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رَضا خان علیہ رَحْمۃُ الرَّحمٰن کا اِرشاد ہے: عُلَمائے کرام فرماتے ہیں، **جس کو** (زندگی میں) **سَلْبِ ایمان کا خوف نہ ہو نَزع کے وَقْت اُس کا ایمان سَلْب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔**

(الملفوظ حصہ ٤ ص ٣٩٠ حامِد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور)

الٰہی (عزوجل)! ان کی مَحبّت کا گھاؤ باقی رہے — دَرُونِ دل یہ سُلگتا اَلاؤ باقی رہے

گُنہ کا بار قِیامت کا بَحرِ پُر آشوب — الٰہی (عزوجل)! ان (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) کی شَفاعت کی ناؤ باقی رہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

اچھے خاتِمے کیلئے مَدَنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تَشویش...... تَشویش...... نِہایت ہی سخت تَشویش کی بات ہے، ہم نہیں جانتے کہ ہمارے بارے میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر کیا ہے، نہ معلوم ہمارا خاتِمہ کیسا ہوگا! حُجَّةُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا فرمانِ عالی ہے: بُرے خاتِمے سے اَمْن چاہتے ہو تو اپنی ساری زندگی **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت میں بسر کرو اور ہر ہر گناہ سے بچو، ضَروری ہے کہ تم پر عارِفین جیسا خوف غالِب رہے حتّٰی کہ اِس کے سبب تمہارا رونا دھونا طویل ہو جائے اور تم ہمیشہ غمگین رہو۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: تمہیں اچھے خاتِمے کی تیاری میں مشغول رَہنا چاہئے۔ ہمیشہ ذِکْرُ اللہ عزوجل میں لگے رہو، دل سے دُنیا کی مَحَبَّت نکالدو، گناہوں سے اپنے اَعْضاء بلکہ دل کی بھی حِفاظت کرو، جس قدر ممکن ہو بُرے لوگوں کو دیکھنے سے بھی بچو کہ

Marfat.com

اِس سے بھی دل پر اثر پڑتا ہے اور تمہارا ذِہن اُس طرف مائل ہوسکتا ہے۔

(احیاء العلوم ج٤ ص ٢١٩-٢٢١ مُلخصاً دار صادر بیروت)

مسلماں ہے عطار تیری عطا سے
ہو ایمان پر خاتمہ یا الٰہی عزوجل

ایمان پر خاتِمہ کے چار اَوْراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضِر ہوکر ایمان پر خاتمہ بالخیر کیلئے دعا کا طالِب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کیلئے دعاء فرمائی اور ارشاد فرمایا: ﴿۱﴾ (روزانہ) 41 بار صُبح کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔[1] اوّل وآخر دُرُود شریف نیز ﴿۲﴾ سوتے وَقت اپنے سب اَوراد کے بعد سُورۂ کافِرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضَرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سُورۂ کافِرون تِلاوت کرلیں کہ خاتمہ اِسی پر ہو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

[1] اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی معبود نہیں مگر تُو۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور ﴿۳﴾ تین بار صُبح اور تین بار شام اِس دُعاء کا وِرْد رکھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَّعلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ[1] (الملفوظ حصّہ ۲ ص۲۳۴ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاھور)

﴿۴﴾ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ۔[2] صبح وشام تین تین بار پڑھے، دین، ایمان، جان، مال، بچّے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ قادریہ رضویہ ص۱۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) (غروبِ آفتاب سے صبحِ صادِق تک رات اور آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے)

آگ کے صَندوق

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس کسی بدنصیب کا کُفْر پر خاتمہ ہوگا اس کو

مدینہ

[1] "اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اس سے اِستغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے۔"

[2] اللہ تعالیٰ کے نام کی بَرَکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

قبر اِس زور سے دبائے گی کہ اِدھر کی پسلیاں اُدھر اور اُدھر کی اِدھر ہو جائیں گی۔ **کافر** کیلئے اِسی طرح اور بھی دردناک عذاب ہونگے۔ قِیامت کا **پچاس ہزار سالہ** دن سخت ترین ہولناکیوں میں بسر ہوگا، پھر اسے اَوندھے مُنہ گھسیٹ کر جہنّم میں جھونک دیا جائے گا۔ جو گنہگار مسلمان داخلِ جہنّم ہوئے ہونگے جب ان کو نکال لیا جائے گا اور دوزخ میں صِرف وُہی لوگ رَہ جائیں گے جن کا **کُفر پر خاتِمہ** ہوا تھا۔ پھر آخر میں کُفّار کے لیے یہ ہوگا کہ اس کے قد برابر آگ کے صندوق میں اُسے بند کریں گے، پھر اُس میں آگ بھڑکائیں گے اور آگ کا قُفْل (یعنی تالا) لگایا جائے گا، پھر یہ صندوق آگ کے دوسرے صندوق میں رکھا جائے گا اور ان دُونوں کے درمیان آگ جلائی جائے گی اور اس میں بھی آگ کا قُفْل لگایا جائے گا، پھر اِسی طرح اُس کو ایک اور صندوق میں رکھ کر اور آگ کا قُفْل لگا کر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور **موت** کو ایک **مینڈھے** کی طرح جنّت اور دوزخ کے درمیان لاکر ذَبْح کر دیا جائے گا۔ اب کسی کو **موت** نہیں آئے گی۔ ہر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

جنّتی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جنّت میں اور ہر دوزخی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے **دوزخ** میں ہی رہے گا۔ جنّتیوں کیلئے مُسرَّت بالائے مُسرَّت ہوگی اور دوزخیوں کیلئے حسرت بالائے حسرت۔ (بہارِ شریعت حصّہ اول ص ۷۷، ۹۱، ۹۲ مُلَخَّصاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہم تجھ سے ایمان وعافیّت کے ساتھ مدینے میں شہادت، جنّتُ البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفردوس میں مَدَنی محبوب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس کا سُوال کرتے ہیں۔

پایا ہے وہ الطاف و کرم آپ کے دَر پر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم
مرنے کی دُعا کرتے ہیں ہم آپ کے در پر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم
سب عرض و بیاں خَتم ہے خاموش کھڑا ہے
آشُفتہ ہے بَدَر آنکھ ہے نَم آپ کے در پر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ رَبُّ الْعِزّت عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے ہرگز مایوس نہ ہوں۔ آپ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کرتے رہیں گے تو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایمان کی حفاظت کا ذِہن بنتا رہے گا۔ جب ذِہن بنے گا تو اِحساس پیدا ہوگا، رِقّت ملے گی، دُعاء کیلئے ہاتھ اُٹھیں

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

گے پھر ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم میں یہ عرض کریں گے۔

تُو نے اسلام دیا تُو نے جماعت میں لیا
تُو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیّہ تیرا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی گِریہ و زاری

ذرا دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھ کر سنئے! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کو ہم گنہگاروں کے ایمان کی سلامتی کی کتنی فکر ہے، چُنانچہ روحُ البیان جلد 10 صَفْحہ 315 میں ہے: ایکبار مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے دربار میں شیطانِ مکّار روپ بدل کر ہاتھ میں **پانی کی بوتل** لئے حاضِر ہوا اور عرض کی: میں لوگوں کو نَزْع کے وَقْت یہ بوتل **ایمان** کے بدلے فروخت کیا کرتا ہوں۔ یہ سن کر آقائے نامدار، شفیعِ روزِ شُمار، اُمّت کے غمخوار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم اتنا روئے کہ **اہلبیتِ اطہار** علیھم الرضوان بھی رونے لگے۔ **اللہ**

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

عزَّوَجَلَّ نے وحی بھیجی، اے میرے محبوب! آپ غم مت کیجئے! میں بحالتِ نَزْع اپنے بندوں کو شیطان کے مَکر سے بچاتا ہوں۔ (روح البیان ج۱۰ ص۳۱۵ کوئٹہ)

ہر امّتی کی فِکْر میں آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم ہیں مُضطرِب
غمخوار والِدَین سے بڑھ کر حُضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم ہیں

جہنّم کی خوفناک وادی

صَدرُ الشَّریعہ بدرُ الطَّریقہ حضرتِ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں: جہنَّم میں وَیل نامی ایک خوفناک وادی ہے جس کی سختی سے خود جہنَّم بھی پناہ مانگتا ہے۔ جان بوجھ کر نماز قضا کرنے والے اُس کے مستحق ہیں۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۲)

Marfat.com

امّی جان کی بینائی لوٹ آئی

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ، دعوتِ اسلامی کی تنظیمی تَحْصیل گُلشنِ بغداد (بابُ المدینہ کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: امّی جان (عُمر تقریباً 60 برس) صُبْح جب نیند سے بیدار ہوئیں تو کُھلی آنکھوں کے باوُجُود انہیں کچھ سُجھائی نہ دیتا تھا ہم نے گھبرا کر ڈاکٹر سے رُجوع کیا تو پتا چلا کہ "ھائی بلڈ پریشر" کے نتیجے میں اُن کی آنکھوں کے دِیے بُجھ گئے ہیں! ان کی بینائی سَلب ہو گئی ہے۔ مُختَلَف ڈاکٹروں کے پاس پہنچے مگر سبھی نے مایوس کیا۔ ؎

طبیبوں نے مریضِ لا دوا کہہ کے ٹالا ہے
بنا، ناکام ان کا عِنْدِیہ دو یا رسولَ اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

امّی جان نے بڑے اعتِماد سے فرمایا: مجھے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع

Marfat.com

میں لے جاؤں ان شاءَ اللہ وہاں مجھے بینائی مِل جائے گی۔" چُنانچِہ مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے وَسیع و عَریض تہ خانے میں اتوار کو دوپہَر کے وَقت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع میں ہم دو بہنیں امّی جان کو سہارا دیکر لے آئیں۔ وہاں ہونے والی رِقّت انگیز دُعا نے ہم کو خوب رُلایا۔ امّی جان پر بَہُت زِیادہ گِریہ طاری تھا۔ **یکایک ان کی آنکھوں میں بجلی سی کُوند گئی اورمَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کا فرش صاف نظر آنے لگا پھر دیکھتے ہی دیکھتے آنکھیں مکمّل روشن ہو گئیں۔**

سنّت کی بہار آئی فیضانِ مدینہ میں رَحمت کی گھٹا چھائی فیضانِ مدینہ میں

ناقِص ہے جو شُنوائی، کمزور ہے بینائی مانگ آکے دعا بھائی فیضانِ مدینہ میں

آفت میں گھرا ہے گر، بیمار پڑا ہے گر آکر لے دعا بھائی فیضانِ مدینہ میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

Marfat.com

بیان 5

غصے کا علاج

اس رسالے میں ---

اکثر لوگ غُصہ کے سبب جہنّم میں جائیں گے 6

غُصّے کا عملی علاج 9

سات ایمان افروز حکایت 16

پیشگی مُعاف کرنے کی فضیلت 22

غُصہ پینے والے کیلئے جنتی حُور 23

گالیوں بھرے خطوط پر اعلیٰ حضرت کا صبر 24

غصے کی عادت نکالنے کے لئے 4 اوراد 30

ورق الٹئے ---

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

غُصّے کا علاج [1]

غالِباً آپ کو شیطان یہ رِسالہ (32 صَفَحات) پورا نہیں پڑھنے دے گا مگر آپ کوشش کر کے پورا پڑھ کر شیطان کے وار کو ناکام بنا دیجئے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، حبیبِ پروردگار، شفیعِ روزِ شُمار، جنابِ احمدِ مختار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کا ارشادِ نور بار ہے: ''میں نے گزشتہ رات عجیب واقِعہ دیکھا، میں نے اپنے ایک اُمّتی کو دیکھا جو پُلِ صِراط پر کبھی گھسٹ کر چل رہا تھا اور کبھی گھٹنوں کے بَل چل رہا تھا، اتنے میں وہ **دُرُود شریف** آیا جو اس نے مجھ پر بھیجا تھا، اُس نے اُسے پُلِ صِراط پر کھڑا کر دیا یہاں تک کہ اُس

مدینہ

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت نے تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ اجتماع (24، 25، 26 رجب المرجب 1419 ھ مدینۃ الاولیاء احمد آباد الھند) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

نے پُل صِراط کو پار کرلیا۔

(المُعجَم الکبیر ج۲۵ ص ۲۸۲،۲۸۱ حدیث ۳۹ داراحیاء التراث العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

شیطان کے تین جال

حضرتِ سیِّدُنا فقیہ ابواللَّیث سمرقندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تَنبیہُ الغافِلین میں نَقل کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کے ایک بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک بار کہیں تشریف لے گئے۔ راستے میں ایک موقع پر اچانک پتّھر کی ایک **چٹّان** اوپر کی جانب سے سر کے قریب آ پہنچی، اُنہوں نے **ذِکرُاللہ** عزوجل شُروع کردیا تو وہ دُور ہٹ گئی۔ پھر **خوفناک شیر** اور دَرِندے ظاہر ہونے لگے مگر وہ بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہ گھبرائے اور **ذِکرُاللہ** عزوجل میں لگے رہے۔ جب وہ بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **نَماز** میں مشغول ہوئے تو ایک **سانپ** پاؤں سے لپٹ گیا، یہاں تک کہ سارے بدن پر پِھرتا ہوا سر تک پُہنچ گیا، وہ بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب سَجدہ کا ارادہ فرماتے

Marfat.com

وہ چہرے سے لپٹ جاتا، سجدے کیلئے سر جُھکاتے یہ لقمہ بنانے کیلئے جائے سجدہ پر منہ کھول دیتا۔ مگر وہ بزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اسے ہٹا کر سجدہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے۔ جب نماز سے فارِغ ہوئے تو شیطان کُھل کر سامنے آ گیا اور کہنے لگا: یہ ساری حرکتیں میں نے ہی آپ کے ساتھ کی ہیں، آپ بہُت ہمّت والے ہیں، میں آپ سے بہُت مُتَأثِّر ہوا ہوں، لہٰذا اب میں نے یہ طے کر لیا ہے کہ آپ کو کبھی نہیں بہکاؤں گا، مہربانی فرما کر آپ مجھ سے دوستی کر لیجئے۔ اُس اسرائیلی بزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شیطان کے اس وار کو بھی ناکام بناتے ہوئے فرمایا: تُو نے مجھے ڈرانے کی کوشش کی لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ڈرا نہیں، میں تجھ سے ہرگز دوستی نہیں کروں گا۔ بولا: اچھا ، اپنے اَہل وعِیال کا اَحوال مجھ سے دریافت کر لیجئے کہ آپ کے بعد ان پر کیا گزرے گی۔ فرمایا: مجھے تجھ سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ شیطان نے کہا: پھر یہی پوچھ لیجئے کہ میں لوگوں کو کس طرح بہکاتا ہوں۔ فرمایا: ہاں یہ بتادے۔ بولا، میرے تین جال ہیں: (۱) بُخْل (۲) غُصّہ (۳) نشہ۔ اپنے تینوں جالوں کی

Marfat.com

وَضاحت کرتے ہوئے بولا، جب کسی پر "**بُخل**" کا جال پھینکتا ہوں تو وہ مال کے جال میں اُلجھ کر رہ جاتا ہے اُس کا یہ ذِہن بنا تا رہتا ہوں کہ تیرے پاس مال بہُت قلیل ہے (اس طرح وہ بُخل میں مبتلا ہو کر) حُقُوقِ واجِبہ میں خرچ کرنے سے بھی باز رہتا ہے اور دوسرے لوگوں کے مال کی طرف بھی مائل ہو جاتا ہے۔ (اور یوں مال کے جال میں پھنس کر نیکیوں سے دُور ہو کر گناہوں کی دلدل میں اتر جاتا ہے) جب کسی پر **غُصّہ** کا جال ڈالنے میں کامیاب ہو جاتا ہوں تو جس طرح بچے گیند کو پھینکتے اور اُچھالتے ہیں، میں اُس **غُصَیلے** شخص کو شیاطین کی جماعت میں اِسی طرح پھینکتا اور اُچھالتا ہوں۔ **غُصَیلا** شخص علم وعمل کے کتنے ہی بڑے مرتبے پر فائز ہو، خواہ اپنی دعاؤں سے مُردے تک زندہ کر سکتا ہو، میں اس سے مایوس نہیں ہوتا، مجھے اُمید ہوتی ہے کہ کبھی نہ کبھی وہ **غُصّہ** میں بے قابو ہو کر کوئی ایسا جُملہ بک دے گا جس سے اس کی آخرت تباہ ہو جائے گی۔ رہا "**نشہ**" تو میرے اس جال کا شکار یعنی شرابی! اِس کو تو میں بکری کی طرح کان پکڑ کر جس

Marfat.com

بُرائی کی طرف جاہوں لئے لئے پھرتا ہوں۔ اِس طرح شیطان نے یہ بتا دیا، کہ جو شخص **غُصّہ** کرتا ہے وہ شیطان کے ہاتھ میں ایسا ہے، جیسے بچّوں کے ہاتھ میں گیند۔ اس لیے **غُصّہ** کرنے والے کو صَبْر کرنا چاہیے، تاکہ شیطان کا قیدی نہ بنے کہ کہیں عمل ہی ضائع نہ کر بیٹھے۔ (تنبیہ الغافلین ص ۱۱۰ پشاور)

اکثر لوگ غُصّہ کے سبب جہنَّم میں جائیں گے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی گفتگو میں شیطان نے یہ بات بھی بتائی ہے کہ **غُصَیلا** انسان شیطان کے ہاتھ میں اِس طرح ہوتا ہے جیسے بچّوں کے ہاتھ میں گیند۔ لہٰذا **غُصّہ کا علاج** کرنا ضروری ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ **غُصّہ** کے سبب شیطان سارے اعمال برباد کروا ڈالے۔ **کیمیائے سعادت** میں حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا **امام محمد غزالی** علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: "**غُصّہ کا علاج** اور اِس باب میں محنت و مَشَقَّت برداشت کرنا فرض ہے، کیونکہ **اکثر لوگ غُصّے** ہی کے باعث **جہنَّم میں جائیں گے**۔"

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

(کیمیائے سعادت ج ۲ ص ۶۰۱ انتشا رات گنجینہ تہران) **سیِّدُنا حسن بصری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، اے آدمی! **غُصّہ** میں تُو خوب اُچھلتا ہے، کہیں اب کی اُچھال تجھے دوزخ میں نہ ڈال دے۔ (احیاءُ العلوم ج۳ص ۲۰۵ دارصادر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غُصّے کی تعریف

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: ''غَضَب یعنی **غُصّہ** نفس کے اُس جوش کا نام ہے جو دوسرے سے بدلہ لینے یا اسے دَفْعْ (دُور) کرنے پر اُبھارے۔''

(مِراٰۃُ الْمَناجِیح ج۶ ص۶۵۵ ضِیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاھور)

''غُصّے سے ربّ پاک کی پناہ'' کے سُولہ حُرُوف کی نسبت سے غُصّے سے جَنَم لینے والی 16 بُرائیوں کی نشاندھی

غُصّہ کے سبب بہت ساری بُرائیاں جَنَم لیتی ہیں جو آخرت کیلئے تباہ کُن ہیں مَثَلاً:

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

﴿۱﴾ حَسَد ﴿۲﴾ غیبت ﴿۳﴾ چُغلی ﴿٤﴾ کینہ ﴿۵﴾ قَطعِ تعلُّق ﴿٦﴾ جھوٹ ﴿۷﴾ آبروریزی ﴿۸﴾ دوسرے کو حقیر جاننا ﴿۹﴾ گالی گلوچ ﴿۱۰﴾ تکبُّر ﴿۱۱﴾ بے جا مار دھاڑ ﴿۱۲﴾ تَمَسخُر (یعنی مذاق اُڑانا) ﴿۱۳﴾ قَطعِ رِحمی ﴿۱٤﴾ بے مُرُوَّتی ﴿۱۵﴾ شَماتَت یعنی کسی کے نقصان پر راضی ہونا ﴿۱٦﴾ اِحسان فراموشی وغیرہ۔ واقِعی جس پر **غُصّہ** آجاتا ہے، اُس کا اگر نقصان ہو جائے تو **غُصّہ** ہونے والا خوشی محسوس کرتا ہے، اگر اُس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ راضی ہوتا ہے، اس کے سارے اِحسانات بھول جاتا ہے اور اس سے تعلُّقات خَتم کر دیتا ہے۔ بعضوں کا **غُصّہ** دل میں چُھپا رَہتا ہے اور برسوں تک نہیں جاتا اُسی **غُصّہ** کی وجہ سے وہ شادی غمی کے مواقِع پر شرکت نہیں کرتا۔ بعض لوگ اگر بظاہر نیک بھی ہوتے ہیں پھر بھی جس پر **غُصّہ** دل میں چُھپا کر رکھتے ہیں، اُس کا اظہار یوں ہو جاتا ہے کہ اگر پہلے اُس پر اِحسان کرتے تھے تو اب نہیں کرتے، اب اُس کے ساتھ حُسنِ سُلوک سے پیش نہیں آتے، نہ ہمدردی کا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

مُظاہَرہ کرتے ہیں، اگر اس نے کوئی **اجتماعِ ذکرونعت** وغیرہ کا اِہتمام کیا تو **مَعاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ محض نفس کیلئے ہونے والی ناراضگی اور **غُصّہ** کی وجہ سے اس میں شرکت سے اپنے آپ کو محروم کر لیتے ہیں۔ بعض رشتے دار ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کے ساتھ آدمی لاکھ حُسنِ سُلوک کرے مگر وہ راہ پر آتے ہی نہیں، مگر ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ''جامِع صغیر'' میں ہے: **صِلْ مَنْ قَطَعَکَ** یعنی ''جو تجھ سے رِشتہ کاٹے تو اس سے جوڑ۔'' (الجامع الصغیرللسیوطی ص٣٠٩ حدیث ٥٠٠٤)

مولٰینا رُومی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں۔

تُو برائے وَصْل کردَن آمدی
نے برائے فَصْل کردَن آمدی

(یعنی تو جوڑ پیدا کرنے کیلئے آیا ہے توڑ پیدا کرنے کیلئے نہیں آیا۔)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غُصّے کا عَمَلی علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غُصّے کا عملی علاج اس طرح ہوسکتا ہے کہ

Marfat.com

غُصّہ پی جانے اور درگزر سے کام لینے کے فضائل سے آگاہی حاصل کرے، جب کبھی **غُصّہ** آئے ان فضائل پر غور وفکر کر کے **غُصّے** کو پینے کی کوشش کرے۔ **بخاری شریف** میں ہے، ایک شخص نے بارگاہِ رسالت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم میں عرض کی، **یارسول اللہ**! عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم مجھے وصیّت فرمایئے۔ ارشاد فرمایا: "**غُصّہ مت کرو۔**" اُس نے باربار یہی سُوال کیا۔ جواب یہی ملا: "**غُصّہ مت کرو۔**" (صحیح البخاری ج ٤ ص ١٣١ حدیث ٦١١٦)

جنّت کی بِشارت

حضرتِ سیِّدُنا ابو الدَّرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے عرض کی، یارسولَ اللہ! عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم مجھے کوئی ایسا عمل ارشاد فرمایئے جو مجھے جنّت میں داخل کر دے؟ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: "**لَا تَغْضَبْ وَلَكَ الْجَنَّةُ**" یعنی **غُصّہ** نہ کرو، تو تمہارے لئے **جنّت** ہے۔ (مجمع الزوائد، ج٨، ص١٣٤ حدیث ١٢٩٩٠ دارالفکر بیروت)

Marfat.com

طاقتور کون؟

بخاری میں ہے: ''طاقتور وہ نہیں جو پہلوان ہو دوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو **غُصّہ** کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔''
(صحیح البخاری ج٤ ص١٣٠ حدیث ٦١١٤ دارالکتب العلمیة بیروت)

غُصّہ پینے کی فضیلت

کَنزُ العُمّال میں ہے: سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سلطانِ مکّۂ مُکرّمہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ معظّم ہے: جو **غُصّہ** پی جائے گا حالانکہ وہ نافِذ کرنے پر قدرت رکھتا تھا تو **اللہ** عزّوجلّ قیامت کے دن اُس کے دل کو اپنی رِضا سے معمور فرما دیگا۔ (کنزالعُمّال ج٣ ص١٦٣ حدیث ٧١٦٠ دارالکتب العلمیة بیروت)

غُصّے کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ **غُصّہ** لانے والی باتوں کے موقع پر بُزُرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبین کے طرزِ عمل اور ان کی **حِکایات** کو ذِہن میں دوہرائے:

سات ایمان افروز حکایات

حکایت ١: کیمیائے سعادت میں حُجَّةُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام

Marfat.com

محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نَقْل فرماتے ہیں: کسی شخص نے حضرتِ امیرُ الْمُؤمِنین سیِّدُنا عمر بن عبدُالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سخت کلامی کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سر جُھکا لیا اور فرمایا: ''کیا تم یہ چاہتے ہو کہ مجھے **غُصّہ** آجائے اور شیطان مجھے تکبُّر اور حُکومت کے غُرور میں مبتلا کرے اور میں تم کو ظُلم کا نشانہ بناؤں اور بروزِ قِیامت تم مجھ سے اِس کا بدلہ لو مجھ سے یہ ہرگز نہیں ہوگا''۔ یہ فرما کر خاموش ہوگئے۔ (کیمیائے سعادت ج۲ ص۵۹۷ انتشارات گنجینہ تہران)

حِکایت ۲: کسی شخص نے حضرتِ سیِّدُنا سَلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ اُنہوں نے فرمایا: ''اگر بروزِ قِیامت میرے گناہوں کا پلّہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلّہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پرواہ نہیں۔'' (اتحاف السادۃ المتقین ج۹ ص٤١٦ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حِکایت ۳: کسی نے حضرتِ سیِّدُنا شیخ رَبیع بن خُثَیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''**اللہ** تعالیٰ نے تیرے کلام کو سُن لیا ہے

Marfat.com

میرے اور جنّت کے درمیان ایک گھاٹی حائل ہے میں اُسے طے کرنے میں مصروف ہوں اگر طے کرنے میں کامیاب ہوگیا تو مجھے تمہاری گالی کی کیا پرواہ! اور اگر میں اسے طے کرنے میں ناکام رہا تو تمہاری گالی میرے لئے ناکافی ہے۔" (اَیضاً)

حِکایت ٤: امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی نے گالی دی، ارشاد فرمایا: "میرے تو اس طرح کے اور بھی عُیُوب ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے تجھ سے پوشیدہ رکھے ہیں۔ (اِحیاءُ العلوم ج۳ ص۲۱۲ دارصادر بیروت)

حِکایت ٥: کسی شخص نے سیِّدُنا شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا: اگر تُو سچ کہتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ میری مغفِرت فرمائے اور اگر تُو جھوٹ کہتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تیری مغفِرت فرمائے۔" (احیاءُ العلوم ج۳ ص ۲۱۲ دار صادر بیروت)

حِکایت ٦: حضرتِ سیِّدُنا فُضَیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض کی گئی، حُضُور! فُلاں آپ کو بُرا بھلا کہہ رہا تھا۔ فرمایا: **خدا کی قسم!** میں تو شیطان کو ناراض ہی کروں گا، پھر دُعاء مانگی، **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اس شخص نے میری جو جو بُرائیاں

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسوسال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

بیان کیں اگر وہ مجھ میں ہیں تو مجھے مُعاف فرمادے اور میری اِصلاح فرما۔ اور اگر اِس نے مجھ پر جھوٹے الزامات رکھے ہیں تو اس کو مُعافی سے نواز دے۔

حکایت ۷: ایک شخص سیِّدُنا بکر بن عبداللہ مُزنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو سرِ عام بُرا بھلا کہے جا رہا تھا مگر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خاموش تھے۔ کسی نے عرض کی، آپ جوابی کارروائی کیوں نہیں فرماتے؟ فرمایا: ''میں اس کی کسی **بُرائی** سے واقِف ہی نہیں جس کے سبب اسے بُرا کہہ سکوں، **بُہتان** باندھ کر سخت گنہگار کیوں بنوں!'' سبحٰن اللہ! عزوجل یہ حضراتِ قُدسیّہ کتنے بھلے انسان ہوا کرتے تھے اور کس احسن انداز میں **غصے کا عِلاج** فرمالیا کرتے تھے۔ انہیں اچّھی طرح معلوم تھا کہ اپنے نَفْس کے واسطے **غُصّہ** کر کے مدِّ مُقابل پر چڑھائی کرنے میں بھلائی نہیں ہے۔

سن لو نقصان ہی ہوتا ہے بِالآخر ان کو
نَفْس کے واسطے **غُصّہ** جو کیا کرتے ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

Marfat.com

کسی پر غُصّہ آئے تو یوں عِلاج کریں

غُصّے کی تباہ کاریوں کو بھی پیشِ نظر رکھئے کیونکہ **غُصّہ** ہی اکثر دَنگا فساد، دو بھائیوں میں اِفتراق، میاں بیوی میں طَلاق، آپس میں مُنافَرت اور قتل و غارت کا مُوجِب ہوتا ہے۔ جب کسی پر **غُصّہ** آئے اور مار دھاڑ اور توڑ تاڑ کر ڈالنے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اِس طرح سمجھایئے: مجھے دوسروں پر اگر کچھ قدرت حاصِل بھی ہے تو اس سے بے حد زیادہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھ پر قادِر ہے اگر میں نے **غُصّے** میں کسی کی دل آزاری یا حق تلفی کر ڈالی تو قِیامت کے روز **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے غَضَب سے میں کس طرح محفوظ رہ سکوں گا؟

غلام نے دیر کر دی

شَہَنْشاہِ خَیرُالْاَنام صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ایک **غلام** کو کسی کام کیلئے طلب فرمایا، وہ دیر سے حاضِر ہوا تو **حُضُورِ انور**، مدینے کے تاجور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے دستِ منوّر میں مِسواک تھی فرمایا: ''اگر قِیامت میں انتِقام نہ لیا جاتا تو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

میں تجھے اِس مِسواک سے مارتا۔'' (مُسنَدِ ابو یَعلی ج٦ ص٩٠ حدیث ٦٨٩٢ دار الکتب العلمیۃ بیروت) دیکھا آپ نے! ہمارے **میٹھے میٹھے آقا،** شَہَنْشاہِ خیر الانام صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کبھی بھی اپنے نَفس کی خاطِر انتِقام نہیں لیتے تھے اور ایک آج کل کا مسلمان ہے کہ اگر نوکر کسی کام میں کوتاہی کر دے تو گالیوں کی بَوچھاڑ بلکہ مار دھاڑ پر اُتر آتا ہے۔

پِٹائی کا کفّارہ

مسلم شریف میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے غلام کی **پٹائی** کر رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے آواز سُنی، '' **اے ابو مَسعود!** تمہیں عِلْم ہونا چاہیے کہ تم اِس پر جتنی قدرت رکھتے ہو **اللہ** عزَّوَجلَّ اس سے زِیادہ تم پر قُدرت رکھتا ہے۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ **رسولُ اللہ** عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم تھے۔ میں نے عرض کی: **یارسولَ اللہ** عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم **ھُوَ حُرٌّ لِوَجْہِ اللّٰہِ** یعنی یہ اللہ کی رِضا کے لئے آزاد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

ہے۔ سرکارِ **مدینۂ منوّرہ**، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرتے تو تمہیں دوزخ کی آگ جلاتی یا فرمایا کہ تمہیں دوزخ کی آگ چُھوتی۔ (صحیح مسلم ص ۹۰۵ حدیث ۳۵۔۱۶۵۸ دار ابن حزم بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

درگزر ھی میں عافیّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا! ہمارے صَحابۂ کرام علیہم الرضوان **اللہ و رسول** عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم سے کس قدر پیار کرتے تھے۔ حضرتِ سیِّدُنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جُوں ہی اپنے پیارے پیارے آقا محبوبِ باری عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی ناراضگی محسوس کی فوراً نہ صرف **غلام کی پٹائی** سے اپنا ہاتھ روک لیا بلکہ اپنے اِس قصور کا اِعتراف کرتے ہوئے اسکے کفّارے میں غلام کو آزاد کر دیا۔ **آہ!** آج لوگ اپنے زیرِ دستوں کو بِلا ضرورتِ شَرعی جھاڑتے، لَتاڑتے، اُن پر دَہاڑتے چِنگھاڑتے وقت اس بات کی طرف

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہو گیا۔

بِالکل توجّہ نہیں دیتے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ جو ہم سے زبردست ہے وہ ہمارے ظلم وعُدْوان کو دیکھ رہا ہے۔ یقیناً اپنے ماتَحتوں کے ساتھ نرمی وحُسنِ سُلوک، اور عَفْو ودَرگُزر سے کام لینے ہی میں عافیت ہے۔ چُنانچِہ

نمک زیادہ ڈالدیا

کہتے ہیں، ایک آدمی کی بیوی نے کھانے میں **نمک** زِیادہ ڈالدیا۔ اُسے **غُصّہ** تو بَہُت آیا مگر یہ سوچتے ہوئے وہ **غُصّے** کو پی گیا کہ میں بھی تو خطائیں کرتا رہتا ہوں اگر آج میں نے بیوی کی خطا پر سختی سے گرفت کی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ کل بروزِ قِیامت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بھی میری خطاؤں پر گرفت فرمالے۔ چُنانچِہ اُس نے دل ہی دل میں اپنی زَوجہ کی خطا مُعاف کردی۔ اِنتِقال کے بعد اُس کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ اُس نے جواب دیا کہ گناہوں کی کثرت کے سبب عذاب ہونے ہی والا تھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: میری بندی نے سالن میں **نمک** زیادہ ڈال دیا تھا اور تم نے اُس کی خطا

Marfat.com

مُعاف کردی تھی، جاؤ میں بھی اُس کے صلے میں تم کو آج **مُعاف** کرتا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

غُصّہ روکنے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اپنے **غُصّے** کو روکے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قِیامت کے روز اُس سے اپنا عذاب روک دے گا۔ (شعب الایمان ج۶ ص۳۱۵ حدیث ۸۳۱۱)

جوابی کاروائی پر شیطان کی آمد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کوئی ہم سے اُلجھے یا بُرا بھلا کہے اُس وَقت خاموشی میں ہی ہمارے لئے عافیّت ہے اگرچہ شیطان لاکھ وَسوَسے ڈالے کہ تُو بھی اس کو جواب دے ورنہ لوگ تجھے بُزدل کہیں گے، میاں! شَرافت کا زمانہ نہیں ہے اِس طرح تو لوگ تجھ کو جینے بھی نہیں دیں گے وغیرہ وغیرہ۔ میں ایک حدیث مبارکہ بیان کرتا ہوں اس کو غور سے سَماعت فرمایئے، سُن کر آپ کو اندازہ ہوگا کہ دوسرے کے بُرا بھلا کہتے وَقت خاموش رہنے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

والا رحمتِ الٰہی عزوجل کے کس قدَر نزدیک تر ہوتا ہے۔ چُنانچہ **مُسنَدِ امام احمد** میں ہے، کسی شخص نے **سرکارِ مدینہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی موجودَگی میں حضرت **سیِّدُنا ابوبکرِ صدِّیق** رضی اللہ تعالٰی عنہ کو بُرا کہا تو جب اُس نے بَہُت زِیادتی کی۔ تو اُنہوں (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے اُس کی بعض باتوں کا جواب دیا (حالانکہ آپ کی جوابی کاروائی معصیَّت سے پاک تھی مگر) **سرکارِ نامدار** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم وہاں سے اُٹھ گئے۔ **سیِّدُنا ابوبکر صدِّیق** رضی اللہ تعالٰی عنہ حُضُورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیچھے پہنچے، عرض کی، یا رسولَ اللہ! (عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) وہ مجھے بُرا کہتا رہا آپ تشریف فرما رہے، جب میں نے اُس کی بات کا جواب دیا تو آپ اُٹھ گئے، فرمایا: ''تیرے ساتھ فرشتہ تھا، جو اُس کا جواب دے رہا تھا، پھر جب **تُو** نے خود اُسے جواب دینا شروع کیا، تو شیطان درمیان میں آ کُودا۔'' (مسند امام احمد بن حنبل ج۳ ص۴۳۴ حدیث ۹۶۳۰)

جو چُپ رہا اُس نے نَجات پائی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ کو بول کر بارہا پچھتانا پڑا ہوگا مگر

Marfat.com

خاموش رَہ کر کبھی نَدامت نہیں اُٹھائی ہوگی۔ **ترمِذی شریف** میں ہے، مَنْ صَمَتَ نَجَا یعنی جو چُپ رہا اُس نے نَجات پائی۔'' (سنن الترمذی ج٤ ص٢٢٥ حدیث ٢٥٠٩ دار الفکر بیروت) اور یہ مُحاوَرہ بھی خوب ہے، ''ایک چُپ سو کو ہرائے۔''

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

کر بھلا ہو بھلا

حضرت سیِّدُنا شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بوستانِ سعدی میں نَقل کرتے ہیں: ایک نیک سیرت شخص اپنے ذاتی دشمنوں کا ذِکر بھی بُرائی سے نہ کرتا تھا۔ جب بھی کسی کی بات چِھڑتی، اُس کی زَبان سے نیک کلمہ ہی نکلتا۔ اُس کے مَرنے کے بعد کسی نے اُسے خواب میں دیکھا تو سُوال کیا: **مَافَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟** یعنی اللہ عزوجل نے تیرے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ یہ سُوال سُن کر اُس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ گئی اور وہ بُلبل کی طرح شیریں آواز میں بولا: ''دنیا میں میری یِہی کوشِش ہوتی تھی کہ میری زَبان سے کسی کے بارے میں کوئی بُری بات نہ

Marfat.com

نکلے، نکیرَین نے بھی مُجھ سے کوئی سخت سُوال نہ کیا اور یوں میرا مُعامَلہ بہُت اچھا رہا۔" (بوستانِ سعدی ص ۱٤٤ باب المدینہ کراچی)

نرمی زینت بَخشتی ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحَظہ فرمایا، نرمی اور عَفْو و درگزر کرنے سے **اللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّت** عَزَّوَجَلَّ کی کس قَدَر رحمت ہوتی ہے۔ کاش! ہم بھی اپنی بے عزّتی کرنے والوں یا ستانے والوں کو **مُعاف** کرنا اِختیار کریں۔ **مسلم شریف** میں ہے: جس چیز میں **نرمی** ہوتی ہے اُسے زینت بخشتی ہے اور جس چیز سے جُدا کر لی جاتی ہے اُسے عیب دار بنا دیتی ہے۔

(صحیح مسلم ص ۱۳۹۸ حدیث ۲۵۹٤ دار ابن حزم بیروت)

پیشگی مُعاف کرنے کی فضیلت

اِحیاءُ العُلُوم میں ہے: ایک شخص دُعا مانگ رہا تھا، "**یا اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ! میرے پاس صَدَقہ و خیرات کیلئے کوئی مال نہیں بس یہی کہ جو مسلمان میری بے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

عزّتی کرے میں نے اُسے مُعاف کیا۔'' سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم پر وَحی آئی ''ہم نے اِس بندے کو بخش دیا۔'' (احیاء العلوم ج۳ ص۲۱۹ دار صادر بیروت)

غُصّہ پینے والے کیلئے جنّتی حُور

ابو داؤد کی حدیث میں ہے: جس نے غُصّے کو ضَبط کرلیا حالانکہ وہ اسے نافِذ کرنے پر قادِر تھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قِیامت اُس کو تمام مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اِختیار دے گا کہ جس حُور کو چاہے لے لے۔

(سُنَن ابی داؤد ج٤ ص٣٢٥، ٣٢٦ حدیث ٤٧٧٧ دار احیاء التراث العربی بیروت)

حِساب میں آسانی کے تین اسباب

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے کہ تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالٰی (قِیامت کے دن) اُس کا حساب بہُت آسان طریقے سے لے گا اور اُس کو اپنی رَحمت سے جنّت میں داخِل فرمائے گا۔ (۱) جو تمہیں محروم کرے تم اسے عطا کرو (۲) اور جو تم سے قطعِ تعلُّق کرے تم اُس سے ملاپ

Marfat.com

کرو (۳) اور جو تم پر ظلم کرے تم اُس کو مُعاف کر دو۔

(اَلمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج٤ ص١٨ حدیث ٥٠٦٤ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

گالیوں بھرے خُطوط پر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا صَبر

کاش! ہمارے اندر یہ جذبہ پیدا ہو جائے کہ ہم اپنی ذات اور اپنے نفس کی خاطر **غُصّہ** کرنا ہی چھوڑ دیں۔ جیسا کہ ہمارے بُزُرگوں کا جذبہ ہوتا تھا کہ ان پر کوئی کتنا ہی ظلم کرے یہ حضرات اُس ظالم پر بھی شفقت ہی فرماتے تھے۔ چُنانچہ "حیاتِ اعلیٰ حضرت" میں ہے، اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت مولٰینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن کی خدمت میں ایک بار جب ڈاک پیش کی گئی تو بعض خُطوط مُغَلَّظات (یعنی گالیوں) سے بھر پور تھے۔ مُعتقِدین بَرہَم ہوئے کہ ہم ان لوگوں کے خِلاف مُقدَّمہ دائر کریں گے۔ امامِ اہلسنّت مولٰینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن نے ارشاد فرمایا: "جو لوگ تعریفی خُطوط لکھتے ہیں پہلے ان کو جاگیریں تقسیم کر دو، پھر گالیاں لکھنے والوں پر مُقدّمہ دائر کر دو" (حیاتِ اعلیٰ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

حضرت ج ۱ ص ۱۴۳،۱۴۴ مُلَخَّصاً مکتبۃ نبویۃ مرکز الاولیاء، لاھور) مطلب یہ کہ جب تعریف کرنے والوں کو تو انعام دیتے نہیں پھر بُرائی کرنے والوں سے بدلہ کیوں لیں؟

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مالِك بن دینار علیہ رحمۃ الغفار کے صَبر کے انوار

ہمارے بُزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللّٰہُ المُبین ظُلمِ ظالمین اور سِتَمِ کافرین پر صَبر فرماتے اور کس طرح **غُصّے** کو بھگاتے تھے اسے اس **حکایت** سے سمجھنے کی کوشش کیجئے۔ چُنانچِہ حضرتِ **سیِّدُنا مالک بن دینار** علیہ رحمۃ الغفار نے ایک مکان کرایہ پر لیا۔ اُس مکان کے بالکل مُتَّصِل ایک یہودی کا مکان تھا۔ وہ یہودی بُغض وعِناد کی بُنیاد پر پرنالے کے ذَرِیعے گندا پانی اور غَلاظت آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے کاشانۂ عظمت میں ڈالتا رہتا۔ مگر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خاموش ہی رہتے۔ آخِرکار ایک دن اُس نے خود ہی آکر عَرض کی، جناب! میرے پرنالے سے گزرنے والی نَجاست کی وجہ سے آپ کو کوئی شکایت تو نہیں؟ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

نے نہایت ہی نرمی کے ساتھ فرمایا، ''پرنالے سے جو گندگی گرتی ہے اُس کو جھاڑ و دے کر دھوڈالتا ہوں۔'' اُس نے کہا، آپ کو اتنی تکلیف ہونے کے باوُجود **غُصّہ** نہیں آتا؟ فرمایا: آتا تو ہے مگر پی جاتا ہوں کیونکہ: (پارہ 4 سورۂ اٰلِ عمران آیت نمبر 134 میں) خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ مَحبّت نشان ہے:

وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَۚ﴿۱۳۴﴾ (پ ٤ اٰلِ عمران ١٣٤)

ترجمۂ کنزالایمان: اور غصّہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ (عزوجل) کے محبوب ہیں۔

جواب سن کر وہ یہودی مسلمان ہوگیا۔ (تذکِرۃُ الاولیاء ص ٥١)

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! نرمی کی کیسی بَرَکتیں ہیں! نرمی سے مُتَأَثِّر ہو کر وہ یہودی مسلمان ہوگیا۔

Marfat.com

نیک بندے چیونٹیوں کو بھی ایذا نہیں دیتے

اللہ عزوجل کے نیک بندے کی ایک علامت یہ بھی کہ وہ **غُصّے** میں آ کر مسلمانوں کو تو کیا تکلیف دیگا چیونٹیوں تک کو ایذا دینے سے گُریز کرتا ہے۔ چُنانچہِ حضرتِ سیِّدُنا خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ** (ترجمۂ کنزالایمان: بے شک نکوکار ضرور چین میں ہیں (پ۳۰، المطففین۲۲) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اَلَّذِیْنَ لَا یُؤْذُوْنَ الذَّرّ یعنی نیک بندے وہ ہیں جو چیونٹیوں کو بھی اَذِیَّت نہ دیں۔ (تفسیر حسن بصری ج ۵ ص ۲٦٤ باب المدینہ کراچی)

کیا غُصّہ حرام ہے؟

عوام میں یہ غَلَط مشہور ہے کہ "**غُصّہ** حرام ہے"۔ **غُصّہ** ایک غیر اختیاری اَمر ہے، اِنسان کو آ ہی جاتا ہے، اِس میں اِس کا قُصُور نہیں، ہاں **غُصّہ** کا بے جا استِعمال بُرا ہے۔ بعض صُورتوں میں **غُصّہ** ضروری بھی ہے مَثَلاً جہاد کے وَقت اگر **غُصّہ** نہیں آئے گا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے دشمنوں سے کس طرح لڑیں

Marfat.com

گے! بہر حال **غُصّے** کا ''اِزالہ'' (یعنی اس کا نہ آنا) ممکن نہیں ''اِمالہ'' ہونا چاہئے یعنی **غُصّہ** کا رُخ دوسری طرف پھر جانا چاہئے۔ مَثَلاً کوئی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہونے سے پہلے بُری صحبت میں تھا، **غُصّہ** کی حالت یہ تھی کہ اگر کسی نے **ھاں کا نا** کہہ دیا تو آپے سے باہَر ہوگیا اور گالیوں کی بُوچھاڑ کردی، کسی نے بدتمیزی کردی تو اُٹھا کر تھپڑ جڑ دیا۔ مطلب کوئی بھی کام خِلافِ مزاج ہوا، **غُصّہ** آیا تو صَبْر کرنے کے بجائے نافِذ کردیا۔ جب اسے خوش قسمتی سے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول مُیَسَّر آگیا اور **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں کی تربیَّت کے **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کی بَرَکتیں ظاہر ہونے لگیں اور **غُصّہ** کا ''اِمالہ'' ہوگیا یعنی رُخ بدل گیا یعنی اب بھی **غُصّہ** تو باقی ہے مگر اس کا رخ یوں تبدیل ہوا کہ اِسے اللہ و رسول اور صَحابہ و اولیاء عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وعلیہم الرضوان کے دشمنوں سے بُغض ہوگیا مگر خود اس کی اپنی ذات کو کوئی کتنا ہی بُرا بھلا کہے، **غُصّہ** دلائے مگر صَبْر کرتا ہے، دوسروں پر بِھڑنے کے بجائے

Marfat.com

خود اپنے نفس پر **غُصّہ** نافِذ کرتا ہے کہ تجھے گناہ نہیں کرنے دُوں گا۔ اَلغَرَض **غُصّہ** تو ہے مگر اب اس کا'' **اِمالہ** '' ہوگیا، یعنی رُخ بدل گیا جو کہ آخرت کیلئے انتہائی مفید ہے۔

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، ''جس شخص نے **غُصّہ** ضبط کرلیا باوُجود اِس کے کہ وہ **غُصّہ** نافِذ کرنے پر قُدرت رکھتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سکون و ایمان سے بھر دیگا۔'' (الجامع الصغیر للسیوطی ص ٥٤١ حدیث ٨٩٩٧ دارالکتب العلمیة بیروت) یعنی اگر کسی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچ گئی اور **غُصّہ** آگیا یہ بدلہ لے سکتا تھا مگر محض رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی خاطِر **غُصّہ** پی گیا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کو سکونِ قلب عطا فرمائے گا اور اس کا دل نورِ ایمان سے بھر دیگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض اوقات **غُصّہ** آنا مفید بھی ہے جبکہ ضَبْط کرنا نصیب ہوجائے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

چار یار کی نسبت سے غُصّے کی عادت نکالنے کے لئے 4 اَوراد

مدینہ ۱ جس کو غُصّہ گناہ کرواتا ہو اُسے چاہئے کہ ہر نَماز کے بعد بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم 21 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ کھانا کھاتے وقت تین تین بار پڑھ کر کھانے اور پانی پر بھی دم کر لے۔

مدینہ ۲ چلتے پھرتے کبھی کبھی یا اللّٰہُ یا رحمٰنُ یا رحیمُ کہہ لیا کرے۔

مدینہ ۳ چلتے پھرتے یا اَرحَمَ الرّٰحِمین پڑھتا رہے۔

مدینہ ۴ پارہ 4 اٰلِ عِمران کی 134 ویں آیت کا یہ حصّہ روزانہ سات بار پڑھتا رہے:

وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَۚ﴿۱۳۴﴾ (پ ٤ اٰل عمران ١٣٤)

"اَخلاقِ رَحمتِ عالَم" کے تیرہ حُروف کی نسبت سے غُصّے کے 13 علاج

جب غُصّہ آ جائے تو ان میں سے کوئی بھی ایک یا ضَرورتاً سارے علاج فرما لیجئے:

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

مدینہ ۱ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھئے۔

مدینہ ۲ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھئے۔

مدینہ ۳ چُپ ہو جائیے۔

مدینہ ۴ وُضو کر لیجئے۔

مدینہ ۵ ناک میں پانی چڑھائیے۔

مدینہ ۶ کھڑے ہیں تو بیٹھ جائیے۔

مدینہ ۷ بیٹھے ہیں تو لیٹ جائیے اور زمین سے چِپَٹ جائیے۔

مدینہ ۸ اپنے خد (یعنی گال) کو زمین سے مِلا دیجئے (وضو ہو تو سجدہ کر لیجئے) تا کہ اِحساس ہو کہ میں خاک سے بنا ہوں لہٰذا بندے پر **غُصّہ** کرنا مجھے زَیب نہیں دیتا۔ (احیاء العلوم ج ۳ ص ۳۸۸، ۳۸۹)

مدینہ ۹ جس پر **غُصّہ** آ رہا ہے اُس کے سامنے سے ہٹ جائیے۔

مدینہ ۱۰ سوچئے کہ اگر میں **غُصّہ** کروں گا تو دوسرا بھی **غُصّہ** کریگا اور بدلہ لے گا اور مجھے دشمن کو کمزور نہیں سمجھنا چاہئے۔

Marfat.com

۱۱ اگر کسی کو **غصّے** میں جھاڑ وغیرہ دیا تو خُصُوصیَّت کے ساتھ سب کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اُس سے مُعافی مانگیے، اِس طرح نفس ذلیل ہوگا اور آئندہ **غصّہ** نافِذ کرتے وقت اپنی ذِلّت یاد آئیگی اور ہوسکتا ہے یوں کرنے سے **غصّے** سے خَلاصی مل جائے۔

۱۲ یہ غور کیجئے کہ آج بندے کی خطا پر مجھے **غصّہ** چڑھا ہے اور میں درگزر کرنے کیلئے تیّار نہیں حالانکہ میری بے شمار خطائیں ہیں اگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ غضبناک ہوگیا اور اُس نے مجھے مُعافی نہ دی تو میرا کیا بنے گا!

۱۳ کوئی اگر زیادتی کرے یا خطا کر بیٹھے اور اس پر نفس کی خاطِر **غصّہ** آجائے اُس کو معاف کر دینا کارِ ثواب ہے۔ تو **غصّہ** آنے پر ذہن بنائے کہ کیوں نہ میں معاف کر کے ثواب کا حقدار بنوں اور ثواب بھی کیسا زبردست کہ "قِیامت کے روز اعلان کیا جائے گا جس کا اَجر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے، وہ اٹھے اور جنت میں داخل ہو جائے۔ پوچھا جائے گا کس کے لیے اجر ہے؟ وہ کہے گا: "**ان لوگوں کے لیے جو معاف کرنے والے ہیں۔**" تو ہزاروں آدمی کھڑے ہوں گے اور بلا حساب **جنت** میں داخل ہو جائیں گے۔

(اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطَّبَرانی ج۱ ص۵۴۲ حدیث ۱۹۹۸، دارالفکر بیروت)

Marfat.com

بیان 6

جوشِ ایمانی

اس رسالے میں ۔۔۔

چار شہیدوں کی ماں 8

مَدَنی منّے کا جوشِ ایمانی 2

مَدَنی قافلے میں شِفا بھی ملی اور دیدار بھی ہوا 14

بھلائی کی باتیں سکھانے کی فضیلت 18

جنّت میں داخِلہ اور گزَشتہ گناہوں کا کفّارہ 20

داتا حُضُور کی طرف سے مَدَنی قافلے کی خیرخواہی 27

سلام کے 11 مَدَنی پھول 29

ورق اُلٹئے ۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جوشِ ایمانی[1]

غالباً آپ کو شیطان یہ رسالہ پورا نہیں پڑھنے دے گا مگر آپ کوشش کر کے پورا پڑھ کر شیطان کے وار کو ناکام بنا دیجئے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

"سَعَادَۃُ الدَّارَین" میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم بن علی بن عَطِیَّہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: میں نے خواب میں جنابِ رسالت مآب صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دیدار کیا تو عرض کی: **سرکار!** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ کی شفاعت کا طلبگار ہوں۔ سرکار صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَکْثِرْ مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ. یعنی "مجھ پر کثرت کے ساتھ دُرُود پاک پڑھا کرو۔"

(سعادۃ الدارین ص ۱۳۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

مدینہ

[1] یہ بیان امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنتوں بھرے اجتماع (۲،۳،۴ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ مدینۃ الاولیاء ملتان) کی آخری نشست میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ — مجلسِ مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر دُرود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کعبے کے بدرالدُّجےٰ تم پہ کروڑوں دُرُود

طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ تم پہ کروڑوں دُرُود

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مَدَنی مُنّے کا جوشِ ایمانی

رات کا پچھلا پَہَر تھا، سارے کا سارا مدینہ نُور میں ڈوبا ہوا تھا۔ **اہلِ** مدینہ رَحْمت کی چادر اوڑھے مَحْوِ خواب تھے، اتنے میں مُؤَذِّنِ رسولُ اللہ حضرتِ سیِّدُنا بلالِ حبشی عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ورضی اللہ تعالٰی عنہ کی پُر کیف صدا مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تَعْظِیْماً کی گلیوں میں گونج اٹھی:

''آج نَمازِ فجر کے بعد مجاہِدین کی فوج ایک عظیم مُہم پر روانہ ہورہی ہے۔ مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تَعْظِیْماً کی مقدّس بیبیاں اپنے شہزادوں کو جَنَّت کا دولھا بنا کر فوراً دربارِ رسالت میں حاضِر ہوجائیں۔''

ایک بیوہ صَحابِیّہ رضی اللہ تعالٰی عنہا اپنے **چھ سالہ** یتیم شہزادے کو پہلو میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

لٹائے سو رہی تھیں۔ حضرتِ سیِّدُنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اعلان سن کر چونک پڑیں! دل کا زخم ہرا ہو گیا، یتیم بچّے کے والدِ گرامی گزشتہ برس غزوۂ بدر میں شہید ہو چکے تھے۔ ایک بار پھر شجرِ اسلام کی آبیاری کیلئے خون کی ضرورت درپیش تھی مگر ان کے پاس چھ سالہ مَدَنی مُنّے کے علاوہ کوئی اور نہ تھا۔ سینے میں تھما ہوا طوفان آنکھوں کے ذریعے اُمنڈ آیا۔ آہوں اور سسکیوں کی آواز سے مَدَنی مُنّے کی آنکھ کُھل گئی، ماں کو روتا دیکھ کر بیقرار ہو کر کہنے لگا: ماں! کیوں روتی ہو؟ ماں مَدَنی مُنّے کو اپنے دل کا درد کس طرح سمجھاتی! اس کے رونے کی آواز مزید تیز ہو گئی۔ ماں کی گریہ وزاری کے تأثّر سے مَدَنی مُنّا بھی رونے لگ گیا۔ ماں نے مَدَنی مُنّے کو بہلانا شروع کیا، مگر وہ ماں کا درد جاننے کیلئے بضد تھا۔ آخر کار ماں نے اپنے جذبات پر بکوشش تمام قابو پاتے ہوئے کہا: بیٹا! ابھی ابھی حضرتِ سیِّدُنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِعلان کیا ہے: ''مجاہدین کی فوجِ میدانِ جنگ کی طرف روانہ ہو رہی ہے۔ آقائے نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنے جاں نثار طلب فرمائے

Marfat.com

ہیں۔ کتنی بخت بیدار ہیں وہ مائیں جو آج اپنے نوجوان شہزادوں کا نذرانہ لئے دربارِ رسالت میں حاضِر ہوکر اشکبار آنکھوں سے التجائیں کررہی ہوں گی: **یارسولَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم! ہم اپنے جگر پارے آپ کے قدموں پر نثار کرنے کیلئے لائی ہیں، **آقا!** ہمارے ارمانوں کی حقیر قربانیاں قَبول فرمالیجئے، **سرکار!** عمر بھر کی محنت وُصُول ہوجائے گی۔'' اتنا کہہ کر ماں ایکبار پھر رونے لگی اور بَھرّائی ہوئی آواز میں کہا: **کاش!** میری گود میں بھی کوئی جوان بیٹا ہوتا اور میں بھی اپنا نذرانہ شوق لیکر آقا کی بارگاہ میں حاضِر ہوجاتی۔ مَدَنی مُنّا ماں کو پھر روتا دیکھ کر مچل گیا اور اپنی ماں کو چُپ کرواتے ہوئے **جوشِ ایمانی** کے جذبے کے ساتھ کہنے لگا: میری پیاری ماں! مت رو، مجھی کو پیش کردینا۔ ماں بولی: **بیٹا!** تم ابھی کمسن ہو، میدانِ کارزار میں دشمنانِ خونخوار سے پالا پڑتا ہے، تم تلوار کی کاٹ برداشت نہیں کرسکو گے۔ **مَدَنی مُنّے** کی ضد کے سامنے بالآخِر ماں کو ہتھیار ڈالنے ہی پڑے۔ نمازِ فجر کے بعد **مسجدُ النَّبَوِیِّ الشَّریف** علیٰ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

صاحِبِھا الصّلوٰۃُ وَالسَّلام کے باہَر میدان میں مُجاہِدین کا ہُجُوم ہوگیا۔ان سے فارِغ ہوکر **سرکارِمدینہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم واپَس تشریف لا ہی رہے تھے کہ ایک پردہ پوش خاتون پر نظر پڑی جو اپنے **چھ سالہ مَدَنی مُنّے** کو لئے ایک طرف کھڑی تھی۔ شاہِ شیریں مَقال،صاحِبِ جُود و نَوال، شَہَنشاہِ خوش خِصال، محبوبِ ربِّ ذُوالجلال، آقائے بِلال عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ورضی اللہ تعالٰی عنہ نے **حضرتِ سیِّدُنا بلال** رضی اللہ تعالٰی عنہ کو آمد کا سبب دریافْت کرنے کیلئے بھیجا۔ **سیِّدُنا بلال** رضی اللہ تعالٰی عنہ نے قریب جا کر نگاہیں جُھکائے آنے کی وجہ دریافْت کی۔ خاتون نے بَھرّائی ہوئی آواز میں جواب دیا: آج رات کے پچھلے پَہَر آپ اِعلان کرتے ہوئے میرے غریب خانے کے قریب سے گزرے تھے، اِعلان سُن کر میرا دل تڑپ اُٹھا۔ آہ! میرے گھر میں کوئی نوجوان نہیں تھا جس کا نذرانہ شوق لیکر حاضِر ہوتی فَقَط میری گود میں یِہی ایک **چھ سالہ یتیم بچّہ** ہے جس کے والِد گُزَشتہ سال **غَزوۂِ بَدْر** میں جامِ شہادت نوش کرچکے ہیں میری زندگی بھر کی پونجی یِہی ایک بچّہ

Marfat.com

ہے، جسے **سرکارِ عالی وقار** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدموں پر نثار کرنے کیلئے لائی ہوں۔ **حضرتِ سیِّدُنا بلال** رضی اللہ تعالٰی عنہ نے پیار سے **مَدَنی مُنّے** کو گود میں اُٹھالیا اور بارگاہِ رسالت میں پیش کرتے ہوئے سارا ماجرا عرض کیا۔ **سرکار** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **مَدَنی مُنّے** پر بہُت شفقت فرمائی۔ مگر کمسنی کے سبب میدانِ جہاد میں جانے کی اجازَت نہ دی۔ (ماخوذ از زلف و زنجیر ص ۲۲۲ شبیر برادرز مرکز الاولیاء لاہور) **اللہُ رَبُّ الْعِزَّت عزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔** امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دنیا کیلئے تو وقت ہے مگر ...

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے مَدَنی مُنّے کا **جوشِ ایمانی ! اللہ! اللہ!** پہلے کی مائیں **اللہ و رسول** عزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور دینِ اسلام سے کس قدَر والہانہ مَحبَّت کرتی تھیں۔ جو لوگ اپنے جگر

Marfat.com

یاروں کو بے وفا دنیا کی دولت کے حُصُول کی خاطِر اپنے شہر سے دوسرے شہر بلکہ دوسرے ملک تک میں اور وہ بھی برسوں کیلئے بھیجنے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں مگر اپنے ہی شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں تھوڑی دیر کیلئے بھی جانے سے روک دیتے ہیں، سنّتوں کی تربیّت کی خاطِر مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ چند روز سفر کرنے سے مانِع ہوتے ہیں، ان کو اس **ایمان افروز حکایت** سے درسِ عبرت حاصل کرنا چاہئے۔ **آہ!** ہم تھوڑے سے وقت کی قربانی دینے سے بھی کتراتے ہیں اور ہمارے اَسلاف اپنا جان و مال سب کچھ **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں قربان کرنے کیلئے ہر پل تیار رہتے تھے۔

تھے تو آباء وہ تمہارے ہی مگر تم کیا ہو

ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظرِ فَردا ہو [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

[1] فَردا یعنی آنے والا دن۔ (مجازاً) قیامت۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

چار شہیدوں کی ماں

اُسدُ الغابہ جلد 7 صفحہ 100 پر ہے **جنگِ قادِسیہ** (جوامیر المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دَورِ خِلافت میں لڑی گئی تھی) میں حضرتِ سیِّدَتُنا خَنساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا چاروں شہزادوں سَمیت شریک ہوئی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جنگ سے ایک روز قبل اپنے **چاروں شہزادوں** کو اس طرح نصیحت فرمائی: ''میرے پیارے بیٹو! تم اپنی خوشی سے مسلمان ہوئے اور اپنی ہی خوشی سے تم نے ہجرت کی، اُس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں، تم ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہو، میں نے تمہارے نَسَب کو خراب نہیں کیا، تمہیں معلوم ہے کہ **اللّٰہُ غفّار** عَزَّوَجَلَّ نے کُفّار سے مقابلہ (مُقا۔بَ۔لہ) کرنے میں مجاہدین کے لئے عظیم الشّان ثواب رکھا ہے۔ **یاد رکھو!** آخرت کی باقی رہنے والی زندگی دنیا کی فنا ہونے والی زندگی سے بدَرَجہا بہتر ہے۔ **سنو! سنو!** قرانِ پاک کے پارہ 4 سورۂ اٰلِ عِمران کی آیت نمبر 200 میں ارشاد ہوتا ہے:

Marfat.com

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۠(۲۰۰)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، اس امّید پر کہ کامیاب ہو۔

(پ ٤ اٰلِ عمران ٢٠٠)

صُبح کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ جنگ میں شرکت کرو اور دشمنوں کے مقابلے میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے مدد طلب کرتے ہوئے آگے بڑھو اور جب تم دیکھو کہ لڑائی زور پر آگئی اور اس کے شُعلے بھڑکنے لگے ہیں تو اس شعلہ زن آگ میں کود جانا، کافِروں کے سردار کا مقابلہ کرنا، اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عزّت و اکرام کیساتھ جنّت میں رہوگے۔'' جنگ میں حضرتِ سیِّدَتُنا خَنساء رضی اللہ تعالٰی عنہا کے **چاروں شہزادوں** نے بڑھ چڑھ کر کُفّار کا مُقابلہ کیا اور یکے بعد دیگرے جامِ شہادت نوش کرگئے۔ جب ان کی والِدۂ محترمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کو ان کی شہادت کی خبر پہنچی تو اُنہوں نے بجائے واوَیلا مچانے کے کہا: **اُس پیارے اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کا شکر ہے جس نے مجھے چار شہید بیٹوں کی ماں بننے کا شَرَف عطا فرمایا۔**

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

مجھے اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت کی رَحمت سے اُمّید ہے کہ میں بھی ان چاروں شہیدوں کے ساتھ جنّت میں رہونگی۔

(اُسْدُ الْغابَة فی مَعْرِفَةِ الصَّحابَة ج۷ ص ۱۰۰ ۔ ۱۰۱ داراحیاء التراث العربی بیروت)

غلامانِ محمد جان دینے سے نہیں ڈرتے
یہ سر رہ جائے یا کٹ جائے وہ پروا نہیں کرتے

اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

گُفتار کے غازی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آخر وہ کون سا جذبہ تھا جس نے ہر مرد و عورت بلکہ بچّے بچّے کو اسلام کا شیدائی بنا دیا تھا۔ وہ کامِلُ الْاِیمان مؤمن تھے، وہ **جوشِ ایمانی** کے جذبے سے سرشار تھے اور آہ! آج کا مسلمان اکثر کمزوریِ ایمان کا شکار ہے۔ اُن کے پیشِ نظر ہر دم **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی رِضا ہوا کرتی تھی مگر **ہائے افسوس!** آج کے مسلمانوں کی اکثریّت کی اب

Marfat.com

اس طرف کوئی توجّہ نہیں۔ وہ **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی مَحَبَّت سے سرشار تھے اور **وائے بدنصیبی!** آج کے مسلمانوں کی بھاری اکثریت دنیا کی مَحَبَّت میں مُستغرق (مُس۔تغ۔رَق) ہے۔ وہ اعلیٰ کردار کے مالک ہوا کرتے تھے مگر آج کے اکثر مسلمان فَقَط **گُفتار** (یعنی باتوں) **کے غازی** بن کر رہ گئے ہیں۔ آہ! صد ہزار آہ! ہم نے دنیا کی مَحَبَّت میں ڈوب کر، **رِضائے الٰہی** کے کاموں سے دور ہو کر، اپنی زندگیوں کو گناہوں سے آلودکر کے، اپنے **میٹھے میٹھے آقا** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی پیاری پیاری **سنّتوں** کے سانچے میں خود کو ڈھالنے کے بجائے اَغیار کے فیشن کو اپنا کر اپنی حالت خود آپ بِگاڑ ڈالی ہے۔

پارہ 13 سورۃُ الرَّعد کی گیارھویں آیت میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: بیشک اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔ (پ۱۳ سورۃُ الرَّعد ۱۱)

Marfat.com

افسوس! صد ہزار افسوس! بے عملی کے سبب ہم ذلت و رُسوائی کے عَمیق گڑھے میں نہایت ہی تیزی کیساتھ گرتے چلے جا رہے ہیں۔ ایک وقت وہ تھا جب کُفّار مسلمان کے نام سے لَرزَہ بَراَنْدام ہو جایا کرتے تھے اور آج اِنقِلابِ مَعکُوس نے مسلمانوں کو کُفّار سے خوفزدہ کر رکھا ہے۔

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے — اُمّت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے — پَرَدیس میں وہ آج غریبُ الغُرَباء ہے
جس دین کے مَدعُو تھے کبھی قیصر و کِسریٰ — خود آج وہ مہمان سَرائے فُقَراء ہے
وہ دین ہوئی بزمِ جہاں جس سے فُروزاں — اب اُس کی مجالس میں نہ بتّی نہ دِیا ہے
جس دین کی حُجّت سے سب اَدیان تھے مغلوب — اب مُعترِض اُس دین پہ ہر ہر زہ سَرا ہے
چھوٹوں میں اِطاعت ہے نہ شَفقَت ہے بڑوں میں — پیاروں میں مَحَبّت ہے نہ یاروں میں وفا ہے
گو قوم میں تیری نہیں اب کوئی بڑائی — پر نام تری قوم کایاں اب بھی بڑا ہے
ڈر ہے کہیں یہ نام بھی مٹ جائے نہ آخر — مُدّت سے اِسے دَورِ زماں مَیٹ رہا ہے
وہ قوم کہ آفاق میں جو سَر بفَلک تھی — وہ یاد میں اَسلاف کی اب رُو بقضا ہے
جو قوم کہ مالِک تھی عُلُوم اور حِکَم کی — اب علم کا واں نام نہ حکمت کا پتا ہے
کھوج ان کے کمالات کا لگتا ہے اب اتنا — گُم دَشت میں اِک قافِلہ بے طَبل و دَرا ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

جو کچھ ہیں وہ سب اپنے ہی ہاتھوں کے ہیں کرتُوت ... شکوہ ہے زمانے کا نہ قسمت کا گِلہ ہے
دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت ... سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے
فریاد ہے! اے کشتیِ امّت کے نگہباں! ... بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
اے چشمۂ رَحمت بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ ... دنیا پہ ترا لطف سدا عام رہا ہے
جس قوم نے گھر اور وطن تجھ سے چھڑوایا ... جب تُو نے کیا نیک سُلوک اُن سے کیا ہے
سَو بار ترا دیکھ کے عَفْو اور تَرَحُّم ... ہر باغی و سرکش کا سر آخر کو جھکا ہے
برتاؤ ترے جبکہ یہ اَعدا سے ہیں اپنے ... اَعدا سے غلاموں کو کچھ امّید سِوا ہے
کر حق عزوجل سے دُعا اُمّتِ مرحوم کے حق میں ... خطروں میں بہت اِس کا جہاز آکے گھرا ہے
اُمّت میں تری نیک بھی ہیں بد بھی ہیں لیکن ... دِلدادہ ترا ایک سے ایک ان میں سِوا ہے
ایماں جسے کہتے ہیں عقیدے میں ہمارے ... وہ تیری مَحبّت تری عِترت کی وِلا ہے
جو خاک ترے در پہ ہے جاروب سے اُڑتی ... وہ خاک ہمارے لئے داروئے شِفا ہے
جو شہر ہوا تیری ولادت سے مُشرّف ... اب تک وہی قبلہ تری اُمّت کا رہا ہے
جس شہر نے پائی تری ہجرت سے سعادت ... مکّے سے کشِش اُس کی ہر اک دل میں سِوا ہے
کل دیکھئے پیش آئے غلاموں کو ترے کیا ... اب تک تو ترے نام پہ ایک ایک فِدا ہے
ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمھارے ... نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے
تدبیر سنبھلنے کی ہمارے نہیں کوئی ... ہاں ایک دعا تیری کہ مقبولِ خدا ہے

خود جاہ کے طالب ہیں نہ عزّت کے ہیں خواہاں
پر فکر ترے دین کی عزّت کی سَدا ہے

Marfat.com

اِحساسِ ذمّہ داری پیدا کیجئے

میٹھے اسلامی بھائیو! نہایت ہی سنجیدگی کے ساتھ اپنے کردار کا جائزہ لیجئے۔ اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کیجئے اور اپنے اندر ازسرِ نَو **جوشِ ایمانی** پیدا کیجئے۔ اور یہ مَدَنی سوچ بنائیے کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اگر آپ نے اپنی ذِمّہ داری کو سمجھ کر **اللہ ورسول** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی مَحَبَّت میں ڈوب کر اِس مَدَنی کام کا بیڑا اُٹھا لیا[1] تو **اللہ ورسول** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے پیار کی بَرَکت سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپکا دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔

ہم کو اللہ (عزوجل) اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) سے پیار ہے

ان شاءَ اللہ (عزوجل) اپنا بیڑا پار ہے

مَدَنی قافِلے میں شِفا بھی ملی اور دیدار بھی ہوا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے

مدینہ

[1] بیڑا اٹھانا یعنی آمادہ ہونا، عزم بالجزم کرنا (یعنی پکا عہد کرنا)۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلوں میں **عاشقانِ رسول** کی صُحبت کی بَرَکت سے دنیا و آخرت کی ایسی ایسی سعادتیں ملتی ہیں کہ نہ پوچھو بات۔ آپ کی ترغیب کیلئے ایک مَدَنی بہار آپ کے گوش گزار کرتا ہوں چُنانچہ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ کراچی) میں ''تربیّتی کورس'' کیلئے آیا ہوا تھا، اس دَوران ایک دن جُمعرات کو صُبح تقریباً چار بجے پیٹ کی بائیں جانب اچانک درد اُٹھا، درد اس قَدَر شدید تھا کہ سات انجکشن لگے تب آرام آیا، حسبِ معمول جُمعرات کو ہونے والے **سنّتوں بھرے اجتماع** کیلئے (مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ) میں شام کو حاضِر ہوا۔ رات دس بجے پھر درد شروع ہوا مگر اجتماع میں مانگی جانے والی **اجتماعی دعاء** کے وَقت ٹھیک ہو گیا، ایک گھنٹہ کے بعد پھر بہُت شدید درد اُٹھا۔ ڈاکٹر نے تین انجکشن لگائے پھر کچھ افاقہ ہوا۔ اب حالت یہ ہو گئی کہ جب بھی کھانا کھاتا درد شروع ہو جاتا۔ روزانہ تین چار ٹیکے لگتے۔ ڈرِپ چڑھتی، الٹرا ساؤنڈ بھی کروایا، مگر ڈاکٹروں کو درد کا سبب سمجھ میں نہ آیا۔ میں اَسپتال میں پڑا تھا وہاں مجھے معلوم ہوا

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

کہ میرے ساتھ والے اسلامی بھائی سنّتوں کی تربیّت کے **مَدَنی قافلے** میں 12 دن کیلئے سفر کی تیاری کر رہے ہیں، ڈاکٹر نے سفر سے بہتیرا روکا مگر مجھ سے نہ رہا گیا میں **ڈیرہ بگٹی** (بلوچستان) جانے والے **مَدَنی قافلے** کا مسافر بن گیا۔ ڈیرہ بگٹی جاتے ہوئے راستے میں تھوڑا سا درد ہوا، پھر وہاں سے ہم نے ''سُوئی'' آ کر جُمعرات کے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی اور پھر ڈیرہ بگٹی واپس آ گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ **مَدَنی قافلے** کی بَرَکت سے دَرْد ایسا دُور ہوا گویا کبھی تھا ہی نہیں۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا حال مجھے دوبارہ وہ تکلیف نہیں ہوئی۔ اور سب سے بڑی سعادت یہ ملی کہ **مجھے مَدَنی قافلے میں خواب کے اندر مَدَینے کے تاجدار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم **کا دیدار ہو گیا۔**

لُوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو سیکھنے سنّتیں قافِلے میں چلو
دردِ سر ہو اگر دُکھ رہی ہو کمر پاؤ گے صِحّتیں قافِلے میں چلو
ہے طلب دید کی، دید کی عید کی کیا عَجَب وہ دِکھیں قافِلے میں چلو

Marfat.com

سلطانِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی قربانیاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کیلئے آپ کو اپنے اندر قربانی کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا۔ بغیر قربانی پیش کئے کچھ نہیں ہوسکتا۔ ہمارے پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے اسلام کی خاطر کیسی کیسی قربانیاں پیش کیں اِس کا تصوُّر ہی لرزا دینے کیلئے کافی ہے۔ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں ہمارے مکّی مَدَنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کو بے حد ستایا گیا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی راہوں میں **کانٹے** بچھائے گئے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم پر **پتھر** برسائے گئے، حتّٰی کہ کُفّارِ بداطوار آپ کو **شہید** کرنے کے بھی دَرپے رہے مگر ہمارے پیارے پیارے آقا اور میٹھے میٹھے **مصطفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم ہمّت نہ ہارے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی مسلسل جِدوجُہد رنگ لائی، جو لوگ دشمن تھے وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے دوست بن گئے، جو جان کے دَرپے تھے وہ جانیں قربان کرنے لگے، جو دوسروں کو مسلمان ہونے سے روکتے

Marfat.com

تھے وہ خود مسلمان ہو کر دوسروں کو مسلمان کرنے کی کوششوں میں مصروف ہو گئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج ساری دنیا میں جو **اسلام کی بہاریں** ہیں وہ **اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت کی عنایت سے پیارے **مصطفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی مَساعیِ جمیلہ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی عظیم تربیت سے **صَحابۂ کرام** علیہم الرضوان کی قربانیوں کا نتیجہ ہے۔

راہِ خدا عزوجل میں پتھر کھائے خُوں میں نہائے طائف میں
دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

بھلائی کی باتیں سکھانے کی فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ بھی نیکی کی دعوت کی خاطر قربانیوں کیلئے کمربستہ ہو جایئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔ امام ابو نُعَیم احمد بن عبداللہ اصفہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی (مُتوفّٰی 430 ہجری) ''حِلْیَۃُ الاولیاء'' میں نَقْل کرتے ہیں، اللہ تبارَکَ وَ تعالٰی نے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی

Marfat.com

طرف وحی فرمائی: "بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وحشت نہ ہو۔" (حِلیۃُ الاَولیاء ج۶ ص۵ رقم ۷۶۲۲ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مُبلِّغین کی قبریں اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جگمگائیں گی

اِس روایت سے نیکی کی بات سیکھنے سکھانے کا اجر و ثواب معلوم ہوا۔ سنّتوں بھرا بیان کرنے یا درس دینے اور سننے والوں کے تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن کی قبریں اندر سے جگمگ جگمگ کر رہی ہوں گی اور انہیں کسی قسم کا خوف محسوس نہیں ہوگا۔ اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دینے والوں، مَدَنی قافلے میں سفر اور فکرِ مدینہ کرکے مَدَنی انعامات کا رسالہ روزانہ پُر کرنے کی ترغیب دلانے والوں اور سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرنے والوں نیز مُبلِّغین کی نیکی کی دعوت کو سننے والوں کی قُبور بھی اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حُضُور مُفیضُ النّور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

Marfat.com

کے نور کے صدقے نُورٌ علٰی نُور ہوں گی۔ ؎

قبر میں لہرائیں گے تاحشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طَلعت رسولُ اللہ کی (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) (حدائقِ بخشش شریف)

جنّت میں داخِلہ اور گُزَشتہ گناھوں کا کفّارہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کتنے خوش نصیب ہیں وہ اسلامی بھائی جو علمِ دین سیکھنے کی نیّت سے **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کرتے ہیں اُن کیلئے، جنّت میں داخِلے اور گزشتہ گناہوں کے کَفّارے کی بِشارت ہے۔ اِس ضِمن میں دو روایات سنئے اور جھومئے: **﴿۱﴾ حضرتِ** سیِّدُنا ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے: **مَنْ غَدَا وَ رَاحَ وَ هُوَ فِیْ تَعْلِیْمِ دِیْنِهٖ فَهُوَ فِی الْجَنَّةِ.** یعنی ''جو اپنے دین کا علم سیکھنے کیلئے صبح کو چلا یا شام کو چلا وہ **جنّتی** ہے۔'' (حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء، ج۷، ص۲۹۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت، السراج المنیر شرح الجامع الصغیر ج ٤ ص ٣١٢) **﴿۲﴾** ''جو شخص علم کی طلب کرتا ہے، تو وہ اس کے **گزشتہ گناہوں کا کفّارہ** ہو جاتا ہے۔''

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج٤، ص٢٩٤ حدیث ٢٦٥٧ دار الفکر بیروت)

Marfat.com

راہِ خدا عزّوجلّ میں سفر کی فضیلت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ راہِ خدا میں نکل کر نماز، روزہ اور ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا اجر و ثواب بھی بہت بڑھ جاتا ہے، چنانچہ سُنَنِ ابو داوٗد میں ہے: سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سردار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار، شہنشاہِ ابرار، بعطائے پروردگار غیبو ں پر خبردار، صاحِبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شمار جنابِ احمدِ مختار صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ''بے شک راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں نماز، روزہ اور ذِکر کا ثواب راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں مال خرچ کرنے سے سات سو گنا زِیادہ ہے۔'' (سُنَنِ ابو داوٗد ج ۳ ص ۱۳ حدیث ۲٤۹۸ داراحیاء التراث العربی بیروت) اب یہ بھی سن لیجئے کہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں مال خرچ کرنے کا ثواب کیا ہے! چنانچہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایک کے بدلے سات لاکھ دِرہَم

سُنَنِ ابنِ ماجہ میں ہے: جو راہِ خدا میں مال بھیجے اور خود گھر بیٹھا رہے

Marfat.com

تو اُس کیلئے ہر دِرہَم کے بدلے **سات سو دِرہَم** ہیں اور جو راہِ خدا عزَّوَجَلَّ میں جہاد کرے اور خرچ بھی کرے اسے ایک دِرہَم کے بدلے **سات لاکھ دِرہَم** کا ثواب ملے گا۔ یہ فرما کر آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے سورۃُ البَقَرہ کی یہ آیت کریمہ تِلاوت فرمائی: وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ (ترجَمۂ کنز الایمان : اور اللہ عزَّوَجَلَّ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لئے چاہے)

(سُنَن ابنِ ماجہ ج ۳ ص ۳۳۹ حدیث ۲۷۶۱ دار المعرفۃ بیروت)

اُنچاس کروڑ گُنا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جایئے! ان دونوں اَحادیثِ مبارَکہ کو ملا کر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ راہِ خدا عزَّوَجَلَّ میں نکل کر نماز، روزہ اور ذکر کا ثواب **اُنچاس کروڑ گُنا** ملتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی بِشارت ہے کہ اللہ عزَّوَجَلَّ جس کیلئے چاہے اس سے بھی زیادہ بڑھائے۔ ان دُو احادیثِ کریمہ کو جمع کر کے جو **اُنچاس کروڑ گُنا ثواب** نکالا ہے وہ ہر نیکی کیلئے نہیں بلکہ **ابو داؤد** کی حدیث میں نَماز، روزہ اور ذِکر کی صَراحت ہے۔

Marfat.com

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حُصولِ دنیا کے لئے سفر...

غور تو فرمایئے! لوگ آمدنی کی زِیادَتی کیلئے اپنے شہر سے دوسرے شہر، اپنے ملک سے دوسرے ملک جا پڑتے ہیں اور ماں باپ، بال بچّوں وغیرہ سے برسوں دُور پڑے رہتے ہیں۔ **آہ!** آج حُصولِ دنیا کی خاطِر اکثر لوگ ہر طرح کی قربانیاں دے رہے ہیں مگر اِس قدر عظیمُ الشّان اَجر و ثواب کی بِشارتوں کے باوُجود راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں چند روز کیلئے بھی **مَدَنی قافلے** میں سفر کرنے کو تیّار نہیں ہوتے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سَو قافلے

ذرا سوچئے تو سہی! ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اپنی دَس سالہ مَدَنی ظاہِری حیاتِ طیِّبہ میں **کم و بیش سَو مَدَنی قافلے** سفر کروائے، اِن

Marfat.com

میں 27 سفر وہ ہیں جن میں بَنَفْسِ نَفِیس آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم بھی شامل رہے۔ (انظر: فتح الباری لابن حجر، ج ۷ ص ۲۳۹۔۲۴۰ تحت الحدیث ۳۹۴۹) کسی قافِلے میں تیس ہزار، کسی میں دس ہزار تو کسی میں ایک ہزار، کسی میں 500 تو کسی میں 313، کسی میں 30 کسی میں 15، کسی میں 10 تو کسی میں فَقَط آٹھ افراد نے سفر کیا۔ کسی ''مَدَنی قافلے'' میں 28 دن تو کسی میں پندرہ دن صَرْف ہوئے۔ ان قافِلوں کا استِقبال پھولوں کے گجروں اور مرحبا کے نعروں سے نہیں خون آشام تلواروں سے ہوا کرتا تھا! ان قافِلوں میں سفر کرنے والوں نے اپنے قیمتی وَقْت کے ساتھ ساتھ مال بھی خَرْچ کیا بلکہ جان کی قربانیاں دینے سے بھی دَریغ نہیں کیا۔ **اللّٰہ اکبر** !وہ حضرات اسلام کی خاطر کیسی کیسی صُعُوبتیں برداشت کر گئے مگر ایک ہم ہیں جن کے شب و روز صِرْف اور صِرْف دنیا ہی کی تَرَقّی کیلئے گویا وَقْف ہیں۔ **آہ صد کروڑ آہ!** ؎

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

واعِظِ قوم کی وہ پُختہ خیالی نہ رہی! برقِ طبعی نہ رہی، شُعلہ مقالی نہ رہی

رہ گئی رسمِ اذاں، روحِ بلالی نہ رہی فلسفہ رہ گیا، تلقینِ غزالی نہ رہی

مسجدیں مَرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے

یعنی وہ صاحبِ اَوصافِ حجازی نہ رہے

ہر مسلماں رگِ باطل کے لئے نشتر تھا اُس کے آئینۂ ہستی میں عمل جوہر تھا

جو بھروسا تھا اسے تو فقط اللہ عزوجل پر تھا ہے تمہیں موت کا ڈر، اُس کو خدا عزوجل کا ڈر تھا

باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر اَزبَر ہو!

پھر پِسَر قابلِ میراثِ پِدَر کیونکر ہو!

ہر کوئی مستِ مئے ذوقِ تن آسانی ہے کیسا بھائی! یہ اندازِ مسلمانی ہے؟

حیدَری فَقر ہے، نَے دولتِ عثمانی ہے تم کو اَسلاف سے کیا نسبتِ رُوحانی ہے؟

وہ زمانے میں معزّز تھے مسلماں ہو کر

اور تم خوار ہوئے تارِکِ قراں ہو کر

تم ہو آپس میں غضبناک، وہ آپس میں رحیم تم خطاکار و خطابیں، وہ خطا پوش و کریم

چاہتے سب ہیں کہ ہوں اَوجِ ثُریّا پہ مُقیم پہلے ویسا کوئی پیدا تو کرے قلبِ سلیم

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

تختِ فغفور بھی ان کا تھا سَرِیر کے بھی

یوں ہی باتیں ہیں، کہ تم میں وہ حَمِیَّت ہے بھی؟

خود کُشی شیوہ تمہارا، وہ غَیُور و خُوددار تم اُخُوَّت سے گُریزاں، وہ اُخُوَّت پہ نثار

تم ہو گُفتار سراپا، وہ سراپا کِردار تم تَرَستے ہو کلی کو، وہ گُلِستاں بَکِنار

اب تلک یاد ہے قوموں کو حِکایت اُن کی

نقش ہے صَفْحۂ ہستی پہ صداقت اُن کی

مِثْلِ بُو قید ہے غُنچے میں، پریشاں ہو جا رَخت بَردَوش ہوائے چَمنِستاں ہو جا

ہے تُنک مایہ، تو ذَرّے سے بیاباں ہو جا نغمۂ مَوج سے ہنگامۂ طوفاں ہو جا

قُوّتِ عشق سے ہر پَست کو بالا کر دے

دَہر میں اسمِ محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے اُجالا کر دے

عقل ہے تیری سِپَر عشق ہے شمشیر تِری! مِرے دَرویش! خِلافت ہے جہانگیر تِری

ماسِوا اللہ (عزوجل) کے لئے آگ ہے تکبیر تِری تُو مسلماں ہے تقدیر ہے تدبیر تِری

کی محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

جوشِ ایمانی کا ثُبوت دیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ بھی ہمّت کیجئے اور **جوشِ ایمانی** کا ثُبوت دیتے ہوئے **اللہ** کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّۃٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے جاں نثار صَحابہ کرام علیہم الرضوان کی قربانیوں کو عملی طور پر خراجِ تحسین پیش کرنے کیلئے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کی نیّت فرمائیے۔ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی راہوں میں کوئی کانٹے نہیں بچھائے گا، آپ پر پتھراؤ نہیں کیا جائے گا۔ آپ کی راہوں میں تو لوگ آنکھیں بچھائیں گے۔

سیکھنے سُنّتیں قافِلے میں چلو ۔ لُوٹنے رحمتیں قافِلے میں چلو
قرض ہو گا ادا، مانگو آکر دعا ۔ پاؤ گے بَرَکتیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

داتا حُضور کی طرف سے مَدَنی قافِلے کی خیر خواہی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدَنی قافِلوں کے مسافِروں پر جو کرم نوازیاں ہوتی ہیں اُن کی (ایک) جھلک آپ بھی ملاحَظہ کیجئے اور پھر مَدَنی قافلے میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کیلئے کمر بستہ ہو جائیے چُنانچہ **اسلامی بھائیوں** کا بیان ہے کہ ہمارا مَدَنی قافِلہ مرکزُ الاولیاء لاہور **داتا دربار** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی مسجد کے اندر تین دن کے لئے قِیام پذیر تھا۔ ہم مَدَنی قافِلے کے جَدوَل کے مطابِق سنّتوں کی تربیّت حاصِل کر رہے تھے، دورانِ حلقہ ایک صاحِب تشریف لائے انہوں نے عاشِقانِ رسول کے ساتھ بڑی مَحبّت کے ساتھ ملاقات کی پھر کہنے لگے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج رات میری قسمت کا ستارہ چمکا اور **حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ مجھ گنہگار کے خواب میں تشریف لائے اور کچھ اس طرح فرمایا، **"دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے والے عاشِقانِ رسول تین دن کے لئے میری مسجد میں ٹھہرے ہوئے ہیں لہٰذا تم ان کے کھانے کا انتِظام کرو۔"** لہٰذا میں مَدَنی قافِلے والوں کی خیر خواہی کیلئے کھانا لایا ہوں آپ حضرات قَبول فرمائیے۔

کیا غَرَض دردر پھروں میں بھیک لینے کیلئے ہے سلامت آستانہ آپکا داتا پیا
جھولیاں بھر بھر کے لے جاتے ہیں منگتے رات دن ہو مِری اُمّید کا گلشن ہرا داتا پیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مصطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، محبوبِ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری **سنّت** سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مِشْکاۃُ الْمَصَابِیح ، ج ١ ص ٥٥، حدیث ١٧٥، دارالکتب العلمیة بیروت)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"السّلامُ علیکُم" کے گیارہ حُرُوف کی نسبت سے سلام کے 11 مَدَنی پھول

﴿١﴾ مسلمان سے ملاقات کرتے وقت اُسے **سلام** کرنا سنّت ہے ﴿٢﴾ مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصہ 16 صَفْحَہ 102 پر لکھے ہوئے جُزئیے کا خلاصہ ہے: ''**سلام** کرتے وَقت دل میں یہ نیّت ہو کہ جس کو **سلام** کرنے لگا ہوں اِس کا

Marfat.com

مال اور عزّت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور میں ان میں سے کسی چیز میں دَخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں" ﴿۳﴾ دن میں کتنی ہی بار ملاقات ہو، ایک کمرہ سے دوسرے کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وہاں موجود مسلمانوں کو سلام کرنا کارِ ثواب ہے ﴿٤﴾ سلام میں پہل کرنا سنّت ہے ﴿٥﴾ سلام میں پہل کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مُقرَّب ہے ﴿٦﴾ سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بھی بری ہے۔ جیسا کے میرے مکّی مَدَنی آقا میٹھے میٹھے مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ باصفا ہے: پہلے سلام کہنے والا تکبُّر سے بَری ہے۔ (شُعَبُ الایمان ج٦ ص ٤٣٣)

﴿۷﴾ سلام (میں پہل) کرنے والے پر 90 رَحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رَحمتیں نازِل ہوتی ہیں (کیمیائے سعادت) ﴿۸﴾ اَلسَّلامُ علیکم کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ ساتھ میں وَرَحمَۃُ اللہ بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی۔ اور وَبَرَکَاتُہٗ شامل کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی۔ بعض لوگ سلام کے ساتھ جنّت المقام اور دوزخ الحرام کے الفاظ بڑھا دیتے ہیں یہ غلط طریقہ ہے۔ بلکہ مَن چلے تو معاذ اللہ یہاں تک بک جاتے ہیں: آپ کے بچّے ہمارے غلام۔ میرے آقا اعلٰی

Marfat.com

حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فتاوٰی رضویہ جلد 22 صَفْحَہ 409 پر فرماتے ہیں: کم ازکم **اَلسَّلامُ علیکم** اوراس سے بہتر **وَرَحمَۃُ اللہ** ملانا اور سب سے بہتر **وَبَرَکَاتُہٗ** شامل کرنا اوراس پر زِیادت نہیں۔ **پھر سلام کرنے والے نے جتنے الفاظ میں سلام کیا ہے جواب میں اتنے کا اِعادہ تو ضَرور** ہے اور افضل یہ ہے کہ جواب میں زیادہ کہے۔ اس نے **اَلسَّلامُ علیکم** کہا تو یہ **وَعَلَیکُمُ السَّلام وَرَحمَۃُ اللہ** کہے، اوراگراس نے **اَلسَّلامُ علیکم وَ رَحمَۃُ اللہ** کہا تو یہ **وَعَلَیکُمُ السَّلامُ وَرَحمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ** کہے اور اگر اس نے **وبَرَکَاتُہٗ** تک کہا تو یہ **بھی اتنا ہی کہے کہ اس سے زِیادت نہیں**۔ واللہ تعالیٰ اعلم ﴿۹﴾ اِسی طرح جواب میں **وَعَلَیکُمُ السَّلامُ وَ رَحمَۃُ اللہِ وَ بَرَکَاتُہٗ** کہہ کر 30 نیکیاں حاصِل کی جاسکتی ہیں ﴿۱۰﴾ **سلام** کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دینا **واجِب** ہے کہ **سلام** کرنے والا سُن لے ﴿۱۱﴾ **سلام** اور جوابِ سلام کا دُرُست تلفُّظ یادفرما لیجئے۔ پہلے میں کہتا ہوں آپ سُن کر دوہرائیے: **اَلسَّلامُ عَلَیکُمْ** (اَس۔ سَلا۔مُ۔ عَلَے۔ کُمْ) اب پہلے میں جواب سناتا ہوں پھر آپ اس کو دوہرائیے: **وَعَلَیکُمُ السَّلام**

Marfat.com

(وَ.عَ.لَیک. مُـسْ.سَلام) سلام کے اَحکام کی تفصیلی معلومات حاصل کرنے اور دیگر سینکڑوں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 120 صَفحات کی کتاب ''سنّتیں اورآداب'' ھدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو پاؤ گے بَرَکتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

روزی کا ایک سبب

نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دورِ اَقدس میں دو بھائی تھے، جن میں ایک تو نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمتِ بابَرَکت میں (علمِ دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا، (ایک روز) کاریگر بھائی نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کاج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: شاید! ''تجھے اس کی بَرَکت سے روزی مل رہی ہے۔'' (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج ٤ ص ١٥٤ حدیث ٢٣٥٢)

Marfat.com

نماز کے بعد پڑھے جانے والے اَوراد

﴿1﴾ ''آیۃُ الکُرسی'' ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخلِ جنّت ہو۔

(مِشکاۃُ المَصابیح ج۱ ص۱۹۷ حدیث ۹۷٤)

﴿2﴾ حضرتِ سیِّدُنا اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ نبیِّ رَحمت، شفیعِ اُمّت، شہنشاہِ نُبُوَّت، تاجدارِ رسالت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے نماز کے بعد یہ کہا، '' سُبحٰنَ اللّٰہِ العَظِیمِ وَ بِحَمدِہٖ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو وہ مغفِرت یافتہ ہوکر اُٹھے گا۔ (مَجمعُ الزَّوائِد ج۱۰ ص۱۲۹ حدیث ۱٦۹۲۸)

﴿3﴾ حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایت ہے اللّٰہ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عزّوَجلّ و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جو ہر فرض نَماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کیلئے اپنی رِضا اور مغفِرت لازِم فرمادے گا۔ (تَفسیر دُرِّمنثور ج۸ ص٦۷۸)

Marfat.com

بیان 7

نیک بننے کا نسخہ

اس رسالے میں۔۔۔

۞......قد آور سانپ 2

۞......بیٹے کی موت پر مسکراہٹ 8

۞......نماز میں حج کا ثواب 11

۞......مدنی کام بڑھانے کا نسخہ 15

۞......عمل کرنے والوں کی تین اقسام 16

ورق الٹئے۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک بننے کا نسخہ[1]

غالباً آپ کو شیطان یہ 18 صَفَحات کا رِسالہ نہیں پڑھنے دے گا مگر کوشش کرکے پورا پڑھ کر شیطان کے وار کو ناکام بنادیجئے۔

بیاناتِ عطّاریّہ (حصّہ دُوم)

ایک شخص نے خواب میں خوفناک بلا دیکھی، گھبرا کر پوچھا تُو کون ہے؟ بلا نے جواب دیا، میں تیرے بُرے اعمال ہوں۔ پوچھا، تجھ سے نجات کی کیا صورت ہے؟ جواب ملا، دُرُود شریف کی کثرت۔

(اَلْقَولُ البَدِیع ص ۱۱۳ طبعة دار الکتب العلمیه بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

---

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنّت نے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ اجتماع (۲،۳،۴ رجبُ المرجّب ۱۴۱۹ھ مدینۃ الاولیاء ملتان) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔

پیشکش: مجلس مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس واقِعہ سے معلوم ہوا کہ دُرُود شریف کی کثرت بھی **نیک بننے کا نسخہ** ہے۔ اے کاش! ہم اُٹھتے بیٹھے چلتے پھرتے ہر وقت دُرُود و سلام پڑھتے رہیں۔

تُربت میں ہوگی دید رسولِ اَنام صلی اللہ علیہ وسلم کی
عادت بنا رہا ہوں دُرُود و سلام کی

قد آور سانپ

حضرت سیِّدُنا مالِک بن دینار علیہ رحمۃ الغفار سے کسی نے انکی توبہ کا سبب پوچھا، تو فرمایا، میں محکمہ ءِ پولیس میں سِپاہی تھا گناہوں کا عادی اور پکّا شرابی تھا۔ میری ایک ہی بچّی تھی اس سے مجھے بے حد پیار تھا۔ وہ دو سال کی عمر میں فوت ہوگئی، میں غم سے نِڈھال ہوگیا۔ اِسی سال جب شبِ بَراءَت آئی میں نے نمازِ عشاء تک نہ پڑھی، خوب شراب پی اور نشے ہی میں مجھے نیند نے گھیر لیا۔ میں خواب کی دنیا میں پہنچ گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مَحشر برپا ہے، مُردے اپنی اپنی قبروں سے اُٹھ کر جمع ہو رہے ہیں، اتنے میں مجھے اپنے پیچھے سَرسَراہٹ محسوس ہوئی، پیچھے مُڑ کر جو دیکھا تو ایک **قد آور سانپ** منہ کھولے مجھ پر حملہ آور ہونے والا تھا۔ میں گھبرا کر بھاگ کھڑا ہوا، سانپ بھی میرے پیچھے پیچھے دوڑنے لگا۔ اتنے میں

Marfat.com

ایک نورانی چہرے والے **کمزور بزرگ** پر میری نظر پڑی میں نے ان سے مَعَ السَّلام فریاد کی، ''اُنہوں نے فرمایا، میں بے حد کمزور ہوں آپ کی مدد نہیں کرسکتا۔'' میں پھر تیزی کے ساتھ بھاگنے لگا، سانپ بھی برابر تعاقُب میں تھا، دوڑتا دوڑتا میں ایک ٹیلے پر چڑھ گیا، ٹیلے کے اُس طرف **خوفناک آگ** شُعلہ زَن تھی اور کافی لوگ اُس میں جل رہے تھے، میں اُس میں گرنے والا ہی تھا کہ آواز آئی، ''پیچھے ہٹ جا تُو اِس آگ کیلئے نہیں ہے۔'' میں نے اپنے آپ کو سنبھالا دیا اور پلٹ کر دوڑنے لگا اور **سانپ** بھی پیچھے پیچھے تھا۔ وُہی **کمزور بزرگ** مجھے پھر مل گئے اور رَو کر فرمانے لگے، ''افسوس! میں بہُت ہی کمزور ہوں آپ کی مدد نہیں کرسکتا، وہ دیکھئے سامنے جو **گول پہاڑ** ہے وہاں مسلمانوں کی امانتیں ہیں، وہاں تشریف لے جایئے، اگر آپ کی بھی وہاں کوئی امانت ہوئی تو ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ رِہائی کی کوئی صورت نکل آئے گی۔'' میں گول پہاڑ پر پہنچا، وہاں دَریچے بنے ہوئے تھے، ان دَریچوں پر ریشمی پردے لٹک رہے تھے، دروازے **سونے** کے تھے اور ان میں **موتی** جَڑے ہوئے تھے۔ فِرِشتے اعلان فرمانے لگے، ''پردے ہٹا دو'' دروازے کھول دو، شاید اِس پریشان حال کی کوئی امانت یہاں موجود ہو، جو اسے سانپ سے بچالے۔'' دریچے کُھل گئے اور بہُت سارے مَدَنی مُنّے چاند سے چہرے

Marfat.com

چمکاتے جھانکنے لگے، ان ہی میں میری فوت شدہ دُو سالہ **مَدَنی مُنّی** بھی تھی۔ مجھے دیکھ کر وہ رو رو کر چلّانے لگی، ''خُدا کی قسم! یہ تو میرے ابّا جان ہیں''۔ پھر زوردار چھلانگ لگا کر وہ میرے پاس آ پہنچی اور اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دایاں ہاتھ تھام لیا۔ یہ دیکھ کر وہ **قد آور سانپ** پلٹ کر بھاگ کھڑا ہوا، اب میری جان میں جان آئی۔ میری مَدَنی مُنّی میری گود میں بیٹھ گئی اور سیدھے ہاتھ سے میری داڑھی سَہلاتے ہوئے اُس نے پارہ ۲۷ سورۃُ الْحَدِیْد کی ۱۶ ویں آیت کا یہ جز تلاوت کیا،

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ

ترجَمۂ کنزُالایمان: کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ انکے دل جُھک جائیں اللہ (عزوجل) کی یاد اور اُس حق (یعنی قرآن پاک) کیلئے جو اُترا۔

اپنی مَدَنی مُنّی سے یہ آیتِ کریمہ سن کر میں رو پڑا۔ میں نے پوچھا، بیٹی وہ **قد آور سانپ** کیا بلا تھی؟ کہا،'' وہ آپ کے بُرے اعمال تھے جن کو آپ بڑھاتے ہی چلے جارہے ہیں۔ **قد آور سانپ** نُما بداعمالیاں آپ کو جہنَّم میں پہنچانے کے درپے ہیں۔'' پوچھا، وہ **کمزور بُزُرگ** کون تھے؟ کہا،'' وہ آپ کی

Marfat.com

نیکیاں تھیں چُونکہ آپ نیک عمل بہُت کم کرتے ہیں لہٰذا وہ بے حد کمزور ہیں اور آپ کی بُرائیوں کا مقابلہ کرنے سے قاصِر۔'' میں نے پوچھا، تم یہاں پہاڑ پر کیا کرتی ہو؟ کہا، ''مسلمانوں کے فَوت شُدہ بچّے یہیں مُقیم ہو کر قِیامت کا انتظار کرتے ہیں، ہمیں اپنے والِدَین کا انتظار ہے کہ وہ آئیں تو ہم ان کی شفاعت کریں۔'' پھر میری آنکھ کُھل گئی، میں اس خواب سے سَہَم گیا تھا، الحمدُ لِلّٰہ عزّوجلّ میں نے اپنے تمام گناہوں سے رو رو کر توبہ کی۔ (روض الرياحين ص ٩١ المطبعة الميمنية مصر)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حِکایت میں ہمارے لئے عبرت کے بے شمار مَدَنی پھول ہیں، جن میں ایک مَدَنی پھول یہ بھی ہے کہ جس کا نابالغ بچّہ فوت ہو جاتا ہے وہ نُقصان میں نہیں بلکہ فائدے میں رَہتا ہے۔ جیسا کہ سیِّدُنا مالِک بن دینار علیہ رحمۃ الغفار کی فوت شدہ مَدَنی مُنّی خواب میں ان کی ہِدایت کا باعِث بنی اور شراب نوشی اور گناہوں کی کثرت والے کو اُٹھا کر آسمانِ وِلایت کا دَرَخْشندہ ستارہ بنا دیا! اس حِکایت میں دل پر چوٹ لگانے والی جس آیتِ قرآنی کا تذکِرہ ہے۔ **خزائنُ العِرفان** میں اس کا شانِ نُزُول یہ ہے، ''اُمُّ الْمومنین سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مَروی ہے، نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم دولت سرائے اقدس

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دو سو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

سے باہَر تشریف لائے تو مسلمانوں کو دیکھا کہ آپس میں ہنس رہے ہیں۔ فرمایا، تم **ہنس** رہے ہو! **ابھی تک تمھارے ربّ** عَزَّوَجَلَّ **کی طرف** سے امان نہیں آئی اور تمھارے ہنسنے پر یہ آیت نازِل ہوئی۔ اُنہوں نے عرض کیا، یارسولَ اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم اِس ہنسی کا کفّارہ کیا ہے؟ فرمایا، اتنا ہی **رونا**"۔

(تفسیر خزائنُ العِرفان پ۲۷ الحدید زیرِ آیت ۱٦)

ندامت سے گناہوں کا اِزالہ کچھ تو ہو جاتا
ہمیں رونا بھی تو آتا نہیں ہائے ندامت سے

بانسری سے آیت کی آواز گونج اُٹھی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقِعی یہ آیتِ کریمہ نیک بننے کا بہترین مَدَنی نُسخہ ہے۔ اِس آیتِ مبارکہ کو سن کر نہ جانے کتنوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب آ گیا۔ حضرتِ سیِّدُنا **عبدُ اللہ بن مبارک** رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں، میرا عُنفُوانِ شباب تھا، اپنے دوستوں کے ہمراہ سَیر وتفریح کرتے ہوئے ایک باغ میں پہنچا، مجھے بانسری بجانے کا بُہت شوق تھا، رات جُوں ہی بانسری بجانے کیلئے اُٹھائی، بانسری میں سے آیتِ کریمہ اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اِلخ گُونج اُٹھی! میرا دل چوٹ کھا گیا، میں نے بانسری کو زمین پر دے مارا اور گناہوں سے سچّے دل سے

Marfat.com

توبہ کی اور عہد کیا کہ کوئی ایسا کام ہرگز نہیں کروں گا جو مجھے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے دُور کردے۔ (شُعَبُ الایمان رقم الحدیث ۷۳۱۷ ج ۵ ص ٤٦٨ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حِکایت **دیکھا** آپ نے! یہ آیتِ کریمہ حضرتِ سیِّدُنا **عبداللہ بن مبارک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہِدایت کا ذَرِیعہ بن گئی اور آپ وِلایت کے بَہُت بڑے مَنصب پر فائض ہو گئے۔ ایک بار آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہیں تشریف لئے جا رہے تھے کہ ایک نابینا ملا، آپ رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیہ نے فرمایا، کہو کیا حاجت ہے؟ اُس نے عرض کی، آنکھیں درکار ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُسی وقت دعاء کیلئے ہاتھ اُٹھا دیئے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **نے اس نابینا کی آنکھوں کو روشن کر دیا۔**

(تذکِرۃُ الاولیاء ج ۱ ص ۱٦۷ انتشارات گنجینہ تہران)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمد

حِکایت حضرتِ سیِّدُنا اسمٰعیل حقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، **سیِّدُنا فضیل بن عیاض** رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیہ کے نیک بندہ بننے کا سبب بھی یہی آیت بنی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیہ اپنے دور کے مشہور ڈاکو تھے۔ کسی عورت کے عشق میں گرِفتار ہو گئے، وہ بھی بدکاری کیلئے آمادہ ہو گئی، جب مقرَّرہ وقت پر تشریف لے گئے تو کہیں سے اِسی آیت اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ الخ کی تلاوت کی آواز آرہی تھی، دل کی دنیا زیر

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

وزبر ہوگئی، روتے ہوئے پلٹے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی مُعافی مانگی۔ نیکیوں میں دل لگایا۔ مکّۂ مکرّمہ میں عرصۂ دراز تک عبادت کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقبول اولیاء میں شامِل ہوئے۔

(روحُ البیان ج۹ ص ۳٦۵ طبعة داراحیاء التراث العربی بیروت)

بیٹے کی موت پر مسکراہٹ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سلسلۂ عالیہ چشتیہ کے عظیم پیشوا ''حضرتِ سیِّدُنا **فُضَیل بن عیاض** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کسی نے کبھی مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جس دن آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شہزادے حضرتِ سیِّدُنا **علی بن فضیل** رَحِمَھُمَا اللّٰہُ تعالیٰ نے جو کہ خود بھی وِلایت کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز تھے نے وفات پائی تو آپ رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ علیہ مسکرانے لگے۔ لوگوں نے عرض کی، یہ کون سا خوشی کا موقع ہے جو آپ مسکرارہے ہیں! فرمایا، میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پر راضی ہو کر مسکرارہا ہوں، کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا ہی کے سبب میرے بیٹے کو قضا آئی ہے۔ رب عَزَّ وَجَلَّ کی پسند اپنی پسند''۔

(مُلَخَّصاً تذکِرۃُ الاولیاء ج۱ ص۸٦ انتشارات گنجینہ تہران)

جے سوہنا مرے دُکھ وِچ راضی
میں سُکھ نوں چُلّھے پاواں

Marfat.com

کیا آپ نیک بننا چاہتے ہیں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! کیا آپ واقعی نیک بننا چاہتے ہیں؟ تو پھر اِس کیلئے آپ کو تھوڑی بہُت کوشش کرنی پڑے گی۔ الحمدُ لله عَزَّوَجَلَّ میں نے اپنے اسلامی بھائیوں کیلئے 72 اور اسلامی بہنوں کیلئے 63 **مَدَنی اِنْعامات** مُرتَّب کئے ہیں، جو آپ کو مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیَّۃً مل سکتے ہیں۔ ان کو ٹھنڈے دل سے پڑھئے۔ یہ **مَدَنی اِنْعامات** سُوالات کی صورت میں ہیں، میری دُعا ہے کہ جو کوئی اِخلاص کے ساتھ ان پر عمل کرے پرورْدگار عَزَّوَجَلَّ اُسکو جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلّم کا پڑوس عطا فرمائے۔ "امین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

پہلا مَدَنی انعام

ان 72 مَدَنی اِنْعامات میں اسلامی بھائیوں کیلئے **پہلا مَدَنی اِنْعام** یہ ہے، "کیا آپ روزانہ پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کرتے ہیں؟ "میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صِرف اِس ایک مَدَنی اِنْعام پر اگر کوئی صحیح معنوں میں کاربند ہو جائے تو ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بیڑا پار ہو جائے۔ نماز کے فضائل سے کون واقف نہیں؟

Marfat.com

تمام صغیرہ گناہ مُعاف

سرکارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسلَّم نے فرمایا، جو دو رَکعت نَماز پڑھے اور ان میں سہو (یعنی غلطی) نہ کرے تو جو پیشتر اس کے گناہ ہوئے ہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ معاف فرما دیتا ہے۔ (یہاں گناہِ صغیرہ مراد ہیں)۔

(مسند امام احمد رقم الحدیث ۲۱۷۴۹ ج۸ ص۱۶۲ دارالفکر بیروت)

جماعت کی فضیلت

دیکھا آپ نے! دو رَکعت کی جب یہ فضیلت ہے تو پانچوں نَمازوں کی کیسی کیسی بَرَکتیں ہونگی! اس ''مَدَنی انعام'' میں نمازیں باجماعت ادا کرنی ہیں، ''اور جماعت کی فضیلت کے تو کیا کہنے مسلم شریف میں سیّدُنا عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، تاجدار مدینہ راحت قلب وسینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''نمازِ باجماعت تنہا پڑھنے سے 27 دَرَجے بڑھ کر ہے۔''

(مسلم شریف جلداوّل صفحہ نمبر ۲۳۱)

تکبیرِ اولیٰ کی فضیلت

مزید اس ''مَدَنی انعام'' میں تکبیر اُولیٰ کا بھی ذِکر ہے۔ اس کی بھی فضیلت سنئے اور جھومئے ابنِ ماجہ کی روایت میں ہے، سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم نے ارشاد فرمایا، ''جو مسجِد میں باجماعت 40

Marfat.com

راتیں نَمازِ عشاء اِس طرح پڑھے کہ پہلی رَکْعت فَوت نہ ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے جہنَّم سے آزادی لکھ دیتا ہے۔ (ابن ماجہ رقم الحدیث ۷۹۸ ج ۱ ص ۴۳۷ طبعة دار المعرفة بیروت) سُبْحٰنَ اللّٰہ چالیس دن جب عشاء کی نَمازِ باجماعت مع تکبیرِ اولیٰ ادا کرنے کی یہ فضیلت ہے تو زندہ رَہ جانے کی صورت میں برسہا برس تک پانچوں نَمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کرنے کا کیا مقام ہوگا! •

نَماز میں حج کا ثواب

سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ خوشبودار ہے، ''جو طہارت کرکے اپنے گھر سے فرض نَماز کے لیے نکلا اُس کا ثواب ایسا ہے جیسا حج کرنے والے مُحرِم (یعنی احرام باندھنے والے) کا۔''

(ابو داود شریف رقم الحدیث ۵۵۸ ج ۱ ص ۲۳۱ داراحیاء التراث العربی بیروت)

دن میں پانچ مرتبہ غُسل کی مِثال

حضرت سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ مُعطَّر پسینہ، باعِثِ نُزُولِ سکینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ باقرینہ ہے، ''بتاؤ اگر کسی کے دروازے پر ایک نَہر ہو جس میں وہ ہرروز ۵ بار غُسل کرے تو کیا اُس پر کچھ مَیل رَہ جائے گا؟'' لوگوں نے عرض کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

"اس کے میل میں سے کچھ باقی نہ رہے گا۔" آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا، "پانچوں نمازوں کی ایسی ہی مثال ہے اللہ تعالٰی ان کے سبب خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔" (مسلم شريف ج ۱ ص ۲۳۵ طبعة افغانستان)

جنّتی ضیافت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس "مَدَنی انعام" کی رُو سے نَمازیں بھی مسجِد ہی میں ادا کرنی ہیں اور مسجِد کو جانا **سُبحٰن اللہ** ! حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، "جو صُبح یا شام کو مسجِد میں آئے، اللہ تعالٰی اُس کے لیے جنّت میں ایک ضِیافت تیار فرمائے گا۔" (صحيح مسلم ج ۱ ص ۲۳۵ طبعة افغانستان)

پہلی صَف

پہلی صَف بھی اِس "مَدَنی انعام" میں موجود ہے۔ سرکارِ مکّۃُ المکرّمہ، سردارِ مدینۃُ المنوّرہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں، "لوگ اگر جانتے کہ اذان اور **پہلی صَف** میں کیا ہے تو بغیر قُرعہ ڈالے نہ پاتے لہٰذا اِس کیلئے قُرعہ اندازی کرتے"۔ (صحيح مسلم ج ۱ ص ۱۷۲ طبعة افغانستان) **ایک اور رِوایت میں ہے،** رَحمتِ عالَم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے،

Marfat.com

اللہ عزَّوَجلَّ اور اسکے فِرِشتے **پہلی صَف** پر دُرُود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں، صَحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی، اور دُوسری صَف پر؟ فرمایا، اللہ عزَّوَجلَّ اور اسکے فِرِشتے دُرُود بھیجتے ہیں **پہلی صَف** پر، صَحابۂ کرام علیہم الرضوان نے پھر عرض کی، یارسولَ اللہ! عزَّوَجلَّ وَصَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم اور دُوسری پر بھی؟ فرمایا، "دُوسری" پر بھی۔ مزید ارشاد فرمایا، صَفوں کو برابر کرو اور کندھوں کو مُقابِل (یعنی ایک سیدھ میں) کرو اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نَرم ہو جاؤ اور کُشادَگیوں (یعنی صَف کی خالی جگہوں) کو بند کرو کہ شیطٰن بھیڑ کے بچّے کی طرح تمھارے بیچ میں داخل ہو جاتا ہے۔

(مُسنَدِامام احمد رقم الحدیث ۲۲۳۲٦ ج۸ ص۲۹٦ طبعة دارالفکر بیروت)

کون سا عمل زیادہ افضل؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوسکتا ہے آپ میں سے کسی کو میرے "مَدَنی اِنعامات" مشکِل معلوم ہوں مگر ہمّت نہ ہاریں۔ حدیثِ پاک میں ہے، **اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اَحْمَزُھا** یعنی "اَفضل ترین عبادت وہ ہے جس میں زَحمت زِیادہ ہو۔" حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم بن اَدھم علیہ رحمۃُ اللہِ الاکرم فرماتے ہیں، "دنیا میں جو عمل جتنا دُشوار ہوگا بَروزِ قِیامت میزانِ عمل میں وہ اُتنا ہی زِیادہ وَزن دار ہوگا" (تذکرة الاولیاء ج۱ ص۹۵ انتشارات گنجینہ تھران) جب آپ عمل شُروع کردیں گے تو وہ آپ

Marfat.com

کیلئے اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آسان ہوجائے گا۔ غالِباً آپ کو تجرِبہ ہوگا کہ سخت **سردی** کے وَقت وُضو کیلئے بیٹھتے ہیں تو شُروع میں سردی سے دانت بجتے ہیں پھر ہِمّت کر کے جب وُضو شُروع کر دیتے ہیں تو اِبتِداءً ٹھنڈک زیادہ محسوس ہوتی ہے اور پھر بتَدرِیج کم ہوجاتی ہے۔ ہر مشکِل کام کا یِہی اُصول ہے۔ مَثَلاً کسی کو کوئی **مُہلِک بیماری** لگ جائے تو وہ بے چین ہوجاتا ہے پھر رَفتہ رَفتہ جب عادی ہوجاتا ہے تو قوّتِ برداشت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ **ایک** اسلامی بھائی **عِرقُ النِّساء** کے مَرَض میں مبتلا ہوگئے یہ مرض عُموماً پاؤں کے ٹخنے سے لیکر ران کے اوپر کے جوڑ تک ہوتا ہے اور مہینوں اور بعضوں کو برسوں تک نہیں جاتا۔ وہ تشویش میں پڑ گئے تھے۔ میں نے عرض کیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ بہتر کریگا۔ گھبرائیں نہیں جب آپ عادی ہوجائیں گے تو اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ برداشْت کرنا آسان ہوجائے گا۔ کچھ عرصے کے بعد ملے تو میرے اِستِفسار پر بتایا کہ درد تو وُہی ہے مگر آپ کے کہنے کے مطابِق میں عادی ہوچکا ہوں اس لئے کام چل جاتا ہے۔ اَلحمدُ للہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی انعامات تو ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانبردار بنانے اور ہماری دنیا و آخرت کی بہتری کیلئے ہیں۔ یقیناً شیطان آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے کام کرنے میں رُکاوٹ پر رُکاوٹ کھڑی کریگا۔ آپ ہمّت مت ہاریئے گا شیطان و نفس کو چاہے

Marfat.com

کتنا ہی ناگوار گزرے آپ کو ان ''مَدَنی انعامات'' پر عمل کرنا ہی چاہیے۔

سرورِ دیں! لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر
نفس و شیطاں سیّدا کب تک دباتے جائینگے

مَدَنی کام بڑھانے کا نسخہ

اگر دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران خُصُوصی توجُّہ فرما کر اس مَدَنی کام کا بیڑا اُٹھالیں تو ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر طرف سنّتوں اور اچّھے عملوں کی **بہار** آجائے گی۔ اگر آپ سب نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطر بِصَمِیمِ قلب ان **مَدَنی انعامات** کو قبول فرما کر اس پر عمل کرنا شُروع کردیا تو ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جیتے جی اور وہ بھی جلد ہی اس کی بَرَکتیں دیکھ لیں گے، آپ کو ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سُکونِ قلب نصیب ہوگا، باطن کی صَفائی ہوگی۔ خوفِ خدا و عشقِ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے سَوتے (یعنی چشمے) آپکے دل سے پُھوٹیں گے۔ ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے عَلاقے میں **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام حیرت انگیز حد تک بڑھ جائے گا۔ چُونکہ ''مَدَنی انعامات'' پر عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے حُصول کا ذَرِیعہ ہے۔ لہٰذا شیطان آپ کو بہُت سُستی دلائے گا۔ طرح طرح کے حِیلے بہانے سُجھائے گا، آپ کا دل نہیں لگ پائے گا، مگر آپ ہمّت مت ہاریئے گا۔ ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

Marfat.com

دل بھی لگ ہی جائیگا۔

اے رِضا ہر کام کا اِک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

عمل کرنے والوں کی تین اقسام

کیمیائے سعادت میں حُجَّۃُ الْاسلام امام محمد غزالی علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الوالی فرماتے ہیں، ''حضرت سیِّدُ نا ابوعُثمان مَغْرِبی رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیہ سے اُن کے مُرید نے عرض کی، یا سیِّدی! کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دل کی رَغبت کے بِغیر بھی میری زَبان سے ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ جاری رہتا ہے۔ اُنہوں نے فرمایا، ''یہ بھی تو مقامِ شکر ہے کہ تمھارے ایک عُضْو (یعنی زبان) کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ذِکر کی توفیق بخشی ہے'' ۔جس کا دل ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں نہیں لگتا اُس کو بعض اَوقات شیطان وَسوسہ ڈالتا ہے کہ جب تیرا دل ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں نہیں لگتا تو خاموش ہو جا کہ ایسا ذِکر کرنا بے اَدَبی ہے۔ امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں، اِس وَسوَسے کا جواب دینے والے تین قسم کے لوگ ہیں۔ **ایک قسم** ان لوگوں کی ہے جو ایسے موقع پر شیطان سے کہتے ہیں، ''خوب توجُّہ دِلائی اب میں تجھے زِچ (یعنی بیزار) کرنے کیلئے دل کو بھی حاضِر کرتا ہوں'' اسطرح شیطان کے زخموں پر نمک پاشی ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

دوسرے وہ اَحمق ہیں جو شیطان سے کہتے ہیں، ''تُو نے ٹھیک کہا جب دل ہی حاضِر نہیں تو زَبان ہلائے جانے سے کیا فائدہ!'' اور وہ ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے خاموش ہو جاتے ہیں۔ یہ نادان سمجھتے ہیں کہ ہم نے عَقلمندی کا کام کیا، حالانکہ انہوں نے شیطان کو اپنا ہمدرد سمجھ کر دھوکا کھالیا ہے۔ **تیسرے** وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اگرچِہ ہم دل کو حاضر نہیں کر سکے مگر پھر بھی زَبان کو ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں مصروف رکھنا خاموش رَہنے سے بہتر ہے، اگرچِہ دل لگا کر ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرنا اِس طرح کے ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کہیں بہتر ہے۔

(کیمیائے سعادت ج۲ ص ۷۷۱ انتشارات گنجینہ تہران)

توبہ کی فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دل نہ لگے تب بھی عمل کو جاری رکھنا ہی ہمارے لئے بہتر ہے۔ بہر حال **نیک بننے کا نسخہ** حاضِر کیا ہے، اِس کے مطابِق عمل کرتے جایئے۔ کبھی نہ کبھی تو ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ منزِل پا ہی لیں گے۔ ایک مَدَنی انعام میں روزانہ دو رَکعت نمازِ توبہ ادا کر کے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ توبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرنے اور نیک بننے کا بہترین مَدَنی نسخہ ہے۔ جب بھی گناہ سَرزَد ہو جائے اُسی وقت توبہ کر لینی چاہیے۔ توبہ کی ایک فضیلت سنئے اور جُھومئے! رسولِ اکرم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم

Marfat.com

صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کا فرمان معظّم ہے:۔

اَلتَّـآئِـبُ مِنَ الـذَّنْـبِ کَمَنْ لَاذَنْبَ لَهٗ۔ یعنی، گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں ہے۔

(ابنِ ماجه رقم الحديث ٤٢٥٠ ج٤ص ٤٩١ طبعة دارالمعرفة بيروت)

نیک بننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے ہر دم وابستہ رہیے، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** میں اوّل تا آخر شرکت فرمائیے، ہر اسلامی بھائی کو چاہیے کہ زِندگی میں کم از کم ۱۲ ماہ اور ہر ۱۲ ماہ میں یکمُشت کم از کم ۳۰ دن نیز ہر 30 دن میں کم از کم 3 دن سُنّتوں کی تربیّت کیلئے عاشِقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافلہ** میں ضَرور سفر کرے۔

دس ہزار برس کے روزوں کا ثواب

سرکارِ اعلیٰحضرت امام اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں، روزۂ **جُمُعہ** یعنی جب اس کے ساتھ **پَنجشَنبُہ** (یعنی جُمعرات کا) یا **شَنبُہ** (ہفتہ کا روزہ) بھی شامل ہو، مروی ہوا، **دس ہزار برس کے روزہ کے برابر ہے۔**

(فتاوٰی رضویہ جدید ج ۱۰ ص ۶۵۳)

Marfat.com

دنیا اور اس کی سب چیزوں سے بہتر

رحمتِ عالم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظّم ہے: جنّت میں ایک کوڑے (یعنی چابک) جتنی جگہ دُنیا اور اس کی چیزوں سے بہتر ہے۔ (بخاری ج۲ص ۳۹۲ حدیث ۳۲۵۰) شیخِ مُحقِّق، محقِّق علَی الِاطلاق، خاتمُ المُحدِّثین، حضرتِ علّامہ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی علیہ رحمۃ اللّٰہِ القوی اِس حدیثِ پاک کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: جنّت کی تھوڑی سی جگہ دنیا اور اس کی چیزوں سے بہتر ہے۔ کوڑے یعنی چابک کا ذکر اس عادت کے مطابق ہے کہ سُوار جب کسی جگہ اُترنا چاہتا ہے تو اپنا چابک پھینک دیتا ہے تاکہ اس کی نشانی رہے اور دوسرا کوئی شخص وہاں نہ اُترے۔ (اشعۃ اللمعات ج۴ص ۴۳۳ کوئٹہ)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: کوڑے (یعنی چابک) سے مراد ہے وہاں کی تھوڑی سی جگہ۔ واقعی جنّت کی نعمتیں دائمی ہیں۔ دنیا کی فانی، پھر دنیا کی نعمتیں تکالیف سے مخلوط (یعنی ملی ہوئیں)، (اور) وہاں کی نعمتیں خالص، پھر دنیا کی نعمتیں (جبکہ) ادنیٰ وہ اعلیٰ، اس لیے دنیا کو وہاں کی ادنیٰ جگہ سے کوئی نسبت ہی نہیں۔ (مراۃ المناجیح ج۷ ص ۴۴۷)

Marfat.com

بیان 8

مردے کے صدمے

اس رسالے میں ۔۔۔

قبر پر مٹّی ڈالنے والے کی مغفرت ہوگئی	2
قبر میں ڈرانے والی چیزیں	27
گناھوں کی خوفناک شکلیں	28
اندھا بہرا چوپایہ	30
دو عبرت ناک حِکایات	42

ورق الٹئے ۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مُردے کے صدمے[1]

شاید نَفْس رُکاوٹ ڈالے مگر آپ یہ رسالہ پورا پڑھ کر اپنی آخِرت کا بھلا کیجئے۔

پھوڑے کا آپریشن

آفتابِ شَریعت وطریقت، شہزادۂ اعلیٰحضرت، حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت مولیٰنا حامد رضا خان علیہ رَحْمَۃُ الْحَنّان بَہُت بڑے عالِمِ عُلومِ اسلام، پروانۂ شَمعِ بزمِ شاہِ اَنام صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم، جاں نثارِ صَحابۂ کرام علیہم الرضوان، مُحِبِّ اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ اور عاشقِ دُرود وسلام

مدینہ

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع (سندھ) یکم محرم الحرام ۱۴۲۵ھ بروز اتوار (20,21,22 فروری 2004 صحرائے مدینہ باب المدینہ کراچی) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔

پیشکش:۔ مجلس مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

تھے۔ جب بھی علمی وتدریسی اوقات سے فرصت پاتے ذِکر و دُرُود میں مشغول ہو جاتے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے جسمِ اقدس پر پھوڑا ہو گیا تھا جس کا آپریشن ناگزیر تھا۔ ڈاکٹر نے بے ہوشی کا اِنجکشن لگانا چاہا تو منع فرما دیا، **آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دُرُود و سلام کے وِرد میں مشغول ہو گئے، عالَمِ ہوش وحواس میں دو تین گھنٹے تک آپریشن ہوتا رہا، دُرُود شریف کی بَرَکت سے کسی قسم کی تکلیف کا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اظہار نہ ہونے دیا!** (تذکرۂ مشائخِ قادریہ رضویہ ص ٤٨٥)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

قَبر پر مٹّی ڈالنے والے کی مغفِرت ہو گئی

ایک شخص کو اِنتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ ؟ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ جواب دیا، میرے اَعمال تولے گئے، گناہوں کا وَزن بڑھ گیا، پھر ایک تَھیلی میری نیکیوں

Marfat.com

کے پلڑے میں ڈالی گئی جس سے الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگیا اور میری بَخشِش ہوگئی۔ جب اُس تَھیلی کو کھولا گیا تو اُس میں وہ مِٹّی تھی جو میں نے ایک مسلمان کی تدفین کے وَقت اُس کی قَبر پر ڈالی تھی۔

(مرقاۃُ المَفاتیح ج٤ ص ١٨٩ دارالفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الحبیب ! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

کسی نے سچ کہا ہے،

رَحمتِ حق عزوجل "بہا" نہ می جوید
رَحمتِ حق عزوجل "بہانہ" می جوید

(یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت قیمت نہیں، بہانہ تلاش کرتی ہے۔)

قبر پر مِٹّی ڈالنے کا طریقہ

مسلمان کی قَبر پر مِٹّی ڈالنا مُستَحَب ہے، اُس کا طریقہ بھی سماعت فرما لیجئے، قَبر کے سِرہانے کی طرف سے دونوں[۲] ہاتھ سے مِٹّی اُٹھا اُٹھا کر تین[۳] مرتبہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہوگیا۔

ڈالئے، پہلی بار ڈالتے وقت کہیے مِنھَا خَلَقْنٰکُمْ [1] دوسری بار وَفِیْھَا نُعِیْدُ کُمْ [2] تیسری بار کہیے وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی [3] اب باقی مٹّی پھاؤڑے وغیرہ سے ڈال دی جائے۔

قَبْر کی حاضِری پر گِریہ وزاری

امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُ نا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی کی قَبْر پر تشریف لاتے تو اِس قَدْر روتے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی مبارک تر ہو جاتی۔ عَرض کی گئی، جنّت ودوزخ کا تذکِرہ کرتے وَقت آپ نہیں روتے مگر قَبْر پر بہت روتے ہیں اِس کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا، میں نے نبیِّ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم سے سنا ہے، "قَبْر آخرت کی سب سے پہلی منزِل ہے اگر صاحِبِ قَبْر نے اِس سے نَجات پائی تو بعد کا مُعاملہ اِس سے آسان ہے اور اگر اس

[1] ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا۔ [2] اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے۔
[3] اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

Marfat.com

سے نَجات نہ پائی تو بعد کامُعاملہ زِیادہ سَخت ہے۔

(سُنَن ابن ماجه ج ٤ ص ٥٠٠ حديث ٤٢٦٧ دار المعرفة بيروت)

خوفِ عُثمانی

اللہ! اللہ! ذُوالنُّورَین، جامعُ القراٰن حضرتِ سیِّدُنا عثمان ابنِ عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خوفِ خدائے رحمٰن عزوجل! ان کا لقب اِس لئے **ذُوالنُّورَین** تھا کہ ان کے نِکاح میں رَحمتِ کونَین، صاحِبِ قابَ قَوسین، نانائے حَسنَین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہما کی یکے بعد دیگرے دو شہزادیاں تھیں، انہیں دُنیا ہی میں **قَطْعی جنّتی** ہونے کی بِشارت مل چکی تھی اور ان سے معصوم فِرِشتے **حیا** کرتے تھے۔ اس کے باوُجود قَبر کی ہولناکیوں اور اندھیریوں کے بارے میں بے انتہا خوفزدہ رہا کرتے تھے، **خوفِ خدا** عَزَّوَجَلَّ کے غَلَبہ کے موقع پر ایک بار ارشاد فرمایا، "**اگر مجھے** جنّت و جہنّم کے درمیان لایا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ ان دونوں میں سے کس میں جاؤں

Marfat.com

ا تو میں وَہیں **راکھ** ہو جانا پسند کروں۔" (حِلیۃُ الاولیاء ج ۱ ص ۹۹ دار الکتب العلمیہ)

کاش میری ماں ہی مجھے نہ جنتی

افسوس! صد کروڑ افسوس! ہمارے دلوں پر گناھوں کی تہیں جم چکی یں، حالانکہ یقینی طور پر معلوم ہے کہ موت آکر رہے گی، عین ممکن ہے آج ہی آ جائے اور ہم قبر میں اُتار دیئے جائیں، یہ بھی جانتے ہیں کہ رات کو بجلی فیل ہو جائے تو دل گھبراتا اور اندھیرا کاٹ کھاتا ہے اس کے باوجود قبر کے ہولناک ندھیرے کا کوئی اِحساس نہیں۔ امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا **عمر فاروقِ اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ قطعی جنّتی ہونے کے باوجود **خوفِ خداوندی** عزّوجلّ سے لرزاں و ترساں رہا کرتے تھے۔ ایک بار غلبۂ خوف کے وقت آپ نے تنکا ہاتھ میں لیکر فرمایا، کاش! میں یہ تنکا ہوتا، کبھی کہا، کاش! مجھے پیدا ہی نہ کیا جاتا، کبھی کہتے، **کاش! میری ماں ہی مجھے نہ جنتی۔** (اِحیاءُ العُلوم ج ٤ ص ١٥٦ دار الفکر بیروت)

Marfat.com

کاش کہ میں دنیا میں پیدا نہ ہوا ہوتا قبر وحشر کا سب غم ختم ہو گیا ہوتا

گُلشنِ مدینہ کا کاش ہوتا میں ذرّہ یا بطورِ تنکا ہی میں وہاں پڑا ہوتا

آہ! سَلبِ ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے

کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو جنا نہ ہوتا

دُنیوی چیزوں کا صدمہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! افسوس! ہم صدموں سے بھرپور موت کی تیاری سے یکسر غافل ہیں۔ دنیا کی ہر وہ چیز جس سے زندگی میں آدمی کو مَحَبَّت ہوتی ہے مرنے کے بعد اُس کی یاد تڑپاتی ہے اور یہ **صدمہ** مُردہ کیلئے ناقابلِ برداشت ہوتا ہے۔ اِس بات کو یوں سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ جب کسی کا پھول جیسا اِکلوتا بچّہ گُم ہو جائے تو وہ کس قَدَر پریشان ہوتا ہے اور اگر ساتھ ہی اُس کا کاروبار وغیرہ بھی تباہ ہو جائے تو اُس کے صدمے کا کیا عالَم ہوگا! نیز اگر وہ افسر بھی ہو اور مصیبت بالائے مصیبت اُس کا وہ عہدہ بھی جاتا رہے تو

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اُس پر جو کچھ صدمے کے پہاڑ ٹوٹیں گے اس کو وُہی سمجھے گا۔ اب چُونکہ آدمی کے مرجانے کے باوُجود اُس کی **عَقْل** سلامت رَہتی ہے، لِھٰذا اُس کو والِدَین، بیوی بچّوں، بھائی بہنوں، اور دوستوں کا فِراق نیز گاڑی، لباس، مکان، دکان، فیکٹری، عمدہ پلنگ، فرنیچر، کھیل کود کا سامان، کھانے پینے کی چیزوں کا ذخیرہ، خون پسینے کی کمائی، عُہدہ وغیرہ **ہر ہر چیز کی جُدائی کا صدمہ ہوتا ہے**۔ اور جو جتنا زِیادہ راحتوں میں زندگی گزارتا ہے مرنے کے بعد اُن آسائشوں کے چھوٹنے کا صدمہ بھی اُتنا ہی زِیادہ ہوگا۔ جس کے پاس مال و دولت کم ہو اُس کو اُس کے چُھوٹنے کا غم بھی کم اور جس کے پاس زِیادہ ہو اُس کو چھوٹنے کا غم بھی زِیادہ۔ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی فرماتے ہیں، ''یہ انکشاف جان نکلتے ہی تدفین سے پہلے ہو جاتا ہے اور وہ فانی دُنیا کی جن جن نعمتوں پر مُطمَئن تھا اُن کی جُدائی کی آگ اُس کے اندر شُعلہ زَن ہوتی ہے۔''

(اِحیاءُ الْعُلُوم ج ٤ ص ٤٢٠ دارالفکر بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

مومن کی قبر سبزہ زار

جس مسلمان نے صِرْف حسبِ ضَرورت دنیا کی چیزوں پر اِکتِفا کیا وہ ہلکا پُھلکا ہوتا ہے، موت اُس کے لئے وِصالِ محبوب کا پیام لاتی ہے، جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے ہوتے ہیں، جنھوں نے دنیا کے مال واَسباب سے دل نہیں لگایا ہوتا انہیں مال چُھوٹنے کا صدمہ بھی نہیں ہوتا۔ اور قَبْر میں اُن کے خوب مزے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ نوربار ہے، ''مومِن اپنی قَبْر میں ستّر ہاتھ کے **سبزہ زار** میں پھرتا رہتا ہے اور اُس کی قَبْر چودھویں کے چاند کی طرح ہوتی ہے۔''

(مسند ابی یعلیٰ ج ٥ ص ٨٠٥ حدیث ٦٦١٣ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

قابلِ رَشک کون؟

حضرت سیِّدُنا مَسرُوق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، مجھے کسی پر اِس قَدَر رشک نہیں آتا جس قَدَر قَبْر میں جانے والے اُس مومِن پر رشک آتا ہے جو دنیا

Marfat.com

کی مشقّت سے راحت پا گیا اور عذاب سے محفوظ رہا۔

(اِحیاءُ الْعُلُوم ج ٤ ص ٤٢١ دارالفکر بیروت)

کیا حال ہو گا!

حضرت سیِّدُنا عطاء بن یَسار رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں، **نبیِّ اکرم**، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے **امیرُ المؤمنین** حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ سے فرمایا، **اے عمر!** جب آپ کا انتقال ہو گا تو کیا حال ہو گا! آپ کی قوم آپ کو لے جائے گی اور آپ کے لئے تین گز لمبی اور ڈیڑھ گز چوڑی قبر تیار کریں گے، پھر واپس آ کر آپ کو غسل دیں گے اور کفن پہنائیں گے اور خوشبو لگا کر آپ کو اُٹھائیں گے حتّٰی کہ آپ کو قبر میں رکھ دیں گے پھر آپ (کی قبر) پر مٹّی برابر کر دیں گے اور آپ کو دفن کر دیں گے اور جب وہ واپس لوٹیں گے تو آپ کے پاس امتحان لینے والے دو فرشتے **منکر و نکیر** آئیں گے، ان کی آواز بجلی کی کڑک جیسی اور ان کی آنکھیں اُچکنے والی بجلی کی طرح ہوں گی وہ اپنے

Marfat.com

بالوں کو گھسیٹتے ہوئے آئیں گے اور اپنے دانتوں سے قَبر کو کھود کر آپکو جھنجھوڑ دیں گے۔ اے عُمر! اُس وقت کیا کیفیَّت ہوگی؟ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کی، کیا اُس وقت میری عَقْل آج کیطرح میرے ساتھ ہوگی؟ فرمایا، ''ہاں۔'' عرض کی، پھر ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں ان کو کافی ہوں گا۔

(اتحاف السادة المتقين ج ١٤ ص ٢٦٢ دار الكتب العلمية بيروت)

میِّت کی عَقْل سلامت رہتی ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُجَّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃُ الوالی یہ حدیثِ پاک نَقْل کرنے کے بعد فرماتے ہیں، موت کی وجہ سے عَقْل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی صِرْف بدن اور اَعضاء میں تبدیلی آتی ہے۔ لٰہذا مُردہ اُسی طرح عَقْلمند، سمجھدار اور تکالیف ولذّات کو جاننے والا ہوتا ہے، عقْل باطِنی شے ہے اور نظر نہیں آتی۔ انسان کا جسم اگرچہ گل سڑ کر بکھر جائے پھر بھی عقْل سلامت رہتی ہے۔

(اِحیَاءُ العُلُوم ج٤ ص٤٢٧ دارالفکر بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے : (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

تشویش۔۔۔تشویش۔۔۔تشویش

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! تشویش، تشویش اور سخت تشویش خوف، خوف اور سخت ترین خوف کا مُعامَلہ ہے، جانور کی تو مرتے ہی قوّتِ مَحسوسہ خَتم ہو جاتی ہے مگر انسان کی عقل اور محسوس کرنے کی طاقت جُوں کی تُوں باقی رَہتی بلکہ دیکھنے اور سُننے کی قوّت کئی گُنا بڑھ جاتی ہے۔ ہائے! ہائے! اگر ہماری بداعمالیوں کے سبب اللہ تبارَکَ وَتَعالٰی ہم سے ناراض ہو گیا تو ہمارا کیا بنے گا! **ذرا سوچو تو سہی! اگر ہمیں خوبصورت اور آسائشوں سے بھر پور کوٹھی میں تنہا قید کر دیا جائے تب بھی گھبرا جائیں!** اور ہم میں سے شاید قبرِستان میں تو کوئی بھی اکیلا ایک رات گزارنے کی جِسارت نہ کر سکے! آہ! اُس وقت کیا ہوگا جب مَنوں مِٹّی تلے ہمیں اکیلا چھوڑ کر ہمارے اَحباب پلٹ جائیں گے، جسم اگرچہ ساکِن ہوگا، مگر عُقْل سلامت ہوگی، لوگوں

Marfat.com

کو جاتا دیکھ رہے ہوں گے، ان کے قدموں کی چاپ سن رہے ہوں گے، منوں مِٹّی تلے دبے پڑے ہوں گے، آہ! آہ! آہ! بے نمازیوں، ماہِ رَمَضان کے روزے بِلا عذرِ شرعی نہ رکھنے والوں، زکوٰۃ دینے سے کترانے والوں، فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں، گانے باجے سننے والوں، ماں باپ کو ستانے والوں، مسلمانوں کی بلا اجازتِ شَرعی دل آزاریاں کرنے والوں، چوریاں ڈکیتیاں کرنے والوں، لوگوں کو دھمکی آمیز چِٹّھیاں بھیج کر رقموں کا مطالبہ کرنے والوں، جیب کتروں، لوگوں کی زمینیں دبا لینے والوں، بے بس ہاریوں کا خون چوسنے والوں، اِقتِدار کے نشے میں بدمست ہو کر ظلم و ستم کی آندھیاں چلانے والوں، اپنی صحّت و دولت کے نشے میں بدمست ہو کر گناہوں کا بازار گرم کرنے والوں کو ہوسکتا ہے اِس ظاہری زندگی میں کوئی قبر میں بند نہ کر سکے تاہم عنقریب یعنی چند سال، چند ماہ، چند دن بلکہ عین ممکن ہے چند گھنٹوں کے بعد موت آ سنبھالے اور

Marfat.com

ان کو قبر میں اکیلا بند کر دیا جائے! حضرتِ سیِّدُ نا بکر عابد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی ماں سے کہتے ہیں، ''پیاری ماں! کیا ہی اچھا ہوتا کہ آپ میرے حق میں بانجھ (یعنی بے اولاد) ہوتیں۔ آہ! اب تو میں پیدا ہو ہی گیا ہوں تو سن لیجئے کہ آپ کے بیٹے کو طویل عرصہ قبر میں بند رہنا پڑے گا اور پھر وہاں سے نکلنے کے بعد میدانِ مَحشر کی طرف کُوچ کرنا ہوگا۔ (اِحیاءُ الْعُلُوم ج٤ ص٤١٣ دارالفکر بیروت)

گناہ سے بچنے کا ایک نسخہ

ہائے! ہائے! مرنے کے بعد کیسی بے کسی ہوگی! کس قدر بے بَسی ہو گی! میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر آپ اپنی اِصلاح چاہتے ہیں تو گناہ کرنے کو جب جی چاہے اُس وقت یہ نسخہ استعمال کیجئے یعنی یہ سوچنے کی عادت ڈالئے کہ **یقینی موت جو کہ آج بھی آسکتی ہے اور مرنے کے بعد مجھے گُھپ اندھیری اور مختصر سی قبر میں اُتار کر بند کر دیا جائے گا، میں اگرچہ**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

بظاہر ہل بھی نہیں سکوں گا مگر سب کچھ سمجھ میں آرہا ہوگا! ہائے! اُس وقت مجھ پر کیا گزر رہی ہوگی! میرے بچّوں اور جگری دوستوں کو یہ معلوم ہونے کے باوُجود کہ مجھے سب کچھ نظر آرہا ہے پھر بھی اکیلا چھوڑ کر سارے ہی مجھے پیٹھ دیکر چل پڑیں گے، ہائے! ہائے! میری نافرمانیاں! اگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوگیا تو میرا کیا بنے گا! حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین السُّیُوطِی الشّافِعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شَرحُ الصُّدور میں نَقل کرتے ہیں،

قَبْر کی ڈانٹ

حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عُبَید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جب مُردے کے ساتھ آنے والے لَوٹ کر چلتے ہیں تو مُردہ بیٹھ کر ان کے قدموں کی آواز سنتا ہے اور قبر سے پہلے کوئی اُس کے ساتھ ہم کلام نہیں ہوتا، **قبر کہتی ہے،** کہ اے آدمی! کیا تُو نے میرے حالات نہ سُنے تھے؟ کیا میری تنگی، بدبو، ہولنا کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اور کیڑوں سے تجھے نہیں ڈرایا گیا تھا؟ اگر ایسا تھا تو پھر تُو نے کیا تیاری کی؟

(شرحُ الصُّدُور ص ۱۱۸۔۱۱۹ دارالمعرفۃ)

بھاگ نہیں سکتے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سوچئے تو سہی اُس وقت جبکہ قبر میں تنہا رہ گئے ہوں گے، گھبراہٹ طاری ہوگی، نہ کہیں جا سکتے ہوں گے نہ کسی کو بُلا سکتے ہوں گے اور بھاگ نکلنے کی بھی کوئی صورت نہ ہوگی۔ اُس وقت قبر کی کلیجہ پھاڑ پکار سُن کر کیا گزرے گی! قبر میں نمازوں اور سنّتوں پر عمل کرنے والوں کیلئے راحتیں اور بے نمازیوں، اور غیر شَرعی فیشن کرنے والوں کیلئے آفتیں ہی آفتیں ہوں گی، چنانچہ حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین السُّیُوطِی الشّافِعی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں،

فرماں بردار پر رَحمت

حضرتِ سیِّدُنا عُبَید بن عُمَیر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، قبر مُردے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

سے کہتی ہے کہ اگر تُو اپنی زندگی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانبردار تھا تو آج میں تجھ پر رَحمت کروں گی اور اگر نافرمان تھا تو میں تیرے لئے عذاب ہوں ، میں وہ گھر ہوں کہ جو مجھ میں نیک اوراطاعت گزار ہوکر داخِل ہوا وہ مجھ سے خوش ہوکر نکلے گا اور جو نافرمان وگنہگار تھا، وہ مجھ سے تباہ حال ہوکر نکلے گا۔

(شَرحُ الصُّدُور ص ۱۱۸۔۱۱۹ دارالمعرفۃ بیروت)

سب سے ھولناک منظر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! قبر کا اندرونی مُعامَلہ انتہائی تشویش ناک ہے کوئی نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہوگا؟ اللّٰہ کے محبوب ، دانائے غُیُوب ، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، **قبر کا منظر سب مناظِر سے زِیادہ ہولناک ہے۔** (سُنَنِ ترمذی ج ٤ ص ١٣٨ حدیث ٢٣١٥ دارالفکر بیروت)

Marfat.com

آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی اشکباری

ہمارے بخشے بخشائے آقا، ہمیں بخشوانے والے میٹھے میٹھے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کا عالم مُلاحظہ ہو۔ چُنانچہ حضرت سیِّدُنا بَراء بن عازِب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ہم سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے ہمراہ ایک **جنازہ** میں شریک تھے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم **قبر** کے کنارے پر بیٹھے اور **اتنا روئے کہ مٹّی بھیگ گئی**۔ پھر فرمایا، ''اے بھائیو! اِس کے لئے تیّاری کرو۔'' (سنن ابن ماجه ج ٤ ص ٤٦٦ حديث ٤١٩٥ دار المعرفة بيروت)

قَبر کا پیٹ

حضرت سیِّدُنا حسن بن صالح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب قبرِستان سے گزرتے تو فرماتے، اے قبرو! تمہارا ظاہر تو بہُت اچّھا ہے لیکن مصیبت تمہارے پیٹ میں ہے۔ (اِحیاءُ العُلُوم ج ٤ ص ٤١٣ دارالفکر بیروت)

ھائے موت!

حضرت سیِّدُنا عَطاء سُلَمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب

Marfat.com

رات ہوتی تو قبرِستان کی طرف نکل جاتے اور فرماتے، اے اہلِ قُبور! تم مر گئے **ہائے موت!** تم نے اپنے عمل دیکھے ہائے رے عمل! پھر فرماتے، ہائے! ہائے! کل عَطا بھی قبرِستان میں ہوگا، ہائے! کل عطا بھی قبرِستان میں ہوگا۔ اِسی طرح روتے دھوتے ساری رات گزار دیتے۔ (اِحْیاءُ الْعُلُوم ج ٤ ص ٤١٣ دارالفکر بیروت)

دَفنانے والوں کو مُردہ دیکھتا ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! گناھوں بھری زندَگی گزار کر مرنے والے کیلئے کس قَدَر دردناک معامَلہ ہوگا اور جب قَبْر میں وہ سب کچھ دیکھ، سُن اور سمجھ رہا ہوگا اُس وقت اُس پر کیا گزر رہی ہوگی! اللہ کے **محبوب ،دانائے غُیُوب ، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب** عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، "**مُردہ** کو اِس بات کی پہچان ہوتی ہے کہ اُسے کون غسل دے رہا ہے اور کون اس کو اُٹھاتا ہے نیز اسے قبر میں کون کون اُتارتا ہے۔" (مُسْنَد اِمام اَحْمَد حدیث ١٠٩٩٧ ج ٤ ص ٨ دارالفکر بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

بے کسی کا دن

آہ! آہ! جب قَبر میں اُتارا جارہا ہوگا اُس وَقت کیا بیت رہی ہوگی! حضرتِ سیِّدُنا ابوذر غِفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، کیا میں تمہیں اپنی **بے کسی کا دن** نہ بتاؤں؟ یہ وہ دن ہے جب مجھے قَبر میں تنہا اُتار دیا جائے گا۔

(اِحیاءُ العُلُوم ج ٤ ص ٤١٣ دارالفکر بیروت)

گو پیشِ نظر قبر کا پُر ہَول گڑھا ہے
افسوس مگر پھر بھی یہ غفلت نہیں جاتی

پڑوسی مُردوں کی پکار

منقول ہے، جب مُردے کو قَبر میں رکھا جاتا ہے اور اُسے عذاب ہوتا ہے تو **پڑوسی مُردے** اسکو پکار کر کہتے ہیں، اے دنیا سے آنے والے! کیا تُو نے ہماری موت سے نصیحت حاصِل نہ کی؟ کیا تُو نے نہ دیکھا کہ ہمارے اعمال کیسے ختم ہوئے؟ اور تجھے تو عمل کرنے کی مُہلت ملی تھی، لیکن تُو نے وقت ضائع کر دیا قَبر کا گوشہ گوشہ اسکو پکار کر کہتا ہے، اے زمین پر اِترا کر چلنے والے! تُو نے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرود پاک پڑھا اُس کے دوسوسال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

مرنے والوں سے عبرت کیوں حاصل نہ کی؟ کیا تو نے نہیں دیکھا تھا کہ تیرے مُردہ رشتہ داروں کو لوگ اُٹھا اُٹھا کر کس طرح قبروں تک لے گئے۔

(شَرْحُ الصُّدُوْر ص ۱۲۰ دارالمعرفۃ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی یہ حقیقت ہے کہ ہم سے پہلے مرنے والے ہمارے لئے **خاموش مُبلِّغ** کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ جو کچھ زبانِ حال سے کہہ رہے ہوتے ہیں اُس کو کسی نے اِس طرح نظم کیا ہے ؎

جنازہ آگے آگے کہہ رہا ہے اے جہاں والو
مرے پیچھے چلے آؤ تمہارا رہنما میں ہوں

میرے اَہل و عِیال کہاں ہیں؟

حضرت سیِّدُنا عطا بن یَسار رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، جب مُردے کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو سب سے پہلے اُس کا (اچھا یا بُرا) عمل آکر اس کی بائیں ران کو حَرَکت دیکر کہتا ہے کہ میں تیرا عمل ہوں۔ مُردہ پوچھتا ہے، **میرے**

Marfat.com

اہل و عِیال کہاں ہیں؟ اور میری دُنیوی نعمتیں کہاں ہیں؟ تو عمل کہتا ہے کہ یہ سب تیری پیٹھ پیچھے رہ گئے اور سوائے میرے تیری قبر میں کوئی نہ آیا۔

(شَرْحُ الصُّدُوْر ص ۱۱۶ دارالمعرفة)۔

ساتھ جگری یار بھی نہ آئیگا تُو اکیلا قبر میں رہ جائیگا
مال، دنیا کا یہیں رہ جائیگا ہر عمل اچھا بُرا ساتھ آئیگا

مالِ دنیا دو جہاں میں ہے وبال
عزوجل
کام آئیگا نہ پیشِ ذُوالجلال

جنّت کا باغ

اللّٰہ کے محبوب ، دانائے غُیُوب ، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، قبر یا تو جہنّم کا گڑھا ہے یا جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ۔ (اَلتَّرْغِیب وَالتَّرْهِیب ج ٤ ص ١١٨ دارالفکر بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

حضرت سیِّدُنا سُفیان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں، جو شخص قبر کا ذِکْر زیادہ کرے وہ اسے جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ پاتا ہے اور جو اس کی یاد سے غافل ہوتا ہے، وہ اسے جہنّم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا پاتا ہے۔

(اِحْیاءُ الْعُلُوم ج ٤ ص ٤١٣ دارالفکر بیروت)

بے شمار لوگ مغموم ہیں

حضرت سیِّدُنا ثابِت بُنانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں، میں قبرِستان میں داخِل ہوا جب وہاں سے نکلنے لگا تو بُلند آواز سے کسی نے کہا، اے **ثابِت**! ان قبر والوں کی خاموشی سے دھوکہ نہ کھانا ان میں **بے شمار لوگ مغموم ہیں**۔

(اِحْیاءُ الْعُلُوم ج ٤ ص ٤١٣ دارالفکر بیروت)

عارضی قبر

حضرت سیِّدُنا ربیع بن خُثَیم علیہ رحمۃ الکریم نے اپنے گھر میں ایک قَبْر کھود رکھی تھی۔ جب کبھی اپنے دل میں کچھ سختی پاتے تو اُس کے اندر لیٹ جاتے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

اور جتنی دیر اللہ تعالٰی چاہتا اُس میں ٹھہرے رہتے۔ پھر پارہ ۱۸ اسورۃُ الْمؤمِنون کی آیت ۹۹ اور ۱۰۰ کا یہ حصّہ بار بار تلاوت کرتے:

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ

ترجَمۂ کنز الایمان: اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ مجھے واپس پھیر دے شاید اب میں بھلائی کماؤں اُس میں جو چھوڑ آیا ہوں۔

پھر اپنے نَفْس کی طرف مُتَوَجِّہ ہو کر فرماتے، اے رَبِیع! اب تجھے واپس لوٹا دیا گیا ہے۔ (ایضاً)

اَہلِ قُبُور کی صُحبت

حضرت سیِّدُنا ابو دَرْداء رضی اللہ تعالٰی عنہ قَبْروں کے پاس بیٹھے تھے، اس سلسلہ میں ان سے پوچھا گیا تو فرمایا، میں ایسے لوگوں کے پاس بیٹھا ہوں جو آخِرت کی یاد دلاتے ہیں اور جب اُٹھتا ہوں تو میری غیبت نہیں کرتے۔ (ایضاً)

Marfat.com

میں بھی اِنہیں میں سے ہوں

حضرتِ سیِّدُنا جعفر بن محمد علیہ رحمۃُ الصّمد رات قبرِستان تشریف لے جاتے اور فرماتے، اے اَہلِ قُبور! کیا بات ہے کہ میں پکارتا ہوں لیکن تم جواب نہیں دیتے؟ پھر فرماتے، اللہ عزوجل کی قسم! ان کو جواب دینے میں کوئی رُکاوٹ ہے، آہ! گویا میں بھی انہیں میں سے ہوں۔ پھر طلوعِ فَجر تک نوافِل پڑھتے رہتے۔ (ایضاً)

کیڑے رِینگ رہے ہیں

امیرُ المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر بن عبدُالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بار اپنے کسی رفیق سے فرمایا، "بھائی! موت کی یاد نے میری نیند اُڑا دی، میں رات بھر جاگتا رہا اور قبر والے کے بارے میں سوچتا رہا، اے بھائی! اگر تم تین دن بعد مُردے کو اس کی قبر میں دیکھو تو ایک طویل عرصہ تک زندگی میں اس کے ساتھ رہے ہونے کے باوُجود تمہیں اُس سے وَحشت ہونے لگے اور اگر تم اس کا گھر یعنی اُس کی قبر کا اندرونی حصّہ دیکھو جس میں کیڑے رِینگ رہے اور بدن کو کھا

Marfat.com

رہے ہیں، پیپ جاری، سخت بدبو آرہی ہے اور کفن بھی بوسیدہ ہو چکا ہے۔ **ہائے ہائے!** غور تو کرو! یہی **مُردہ** جس وقت زندہ تھا تو خوبصورت تھا، خوشبو بھی اچھی استعمال کیا کرتا تھا، لباس بھی عمدہ پہنا کرتا تھا۔۔۔۔ راوی کہتے ہیں، اتنا کہنے کے بعد آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ پر رِقّت طاری ہوگئی، ایک چیخ ماری اور بیہوش ہو گئے۔ (اَیضاً)

نَرْم نَرْم بِستر اور قَبْر

حضرت سیِّدُنا احمد بن حَرب رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں، **زمین** کو اس شخص پر **تَعَجُّب** ہوتا ہے جو اپنی خواب گاہ کو دُرُست کرتا اور سونے کے لیے نَرْم نَرْم بِستر بچھاتا ہے۔ زمین اُس سے کہتی ہے، **اے ابنِ آدم!** تُو میرے اندر طویل عرصہ تک اپنے گلنے سڑنے کو کیوں یاد نہیں کرتا؟ یاد رکھ! میرے اور تیرے درمیان کوئی چیز حائل نہیں ہوگی! (یعنی تجھے زمین پر بغیر گدیلے ہی کے رکھ دیا جائے گا!) (اَیضاً)

بَیل کی طرح چیختے

حضرتِ سیِّدُنا یزید رقاشی رضی اللہ تعالٰی عنہ موت کو کثرت سے یاد رکھنے

Marfat.com

والوں میں سے تھے۔ جب قبروں کو دیکھتے تو قبر کے اندھیرے اور تنہائی کی وَحشت وغیرہ کے خوف سے اِس قدر بے قرار ہو جاتے کہ **آپ کے مُنہ سے بیل کی طرح چیخوں کی آواز نکلتی۔** (اَیضاً ص ۴۱۳)

قَبْر میں ڈرانے والی چیزیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی قبر کا مُعامَلہ بے خوف ہونے والا نہیں، آج ہم پر **چھپکلی** چڑھ جائے، بلکہ **گنکھجورا** قریب ہی سے گزر جائے تو بدن پر کپکپی طاری ہو جائے اور منہ سے چیخ نکل جائے، **تو اندھیری قبر میں کیا ہوگا! کہ عقل بالکل سلامت ہوگی بلکہ یوں سمجھنا چاہئے گویا زندہ ہی کسی نے قبر میں گاڑ ڈالا ہے اب نہ جان نکلتی ہے نہ ہی بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔** ہائے! ہائے! گناہوں کی وجہ سے اگر خُدا و مصطفےٰ عزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم ناراض ہو گئے تو قبر کے تنگ گڑھے میں آکر کون بچائے گا، کون تسلّی دیگا۔ آہ! آہ! آہ! اے بلّی کی میاؤں سن کر گھبرا جانے والو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سنو! حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین السُّیُوطِی الشّافِعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نَقل کرتے ہیں، ''جب بندہ قبر میں داخِل ہوتا ہے تو اُس کو ڈرانے کے لئے وہ تمام چیزیں آجاتی ہیں جن سے وہ دُنیا میں ڈرتا تھا اور اللہ عزّوجلّ سے نہ ڈرتا تھا۔'' (شرحُ الصُّدور ص ۱۱۶ دارالمعرفۃ بیروت)

کر لے توبہ ربّ عزّوجلّ کی رَحْمت ہے بڑی　قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

گناہوں کی خوفناک شکلیں

حُجّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی فرماتے ہیں، ''اگر تم نُورِ بصیرت سے اپنے باطن کو دیکھو تو وہ طرح طرح کے دَرِندوں کے گھیرے میں ہے، مَثَلاً غصّہ، شہوت، کینہ، حسد، تکبُّر، خود پسندی، اور ریا کاری وغیرہ۔ اگر تم گناہوں کے نظر نہ آنے والے ان دَرِندوں سے لمحہ بھر کیلئے بھی غافِل ہو کر گناہ کرتے ہو تو یہ دَرِندے تمہیں کاٹتے اور نوچتے ہیں۔ اگرچہ فی الحال تمہیں اِس کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور وہ تمہیں نظر بھی نہیں آرہے مگر مرنے

Marfat.com

کے بعد قبر میں پَردہ اُٹھ جائیگا اور تم ان دَرِندوں کو دیکھ لو گے۔ ہاں ہاں تم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے کہ گناہوں نے **بچھوؤں** اور **سانپوں** وغیرہ کی شَکلوں میں قبر میں تمہیں گھیر رکھا ہے۔ یقین مانو یہ بُری خصلتیں درحقیقت خوفناک دَرِندے ہی ہیں جو اِس وَقت بھی تمھارے پاس موجود ہیں لیکن ان کی **بھیانک شَکلیں** تمہیں قبر میں نظر آئیں گی۔ ان دَرِندوں کو اپنی موت سے پہلے ہی مارڈالو یعنی گناہ چھوڑ دو، اگر نہیں چھوڑتے تو اچھی طرح جان لو کہ وہ گناہوں کے دَرِندے اس وقت بھی تمہارے دل کو کاٹ اور نوچ رہے ہیں۔ اگرچِہ تمہیں فی الحال تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ (مُلَخَّصاً اِحیاءُ العُلُوم ج ٤ ص ١٦١ دارالفکر بیروت)

اگر ایمان برباد ہو گیا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سخت غفلت کا دَور، صِرف دُنیوی عُلُوم وفُنون ہی سیکھنے پر زور اور خوب دولت کماؤ کا ہر طرف شور ہے۔

Marfat.com

علمِ دین حاصل کرنے، نمازیں پڑھنے اور سنّتوں پر عمل کرنے کیلئے مسلمان تیار نہیں، چہرہ، لباس، بلکہ تہذیب وتمدُّن سب میں کُفّار کی نقالی کا ذِہن ہے۔ خدا عَزّوَجَلّ کی قسم! ہر وقت فُضول بک بک اور گناہوں کی کثرت انتہائی تباہ کُن ہے، زِیادہ بولتے چلے جانے سے بَسا اوقات زَبان سے **کُفرِیات** بھی نکل جاتے ہیں مگر بولنے والے کو اِس کا شُعُور نہیں ہوتا، **ایمان کی حفاظت** کا ذِہن بھی اب کم ہی لوگوں کا رہ گیا ہے۔ **اللہ** عَزّوَجَلّ نہ کرے نافرمانیوں کے باعِث اگر ایمان برباد ہو گیا اور کُفر پر خاتِمہ ہوا تو واللہ باللہ تاللہ سخت بربادی ہوگی۔ جو کُفر پر مرے گا اُس کے عذابِ قبر کی ایک جھلک ملاحظہ فرمایئے۔ چُنانچِہ حُجَّۃُ الاسلام حضرتِ امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نَقل کرتے ہیں:۔

اندھا بہرا چوپایہ

حضرتِ محمد بن مُنکَدِر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، مجھے یہ خبر پہنچی ہے

Marfat.com

کہ قبر میں کافِر پر **اندھا اور بہرہ چوپایہ** مُسلَّط کیا جاتا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں اُونٹ کے کوہان جیسے سر والا لوہے کا ایک **ہتھوڑا** ہوتا ہے۔ وہ اس خوفناک ہتھوڑے سے کافِر کو قِیامت تک مارتا اور کُوٹتا رہے گا۔ (اَیضاً ص ٤٦٧)

کاش ! وہ شخص میں ہوتا

ہر مسلمان کو ایمان کی حِفاظت کی فِکر کرنی چاہئے اِس کیلئے **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافِلوں** میں سَفَر کو اپنا معمول بنایئے تاکہ عاشِقانِ رسول کی اچّھی صُحبت مُیَسَّر آئے، عِلْم حاصِل ہو، زَبان کی اِحتیاط کا جذبہ ملے اور ایمان کی قدْر ومنزِلت دل میں بڑھے اور دُنیوی مقاصِد جیسے کہ روزی اور نوکری کے بارے میں دعاؤں کے ساتھ ساتھ خاتِمہ بِالخَیر اور مغفِرت کی دُعائیں کرنے اور کروانے کا بھی ذِہن بنے۔ ہمارے اَسلاف کو بُرے خاتِمے کا بے حد خوف ہوا کرتا ہے چُنانچِہ **حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا، ایک شخْص جہنَّم سے ایک ہزار سال

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

بعد نکالا جائے گا۔ (پھر فرمایا) "**کاش! وہ شخص میں ہوتا۔**" آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے یہ بات جہنَّم میں ہمیشہ رہنے اور بُرے خاتمے کے خوف سے فرمائی۔ (اَیضاً ص ۱۶۰)

سہمے سہمے رہنے والے بُزُرگ

ایک رِوایت میں ہے کہ حضرتِ سیِّدُ نا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چالیس سال تک نہیں ہنسے۔ راوی کہتے ہیں، میں جب ان کو بیٹھا ہوا دیکھتا تو یوں معلوم ہوتا گویا ایک **قیدی** ہیں جسے گردن اُڑانے کے لیے لایا گیا ہو! اور جب گفتگو فرماتے تو انداز یہ ہوتا گویا **آخِرت** کو آنکھوں سے دیکھ دیکھ کر بتا رہے ہیں اور جب وہ خاموش ہوتے تو ایسا محسوس ہوتا گویا ان کی آنکھوں میں **آگ** بھڑک رہی ہے! اِس قَدَر غمگین و خوفزدہ رَہنے کا جب سبب پوچھا گیا تو فرمایا، مجھے اِس بات کا خوف ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے میرے بعض ناپسندیدہ اعمال کو دیکھ کر مجھ پر غَضب کیا اور فرما دیا کہ جاؤ میں تمہیں نہیں بخشتا تو میرا کیا بنے گا؟ (اَیضاً)

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

آہ کثرتِ عصیاں، ہائے! خوفِ دوزخ کا

کاش! اِس جہاں کا میں نہ بَشَر بنا ہوتا

ربّ عزوجل راضی ہو گیا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً خوفِ خدا عزوجل رکھنے والوں کا دَرَجہ بہُت اونچا ہوتا ہے چُنانچہ جس رات حضرتِ سیِّدُنا **حسن بصری** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی وفات ہوئی، اُس رات دیکھا گیا کہ گویا آسمان کے دروازے کُھلے ہیں اور ایک مُنادی اِعلان کر رہا ہے، سُنو! **حسن بصری** بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں اِس حال میں حاضِر ہوئے ہیں کہ وہ عَزَّوَجَلَّ ان سے راضی ہے۔ (اَیضاً ص ۴۳۲)

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومنِ صالح ملا

فرش سے ماتم اُٹھا وہ طیّب وطاہر گیا (حدائقِ بخشش شریف)

خوش فہمی میں مت رہئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو اس خوش فہمی میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ہوتے ہیں کہ میرا **عقیدہ** بہُت مضبوط ہے، میں خواہ کُفّار اور بدمذھبوں سے دوستی رکھوں، چاہے بدعقیدہ لوگوں کا بیان سُنوں، ان کی کتابیں اور اَخبار میں ان کے مَضامین پڑھوں خواہ ان کی صُحبت میں رہوں، میرا ایمان کہیں نہیں جاتا! **خدا** عزوجل **کی قسم!** ایسے لوگ سخت غَلَطی پر ہیں۔ احادیثِ مبارَکہ میں یہ مَضامین موجود ہیں کہ **جس نے اپنے نَفس پر اعتِماد کیا اُس نے بہُت بڑے کذّاب پر اِعتِماد کیا اور اگر نَفس کوئی بات قسم کھا کر کہے تو سب سے بڑا جُھوٹا یِہی ہے۔** دل کے کانوں سے سنئے! کُفّار اور بدمذہبوں کی نیز میٹھے میٹھے مصطَفٰے اور صَحابہ واَولیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے گستاخوں کی دوستی اور ان کی صُحبت میں رَہنا، اُن کو اُستاد بنانا، ان کا بیان سننا وغیرہ سب حرام اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں اور اگر ان کی نُحُوست سے ایمان برباد ہو گیا تو قبر میں گُوناگُوں عذابات کا سامنا ہوگا مَثَلاً قِیامت تک **ننانوے** (99) **خوفناک اَژدَہے** ڈَسیں گے اور جہنّم میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رَہنا ہوگا۔ کافِر کی صُحبت کے باعِث ایمان

Marfat.com

برباد کر بیٹھنے والا بدنصیب مُرتد بروزِ قیامت حسرت سے خوب واوَیلا مچائیگا۔

چُنانچہ پارہ ۱۹، سورۃُ الفُرقان کی آیت نمبر ۲۸ اور ۲۹ میں ارشاد ہوتا ہے،

یٰوَیْلَتٰى لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: وائے خرابی میری! ہائے!! کسی طرح میں نے فلانے کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک اس نے مجھے بہکا دیا میرے پاس آئی ہوئی نصیحت سے۔

ایمان پر خاتِمہ کا وِرْد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گناہوں کے سبب بھی ایمان برباد ہوسکتا ہے۔ لِھٰذا گناہوں سے بچتے رَہنا چاہئے، ایمان کی حفاظت کی دعاء سے غفلت نہیں کرنی چاہئے، جامِع شرائط پیر سے بَیْعَت کر کے اُس کی مُستقِل دعاؤں کی پناہ میں آجانا چاہئے۔ نیز ایمان کی حفاظت کے اَوراد بھی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کرتے رہنا چاہئے۔ شَجرۂ قادِریّہ رضویّہ عطاریّہ ص ١٦ پر ایک وِرْد لکھا ہے، جو روزانہ صُبح (یعنی آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک کے درمیان کسی بھی وقت) **41** بار یَا حَیُّ یا قَیُّومُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ۔ (اوّل آخر تین ٣ بار دُرود شریف) پڑھ لیا کریگا۔ ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا دل زِندہ رہے گا اور ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

مسلماں ہے عطّار تیرے کرم سے ہو ایمان پر خاتمہ یا الٰہی عزوجل

نیند اُڑادی

حضرت سیِّدُنا طاؤس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب رات کو لیٹتے تو اِس طرح لَوٹ پَوٹ ہوتے جس طرح گرم کڑاہی میں دانے اِدھر اُدھر اُچھلتے ہیں! پھر بِستر کو لپیٹ دیتے اور قبلہ رُخ ہو جاتے (یعنی نوافل پڑھتے) اور فرماتے جہنّم کے ذِکر نے خوفِ خدا عزوجل والوں کی نیند اُڑادی۔ صُبح تک اِسی طرح عبادت میں مشغول

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

رہتے۔ (اِحیاءُ العُلُوم ج٤ ص١٦٠-٣٥ دارالفکر بیروت)

دِیوانہ

حضرتِ سیِّدُنا اُوَیس قَرنی علیہ رحمۃ اللہ الغنی واعِظ کے پاس تشریف لاتے اور اُس کے وَعظ سے روتے، جب جہنّم کا تذکرہ ہوتا تو چیخیں مارتے ہوئے اُٹھ کر چل پڑتے، لوگ پاگل پاگل کہتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پیچھے لگ جاتے۔ (اَیضاً ص ١٦٠)

پُلِ صِراط

حضرت سیِّدُنا مُعاذ بن جَبَل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، مومن کا خوف اُس وَقت تک نہیں ٹھہرتا جب تک وہ جہنّم کے اُوپر بنے ہوئے پُلصِراط کو عُبور نہ کر لے۔ (ایضاً ص ١٦٠-)

خواب میں کرمِ مصطَفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

میرا تحریری بیان بُرے خاتمے کے اَسباب صِرف تین[٣] روپیہ ھدِیّہ میں مکتبۃُ المدینہ سے حاصِل کر کے پڑھئے اگر آپ کا دل زِندہ ہوا تو

Marfat.com

پڑھتے ہوئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رو پڑیں گے۔ایک اسلامی بھائی نے غالِباً ۱۴۱۹ھ کا اپنا واقِعہ تحریر کیا، میں نے رات کے وقت رِسالہ ''بُرے خاتِمے کے اسباب'' پڑھا تو بربادیٔ ایمان کے خوف سے ایک دم گھبرا گیا،آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے،روتے روتے سوگیا،سویا تو کیا،سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی،**بے کسوں کے یاوَر**،مدینے کے تاجور،محبوبِ ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم میرے خواب میں تشریف لائے،میں نے رو رو کرعَرض کی،**یا رسولَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم میرے ایمان کو بچالیجئے! حُضُورِ پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے نُورانی ہاتھوں میں ایک رجسٹر تھا جو مجھ گناہ گار کو عطا کیا اور مُسکرا کر فرمایا،**ایمان بھی ملے گا اور سب کچھ ملے گا۔**
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

سرِ بالیں انہیں رَحمت کی ادا لائی ہے
حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے

صَلُّوا عَلَی الْحبیب ! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

عذابِ قبْر سے نَجات کے لئے

جو ہررات سورۃُ الْمُلْك پڑھے گا وہ فِتنۂ قبْر سے محفوظ رہے گا، مُنکَر نکیر اُس سے سُوالات نہیں کریں گے اور عذابِ قَبْر سے بچا رہے گا۔

(مَاخُوذٌ مِّنْ شَرحِ الصُّدُور ص ۱۴۹ دارالمعرفۃ بیروت)

قَبْر کی روشَنی کیلئے

رَوضُ الرِّیاحِین میں ہے، حضرتِ سیِّدُ نا شَفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ہم نے پانچ چیزوں کو پانچ میں پایا (۱) گناہوں کے علاج کو نمازِ چاشت میں (۲) قبروں کی رُوشنی کو تہجُّد میں (۳) مُنکَر نکیر کے جوابات کو تلاوتِ قُراٰن میں (۴) پُلْ صِراط پر سے سلامت گزرنے کو روزہ اور صَدَقہ و خیرات میں (۵) حَشْر میں سایۂ عَرش پانے کو گوشہ نشینی میں۔

(مُلَخّصاً مِن شَرحِ الصُّدُور ص ۱۴۷ دارالمعرفۃ)

Marfat.com

قبر کے مددگار

حضرت سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، جب مُردہ کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو اُس کے نیک اَعمال آکر اُسے گھیر لیتے ہیں۔ اگر عذاب اُس کے سر کی طرف سے آئے تو **تِلاوتِ قرٰان** اسے روک لیتی ہے اور اگر پاؤں کی طرف سے آئے تو **نَماز** میں قِیام کرنا آڑے آجاتا ہے، اگر ہاتھوں کی طرف سے آئے تو ہاتھ کہتے ہیں، اللہ عزوجل کی قسم! یہ ہمیں **صَدَقہ** دینے اور **دُعاء** کیلئے پھیلاتا تھا تم اِس تک نہیں پُہُنچ سکتے، اگر مُنہ کی طرف سے آئے تو **ذِکر** اور **روزہ** سامنے آجاتے ہیں اِسی طرح ایک طرف **نَماز** اور **صَبر** کھڑے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں، اگر کچھ کسر باقی رہے تو ہم موجود ہیں۔ (اِحیاءُ العُلُوم ج ٤ ص ٤٢٧ دار الفکر بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صَحابۂ کرام واولیائے عِظام کی مَحَبَّت ونسبت بھی عذابِ قبر سے بچالیتی ہے چُنانچِہ شَرحُ الصُّدور کی دُو ۲ حِکایات مُلاحظہ ہوں۔

Marfat.com

(۱) شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دیوانے کی نَجات

ایک شخص کو انتِقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا گیا، ما فعَلَ اللّٰہُ بِکَ ؟ یعنی اللہ عزَّوَجلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ جواب دیا، اللہ عزَّوَجلَّ نے میری مغفِرت فرمادی۔ پوچھا، مُنکَر نکیر کے ساتھ کیسی گزری؟ جواب دیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے میں نے اُن سے عَرض کی، حضرات **ابوبکر صِدّیق و عمر فاروقِ اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے وَسیلے سے مجھے چھوڑ دیجئے۔ تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا، اِس نے بہت ہی بُزُرگ ہستیوں کا وَسیلہ پیش کیا ہے لھٰذا اِس کو چھوڑ دو۔ چُنانچہ وہ مجھے چھوڑ کر تشریف لے گئے۔

(مُلَخصاً مِنْ شَرْحِ الصُّدُور ص۱۴۳ دارالمعرفۃ بیروت)

(۲) اَولیاء رحِمَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی کے دیوانے کی نَجات

ایک نیک شخص جو حضرتِ سیِّدُنا **بایزید بسطامی** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دیوانے

Marfat.com

اور آپ کے غاشیہ بردار یعنی فرماں بردار خادِم تھے۔ اُن کی وفات ہوگئی، تدفین کے بعد قبر شریف کے پاس موجود بعض اَفراد نے سُنا وہ مُنکر نکیر سے کہہ رہے تھے، ''مجھ سے کیوں سُوالات کرتے ہو میں تو **بایزید بسطامی** کے غاشیہ برداروں میں سے ہوں۔'' چُنانچِہ مُنکَر نکیر انہیں چھوڑ کر تشریف لے گئے۔ (اَیضاً ص ۱۴۳)

دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کیلئے **مَدَنی قافِلوں** میں سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا کارڈ پُر کر کے ہر ماہ اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ ان شاءَ اللہ عزّوجلّ اِس کی بَرَکت سے ایمان کی حفاظت اور سنّتوں پر عمل کا ذِہن بنے گا نیز عذابِ قبر سے نَجات کا سامان ہوگا۔

دو عبرت ناک حِکایات

(۱) حِکایت : ''کتابُ الکبائر'' میں ہے، حضرت سیِّدُنا **ابوہُریرہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بار درسِ حدیث شُروع کرنے سے قبل اِعلان فرمایا، آپ میں سے وہ شخص اُٹھ جائے جس نے کسی رشتہ دار سے تعلّقات توڑ رکھے ہوں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

ایک نوجوان اُٹھا اور اپنی **پھوپھی** کے پاس گیا جس سے اس نے کئی سالوں سے تعلّق توڑ رکھا تھا، پس اُس سے صُلْح کر لی۔ پھوپھی نے پوچھا، **پیارے بھتیجے!** کون سی بات تمہیں یہاں لے آئی؟ اُس نے حضرتِ سیِّدُنا **ابوہُریرہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اِعلان کا بتایا۔ پھوپھی نے کہا، جاؤ اور حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھو کہ اُنہوں نے یہ بات کیوں فرمائی۔ اُس نے حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہو کر عَرض کی، تو اُنہوں نے فرمایا، **نبیِّ اکرم**، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے میری موجودَگی میں فرمایا: **بے شک اُن لوگوں پر رَحمت نازِل نہیں ہوتی جن میں کوئی رِشتہ داروں سے قَطعِ تعلّق کرنے والا موجود ہو۔** (اَلتّرغیب وَ التّرہیب ج ۲ ص ۳۴۵)

(۲) **حکایت**: ایک حاجی نے کسی دِیانتدار شَخْص کے پاس مکّۂ مکرّمہ میں ایک ہزار دینار بطورِ اَمانت رکھوائے۔ **مَناسِکِ حج** کی ادائیگی کے بعد مکّۂ مکرّمہ واپَسی پر معلوم ہوا کہ وہ شَخْص فوت ہو چکا ہے۔ مرحوم کے گھر والوں سے امانت کی معلومات کی تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا، ایک ولیُّ اللّٰہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حاجی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سے فرمایا، آدھی رات کے وقت بِیرِ زَم زَم کے قریب اُس شخص کا نام لیکر پکارو، اگر جنّتی ہوا تو ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جواب دیگا۔ چُنانچہ وہ گیا اور زمزم شریف کے کُنویں میں آواز دی مگر جواب نہ ملا، اُس نے جب اُس بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بتایا تو اُنہوں نے "اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّآ اِلیہِ رَاجِعُون" پڑھ کر فرمایا، ڈر ہے کہ وہ شخص جہنّمی ہو، مُلکِ یَمَن جاؤ، وہاں بَرَہوت نام کا ایک کُنواں ہے، آدھی رات کے وقت اُس میں جھانک کر، اُس آدمی کا نام لے کر پکارو، اگر جہنّمی ہوا تو جواب دیگا۔ چُنانچہ اُس نے ایسا ہی کیا، اُس نے جواب دیا۔ تو پوچھا، میری امانت کہاں ہے؟ اُس نے کہا، میں نے اپنے گھر کے اندر فُلاں جگہ دَفْن کی ہے جا کر کھود کر حاصِل کرلو۔ پوچھا، تم تو نیکی میں مشہور تھے پھر یہ سزا کیسی؟ اُس نے کہا، میری ایک غریب بہن تھی میں نے اُس کو چھوڑ دیا تھا، اُس پر شفقت نہیں کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بہن سے قَطْعِ تعلُّق کرنے کی مجھے یہ سزا دی ہے۔

(کتابُ الکبائر: صَفْحَہ ۴۹ مطبوعہ اشاعت اسلام کتب خانہ پشاور)

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیٹا بیٹی، والِدَین، نانا نانی، دادا دادی، بھائی بہن، خالہ ماموں، چچا پھوپھی، وغیرہ رشتہ دار ذَوِ الْاَرْحام کہلاتے ہیں، ان کے ساتھ بِلا اجازتِ شَرْعی تَعَلُّقات توڑ ڈالنا قَطْعِ رِحْمی کہلاتا ہے۔ قَطْعِ رِحْمی حرام اور جہنَّم میں لیجانے والا کام ہے۔ چُنانچِہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحْبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا، (رشتہ داروں سے) **قَطْعِ تعلُّق کرنے والا جنّت میں نہیں جائے گا۔**

(بخاری ج ٤ ص ٩٧ حدیث ٥٩٨٤) (ہاں بدعقیدہ رشتے داروں سے تعلّقات نہ رکھے جائیں۔)

دس فِکر انگیز فَرامِینِ مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم

مدنی ۱ تم سب **نگران** ہو اور تم میں سے ہر ایک سے اُس کے ماتَحْت اَفراد کے بارے میں پُوچھا جائے گا۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج ١ ص ٣٠٩ حدیث ٨٩٣)

مدنی ۲ جو **نگران** اپنے ماتحتوں سے خِیانت کرے وہ جہنَّم میں جائے گا۔

(مُسنَد اِمام اَحمد بن حَنبل ج ٧ ص ٢٨٤ حدیث ٢٠٣١١ دار الفکر بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مسئلہ ۳ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے کسی رعایا کا **نگران** بنایا پھر اُس نے ان کی خیر خواہی کا خیال نہ رکھا تو وہ جنّت کی خوشبو نہ پائے گا۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ ج ٤ ص٤٥٦ حدیث ٧١٥٠ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مسئلہ ٤ اِنصاف کرنے والے **قاضی** پر قِیامت کے دن ایک ساعت ایسی آئے گی وہ تمنّا کرے گا کہ کاش! وہ آدمیوں کے درمیان ایک کھجور کے بارے میں بھی فیصلہ نہ کرتا۔ (مُسنَد اِمام أحمد ج ٩ ص ٣٥١ حدیث ٥٤١٨)

مسئلہ ٥ جو شخص دَس آدمیوں پر بھی **نگران** ہو قیامت کے دن اُسے اِس طرح لایا جائے گا کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن سے بندھا ہوا ہوگا۔ اب یا تو اس کا عَدْل اسے چھڑائے گا یا اس کا ظُلْم اسے عذاب میں مبتَلا کرے گا۔

(السنن الکُبریٰ للبیھقی ج ١٠ ص ١٦٤ حدیث ٢٠٢١٥ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مسئلہ ٦ (**دعائے مصطفےٰ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اے اللہ! جو شخص اِس اُمّت کے کسی مُعاملے کا **نگران** ہے پس وہ ان پر سختی کرے تو تُو بھی اس پر سختی فرما اور ان سے نرمی برتے تو تُو بھی اس سے نرمی فرما۔ (صَحِیح مُسلِم ص١٠١٦ حدیث١٨٢٨)

Marfat.com

مصطفٰے ۷ اللہ عَزَّوَجَلَّ جس کو مسلمانوں کے اُمُور میں سے کسی مُعاملے کا نگران بنائے پس اگر وہ ان کی حاجت، ضرورت اور محتاجی کے درمیان رُکاوٹ کھڑی کر دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ بھی اس کی حاجت، ضرورت اور محتاجی کے سامنے رُکاوٹ کھڑی کرے گا۔ (سُنَنُ اَبی داوٗد ج ۳ ص ۱۸۸ حدیث ۲۹۴۸ داراحیاء التراث العربی بیروت) (آہ! آہ! آہ! جو ماتحتوں کی حاجتوں کو ارادۃً پورا نہیں کرتا اللہ عَزَّوَجَلَّ بھی اس کی حاجتیں پوری نہیں کرے گا۔)

مصطفٰے ۸ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر رَحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رَحم نہیں کرتا۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ ج ٤ ص ۵۳۱ حدیث ۷۳۷٦)

مصطفٰے ۹ بے شک تم عنقریب حُکمرانی کی حرص رکھو گے حالانکہ وہ قِیامت کے دن پشیمانی کا باعِث ہوگی۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج ٤ ص ٤۵٦ حدیث ۷۱٤۸) (جو وزارت، عہدہ اور نگرانی وغیرہ کیلئے بھاگ دوڑ کرتا اور عہدہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سے مَعزُولی کی صورت میں فَساد کرتا ہے اس کیلئے عبرت ہی عبرت ہے۔)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ''نگران'' سے مُراد صِرف کسی مُلک یا شہر یا مذہبی وسَماجی وسیاسی تنظیم کا ذمّہ دار ہی نہیں۔ بلکہ عُموماً ہر شَخص کسی نہ کسی حوالے سے نگران ہوتا ہے، مَثَلاً **مُراقِب** (یعنی سُپر وائزر) اپنے ماتَحت مزدوروں کا، **اَفسر** اپنے کلرکوں کا، **امیرِ قافِلہ** شُرکائے قافِلہ اور **ذَیلی نگران** اپنے ماتَحت اسلامی بھائیوں کا وغیرہ وغیرہ۔ یہ ایسے مُعامَلات ہیں کہ ان نگرانیوں سے فَراغت مشکِل ہے۔ بِالفَرض اگر کوئی تنظیمی ذمّہ داری سے مُستَعفی ہو بھی جائے تب بھی اگر شادی شدہ ہے تو اپنے **بال بچّوں کا نگران** ہے۔ اب وہ اگر چاہے کہ ان کی نگرانی سے گلو خَلاصی ہو تو نہیں ہوسکتی کہ یہ تو اسے شادی سے پہلے سوچنا چاہیے تھا۔ بَہَر حال ہر **نگران** سخت امتحان سے دوچار

Marfat.com

ہے مگر ہاں جو انصاف کرے اُس کے وارے نیارے ہیں چُنانچہ ارشادِ رَحمت بُنیاد ہے،

انصاف کرنے والے نُور کے مِنبروں پر ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے فیصلوں، گھر والوں اور جن کے **نگران** بنتے ہیں ان کے بارے میں عَدل سے کام لیتے ہیں۔

(سُنَنُ النّسائی ص ۸۵۱ حدیث ۵۳۸۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جہنّم کی خوفناک وادی

صَدرُالشَّریعہ بدرُ الطَّریقہ حضرتِ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں: جہنّم میں وَیل نامی ایک خوفناک وادی ہے جس کی سختی سے خود جہنّم بھی پناہ مانگتا ہے۔ جان بوجھ کر نماز قضا کرنے والے اُس کے مستحق ہیں۔

(بہارِ شریعت حصّہ ۳ ص ۲)

Marfat.com

بیان 9

پر اسرار خزانہ

اس رسالے میں۔۔۔

☆......خزانہ لاجواب 6

☆...... جہنم کی ہولناکیاں 10

☆...... جہنم کی خطرناک غذائیں 12

☆......گال چیرنے کا عذاب 13

☆......جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے (منظوم کلام) 22

ورق الٹیے۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

پُراَسرار خزانہ[1]

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ 25 صفحات کا رِسالہ مکمّل پڑھ لیجئے ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرُودخواں کی حِکایت

حضرت سیِّدُنا محمد بن سعید علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمُعِید سونے سے قبل ایک مقرّرہ تعداد میں دُرُود شریف پڑھا کرتے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، ایکبار

مدینہ

[1] الحمدللہ شب جمعہ (۱۴۱۸-۵-۱۰) کو امیرِ اہلسنت کا یہ بیان اُمُّ القیوین الامارات العربیۃ المتحدۃ سے بذریعہ ٹیلی فون مرکز الاولیاء لاھور میں دو[2] جگہ رلے ہوا۔ اور وہاں سے مصطفےٰ آباد، منڈی فاروق آباد، شیخوپورہ، شکرگڑھ، اوکاڑہ، ضیا کوٹ اور چیچہ وطنی میں رِلے ہوا جہاں ہزارہا اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے یہ بیان سننے کی سعادت حاصل کی۔ جو ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً پیش خدمت ہے۔ مجلسِ مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

جب دُرُود شریف پڑھ کر رات کو سویا تو میری قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی، میں جس میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم پر دُرُود و سلام پڑھا کرتا ہوں وُہی سوہنے مَن موہنے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے۔ اور فرمایا، ''جس سے تم مجھ پر دُرُود پڑھتے ہو اپنا وہ منہ میرے قریب کرو تاکہ میں اسے چوم لوں''۔ یہ سن کر مجھے بڑی شرم آئی، میں اپنا منہ سرکار مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے دَہَنِ اقدس کے قریب کیسے کروں؟ میں نے سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے سامنے اپنا رُخسار کر دیا اور رَحمتِ عالم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے نہایت ہی شفقت کے ساتھ اس پر بوسہ دیا۔ جب میں بیدار ہوا تو سارا گھر مُشکبار ہو رہا تھا۔ میرا گھر اور میرا رُخسار آٹھ روز تک خوب خوب خوشبودار رہے۔ (القولُ البدیع ص ۱۳۰ دار الکُتُبُ العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم): جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

بیان سننے کے آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نگاہیں نیچی کئے توجُّہ کے ساتھ بیان سنئے کہ لاپرواہی کے ساتھ اِدھر اُدھر یا، پیچھے مُڑ مُڑ کر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، اپنے کپڑے بدن یا بالوں کو سَہلاتے ہوئے، باتیں کرتے ہوئے، یا ٹیک لگا کر سُننے سے نیز اَدھورا بیان سن کر چل پڑنے سے اِس کی بَرَکتیں زائل ہونے کا اَندیشہ ہے۔ بے توَجُّہی کے ساتھ قرآن وسنّت کی بات سننا مسلمانوں کی صِفات سے نہیں ہے۔ "سورۃُ الاَنبیاء" کی دوسری اور تیسری آیاتِ کریمہ میں ارشادِ ربانی ہے:۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ (پ ۱۷ الانبیا ۲، ۳)

میرے آقا اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیِ نِعمت، عظیمُ

Marfat.com

البَرَکت، عظیمُ المَرتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعِثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن اپنے شہرۂ آفاق ترجَمۂ قراٰن "کنزُ الْایمان" میں اس کا ترجَمہ کچھ یوں کرتے ہیں:۔

"جب ان کے ربّ (عَزَّوَجَلَّ) کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے نہیں سنتے مگر کھیلتے ہوئے ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔"

یتیموں کی دیوار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سیِّدُنا موسٰی کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور حضرتِ سیِّدُنا خِضَر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا مشہور قراٰنی واقِعہ جو پندرھویں پارے سے شروع ہو کر سولھویں پارے میں خَتم ہوتا ہے۔ اُس

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

میں یہ بھی ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیٰ نَبِیِّنا وَعَلَیہ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام اور حضرتِ سیِّدُنا خضر علیٰ نَبِیِّنا وَعَلَیہ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام ایک شہر میں تشریف لے گئے۔ وہاں کے باشِندوں نے ان حضرات کی نہ مہمان نوازی کی نہ ہی کھانا حاضِر کیا۔ حضرتِ سیِّدُنا خضر علیٰ نَبِیِّنا وَعَلَیہ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے وہاں ایک بُوسیدہ دیوار جو گرنے کے قریب تھی اُس کو دُرُست کیا۔ ایسے لوگ جنہوں نے پانی تک کو نہیں پوچھا ان کے یہاں دیوار کی خدمت کا کام تعجب انگیز تھا۔ لہٰذا حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیٰ نَبِیِّنا وَعَلَیہ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے حضرتِ سیِّدُنا خضر علیٰ نَبِیِّنا وَعَلَیہ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام سے فرمایا، ''آپ اگر چاہتے تو ان لوگوں سے کچھ اُجرت ہی لے لیتے۔ سیِّدُنا خضر علیٰ نَبِیِّنا وَعَلَیہ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے کہا، یہ دو یتیموں کی دیوار ہے جو ایک نیک آدمی کی اولاد ہیں اور اس کے نیچے خزانہ ہے۔ اگر دیوار گر جاتی تو خزانہ ظاہر ہو جاتا اور لوگ اُٹھا جاتے۔ لہٰذا آپ کے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا کہ وہ بچّے جوان ہو کر

Marfat.com

خزانہ نکال لیں۔ان کے نیک باپ کے صَدْقے میں ان پر بھی رَحْمت ہوئی۔ مفسّرِینِ کرام رَحِمَھُمُ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں، ''وہ نیک آدمی ان بچّوں کا ساتویں یا دسویں پُشت پر جا کر والِد بنتا تھا''۔(تفسیرِ صاوی ٤ ص٣٣ دارالکتب العلمیة بیروت)

خزانۂ لاجواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہاں پر ان کے والِد کی نیکی کا لحاظ فرمایا گیا خود اُن بچّوں کی نیکی کا تذکرہ نہیں۔یعنی وہ بچّے نیک ہوں یا نہ ہوں چُونکہ ان کے والِد نیک اور پرہیز گار تھے لہٰذا ان کا **خزانہ لاجواب** محفوظ رکھا گیا۔سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں، ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ انسان کی نیکو کاری سے اس کی اولاد اور اولاد، دَر اولاد کی اِصلاح فرما دیتا ہے اور اس کی نسل اور اس کے پڑوسیوں میں اس کی حِفاظت فرماتا ہے اور وہ سب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے پردہ اور امان میں رہتے ہیں''۔(الدرالمنثور ج٥ ص٤٢٢ دارالفکر بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

حضرت صدرالافاضِل مولٰینا نعیم الدین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی فرماتے ہیں، سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم فرماتے ہیں، "اللہ عزَّوجلَّ ایک صالح (یعنی نیک) مسلمان کی بَرَکت سے اِس کے پڑوس کے سَو گھر والوں کی بلا دَفْع فرماتا ہے۔" سُبحٰنَ اللہ عزَّوجلَّ نیکوں کا قُرب بھی فائِدہ پہنچاتا ہے۔ (خزائنُ العرفان ص ٦٦ بمبئی)

سات عبرتناک عبارات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ نیک لوگوں کی بَرَکت سے ان کی اولاد بلکہ ہمسایوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ تو نیک آدمی کتنا بھلا انسان ہوتا ہے کہ اس کے فُیُوض وبَرَکات سے نہ جانے کتنے لوگ مُتَمَتِّع ہوتے ہیں۔ ابھی جس خزانہ لاجواب کا ذِکْر ہوا "سورۃُ الکہف" پارہ ١٦ آیت ٨٢ میں اس کا تذکرہ کچھ یوں ہے:۔

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ (پ ١٦ الکہف ٨٢)

ترجَمۂ کنز الایمان: اُس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اس آیتِ مقدّسہ کے تحت حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، وہ خزانہ سونے کی ایک تختی پر مُشتمِل تھا اور اس پر یہ سات عبرت آموز عبارات مَنقُوش تھیں:۔

(۱) اُس شخص کا حال عجیب ہے جو موت کا یقین ہونے کے باوُجُود ہنستا ہے۔

(۲) اُس شخص پر تعجُّب ہے جو دنیا کو فنا ہونے والی تسلیم کرنے کے باوُجُود اِس میں مطمئن و مُنہَمِک ہے (۳) اُس شخص پر حیرت ہے جو تقدیر پر ایمان رکھنے کے باوُجُود دنیا (کی نعمتیں) نہ ملنے پر مغموم ہوتا ہے (٤) کتنا عجیب ہے وہ آدمی جس کو یقین ہے کہ قِیامت کو ذرّہ ذرّہ کا حساب دینا ہے اس کے باوُجُود دنیا کی دولت جمع کرنے کی دُھن میں رہتا ہے۔ (۵) حیرت ہے اُس شخص پر جو جہنَّم کو سخت ترین عذاب کا مقام تسلیم کرنے کے باوُجُود گناہوں سے باز نہیں آتا (٦) عجیب ہے وہ شخص کہ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پہچاننے کے باوُجُود غیروں کے تذکرے کرتا ہے (۷)

Marfat.com

تَعَجُّب ہے اُس پر جو یہ جانتا ہے کہ جنّت میں نعمتیں ہی نعمتیں ہیں پھر بھی دنیا کی راحتوں میں گم ہے۔ اِسی طرح اُس کا حال بھی عجیب ہے جو شیطٰن کو جان وایمان کا دشمن جانتے ہوئے بھی اس کی پَیروی کرتا ہے۔

(المُنَبِّھات علی الاستعداد ص ۸۳ قندھار)

موت کا یقین اور ھنسنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان دو۲ یتیموں کے خزانہ لاجواب پر ان سات عبرتناک عبارات کا **پُر اَسرار خزانہ** بھی کافی عبرتناک ہے۔ یہ **پُر اَسرار خزانہ** ہمیں عبرت کے مُشکبار **مَدَنی پھول** پیش کر رہا ہے۔ واقِعی موت کا یقین رکھنے والوں کا ہنسنا تَعَجُّب خیز ہے، دنیا کو فانی ماننے کے باوُجُود اِس میں مطمئن رہنا حیرت انگیز ہے، تقدیر پر یقین رکھنے کے باوُجُود دنیا کا مال نہ ملنے پر یا نقصان ہو جانے پر واوَیلا کرنا حیرتناک ہے، جتنا مال زیادہ اُتنا وبال زیادہ، قِیامت میں

Marfat.com

حُسابِ کتاب زِیادہ یہ سب کچھ یقین رکھنے کے باوُجُود ہر وقت اِس سوچ میں رہنا کہ بس کسی طرح دولت میں اِضافہ ہو جائے، یہاں کاروبار ہے تو وہاں بھی برانچ کُھل جائے اِس طرح کی دُھن میں مگن رَہنے والے پر کیوں حیرت نہ ہو کہ جب اسے یہ معلوم ہے کہ بروزِ قِیامت مجھے ذرّے ذرّے کا حساب دینا پڑ جائے گا آخر پھر بھی وہ اِتنی دولت کیوں جَمع کرتا چلا جارہا ہے؟ اسے مال و دولت کے حَریصوں کے عبرتناک انجام سے آخر کیوں درس حاصِل نہیں ہوتا؟ کل قِیامت کی کڑی دھوپ میں اپنے کثیر مال و دولت کا حساب کس طرح دے سکے گا؟

جہنّم کی ہولناکیاں

وہ بندہ بھی کتنا عجیب ہے جو یہ جانتا ہے کہ دوزخ سخت ترین عذاب کا مقام ہے پھر بھی گُناہوں کا اِرتِکاب کرتا ہے۔ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جہنّم کو اگر سُوئی کی نوک کے برابر کھول دیا جائے تو اسکی تَپِش اور بدبو سے ساری مخلوق ہلاک

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

ہو جائے۔ اَہلِ جہنّم کو جو مَشرُوب پینے کیلئے دیا جائے گا وہ اِس قَدَر خطرناک ہے کہ اگر اس کا ایک ڈول دنیا میں بہا دیا جائے تو دنیا کی تمام کھیتیاں برباد ہو جائیں نہ اَناج اُگے نہ پھل۔ **جہنّم** کے سانپ اور **بچھو** بے حد خوفناک ہیں۔ حدیث شریف میں ہے، "جہنّم میں بُختی اُونٹوں کی گردن کی مِثْل بڑے بڑے **سانپ** ہونگے جو دوزخیوں کو ڈستے ہوں گے وہ ایسے زَہریلے ہونگے کہ اگر ایک مرتبہ کاٹ لیں گے تو چالیس سال تک ان کے زَہَر کی تکلیف نہیں جائے گی۔ اور لگام لگائے ہوئے **خچروں** کے برابر بڑے بڑے **بچھو** جہنّمیوں کو ڈنک مارتے رہیں گے کہ ایک بار ڈنک مارنے کی تکلیف چالیس سال تک باقی رہیگی۔" (مُسند امام احمد حدیث ۱۷۷۲۹ ج ۱ ص ۱۶ دارالفِکر بیروت) ۔**ترمذی** کی روایت میں ہے، "جہنّم میں 'صَعُود' نامی آگ کا ایک پہاڑ ہے جس کی بُلندی ستّر ۷۰ برس کی راہ ہے۔ کافِر جہنّمیوں کو اِس پر چڑھایا جائے گا۔ ستّر ۷۰ برس میں وہ اس کی بُلندی پر

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

پہنچیں گے پھر اُوپر سے انہیں گرایا جائے گا تو ستّر ۷۰ برس میں وہ نیچے پہنچیں گے اسی طرح ان کو عذاب دیا جاتا رہے گا"۔(جامِع تِرمِذی حدیث ۲۵۸۵ ج ٤ ص ۲٦۰ دارالفکر بیروت) جہنّم کے ایسے ایسے **خوفناک عذاب** کا تذکرہ سُننے کے باوُجود بھی جو گناہوں سے باز نہ آئے اُس پر واقعی تعجب ہے۔ آخر انسان کو اس دنیا نے کیا دے دینا ہے جو اس کی رنگینیوں میں گم اور اس کی لوٹ مار میں مصروف ہے۔

جہنّم کی خطرناک غذائیں

لذیذ غذائیں مزے لے لے کر کھانے والوں کو جہنّم کی بھیانک غذاؤں کو نہیں بُھولنا چاہئے! **ترمذی** کی روایت میں ہے، دوزخیوں پر بھوک مُسلّط کی جائیگی تو یہ بھوک ان سارے عذابوں کے برابر ہو جائیگی جن میں وہ مُبتَلا ہیں، وہ فریاد کریں گے تو انہیں ضَرِیع (زَہریلی کانٹے دار گھاس) میں سے دیا جائیگا، جو نہ موٹا کرے نہ بھوک سے نجات دے۔ پھر وہ کھانا مانگیں گے تو انہیں پھندہ لگنے والا کھانا دیا جائیگا تو انہیں یاد

Marfat.com

آئیگا کہ وہ دنیا میں پھندہ (لگنے والے) کو پانی سے نگلتے تھے چُنانچہ وہ پانی مانگیں گے تو ان کولوہے کے زَنبور (سَنسی) سے **کھولتا ہوا پانی** دیا جائیگا جب وہ انکے منہ کے قریب ہوگا تو اُنکے منہ بھون دے گا پھر جب انکے پیٹ میں داخل ہوگا تو انکے پیٹوں کی ہر چیز کاٹ ڈالے گا'' (جامِع ترمذی حدیث ۲۵۹۵ ج۴ ص۲۶۳ دارالفکر بیروت) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے، ''**زَقُّوم** (یعنی تھوہڑ جو کہ دوزخیوں کو کھلایا جائے گا) کا ایک قطرہ اگر دُنیا پر ٹپک پڑے تو دنیا والوں کے کھانے پینے کی تمام چیزوں کو (تلخ و بدبودار بنا کر) خراب کردے۔'' (ابنِ ماجہ حدیث ۴۳۲۵ ج۴ ص۵۳۱ دارالمعرفۃ بیروت) آہ! جہنّم میں ایسا ہولناک عذاب ہونے کے باوُجود آخر انسان گناہوں پر اتنا دِلیر کیوں ہے؟

گال چِیرنے کا عذاب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ سے لرز اٹھئے! اور اپنے

Marfat.com

گناہوں سے توبہ کرلیجئے! ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے عذاب کا ایک منظر یہ بھی دیکھا، ایک شَخْص لیٹا ہوا ہے اور فِرِشتہ ایک سَنسی سے اُس کے گَلپھڑے کو اس قدر پھاڑتا ہے کہ اس کا شِگاف اس کے سر سے پچھلے حصّہ تک پُہنچ جاتا ہے پھر اِسی طرح دُوسرے گلپھڑے کو چیرتا ہے اِس دَوران پہلا زَخْم دُرُست ہوجاتا ہے، اُدھر سے فارِغ ہوکر پھر پہلے والے گَلپھڑے کو چیرتا ہے اس طرح چیر پھاڑ کا سلسلہ جاری ہے۔ **یہ جھوٹی اَفواہیں پھیلانے والوں کی سزا تھی**۔ (صحیح بخاری حدیث ۱۳۸۶ ج ۱ ص ۴۶۷ دارالکتب العلمیۃ بیروت) معراج کی رات، سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایسے لوگوں کے پاس سے گُزرے جو تانبے کے ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اِستِفسار پر عرض کیا گیا، "یہ لوگ آدمیوں کا گوشت کھانے والے (یعنی غیبت کرنے والے)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

اور لوگوں کی آبرو ریزی کرنے والے تھے"۔

(ابو داؤد حدیث ٤٨٧٨ ج ٤ ص ٢٩١ دار الفکر بیروت)

زندگی مُختَصر ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے، عنقریب ہماری سانس کی مالا ٹوٹ جائے گی اور ہمارے ناز اُٹھانے والے ہمیں اپنے کندھوں پر لاد کر ویران قبرستان کی طرف چل پڑیں گے۔ آہ! ہماری ساری آرزوئیں خاک میں مل جائیں گی۔ ہماری خون پسینے کی کمائی ہمارے ساتھ آئے گی، نہ ہمیں کام آئے گی۔

بیوفا دنیا پہ مت کر اعتبار　　　تُو اچانک موت کا ہوگا شکار
موت آ کر ہی رہے گی یاد رکھ　　　جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ
گر جہاں میں سو برس تُو جی بھی لے
قبر میں تنہا قیامت تک رہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

آہ! نوجوان ڈاکٹر!

سردار آباد (فیصل آباد) کے میڈیکل کالج کے فائنل ائیر کا ایک ذہین ترین طالب علم اپنے دوست کے ہمراہ پکنک مَنانے چلا۔ پکنک پوائنٹ پر پہنچ کر اُس کا دوست ندی میں تیرنے کیلئے اُترا مگر ڈوبنے لگا، ڈاکٹر نے اِس کو بچانے کی غَرَض سے جذبات میں آکر پانی میں چھلانگ لگادی اب وہ تیرنا تو جانتا نہیں تھا لٰہذا خود بھی پھنس گیا۔ قسمت کی بات کہ اُسکا دوست تو جُوں تُوں کر کے نکلنے میں کامیاب ہوگیا مگر آہ! ڈاکٹر بے چارہ ڈوب کر موت کے گھاٹ اُتر گیا۔ کُہرام مچ گیا، ماں باپ کے بُڑھاپے کا سہارا پانی کی مَوجوں کی نَذر ہوگیا، ماں باپ کے سُہانے سَپنے شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکے اور وہ بے چارا ذہین طالب علم M.B.B.S کے فائنل امتحان کا رِزَلٹ ہاتھ میں آنے سے قبل ہی **قبر کے امتحان** میں مبتلا ہوگیا۔

ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے
مکیں ہوگئے لامکاں کیسے کیسے

Marfat.com

زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

مکانات کی حکایت

حضرت سیِّدُنا صالح مرقدی علیہ رحمۃ اللہ القوی کا گزر کچھ عالیشان مکانات کی طرف ہوا۔ تو آپ علیہ رحمۃ اللہ القوی نے فرمایا، اے بُلند و بالا عمارتو! وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں نے تمہیں تعمیر کیا اور وہ لوگ کدھر گئے جنہوں نے سب سے پہلے تم کو آباد کیا اور وہ لوگ کدھر جا چُھپے جو سب سے پہلے تمہارے اندر رہائش پذیر تھے؟'' وہ مکان بھلا کیا جواب دیتے! غیب سے ایک آواز گونج اُٹھی، ''جو لوگ پہلے اِن مکانات میں رہتے تھے اُن کے نام و نشان مٹ گئے اب انکا نام تک لینے والا کوئی باقی نہیں رہا، ان کے بدن خاک میں مل گئے اور ان کے اعمال ان کے گلے کا ہار ہیں''۔ (المنبھات علی الاستعداد ص ۱۹)

Marfat.com

اُونچے اونچے مکان تھے جن کے تنگ قبروں میں آج آن پڑے

آج وہ ہیں نہ ہیں مکاں باقی نام کو بھی نہیں ہے نشاں باقی

ہماری فُضُول سوچ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ والوں کی بھی کیا خوب مَدَنی سوچ ہوتی ہے انہوں نے عالی شان مکانات دیکھ کران سے عبرت کا سامان کیا اور ایک ہم ہیں کہ اگر عُمدہ مکانات، کوٹھیاں اور بنگلے دیکھ لیتے ہیں تو مزید غفلت کا شکار ہوجاتے ہیں، ان کوٹھیوں کو رشک کی نظر سے دیکھتے ہیں، ان کی سجاوٹوں کا نظارہ کرتے ہیں، اس کی پائیداری پر تبصرے کرتے ہیں، ان کے بھاؤ کا اندازہ لگاتے ہیں اور نہ جانے کتنی فُضُولیات میں مُبتَلا ہوجاتے ہیں۔ کاش! ہمیں بھی مَدَنی سوچ نصیب ہوجاتی۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جس دارِ ناپائیدار کے حُصُول کی خاطر

Marfat.com

آج ہم ذلیل وخوار ہو رہے ہیں اس کو نہ ثبات ہے نہ قرار۔ اس کی ظاہری رنگینی و شادابی پر فریفتہ ہونے والو! یاد رکھو!

گرچہ ظاہر میں مثلِ گُل ہے پر حقیقت میں خار ہے دنیا
ایک جھونکے میں ہے اِدھر سے اُدھر چار دن کی بہار ہے دنیا

دو خوفناک چیزیں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب دانائے غُیُوب صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، ''جن چیزوں سے میں اپنی اُمّت پر خوف کرتا ہوں ان میں زِیادہ خوفناک نفسانی خواہش اور لمبی اُمّید ہے۔ نفسانی خواہش حق سے روک دیتی ہے اور لمبی اُمّید آخرت کو بُھلا دیتی ہے۔ یہ دُنیا کُوچ کر کے جا رہی ہے اور آخرت کُوچ کر کے آ رہی ہے۔ ان دونوں (دنیا اور آخرت) میں سے ہر ایک کی اَولاد (تابعدار) ہے۔ اگر تم یہ کر سکو کہ دنیا کے بچے نہ بنو تو ایسا کرو کیونکہ آج تم عمل کی

Marfat.com

جگہ میں ہو جہاں حساب نہیں اور کل تم آخرت کے گھر میں ہوگے جہاں عمل نہ ہوگا"۔ (شُعَبُ الایمان حدیث ۱۰۶۱۶ ج۷ص ۳۷۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

عُمدہ مکان والوں کا انجام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی خواہشاتِ نفس اور لمبی اُمیدوں کی تباہ کاریاں آج بالکل واضح ہیں۔ اَبناءِ دُنیا (یعنی دنیا کے بیٹوں) کی کثرت جابجا ہے کہ دنیا سے مَحَبَّت کا تو ہر ایک دم بھرتا نظر آرہا ہے مگر آخرت کی مَحَبَّت نظر نہیں آتی، ہر ایک دنیا کا مُستقبِل روشن کرنے کی تگ ودو میں مشغول نظر آرہا ہے۔ ہر ایک اِسی فِکر میں ہے کہ جتنی بن پڑے اُتنی دولت اکٹھی کرلی جائے، جتنا ہوسکے اَسناد حاصِل کرلی جائیں، جتنا ہوسکے دُنیا کے پلاٹ حاصِل ہوجائیں۔ اے دنیا میں عمدہ عمدہ مکانات پانے کے طلبگارو! ذرا دل کے کانوں سے سُنو قران پاک کیا کہہ رہا ہے! چُنانچِہ سورۂ دُخان پارہ ۲۵ آیت ۲۵ تا ۲۹ میں ارشاد ہوتا ہے:۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾

ترجمۂ کنزالایمان: کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے۔ ہم نے یونہی کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور انہیں مُہلت (مُہ۔لت) نہ دی گئی۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے غور فرمایا؟ عمدہ عمدہ مکانات بنانے والے، خوشنما باغات لگانے والے اور لہلہاتے کھیت اُگانے والے یکبارگی دنیا سے رخصت ہو گئے۔ اور ان کے چھوڑے ہوئے اَثاثے کا دوسروں کو وارث بنا دیا گیا، نہ ان پر زمین روئی نہ آسمان، نہ ہی انہیں مُہلت دی گئی۔ ان کے نام و نشان

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

مٹا دیئے گئے ان کے تذکرے خُتْم ہوگئے بس اب وہ ہیں اوران کے اَعْمال، تو یہ دنیا بس عبرت ہی عبرت ہے۔

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نُمونے ۔۔۔ مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بُو نے

کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تُو نے ۔۔۔ جو آباد تھے وہ مکاں اب ہیں سُونے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

ملے خاک میں اَہلِ شاں کیسے کیسے ۔۔۔ مکیں ہوگئے لا مکاں کیسے کیسے

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے ۔۔۔ زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

اَجَل نے نہ کِسریٰ ہی چھوڑا نہ دارا ۔۔۔ اِسی سے سکندر سا فاتح بھی ہارا

ہر اِک لیکے کیا کیا نہ حسرت سِدھارا ۔۔۔ پڑا رہ گیا سب یونہی ٹھاٹھ سارا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

یہی تجھ کو دُھن ہے رہوں سب سے بالا ہو زینت نرالی ہو فیشن نرالا
جیا کرتا ہے کیا یونہی مرنے والا تجھے حُسنِ ظاہر نے دھوکے میں ڈالا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اَجل بھی
بس اب اپنے اس جَہل سے تُو نکل بھی یہ جینے کا انداز اپنا بدل بھی

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

نہ دِلدادۂ شِعر گوئی رہے گا نہ گرویدۂ شُہرہ جوئی رہے گا
نہ کوئی رہا ہے نہ کوئی رہے گا رہے گا تو ذکرِ نکوئی رہے گا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

جب اِس بَزم سے اُٹھ گئے دوست اکثر اور اٹھتے چلے جا رہے ہیں برابر

یہ ہر وقت پیشِ نظر جب ہے منظر یہاں پر ترا دل بہلتا ہے کیوں کر

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

جہاں میں کہیں شورِ ماتم بپا ہے کہیں فقر و فاقہ سے آہ و بکا ہے

کہیں شِکوۂ جَور و مکر و دَغا ہے غَرَض ہر طرف سے یہی بس صدا ہے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

تجھے پہلے بچپن نے برسوں رِجھایا جوانی نے پھر تجھ کو مجنوں بنایا

بُڑھاپے نے پھر آکے کیا کیا ستایا اَجَل تیرا کر دے گی بِالکُل صفایا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

بُڑھاپے سے پاکر پیامِ قضا بھی نہ چونکا، نہ چیتا، نہ سَنبھلا ذرا بھی

کوئی تیری غفلت کی ہے انتہا بھی جُنوں کب تلک؟ ہوش میں اپنے آ بھی

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

یہ فانی جہاں ہے مسلمان تجھ کو کرے گی یہ دنیا پریشان تجھ کو
پھنسا دیگی مرقد میں نادان تجھ کو کرے گی قیامت میں حیران تجھ کو

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

کرلے توبہ ربّ عزوجل کی رحمت ہے بڑی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کہ یہ شور مچ جائے کہ اس کا انتقال ہو گیا ہے۔ اب جلدی غسّال کو بُلا لاؤ چنانچہ غسّال تختہ اٹھائے چلا آرہا ہو، غسل دیا جا رہا ہو...... کفن پہنایا جا رہا ہو...... پھر اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے۔ اس سے قبل ہی مان جائیے، جلدی جلدی توبہ کر لیجئے۔ ابھی توبہ کا وقت ہے۔

کرلے توبہ ربّ عزوجل کی رحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

Marfat.com

بیان 10

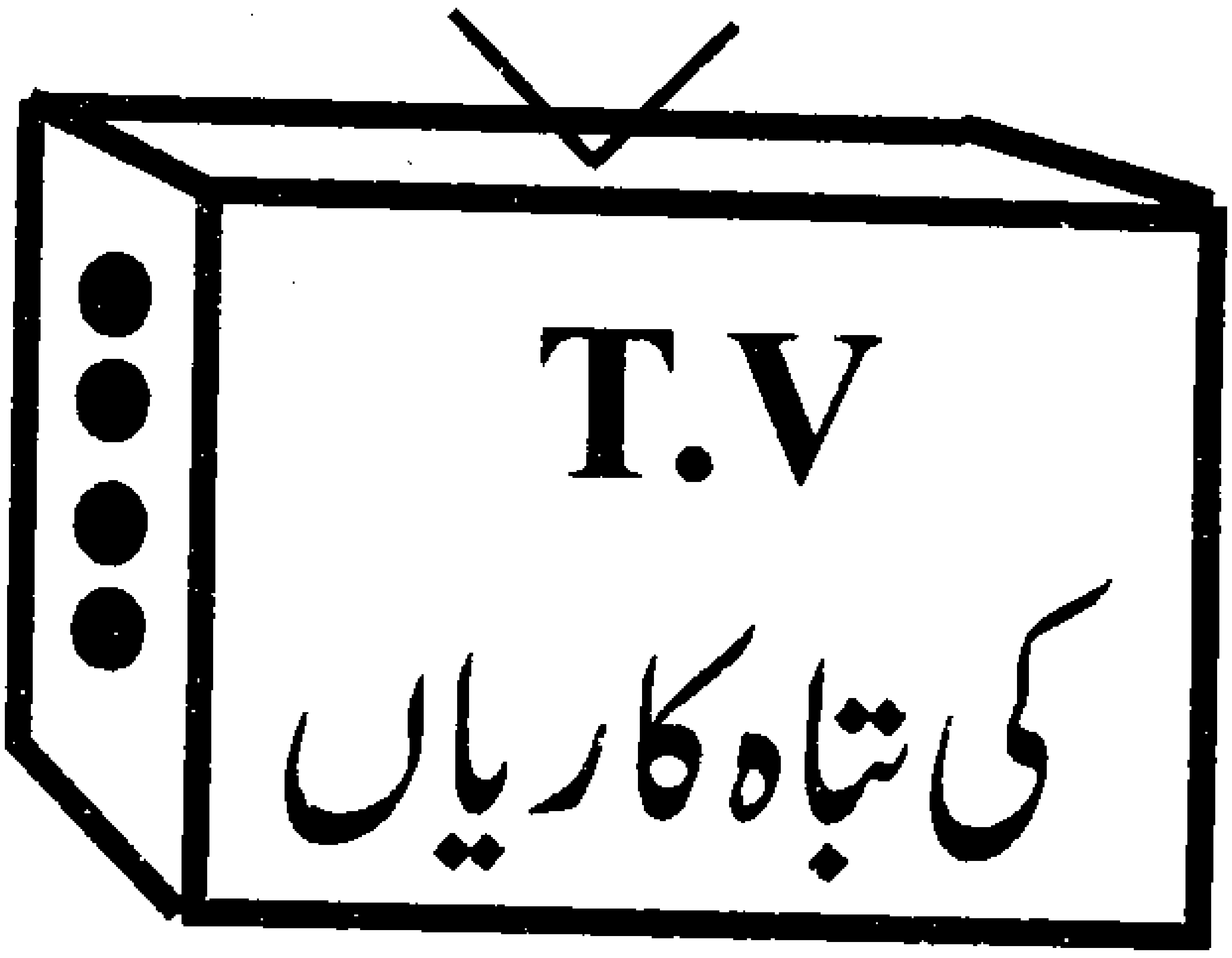

اس رسالے میں۔۔۔

خوفناک کنکھجورے 2

خونخوار چھپکلیاں 9

T.V کی وجہ سے مُردے کی چیخ وپکار 45

بچّوں کو T.V دلانے پر عذاب 13

T.V کے ذریعے جسمانی بیماریاں 32

موسیقی کی آواز سے بچنا واجب ہے 40

T.V گھر سے نکالنے پر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی تشریف آوری 28

ورق الٹئے ۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

T.V کی تباہ کاریاں [1]

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے 47 صَفحات کا یہ بیان مکمّل پڑھ لیجئے اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرُودشریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُ نا امام محمد بن عبدالرحمٰن سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نَقْل فرماتے ہیں، "اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُ نا موسیٰ کلیم اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وَحْی فرمائی کہ میں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا فرمائے، یہاں تک کہ تُو نے میرا کلام سنا اور دس ہزار زَبانیں پیدا فرمائیں جن کے ذَرِیعے تُو نے مجھ سے کلام کیا۔ تُو مجھے بہت زِیادہ محبوب اور میرے نزدیک ترین اُس وقت ہوگا

مدینہ

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سالانہ اجتماع (۲۶،۲۵،۲۴ رجبُ المرجّب ۱۴۱۹ھ مدینۃ الاولیاء احمد آباد انڈیا) میں فرمایا۔ ضَروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔

پیشکش:۔ مجلس مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

جب تُو میرا ذکر کرے گا اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) پر کثرت سے دُرُود بھیجے گا۔" (القول البدیع ص ۲۷۵۔۲۷۶ مؤسسة الریان بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خوفناک کَنْکَھجُورے

ہِند کے کسی شہر کی ایک مسجِد میں کچھ سوگوار افراد گھبرائے ہوئے آئے اور نمازیوں سے کہنے لگے: ہمارے یہاں میّت ہوگئی ہے اور بڑا عجیب مُعاملہ ہے، آپ حضرات برائے کرم آکر دعا فرما دیجئے۔ جب سب گھر پہنچے تو **ایک جوان عورت کی لاش کمرہ میں رکھی تھی اور اُس کے چاروں طرف بڑے بڑے خوفناک کَنکھجورے مُحاصَرہ کئے ہوئے تھے!** یہ وحشت ناک منظر دیکھ کر مارے خوف کے سب کی گِھگّی بندھ گئی، کسی سمجھدار شخص نے کہا: یہ میّت کا عذاب معلوم ہوتا ہے جو ہماری عبرت کیلئے ظاہر کیا گیا ہے! آؤ مل کر اِستغفار کرتے ہیں۔ چُنانچِہ سب نے ملکر توبہ واِستِغفار کر کے گڑگڑا کر اور

Marfat.com

رو رو کر کافی دیر تک دعاء مانگی۔ بِالآخر وہ خوفناک کَنکھجورے لاش کا گھیراؤ چھوڑ کر ایک طرف کونے میں جَمْع ہوگئے۔ ڈرتے ڈرتے مَیِّت کی تجہیز و تکفین کی ترکیب بنی۔ نمازِ جنازہ کے بعد جب مَیِّت کو قَبْر میں اُتارا گیا تو بَہُت سارے خوفناک کَنکھجورے قَبْر کے ایک کونے میں جَمْع تھے، یہ دیکھ کر لوگوں میں خوف وہِراس پھیل گیا، جُوں تُوں قَبْر کو بند کر کے لوگ وہاں سے رُخصت ہوئے۔

تدفین کے بعد جب مَیِّت کی ماں سے اُس کا عمل دریافت کیا گیا تو اُس نے کہا: یہ T.V. دیکھنے کی بَہُت شوقین تھی۔ ایک دن T.V. کے پروگرام میں اس کا پسندیدہ گانا آرہا تھا کہ اَذان شُروع ہوگئی، میں نے کہا: بیٹی! اذان کا احترام کرو اور T.V. بند کردو۔ اُس نے یہ کہہ کر T.V. بند کرنے سے انکار کردیا کہ ''امّی! اذان تو روزانہ ہوتی ہے مگر یہ پروگرام اور گانا کہاں روز روز آتا ہے!'' ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کو یہ عذاب اِسی سبب سے ہُوا۔ واللہ تعالیٰ اعلم و رسولہٗ اعلم عزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

وَزْنی لاش

رَمَضانُ الْمُبارَك کی ایک شام ماں نے T.V. دیکھنے میں مشغول

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اپنی بیٹی سے کہا: آج اِفطار کیلئے مہمان آنیوالے ہیں، آؤ میرا ہاتھ بٹاؤ۔ اُس نے جواب دیا: امّی! آج ایک خُصُوصی پروگرام آرہا ہے میں وہ دیکھ رہی ہوں۔ ماں نے پھر حُکم دیا۔ مگر اُس نے سُنی اَن سُنی کردی۔ ماں کی مُداخلت سے بچنے کیلئے وہ اُوپر کے کمرہ میں چلی گئی اور اندر سے کُنڈی لگا کر .T.V دیکھنے میں مشغول ہوئی۔ اِفطار کے وقت ماں نے آوازیں دیں مگر جواب نہ ملا، اوپر جاکر دستک دی مگر جواب نَدارد! اب وہ گھبرا گئی اور اس نے شور مچا کر گھر والوں کو اکٹھا کرلیا، بِالآخر دروازہ توڑا گیا، یہ دیکھ کر سب کی چیخیں نکل گئیں کہ وہ جوان لڑکی .T.V کے سامنے اَوندھے مُنہ پڑی ہے، جب ہلا جُلا کر دیکھا تو وہ مرچکی تھی! کُہرام مچ گیا، جب لاش اُٹھانے لگے تو نہ اُٹھائی جاسکی ایسا محسوس ہوا کہ گویا ٹنوں **وزنی لاش** ہے! اِتّفاق سے وہاں سے ہٹانے کیلئے کسی نے .T.V کو اُٹھایا تو لاش ہلکی ہوگئی اور لوگوں سے اُٹھ گئی! اب جب .T.V اُٹھاتے تو لاش اُٹھتی اور رکھ دیتے تو **لاش وزنی** ہوجاتی۔ بَہر حال جُوں تُوں تجہیز و تکفین کے مراحل طے ہوئے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

اب جنازہ اُٹھانے لگے تو وہ کسی صورت سے نہ اُٹھا، جب T.V. اُٹھایا تب کہیں اُٹھا! آخِرکار ایک صاحِب آگے آگے T.V. اُٹھا کر چلے اور پیچھے پیچھے جنازہ۔ نمازِ جنازہ کے بعد تدفین ہوئی تو لاش باہَر نکل پڑی لوگ گھبرا گئے پھر جُوں تُوں اُتارا مگر ایسا ہی ہوا۔ بالآخر جب T.V. قبر میں رکھا تو لاش باہَر نہ نکلی۔ لہٰذا T.V. کو بھی ساتھ ہی دَفن کر دیا گیا۔

یہ باتیں عَقْل میں نہیں آتیں!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان واقِعات کو سُن کر ہوسکتا ہے کسی کے ذِہن میں یہ وَسوسہ آئے کہ یہ سب کس طرح ہوسکتا ہے یہ باتیں عقل میں نہیں آتیں۔ عرض یہ ہے ہر بات کو عَقْل کی کسوٹی پر نہیں رکھا جاتا۔ ثواب وعذاب کا مُعامَلہ حق ہے۔ ہوسکتا ہے ''عَقْل'' سے سوچنے والے کی سمجھ میں معاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قبر وحشر اور جنّت ودوزخ کے مُعاملات بھی نہ آئیں۔ یہ عبرتناک واقِعات مجھے مختلف ذرائع سے معلوم ہوئے، چُونکہ شریعت سے نہیں ٹکراتے اِسلئے میں نے

Marfat.com

آخِرت کی بہتری کیلئے اپنے انداز میں پیش کرنے کی سعی کی ہے۔ وَاللہ عَزَّوَجَلَّ اِس میں مجھے دنیا کا کوئی لالچ نہیں، اُمّت کی اصلاح منظور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس طرح کے واقِعات کوسُن کر کافی لوگوں کی اصلاح ہو جانے کا مُشاہَدہ ہے۔ یقیناً شیطان کبھی نہیں چاہے گا کہ T.V. وغیرہ کے ذَرِیعے فِلموں، ڈِراموں اور گانے باجوں کے گناہ کرنے والے لوگ تائب ہوں۔ اِس لئے وہ اِس طرح کے واقِعات سننے والوں کو بہکائے گا خوب اُکسائے گا کہ ان واقِعات کی مخالَفت کرو، خوب مذاق اُڑاؤ تا کہ تم بھی فِلموں ڈِراموں سے توبہ کرنے سے باز رہو اور دوسروں کو ان گناہوں میں مزید پکّا کر کے میرا ہاتھ بٹاؤ۔ میرے بھولے بھالے اسلامی بھائیو! اگر بِالْفرض یہ واقِعات من گھڑت ہوں تب بھی فِلمیں ڈِرامے دیکھنا کون سا کارِثواب ہے؟ ظاہر ہے ہر ذی شُعور مسلمان اِس کو ناجائز کام تسلیم کرتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں کی عبرت کیلئے کبھی کبھی عذابات کے دردناک مناظر دِکھاتا ہے یقین مانئے مختلف گناہوں کے دردناک

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

عذابات کے واقِعات سے بُزُرگوں کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ان میں سے ایک عجیب وغریب حِکایت پیش کرتا ہوں، چُنانچہ حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین السُّیُوطی الشّافِعی علیہ رحمۃ اللہ القوی نَقل فرماتے ہیں:

اِتراتے ہوئے سُسرال جانے والے کا عذاب

ایک گورکَن جس کے چِہرے کا کچھ حصّہ لوہے کا تھا، اُس کا بیان ہے: ایک بار رات کے وقت ایک جنازہ آیا، مَیں نے قَبْر کھودی، مَیِّت کو دَفْن کر کے جب لوگ چلے گئے تو میں نے یہ عجیب منظر دیکھا کہ اُونٹ کی شکل کے **دو سفید پرندے** اُڑتے ہوئے آئے، ایک اُس تازہ قَبْر کے سر ہانے کی طرف اور دوسرا پائنتی (یعنی پاؤں) کی جانِب بیٹھ گیا۔ پھر ان میں سے ایک قَبْر کھود کر اندر داخِل ہو گیا جبکہ دوسرا کنارے پر موجود رہا۔ میں قبر کے قریب آگیا تاکہ ماجرا دیکھوں۔ میں نے سُنا، وہ پرندہ مَیِّت سے کہہ رہا ہے: **اے آدمی! کیا تُو وُہی نہیں جو بیش قیمت لباس پہن کر تکبُّر سے چلتا ہوا اپنے سُسرال جاتا تھا۔**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اُس (میِّت) نے گھبرا کر کہا: میں اِس عذاب کو برداشت نہیں کرسکوں گا۔ اُس پرندے نے مُردہ کو تین زوردار ضربیں لگائیں جس سے قبر کا تیل پانی سب نکل آیا۔ پھر یکایک اُس پرندے نے میری طرف سر اُٹھایا اور کہا: ''دیکھو وہ کہاں بیٹھا ہے خُدا عَزَّوَجَلَّ اسے ذلیل کرے۔'' یہ کہتے ہی اُس نے میرے منہ پر شدید چوٹ ماری جس کے سبب میں رات بھر بے ہوش پڑا رہا، جب صُبح ہوش آیا تو میرے چہرے کا بعض حصّہ لوہے کا ہو چُکا تھا۔

(شرحُ الصُّدور ص ۱۷۲ مُلَخَّصاً مرکز اہلسنت برکات رضا الھند)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت میں اُن نَخرہ باز دامادوں کیلئے عبرت کے بے شُمار مَدَنی پھول ہیں جو سُسرال والوں پر اپنی فَوقیَّت جتاتے، خوامخواہ رُعب جماتے، اُن کو ڈراتے، بات بات پر اِتراتے، بل کھاتے، دھمکاتے، ذِلّت آمیز باتیں سناتے اور ناجائز طور پر دباتے ہیں۔ نیز اگر کبھی دعوت وغیرہ ہوئی دھاک بِٹھانے کی غَرض سے عُمدہ لباس پہن کر خوب اِتراتے

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ہوئے ٹھاٹھ ٹھسّے کے ساتھ سُسرال جاتے ہیں۔

کرلے توبہ ربّ عزوجل کی رَحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

خُونخوار چھپکلیاں

پاکستان کے کسی شہر کے ایک گھر میں .V.C.R پر سارا گھر فلم بینی میں مصروف تھا۔ جبکہ ایک لڑکی تلاوتِ قراٰن میں مگن تھی، چھوٹی بہن نے آکر کہا: باجی! بہُت اچھّی فِلم لگی ہے تم بھی آؤ نا! چُنانچِہ وہ قراٰنِ کریم میں نشانی لگا کر آئی اور فِلم دیکھنے میں مشغول ہوئی۔ فِلم ختم ہوئی تو پھر وہ تِلاوت کیلئے آئی۔ **یکا یک تقریباً چھ انچ لمبی چھپکلی کہیں سے آنکلی اور اُس نے جَست لگائی اور اُس کے ماتھے پر چپک گئی۔** مارے دَہشت کے لڑکی چیخ مار کر گری، گھر کے تمام افراد گھبرا کر اُس کی طرف دوڑے اور کسی لکڑی کے ذَرِیعے اُس **چھپکلی** کو ہٹانے کی کوشش کرنے لگے کہ دوسری مصیبت آگئی اور وہ یہ کہ اَطراف سے بہُت ساری

Marfat.com

چھپکلیاں نکلنے لگیں اور سب نے اُس لڑکی پر یکبارگی ہَلّہ بول دیا! لڑکی خوف سے چلّاتی رہی، گھر کے تمام افراد حیران و شَشدر کھڑے دیکھ رہے تھے۔ آہ! اُس لڑکی نے سب کی آنکھوں کے سامنے چیختے ہوئے تڑپ تڑپ کر جان دیدی۔ مرحومہ کی تدفین کے بعد فاتحہ پڑھ کر لوگ جُونہی پلٹے کہ **ایک خوفناک دھماکہ ہوا،** سب نے بے اختیار مُڑ کر جو دیکھا تو ایک دِل ہلا دینے والا منظر تھا۔ آہ! مرحومہ کی قبر شَق ہو چکی تھی، اور اُس لڑکی کی لاش کے ٹکڑے اُچھل اُچھل کر باہر گر رہے تھے تمام لوگ خوفزدہ ہو کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

نیک لڑکی کو کیوں عذاب ہوا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوسکتا ہے یہاں کسی کو وَسوَسہ آئے کہ فِلم سب نے ملکر دیکھی مگر ان میں جو لڑکی تلاوتِ قراٰن کی شوقین تھی آخِر اُسی پر عذاب کیوں نازِل ہوا؟ نیز کروڑوں مسلمان آج کل فِلمیں ڈِرامے دیکھتے ہیں اور ان میں سے روزانہ ہی کئی افراد فوت ہوتے ہیں ان کا عذاب کیوں نظر نہیں

Marfat.com

آتا؟ ان وَسوسوں کا جواب یہ ہے کہ ثواب یا عذاب دینا **اللہ** ربُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی مَشِیَّت (مرضی) پر ہے۔ وہ چاہے تو بڑے سے بڑے گنہگار کی بلا حساب وکتاب مغفِرت فرمادے اور اگر چاہے تو بڑے سے بڑے نیکوکار کو کسی چھوٹے سے گناہ پر پکڑ کر سزا میں مبتَلا فرمادے۔ چُنانچہ پارہ **3** سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آیت نمبر **284** میں ارشاد ہوتا ہے:۔

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ ترجَمۂ کنز الایمان: تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دیگا۔ (پ ۳ البقرہ ۲۸۴)

نَمازی اور روزہ دار بھی گناہ کے عذاب میں گرِفتار

حضرتِ علّامہ اَبُوالْفَرَج عبد الرحمٰن بن جَوزی علیہ رحمۃ اللہ القوی (مُتَوفّٰی 597ھ) عُیُوْنُ الْحِکایات میں نَقل فرماتے ہیں، ایک شخص کا کہنا ہے: ہم دو۲ افراد نے ایک بار قبرِستان میں نَمازِ مغرِب ادا کی، کچھ دیر بعد مجھے ایک قَبر سے رونے کی آواز آنے لگی، میں قریب گیا تو کوئی کہہ رہا تھا: "ہائے میں تو نَماز پڑھتا

Marfat.com

تھا اور روزہ رکھتا تھا۔'' میں نے اپنے رفیق کی توجُّہ دلائی تو اُس نے بھی قریب آکر وُہی آواز سُنی۔ ہم وہاں سے چلے گئے۔ دوسرے روز میں نے پھر وہیں نَماز پڑھی، وقتِ مقرَّرہ پر اُسی قَبْر سے پھر وُہی آواز سُنائی دی، مجھ پر دہشت طاری ہوئی اور گھر آکر میں دو[2] ماہ تک بیمار پڑا رہا۔(عیون الحکایات ص ٣٠٤۔٣٠٥ مُلَخَّصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ظاہِراً نیک کا عذاب نظر آنے میں یہ حِکمت بِالکل واضح ہے کہ کوئی اپنی نیکی کو کافی سمجھتے ہوئے خود کو عذاب سے محفوظ و مامون تصوُّر نہ کرے، بلکہ سبھی کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی سے ہر آن لرزاں و ترساں رہنا چاہئے، کوئی اپنے بارے میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی خفیہ تدبیر** سے آگاہ نہیں۔

رہا یہ کہ فِلمیں، ڈِرامے دیکھنے والے روز ہی فوت ہوتے ہیں آخر ان سب کا عذاب کیوں نظر نہیں آتا! اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ کس کو عذاب ہو رہا ہے کس کو نہیں ہو رہا اِس کا ہمیں علم ہی نہیں اور اگر ہو بھی رہا ہے تو ہمیں نظر آنا کوئی ضَروری نہیں۔ ہمیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا اور اُس سے توبہ کرنی اور

Marfat.com

عذاب سے پناہ مانگنی چاہئے۔

فِلم دیکھے اور جو گانے سُنے — کیل اُس کی آنکھ کانوں میں ٹھکے
فلم بِیں کی آنکھ میں دوزخ کی آگ — بعدِ مُردَن ہوگی تُو ٹی۔وی۔ سے بھاگ

بچّوں کو T.V. دلانے پر عذاب

عَرَب شریف میں دُو باعمل دوست رہتے تھے ایک **رِیاض** میں اور دوسرا **جَدّہ شریف** میں۔ رِیاض والے دوست کا اِنتِقال ہوگیا۔ ایک دن جَدّہ شریف والے دوست نے رِیاض والے مرحوم دوست کو خواب میں عذاب میں مبتَلا دیکھ کر اُس سے عذاب کا سبب دریافت کیا تو مرحوم کہنے لگا: ''مجھے فِلموں اور ڈِراموں سے اگرچِہ نفرت تھی مگر اپنے بچّوں کے اِصرار پر میں نے اُن کو T.V. خرید کر لادِیا۔ آہ! **میں جب سے فوت ہوا ہوں، اپنے گھر والوں کو T.V لا کر دینے کے سبب عذاب میں مُبتَلا ہوں**، ہائے! وہ تو مزے لے لے کر T.V. پر ڈِرامے دیکھتے ہیں اور میں قبر میں عذاب بُھگت رہا ہوں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

بھائی! مہربانی کیجئے مجھ پر ترس کھایئے اور میرے گھر والوں کو سمجھایئے کہ وہ T.V. کو گھر سے نکال دیں۔''

جب صُبح ہوئی تو جدّہ شریف والے دوست کو رات والا خواب یاد نہ رہا۔ دوسری شب پھر اسی طرح کا خواب دیکھا جس میں اسکا مرحوم دوست چِلّا رہا تھا: ''میرے گھر سے جلدی T.V. نکلوا دیجئے! چُنانچِہ وہ بذَرِیعہ ہوائی جہاز فوراً **ریاض** پُہنچ گیا۔ تمام گھر والوں کو جمع کر کے اُس نے اپنا خواب سنایا، سنتے ہی سب رونے لگے بڑا بیٹا جذبات کے عالم میں اٹھا اور T.V. کو اُچک کر زور سے زمین پر پٹخ دیا، ایک دھماکے کے ساتھ T.V. کے پرخچے اڑ گئے، اُس نے گھر میں اعلان کیا کہ **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج کے بعد کبھی بھی منحوس T.V. ہمارے گھر میں داخل نہیں ہوگا، کہ اِسی کی وجہ سے ہمارے پیارے ابُّو جان قبر میں عذاب میں گرِفتار ہو گئے۔

جَدّہ شریف والا دوست جب رات سویا تو اُس نے اپنے **مرحوم**

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

دوست کو خواب میں اچھی حالت میں دیکھا۔ مرحوم مسکرا کر کہہ رہا تھا: "جس **وقت میرے بیٹے نے T.V. زمین پر پٹخا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسی وقت مجھ سے عذاب دُور ہو گیا۔**"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

چھوڑ دے ٹی۔ وی کو وی سی آر کو
کر دے راضی رب عزوجل کو اور سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو

بال بچوں کی اِصلاح کی ذمّہ داری

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! T.V. کس قَدَر تباہ کار ہے، آہ! آج ہر کَس و ناکَس اِس تباہ کار کی مَحَبَّت کا شکار ہے، افسوس آج کل T.V. اور V.C.R. پر فلمیں ڈِرامے دیکھنا اکثر لوگوں کے نزدیک مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عیب ہی نہیں رہا۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اَوقات جواب ملتا ہے جناب ہمیں فلمیں دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہم نے تو فقط بچوں کے لئے لیا ہے، اگر ہم گھر

Marfat.com

میں T.V. نہ رکھیں تو بچّے پڑوسیوں کے گھروں میں جا کر دیکھتے ہیں۔ **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا یہ جواب آپ کو حشر میں چھڑا لیگا؟ ہرگز نہیں، یاد رکھئے! آپ پر اپنی بھی اور اپنے بال بچّوں کی اصلاح کی بھی ذمّہ داری ہے۔ چُنانچہ پارہ 28 **سُورۃُ التَّحریم** کی چھٹی آیت میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ (پ۲۸ التحریم ٦)

میرے آقا اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیِ نِعمت، عظیمُ الْبَرَکت، عظیمُ الْمَرْتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیِ سنّت، ماحِیِ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرحمٰن اپنے شُہرۂ آفاق ترجَمۂ قراٰن کنزالایمان

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

میں اسکا ترجمہ یوں کرتے ہیں:

"اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر سخت کرّے (یعنی طاقتور) فِرِشتے مقرَّر ہیں جو **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) کا حُکم نہیں ٹالتے اور جو اُنہیں حُکم ہو وُہی کرتے ہیں"

عذاب سے کس طرح بچائیں؟

حضرت صدرُ الأفاضِل سیِّدُنا مولٰینا محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی **خزائن العرفان** میں اِس حصّۂ آیت، **یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا** - کے تحت فرماتے ہیں: "**اللہ** تعالیٰ اور اس کے **رسول** صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری اختیار کر کے، عبادتیں بجالا کر، گناہوں سے باز رہ کر اور گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے مُمانَعَت کر کے اُنہیں علم و ادب سکھا کر (اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ)"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی جہنّم کی آگ بے حد شدید ہے وہ کسی صورت

Marfat.com

سے کوئی برداشت نہیں کر سکے گا۔

جَہنَّم کا تعارُف

فرض نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں کوتاہی کرنے والوں، ماں باپ کو ستانے والوں، اپنی اولاد کی شریعت و سنّت کے مطابق تربیّت نہ کرنے والوں، داڑھی منڈانے والوں، داڑھی کو ایک مُٹّھی سے گھٹانے والوں، ملاوٹ والا مال دھوکا سے چلانے والوں، ڈنڈی مار کر سودا چلانے والوں، چوروں، ڈاکوؤں، جیب کتروں .T.V اور .V.C.R اور (INTERNET) پر فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں، گانے باجے سننے والوں اپنے گھر والوں کو اِس کی سُہولت فراہم کرنے والوں، اپنے گھروں پر DISH ANTINA لگانے والوں، فلمیں ڈِرامے دیکھنے والے مسلمانوں کے ہاتھ .T.V اور .V.C.R بیچنے والوں، اسی مقصد کے لیے ریپیر (یعنی مرمّت) کر کے دینے والوں، لوگوں کو فلموں کی LEAD یا CABLE دینے والو! اور طرح طرح سے گناہوں کا بازار گرم کرنے والوں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کیلئے لمحۂ فکریہ ہے۔ ترمذی شریف میں حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ **سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: دوزخ کی آگ ہزار سال بھڑکائی گئی یہاں تک کہ **سُرخ** ہوگئی، پھر ہزار سال بھڑکائی گئی یہاں تک کہ **سفید** ہوگئی، پھر ہزار سال بھڑکائی گئی یہاں تک کہ **سیاہ** ہوگئی پس (اب) وہ نہایت ہی **سیاہ** ہے۔

(سنن الترمذی ج٤ ص٢٦٦ حدیث ٢٦٠٠ دار الفکر بیروت)

محبوبِ باری عزّوجلّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی جہنَّم کے خوف سے گِریہ وزاری

حضرتِ سیِّدُنا امام حافِظ ابوالقاسم سُلیمان **طبرانی** قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی ''طَبَرانی اَوسَط'' میں نَقْل کرتے ہیں: ایک بار **سرکارِ نامدار**، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، بِاِذْنِ پروردگار غیبوں پر خبردار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار، صاحِبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شُمار، جنابِ احمدِ مُختار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے دَربارِ دُربار میں **حضرتِ جبرئیل** علیہ السلام

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم): جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

حاضِر ہوئے اور عرض کی: یارسولَ **اللّٰہ** عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وَسلَّم اُس ذات کی قسم! جس نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وَسلَّم کو نبیِّ برحق بنا کر بھیجا ہے، اگر **جہنَّم** کو سُوئی کے ناکے کے برابر کھول دیا جائے تو تمام زمین والے اس کی گرمی سے ہلاک ہو جائیں، اگر اہلِ **جہنَّم کا ایک کپڑا** زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو تمام اہلِ زمین موت کے گھاٹ اُتر جائیں۔ **آقا!** اُس ذات کی قسم! جس نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وَسلَّم کو حق کے ساتھ مَبعُوث فرمایا اگر جہنَّم پر مُقرَّر فِرِشتوں میں سے **ایک فِرِشتہ** دنیا والوں کے سامنے ظاہر ہو جائے تو اس کی ہیبت سے تمام اَہلِ زمین مرجائیں۔ **سرکار!** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم اُس ذاتِ والا کی قسم! جس نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وَسلَّم کو رسولِ برحق بنا کر بھیجا ہے، جہنَّم کی **زنجیروں** کا ایک حلقہ جس کا ذِکر قرآنِ کریم میں فرمایا گیا ہے اگر اُسے دنیا کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ رَیزہ رَیزہ ہو جائیں اور **تَحْتَ الثَّرٰی** (یعنی ساتویں زمین کے نیچے) جا پہنچیں۔ سرکارِ دوعالم، نورِ مُجسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

وَالٖہٖ وَسلَّم نے فرمایا: اے جبرئیل! بس کرو اتنا ہی تذکرہ کافی ہے، کہیں دل پھٹ کر میں وفات نہ پا جاؤں۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالٖہٖ وَسلَّم نے سیِّدُنا جبرئیلِ امین (علیہ السلام) کو مُلاحظہ فرمایا کہ رَو رہے ہیں؟ فرمایا: اے جبرئیل (علیہ السلام)! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں آپ کو تو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ عرض کی: یارسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالٖہٖ وَسلَّم میں کیوں نہ روؤں، کہیں ایسا نہ ہو کہ عِلمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں موجودہ حال کے بجائے میرا کوئی اور حال ہو، کہیں ابلیس کی طرح مجھے بھی امتحان میں نہ ڈال دیا جائے۔ کہیں ہاروت و ماروت کی طرح مجھے بھی آزمائش میں مبتلا نہ کر دیا جائے۔

راوی بتاتے ہیں، رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالٖہٖ وَسلَّم بھی رونے لگے، حضرت سیِّدُنا جبرئیل (علیہ السلام) بھی رو رہے تھے۔ دونوں حضرات روتے رہے آخِرِ کار آواز آئی: اے جبرئیل! (علیہ السلام)! اے محمد! (صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالٖہٖ وَسلَّم) اللہ تبارَکَ وَتعالیٰ نے آپ دونوں کو اپنی نافرمانی سے محفوظ کر لیا

Marfat.com

ہے۔ **سیِّدُنا جبرئیل** (علیہ السلام) آسمانوں کی طرف پرواز کر گئے۔ **مدینے کے تاجور،** شاہِ بحر و بر رسولِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَالِہٖ وَسَلَّم باہَر تشریف لائے۔ بعض انصار صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے قریب گزرے جو ہنس کھیل رہے تھے۔ فرمایا: ''تم ہنس رہے ہو اور تمہارے پیچھے **جہنَّم** ہے، اگر تم وہ باتیں جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور زِیادہ روتے اور تم کھانا پینا چھوڑ دیتے اور پہاڑوں کی طرف نِکل جاتے اور خوب مَشَقَّتیں برداشت کرکے عبادتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ بجا لاتے۔ آواز آئی: اے **محمّد**! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَالِہٖ وَسَلَّم میرے بندوں کو مایوس مت کیجئے میں نے آپ کو خوشخبری دینے والا بنا کر بھیجا ہے اور تنگی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ پس **رسولُ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَالِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: راہِ راست پر گامزن رہو اور میانہ رَوی اِختیار کرو''۔ (المعجم الاوسط ج۲ ص۷۸ حدیث ۲۵۸۳)

افسوس! ہمارا دل نہیں لرزتا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے ہمارے **میٹھے میٹھے آقا** صَلَّی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

اللہ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم معصوم بلکہ سیدُ المعصومین ہو کر بھی اور سیدُنا جبرئیل (علیہ السلام) بھی معصوم اور معصوم فرشتوں کے آقا ہونے کے باوُجود عذابِ جہنّم کا تذکرہ چھڑنے پر خوفِ ربِّ باری عزَّوَجلَّ سے گریہ وزاری فرمائیں۔ اور ایک ہم ہیں کہ گناہ پر گناہ کئے جائیں مگر جہنّم کا ہولناک تذکرہ سن کر نہ دل لرزے، اور نہ ہمارا کلیجہ کانپے، اور نہ ہی پلکیں بھیگیں۔ افسوس! عذابِ جہنّم کی خوفناک باتیں سن کر بھی نہ ہمیں پشیمانی ہے، نہ پریشانی، خجالت ہے نہ ندامت۔

ندامت سے گناہوں کا اِزالہ کچھ تو ہو جاتا
ہمیں رونا بھی تو آتا نہیں ہائے ندامت سے

مُعاشرے کی بربادی میں T.V. کا گھناؤنا کردار

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ایسا لگتا ہے کہ گناہ کر کر کے ہمارے دل سخت ہو چکے ہیں، آہ! ہم عادی مجرم ہو گئے ہیں، نہ نفس و شیطان ہمیں نیکیوں کی طرف آنے دیتے ہیں نہ ہی ہم کما حَقُّہٗ کوشش کرتے ہیں۔

Marfat.com

ہمیں تو دنیا کے دھندوں ہی سے فُرصت کہاں! افسوس صد کروڑ افسوس! روز و شبانہ صِرف اور صِرف مال کمانا ہی ہمارا مشغلہ رہ گیا ہے، نہ صحیح معنوں میں نمازوں کا شوق نہ ہی روزوں کا ذوق، دنیا کے کاموں سے جُوں ہی فرصت ملی جھٹ T.V پر کوئی چینل پکڑ لیا یا .V.C.R یا (INTERNET) پر کوئی بے ہُودہ فِلم چلادی اور اپنا وقت و نامۂ اعمال پامال کرنے میں مگن ہوگئے۔ پھر .T.V کا تذکرہ آ گیا حقیقت یہی ہے کہ ہمارے مُعاشرے کی بربادی میں .T.V، .V.C.R اور (INTERNET) کا نہایت ہی **گھناؤنا کردار** ہے۔

مولٰینا صاحِب! مجرِم کون؟

فخریہ فلمیں ڈرامے دیکھنے والوں کی خدمت میں عبرت کیلئے ایک حیا سوز واقِعہ عرض کرتا ہوں: مجھے **مکّۂ مکرّمہ** میں کسی نے ایک خانماں برباد لڑکی کا خط پڑھنے کو دیا جس میں مضمون کچھ اِس طرح تھا: ہمارے گھر میں .T.V پہلے ہی سے موجود تھا۔ ہمارے ابُّو کے ہاتھ میں کچھ پیسے آگئے تو ڈِش انٹینا بھی اُٹھا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

لائے۔ اب ہم ملکی فلموں کے علاوہ غیر ملکی فلمیں بھی دیکھنے لگے۔ میری اسکول کی سہیلی نے مجھے ایک دن کہا: فُلاں ''چینل'' لگاؤ گی تو سیکس اپیل (SEX APPEAL) مَناظِر کے مزے لوٹنے کو ملیں گے۔ ایک بار جب میں گھر میں اکیلی تھی تو وہ چینل آن کر دیا ''جِنْسِیّات'' کے مختلف مَناظِر دیکھ کر میں جِنْسی خواہش کے سبب آپے سے باہَر ہوگئی، بے تاب ہو کر فوراً گھر سے باہَر نکلی، اِتِّفاق سے ایک کار قریب سے گزر رہی تھی جسے ایک نوجوان چلا رہا تھا، کار میں کوئی اور نہ تھا، میں نے اُس سے لِفْٹ مانگی، اُس نے مجھے بٹھالیا..... یہاں تک کہ میں نے اُس کے ساتھ ''کالا مُنہ'' کرلیا۔ میری بَکارت (یعنی کنوار پن) زائل ہوگئی، میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ لگ گیا، میں برباد ہوگئی! **مولیٰنا صاحِب! بتایئے مجرِم کون؟** ''میں خود یا میرے ابّو کہ جنہوں نے گھر میں پہلے T.V. لا کر بسایا اور پھر ڈِش انٹینا بھی لگایا۔

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے
اِس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

Marfat.com

آہ! اِس طرح تو T.V. اور V.C.R. اور INTERNET پر فلمیں اور ڈِرامے دیکھنے کے سبب روزانہ نہ جانے کتنی عزّتیں پامال ہوتی ہوں گی۔ نہ جانے کتنے ہی نوجوان لڑکے اور لڑکیاں دنیا میں ہی برباد ہوجاتے ہوں گے۔

مجھے میرے باپ نے برباد کر دیا!

ایک نوجوان نے مجھے ایک دردناک مکتوب دیا، جس کا لُبِّ لباب کچھ یوں ہے: ''میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے نیا نیا وابستہ ہوا تھا۔ ایک بار رات کے ابتِدائی حصّے میں اپنے کمرے کے اندر معصیّت پر نَدامت کے باعِث ہاتھ اٹھائے رو رو کر اپنے **گناہوں سے توبہ** کر رہا تھا۔ رونے کی آواز سن کر والِد صاحِب گھبرا کر میرے کمرے میں آ گئے۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ناواقِفیّت و دُوری کے باعِث میری گریہ وزاری اُن کی سمجھ میں نہیں آئی۔ اُنہوں نے میرا بازو تھام کر مجھے کھڑا کر دیا اور پکڑ کر اپنے کمرے میں بٹھا کر T.V. آن کر کے کہا: بِالکل ہی **مولوی** مت بن جاؤ، یہ بھی دیکھ لیا کرو۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

میں اگرچہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے فلموں، ڈِراموں اور گانے باجوں سے تائب ہو چکا تھا، مگر والِد صاحِب نے مجھے T.V. دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ اُس وقت T.V. پر کوئی ڈِرامہ چل رہا تھا، بے حیالڑکیوں کی فُحش اداؤں نے میرے جذبات میں ہیجان پیدا کرنا شروع کیا، آہ! تھوڑی ہی دیر پہلے میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے باعث گریہ کناں تھا اور اب..... نفسانی خواہشات نے مجھ پر غلَبہ کیا۔ موقع دیکھ کر شیطان نے اپنا داؤ چلا دیا اور وہیں بیٹھے بیٹھے مجھ پر ''غسل فرض'' ہو گیا! اس واقِعہ کے بعد ایک بار پھر میں گناہوں کے دلدل میں اُتر گیا۔ چُونکہ **ظالِم مُعاشَرے** کے بے جا رَسم و رَواج میرے نکاح کے مقابل بہُت بڑی دیوار بنے ہوئے ہیں، میں شَہوت کی تسکین کے لئے اپنے ہاتھوں سے اپنی جوانی پامال کرنے لگ گیا ہوں اور گندی حَرکتوں کے باعث اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ میں شادی کے قابل نہیں رہا۔

بتایئے! **مجرم کون؟ میں خود یا کہ میرے والِد صاحِب؟**

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

.T.V گھر سے نکال دیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حقیقت کا اِعتِراف آپ کو کرنا ہی پڑے گا کہ .T.V اور .V.C.R کے باعِث اِس مُعاشَرے میں گناہوں کا سیلاب اُمنڈ آیا ہے! T.V پر ڈِرامے دیکھ دیکھ کر اور گانے سُن سُن کر آج چھوٹے چھوٹے بچّے گلیوں میں ٹانگیں تھرکاتے، ناچ دِکھاتے نظر آ رہے ہیں۔ آہ! فلموں، ڈِراموں، مُوسیقی اور گانے باجوں کی بُہتات نے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ اگر **آخِرت** کی فَلاح اور اپنے گھرانے اور مُعاشَرے کی اِصلاح مطلوب ہے تو .T.V اور .V.C.R کو اپنے گھروں سے نکالنا ہی پڑے گا۔: .T.V کو گھر سے نکالئے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کو خوش کر دیجئے۔ آیئے! آپ کو ایسا ایمان افروز واقِعہ سناتا ہوں کہ سینے میں آپ کا دل بے ساختہ جھوم اُٹھے گا۔ چُنانچہ

.T.V گھر سے نکالنے پر سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کی تشریف آوری

کئی سال ہوئے ایک اسلامی بہن کے حلفیہ بیان والے طویل مکتوب

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

میں کچھ یہ بھی تھا کہ میری پھوپھی جان جو کہ ہمارے ساتھ ہی رہتی ہیں آپ سے طریقت میں نسبت قائم کر کے عطاریہ ہو گئیں۔ جب ان کو معلوم ہوا کہ آپ T.V. کے سخت مخالف ہیں کیونکہ لوگ اِس کو فلموں اور ڈراموں کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کے دل میں بھی جذبہ پیدا ہوا کہ ''ہمارے پیر کی ناپسند ہماری بھی ناپسند'' پہلے تو ذِہن میں یہ آیا کہ اِس کو بیچ دیا جائے پھر خیال آیا کہ اگر کسی مسلمان کو بیچیں گے تو وہ اِس کے ذَرِیعہ گناہوں میں پڑ سکتا ہے، لہٰذا انہوں نے T.V. کے سب تار کاٹ ڈالے اور اسٹور روم میں ڈلوا دیا۔ وہ جُمعہ کا دن تھا، میں دوپہر کو مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ نعتوں کے کتابچے ''مدینے کی دُھول'' سے نعتوں کا مُطالَعہ کر رہی تھی۔ (مدینے کی دُھول'' کی تمام نعتیں نعتیہ دیوان ''مُغیلانِ مدینہ'' میں شامل کر دی گئی ہیں۔ مکتبۃ المدینہ سے ھَدِیَّۃً طلب کر سکتے ہیں) دَورانِ مُطالعہ میری آنکھ لگ گئی، سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کُھل گئیں! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے غیب کی خبریں دینے والے میٹھے میٹھے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا دیدار ہو گیا، میرے مکّی مَدَنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم بہُت خوش نظر آرہے تھے،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

یکا یک مُبارک ہونٹوں کو جُنبِش ہوئی، رَحمت کے پھول جھڑنے لگے اور جو کچھ الفاظ ترتیب پائے ان میں یہ بھی تھا کہ ''آج میں بے حد خوش ہوں کہ ٹی۔وی۔ کو نکال دیا گیا ہے اِسی لئے تمہارے گھر آیا ہوں۔''

مرے گھر میں بھی تم آ ؤ مرے گھر روشنی ہوگی
مری قسمت جگا جاؤ عنایت یہ بڑی ہوگی

صلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے T.V. سے ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کس قَدَر ناراض اور نکالنے پر کس قَدَر خوش ہوتے ہیں۔ ع

عَقلمنداں را اِشارہ کافی است (یعنی عقلمندوں کے لیے اِشارہ کافی ہوتا ہے)

T.V. کس طرح موت کا سبب بنا

20 فروری 1999ء کے ایک اخبار میں کچھ اِس طرح کی خبر شائع ہوئی تھی: ''لاہور میں رات آندھی اور بارِش کے بعد شدید بجلی چمکی جو ایک

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

مکان کی چھت پر لگے ہوئے انٹینا پر گری اور اس کے تار سے ہوتی ہوئی .T.V کے اندر داخِل ہوگئی۔ جس سے .T.V کی اسکرین ایک دھماکے کے ساتھ پھٹی اب بجلی اُس سے نکل کر قریب ہی سوئی ہوئی خاتون پر حملہ آور ہوئی، اُس نے چیخ وپکار مچادی اُسکا شوہر بچانے کیلئے دوڑا مگر وہ بھی بجلی کی لپیٹ میں آ گیا پھر وہ بجلی دیوار سے ٹکرا کر روشندان سے باہَر نکل گئی۔ اور وہ جل کر انتقال کر گیا اسکی بیوی کو زخمی حالت میں ہسپتال میں داخِل کر دیا گیا"۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہماری اور وہ دونوں مسلمان ہوں تو ان کی بھی مغفِرت فرمائے اور زخمی کو رُو بہ صحّت فرمائے۔ امیــــن بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اسلامی بھائیو! کیسی عبرتناک موت ہے!

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نُمُونے مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بُو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تُو نے جو آباد تھے وہ مکاں اب ہیں سُونے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دو سو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

.T.V کے ذَرِیعے جسمانی بیماریاں

ایک طِبّی تحقیق کے مطابِق .T.V کے ذَرِیعے ''فری ریڈیکلز'' جَنَم لیتے ہیں جو کہ کینسر، دل کے امراض، جوڑوں کی سُوجن، دِماغی خَلَل کے مسائل پیدا کر سکتے ہیں، دماغ کے خَلیوں کو اس طرح مُتاثِّر کرتے ہیں کہ بُڑھاپا جلد آ جاتا ہے۔

سورۂ لُقمان کی چھٹی آیتِ کریمہ میں ارشادِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ ہے :

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

ترجَمۂ کنز الایمان: ''اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں ان کے لیے ذلّت کا عذاب ہے۔''

(پ ۲۱ لقمان:٦)

ناوِلیں اور کہانیاں

خَزائنُ العِرفان میں اِس آیت کے تحت ہے: لَهْو ہر اُس باطِل کو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی سے اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔ کہانیاں، افسانے بھی اِس میں داخل ہیں، **شانِ نُزول:** یہ آیت نضر بن حارِث بن کلدہ کے حق میں نازِل ہوئی جو تجارت کے سلسلے میں دوسرے ملکوں کا سفر کیا کرتا تھا۔ اس نے عَجَمیوں کی کتابیں خریدیں جن میں قصّے کہانیاں تھیں، وہ قُریش کو سناتا اور کہتا: ''سرورِ کائنات (صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہِ وَالِہٖ وَسلَّم) تمہیں عاد و ثمود کے واقِعات سناتے ہیں اور میں رُستم وَ اِسفند یار اور شاہانِ فارس کی کہانیاں سناتا ہوں۔ کچھ لوگ ان کہانیوں میں مشغول ہو گئے اور قرآنِ پاک سننے سے رہ گئے۔ اِس پر یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی۔

اِس سے جاسُوسی و رُومانی ناوِلیں اور عشقِیہ و فسقِیہ افسانے اور بھوت و پری کی کہانیاں اور لا یعنی لطیفے پڑھنے اور سُننے والے عِبرت حاصِل کریں۔ میرے آقا **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''بعض جلیلُ القدر صَحابہ و تابِعین مَثَلاً سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود، سیِّدُنا عبداللہ بن عبّاس، سیِّدُنا سعید بن

Marfat.com

جُبیر، سیِّدُنا حسن بصری اور سیِّدُنا عِکرمہ ومُجاہِد ومکحول وغیرہُم ائمہ صَحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم اجمعین نے "لَهْوَ الْحَدِيث" کی تشریح مُوسیقی اور گانے باجے سے کی ہے کیونکہ یادِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے غافِل کرنے کا یہ ایک قَوی سبب ہے۔

(فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۲۹۳ ماخوذا)

ڈھول باجے مٹا دو!

میوزک سینٹر چلانے والوں، گانے باجے سننے سنانے والوں، اپنے ہوٹلوں اور پان کی دکانوں میں گانے باجے بجانے والوں، اپنی کاروں اور بسوں میں گانے کی کیسٹیں چلانے والوں، نیز فنکارو! اداکاروں اور گلوکاروں سب کیلئے لمحۂ فکریہ ہے، "مُسنَدِ امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالٰی عنہ میں ہے، سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نِشان ہے: "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رَحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے مُنہ اور ہاتھ سے بجائے جانے والے آلاتِ مُوسیقی اور

Marfat.com

سازوں کو مِٹانے کا حُکم دیا ہے اور اُن بُتوں کو مِٹانے کا حکم فرمایا ہے جن کی زمانۂ جاہلیت میں پُوجا ہوتی تھی۔ اور میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی عزّت کی قسم یاد کر کے فرمایا: میرے بندوں میں سے جس نے **شراب** کا ایک گھونٹ پیا اُس کو اس کے بدلے **جہنّم کا کھولتا ہوا پانی** پلاؤں گا خواہ اُسے عذاب ہو یا بخشا جائے اور جو شخص کسی بچّہ کو شراب پلائے گا اُس (پلانے والے) کو بھی کھولتا ہوا پانی پلاؤں گا خواہ اُسے عذاب ہو یا بخشا جائے اور گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت اور گانے کی تعلیم و تجارت اور ان کی قیمت **حرام** ہے۔

(مُسندِ امام احمد بن حنبل حدیث ۲۲۲۸۱ ج۸ ص۲۸۶ دارالفکر بیروت)

گھر گھر میوزِک سینٹر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے!!! جس میٹھے **مصطفےٰ** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مَحَبَّت کا ہم دم بھرتے ہیں، اُن کو اُن کے پیارے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آلاتِ مُوسیقی یعنی ڈھول، طبلے، سارنگیوں اور بانسریوں وغیرہ کو مٹانے کا حُکم فرمایا ہے جبکہ آج کئی بدنصیب مسلمان اِن منحوس آلات کو حرزِ جان

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہو گیا۔

بنائے ہوئے ہیں۔ آہ! پیارے آقا سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم میوزِک کے آلات کو مٹانا چاہتے ہیں مگر میٹھے آقا مدینے کے تاجور صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کے نام لیواؤں نے **گلی گلی میوزک سینٹر** کھول رکھے ہیں! نہیں نہیں بلکہ آج تو مسلمان کے اکثر گھر میوزِک سینٹر بنے ہوئے ہیں۔ نیز بیان کردہ حدیثِ مبارک میں شرابیوں کے لیے بھی درسِ عبرت ہے، **شراب** پینے والے کو **جہنّم کا کھولتا ہوا پانی** پلایا جائے گا۔

بندر و خِنزیر

عُمدۃُ القاری میں ہے، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار، بِاِذنِ پروردگار غیبوں پر خبردار، شہنشاہِ اَبرار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بےکسوں کے مددگار، صاحِبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شُمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا ارشادِ عبرت بنیاد ہے: آخر زمانہ میں میری اُمّت کی ایک قوم کو مَسخ کر کے **بندر** اور **خِنزیر** بنا دیا جائے گا۔ **صحابۂ**

Marfat.com

کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: **یارسول اللہ** عزّوجلّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم خواہ وہ اِس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ آپ **اللہ** عزّوجلّ کے **رسول** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ہیں اور **اللہ** عزّوجلّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ فرمایا: ہاں خواہ نمازیں پڑھتے ہوں، روزے رکھتے ہوں، حج کرتے ہوں، عرض کی گئی: ان کا جُرم کیا ہوگا؟ فرمایا: وہ عورتوں کا گانا سنیں گے اور باجے بجائیں گے اور شراب پئیں گے اسی **لَہو و لَعِب** میں وہ رات گزاریں گے اور صبح کو **بندر** اور **خنزیر** بنادیئے جائیں گے۔ (عُمدَۃُ القاری ج ۱۴، ص۵۹۳ دارالفکر بیروت)

زمین میں دھنس جائیں گے

جامِع تِرمِذی میں سُلطانِ دوجہان صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "میری امت میں زمین میں دھنسا دیئے، پتّھر برسنے اور صُورتیں مَسخ ہونے کے واقِعات ہوں گے۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے عرض کی: یہ کب ہوگا؟ فرمایا: جب گانے والی عورتیں اور گانے کا سامان ظاہر ہوگا

Marfat.com

اور شراب پی جائے گی۔'' (سنن الترمذی، ج٤ ص ٩٠ حدیث ٢٢١٩ دارالفکر بیروت)

موبائل فون میں میوزیکل ٹیون

آہ! آج تو بات بات پر مُوسیقی رائج ہے ہر چیز میں مُوسیقی کی دُھنیں سُنی جارہی ہیں۔ حتّٰی کہ مذہبی نظر آنے والے اکثر افراد کے موبائل فون میں بھی مَعاذَاللہ عزوجل میوزیکل ٹیون ہوتی ہے۔ **پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** کیا اب بھی .T.V اور .V.C.R پر فلمیں ڈِرامے اور ناچ گانے دیکھنے سننے سے سچی توبہ نہیں کریں گے؟

گانے بجانے والے کی کمائی حرام ہے

"کَنزُالعُمّال" میں ہے، ''سرکارِ مدینۂ منوّرہ ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا ارشادِ پاک ہے: ''مجھے آلاتِ موسیقی کو توڑنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔'' مزید فرمایا: ''گانے والے مرد اور گانے والی عورت کی کمائی **حرام** ہے اور زانیہ کی کمائی **حرام** ہے اور **اللہ** تبارَک وتعالٰی نے اپنے اوپر

Marfat.com

لازِم فرمایا ہے کہ مالِ حرام سے پلنے والے بدن کو جنّت میں داخِل نہیں فرمائے گا۔

(کنزُ العُمّال، ج ۱۵، ص ۹۹، حدیث ۴۰۶۸۲، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

معمولی سی دولت

آہ! صد ہزار آہ! چند سِکّوں اور عارِضی شُہرت کی حِرص میں گلوکار و مُوسیقار، رَقّاص ورَقّاصہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی کس قدر ناراضگی مول لے رہے اور قہرِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ کو دعوت دے کر اپنے لیے جہنّم کی خوفناک آگ، **بھیانک سانپ** اور **خطرناک بچھوؤں** کا بندوبست کر رہے ہیں!

کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ

حضرت سیِّدُ نا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، ''جو شخص کسی گانے والی کے پاس بیٹھ کر گانا سنتا ہے قِیامت کے دن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کے کانوں میں **پگھلا ہوا سیسہ** اُنڈیلے گا۔''

(کنزُ العُمّال ج ۱۵ ص ۹۶ حدیث ۴۰۶۶۲ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کاش! ہوٹلوں، پان کی دوکانوں، بسوں

Marfat.com

اور کاروں میں گانے کی کیسٹیں بجنے کا سلسلہ ختم ہو جائے اور ہر طرف تلاوتِ قرآنِ پاک، دُرُود و سلام اور آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نعتِ پاک اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں چلانے کا سلسلہ عام ہو جائے۔

مُوسیقی کی آواز سے بچنا واجِب ہے

حضرتِ سیِّدُنا علّامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، "(لچکے توڑے کے ساتھ) ناچنا، مذاق اُڑانا، تالی بجانا، سِتار کے تار بجانا، بَربط، سارنگی، رباب، بانسری، قانون، جھانجھن، بگل بجانا، مکروہِ تحریمی (یعنی قریب بہ حرام ہے) کیونکہ یہ سب کُفّار کے شِعار ہیں، نیز بانسری اور دیگر سازوں کا سننا بھی **حرام** ہے اگر اچانک سُن لیا تو معذور ہے اور اس پر **واجِب** ہے کہ نہ سننے کی پوری کوشش کرے"۔ (رَدُّالمُحتار ج۹ ص ۶۵۱ دار المعرفۃ بیروت)

کانوں میں اُنگلیاں ڈالنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوش نصیب ہیں وہ مسلمان جو کلامِ ربّ

Marfat.com

کائنات عَزَّوَجَلَّ نعتِ شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور سنّتوں بھرے بیانات تو سنتے ہیں مگر فلمی گانوں اور مُوسیقی کی آواز آنے پر نہ سننے کی پوری کوشش کرتے ہوئے ثواب کی نیّت سے کانوں میں اُنگلیاں داخِل کر کے وہاں سے فوراً دُور ہٹ جاتے ہیں۔ چُنانچہ حضرت **سیِّدُنا نافع** رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: میں (بچپن میں) حضرتِ سیِّدُنا **عبدُ اللہ بن عمر** رضی اللہ تعالٰی عنہما کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں مِزمار (یعنی بانسری) بجانے کی آواز آنے لگی، ابنِ عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما نے **اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال دیں** اور راستے سے دوسری طرف ہٹ گئے اور دُور جانے کے بعد پُوچھا، **نافع!** آواز آ رہی ہے؟ میں نے عرض کی: اب نہیں آ رہی۔ تو کانوں سے اُنگلیاں نکالیں اور ارشاد فرمایا: ''ایک بار میں سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا، سرکار صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِسی طرح کیا جو میں نے کیا۔''

(سننِ ابو داوٗد ج ۴ ص ۳۶۷ حدیث ۴۹۲۴ دار الفکر بیروت)

Marfat.com

مُوسیقی کی آواز آتی ہو تو ہٹ جائیے

معلوم ہوا کہ جوں ہی مُوسیقی کی آواز آئے فوراً کانوں میں اُنگلیاں داخِل کر کے وہاں سے دُور ہٹ جائے کیوں کہ اگر اُنگلیاں تو کانوں میں ڈال دیں مگر وَہیں کھڑے یا بیٹھے رہے یا معمولی سا پرے ہٹ گئے تو مُوسیقی کی آواز سے بچ نہیں سکیں گے۔ اُنگلیاں کانوں میں ڈال کر نہ سہی مگر کسی طرح بھی مُوسیقی کی آواز سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنا **واجب** ہے۔

آہ! آہ! اب تو بسوں، گاڑیوں، طیّاروں، گھروں، دُکانوں، گلیوں بازاروں میں جس طرف بھی جایئے مُوسیقی کی دُھنیں اور موبائل فونوں میں بھی معاذَاللہ میوزیکل ٹیونز سُنائی دیتی ہیں اور جو مَدَنی آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دیوانہ گناہ سے بچنے کی نیّت سے کانوں میں اُنگلیاں ڈال کر دُور ہٹ جائے اُس کا مذاق اُڑے۔

وہ دَور آیا کہ دیوانۂ نبی کیلئے
ہر ایک ہاتھ میں پتّھر دکھائی دیتا ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مُوسیقی سے بچنے کا انعام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو مُوسیقی سننے سے اپنے آپ کو بچاتا ہے اُس خوش نصیب کا انعام بھی سَماعت فرمایئے، چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا جابِر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: رسولُ اللہ عزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ خوشبودار ہے، قِیامت کے روز **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو اپنے کانوں اور آنکھوں کو شیطانی مَزامیر سے دُور رکھتے تھے؟ انہیں، ساری جماعتوں سے الگ کردو! فِرِشتے انہیں الگ کر کے مُشک و عَنْبر کے ٹیلوں پر بٹھادیں گے پھر **اللہ** تبارَکَ وَتعالیٰ فِرِشتوں سے فرمائے گا، اِن کو میری تسبیح وتَحْمید سناؤ پھر فِرِشتے ایسی آواز سے (**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذِکر) سنائیں گے کہ ایسی آواز سننے والوں نے کبھی نہ سنی ہوگی۔ (کنز العُمّال ج ۱۵ ص ۹۶ رقم ۴۰۶۵۸ دار الکتب العلمیة بیروت)

جنّت کے قاری

حضرتِ سیِّدُنا ابُو موسیٰ اَشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس شخص نے (قصداً) گانے کو سنا، اس کو جنّت میں رُوحانِیین کی آواز سننے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پوچھا گیا کہ رُوحانِیین کون ہیں؟ فرمایا: ''وہ جنّت کے قاری ہیں۔'' (کنزالعمّال ج۱۵ ص۹۵ حدیث ٤٠٦٥٣ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

توبہ کا طریقہ

ہر اُس اسلامی بھائی اور اسلامی بہن سے **مَدَنی اِلتجا** ہے جس نے زندگی میں کبھی بھی فلمیں ڈِرامے دیکھے، گانے باجے سنے یا سنائے ہیں، وہ دُو رَکعت **نمازِ توبہ** ادا کر کے اپنے خدا عَزَّوَجَلَّ کی جناب میں گڑگڑا کر ان گناہوں بلکہ تمام گناہوں سے **سچّی توبہ** کرلیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عہد کریں کہ آئندہ کبھی فلموں، ڈِراموں اور گانوں باجوں اور دیگر گناہوں کے قریب بھی نہیں پھٹکیں گے۔ جو گھر کے ذمّہ دار ہیں انہیں چاہیے کہ T.V اور V.C.R کو اپنے گھر سے نکال دیں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ایک میجر کے تأثرات

آرمی کے ایک میجر کا کچھ اس طرح بیان ہے: ''دعوتِ اسلامی'' کے کسی مبلّغ نے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ **سنّتوں بھرے بیانات** کی بعض کیسٹیں مجھے دیں ان کو سُن کر میرے دل میں ہلچل مچ گئی۔ خُصوصاً ایک کیسٹ میں بیان کردہ اِس واقِعہ نے مجھ پر گہرا اثر ڈالا:

T.V. کی وجہ سے مُردے کی چیخ و پُکار

وہ واقِعہ یہ ہے: **سندھ** کے ایک بُزُرگ فرماتے ہیں: ایک رات میں قبرِستان میں جا کر ایک **قبر** کے پاس بیٹھ گیا کہ مجھے اُونگھ آ گئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ جس **قبر** کے پاس میں بیٹھا تھا اُس میں **عذاب** ہو رہا ہے اور مُردہ چلّا چلّا کر مجھ سے کہہ رہا ہے: **بچاؤ بچاؤ**! میں نے کہا: میں تمہیں کس طرح عذاب سے بچاؤں؟ کہنے لگا: ساتھ والی بستی میں میرا فُلاں نمبر کا مکان ہے، میرا ایک ہی بیٹا ہے اور اُس نے اِس وقت .T.V چلایا ہوا ہے، آہ! جب بھی وہ

Marfat.com

T.V پر کوئی فلم یا ڈِرامہ دیکھتا ہے مجھ پر عذاب شُروع ہو جاتا ہے۔ ہائے! میں نے اُس کی صحیح اسلامی تربیت کیوں نہیں کی؟ ہائے! میں نے اس کو T.V کیوں لاکر دیا!'' میری آنکھ کُھل گئی۔ میں صبح اُس بستی میں پہنچا اور اس کے بیٹے کو تلاش کر کے رات والا قصّہ سنایا، اس پر وہ رونے لگا اور اُسی وقت اس نے توبہ کی اور اپنے گھر سے T.V نکال دیا۔

سرکار صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دیدار ہوگیا

میجر صاحِب نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا: کیسٹ سے یہ واقِعہ سن کر میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرز اُٹھا کہ آج تو زندگی کے ٹھاٹھ ہیں، عنقریب مرکر **قَبْر** میں اُترنا پڑے گا، اگر میں نے باوُجودِ قدرت گھر میں T.V رہنے دیا تو کہیں عذاب میں پھنس نہ جاؤں۔ لہٰذا میں نے اپنے گھر کے افراد کو جمع کر کے سمجھایا اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اِتّفاقِ رائے سے ہم نے اپنے گھر سے T.V نکال دیا۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم اِس کے تقریباً ایک ہفتہ کے بعد میرے

Marfat.com

بچّوں کی امّی کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کی زیارت ہوئی اور سرکار صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا ''**مبارک ہو، تمہارا گھر سے T.V. نکالنے کا عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ نے منظور فرمالیا ہے**''۔

وہ تشریف لائے یہ ان کا کرم تھا
یہ گھر تھا کہاں ان کے آنے کے قابل

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ، علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: جو بطورِ تَمَسْخُر اور ٹھٹّھا (یعنی مذاق مسخری میں) کفر کریگا وہ بھی مُرتَد ہے اگرچہ کہتا ہے کہ (میں) ایسا اعتِقاد (یعنی عقیدہ) نہیں رکھتا۔

(بہارشریعت حصہ ۹ ص ۱۶۳، دُرِّمُختار ج۶ ص ۳۴۳)

Marfat.com

بیان 11

گانوں کے 35 کفریہ اشعار

اس رسالے میں ---

اُونٹوں نے مست ہو کر دم توڑ دیا 2

کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ 5

بندروخنزیر 6

موسیقی کی آواز سے بچنا واجب ہے 9

فون کی میوزیکل ٹیونز سے توبہ کیجئے 10

تجدید ایمان و نکاح کا طریقہ 27-29

ورق الٹئے ---

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

گانوں کے 35 کُفریہ اَشعار[1]

شیطان لاکھ روکے مگر یہ رِسالہ مکمّل پڑھ لیجئے اگر قُصُور وار ہوئے اور دل زندہ ہوا تو شاید نَدامت سے آپ رو پڑیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بَروزِ قِیامت اُس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔

(فردوسُ الاخبار ج۲ ص۴۷۱ حدیث ۸۲۱۰ دار الفکر، بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

---

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنّت (دامت برکاتہم العالیہ) نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی اجتماع (۲۰، ۲۱، ۲۲ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ مدینۃ الاولیاء ملتان) میں شبِ اتوار فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ پیش کش: مجلس مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

اُونٹوں نے مست ہو کر دم توڑ دیا!

حضرتِ سیِّدُ نا ابراھیم خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میں نے ایک بار قبیلۂ عَرَب کے سردار کے مہمان خانہ میں پڑاؤ کیا، وہاں ایک حبشی غلام زنجیروں میں جکڑا ہوا دھوپ میں پڑا تھا، تَرس کھاتے ہوئے میں نے سردار سے کہا: یہ غلام مجھے بَخش دیجئے۔ سردار بولا: عالی جاہ! اِس غلام نے اپنی مَسحُور کُن سُرِیلی آواز سے میرے کئی **اُونٹ** مار ڈالے ہیں! قِصّہ یوں ہے کہ میں نے اِس کو کھیت سے اناج وغیرہ لانے کیلئے چند **اُونٹ** دیئے اِس نے ہر **اُونٹ** پر اُس کی طاقت سے دُگنا بوجھ لادا اور راستے بھر **گاتا** رہا جس سے **اُونٹ** مَسْت ہو کر دوڑتے ہوئے بے حال ہو کر واپس آئے، اور رفتہ رفتہ سبھی **اُونٹوں نے دم توڑ دیا!** حضرتِ سیِّدُ نا ابراھیم خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: یہ سُن کر میں بے حد مُتَعَجِّب ہوا کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے! دَرِیں اَثنا (یعنی اتنے میں) تین[۳] چار[۴] دن کے پیاسے چند **اُونٹ** گھاٹ پر پانی پینے آئے، سردار نے **حبشی غلام** کو حکم دیا: **گانا** شروع

Marfat.com

کر۔ اُس نے نہایت ہی **خوش اِلحانی** کے ساتھ اشعار پڑھنے شروع کر دیئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے اونٹوں پر کیفیت طاری ہوئی وہ پانی پینا بھول گئے، مستی میں جھومنے لگے اور پھر بے تابانہ جنگل کی طرف بھاگنے لگے۔ اس کے بعد سردار نے غلام کو آزاد کر کے مجھے بخش دیا۔

(ماخوذ از کشف المحجوب ص ٤٥٤ نوائے وقت پرنٹرز مرکز الاولیاء لاھور)

اچھے اشعار سُننا ثواب ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! خوش اِلحان انسان کی آواز میں کتنا جادو ہوتا ہے کہ اُس کی سُریلی آواز سے انسان تو انسان حیوان بھی مست ہو جاتے ہیں۔ جائز اشعار مَثَلاً حمد، نعت اور مَنقَبت وغیرہ جائز طریقے پر اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ سننا باعثِ ثواب اور بُرے اشعار جیسا کہ فلموں کے **فحش گانے** وغیرہ سننا سببِ عذاب ہے۔ حضرتِ **سیِّدُنا داؤد** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو خوش اِلحانی کی نعمت عطا ہوئی تھی اور آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی آواز کے ساتھ چرندے پرندے بھی تسبیح کرتے تھے چنانچہ پارہ 17 سورۃُ الْاَنْبِیاء

Marfat.com

آیت 79 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ ترجمۂ کنزالایمان: اور داؤد کے ساتھ پہاڑ مُسَخَّر فرمادیئے کہ تسبیح کرتے اور پرندے۔

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس آیت کے تحت تفسیر نورُ العِرفان میں فرماتے ہیں: ''اِس طرح کہ پہاڑ اور پرندے آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے ساتھ ایسی تسبیح کرتے تھے کہ سننے والے ان کی تسبیح سنتے تھے۔ ورنہ شجر و حجر (تو) اللہ عزوجل کی تسبیح کرتے ہی رہتے ہیں۔'' (نور العرفان ص ۵۲۳)

داؤد علیہ السلام کی دلکش آواز کے کرشمے

حضرتِ سیِّدُنا داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: اللہ وَدُوْد عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُنا داؤد عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو اِس قدر نوازا تھا کہ آپ کی خوش اِلحانی کے باعِث چلتا ہوا پانی ٹھہر جاتا، چرندے اور جانور آوازِ مبارک سن کر پناہ گاہوں سے باہَر نکل آتے، اُڑتے پرندے گر پڑتے اور بسا اوقات

Marfat.com

ایک ایک ماہ تک مدہوش پڑے رہتے اور دانہ نہ چکھتے، شِیر خوار بچّے نہ روتے نہ دودھ طلب کرتے، کئی اَفراد فوت ہوجاتے حتّٰی کہ ایک بار آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی پُرسُوز آواز کے سبب بَہُت سارے افراد دم توڑ گئے۔ شیطان یہ سب کچھ دیکھ کر جل بُھن کر کباب ہوا جارہا تھا بِالآخر اُس نے بانسری اور طَنبُورہ بنایا اور حضرت سیِّدُنا داؤد عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے رَحمتوں بھرے اجتماع کے مقابلے میں اپنا نُحُوستوں بھرا اجتماع یعنی محفلِ مُوسیقی کا سلسلہ شُروع کیا۔ اب سامِعینِ داؤدی دو گروہوں میں مُنقَسِم ہوگئے، سعادت مند حضرات حضرت سیِّدُنا داؤد عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ہی کو سُنتے جبکہ بدبخت اَفراد گانے باجوں اور راگ رنگ کی محافِل میں شرکت کرکے اپنی آخرت خراب کرنے لگے۔

(ماخوذ از کشف المحجوب ص۴۵۷)

کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائیگا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **گانے باجے** سننا سنانا شیطانی اَفعال ہیں، سعادت مند مسلمان ان چیزوں کے قریب بھی نہیں پھٹکتے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

گانوں باجوں سے بچنا بے حد ضروری ہے کہ اِس کا عذاب کسی سے بھی نہ سَہا جاسکے گا۔ **حضرتِ** سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے: "**جو** شخص کسی گانے والی کے پاس بیٹھ کر گانا سنتا ہے قیامت کے دن **اللہ** عزَّوَجلَّ اُس کے کانوں میں **پگھلا ہوا سیسہ** اُنڈیلے گا"۔ (کنزُ العُمّال ج۱۵ ص۹۶ حدیث۴۰۶۶۲ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

بندر و خِنزیر

عُمدۃُ القاری میں ہے، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار، باِذنِ پروردگار غیبوں پر خبردار، شَہَنشاہِ اَبرار، ہم غریبوں کے غمگُسار، ہم بے کسوں کے مدد گار، صاحِبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شُمار، جنابِ **احمدِ مختار** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ عبرت بنیاد ہے: آخِر زمانہ میں میری اُمّت کی ایک قوم کو مَسخ کر کے بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔ **صَحابۂ کرام** علیہم الرضوان نے عرض کی: یارسولَ اللہ عزَّوَجلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خواہ وہ اِس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ آپ **اللہ** عزَّوَجلَّ کے رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ہیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ فرمایا: ہاں خواہ نمازیں پڑھتے ہوں، روزے رکھتے ہوں، حج کرتے ہوں۔ عرض کی گئی: ان کا جُرم کیا ہوگا؟ فرمایا: وہ عورتوں کا گانا سنیں گے اور باجے بجائیں گے اور شراب پئیں گے اسی لَھو و لَعِب (یعنی کھیل کود) میں رات گزاریں گے اور صبح کو **بندر** اور **خنزیر** بنادیئے جائیں گے۔ (عُمدَۃُ القاری ج ۱۴ ص۵۹۳ دارالفکر بیروت)

سُرخ آندھیاں

حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالیٰ وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت، محبوبِ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جب میری اُمّت **پندرہ** ۱۵ خصلتیں اختیار کرلے گی تو اس پر آفتیں اور بلائیں نازل ہوں گی عرض کی گئی: **یارسولَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم وہ کون سی خصلتیں ہیں؟ فرمایا: ﴿۱﴾ جب مالِ غنیمت کو ذاتی دولت بنالیا جائے اور ﴿۲﴾ امانت کو مالِ غنیمت بنالیا جائے اور ﴿۳﴾

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

زکوٰۃ کو جُرمانہ سمجھا جائے اور ﴿۴﴾ آدمی اپنی بیوی کی اطاعت کرے اور ﴿۵﴾ ماں کی نافرمانی کرے اور ﴿۶﴾ دوست کے ساتھ بھلائی کرے اور ﴿۷﴾ باپ کے ساتھ بے وفائی کرے اور ﴿۸﴾ مساجِد میں آوازیں بُلند کی جائیں (یعنی مسجِدوں میں دنیاوی باتوں کا شور، لڑائیاں جھگڑے ہونے لگیں۔ نعت خوانی، ذِکرُ اللہ کی مجلسیں، میلاد شریف، ذِکر کے حلقے تو حُضور (علیہ السلام) کے زمانہ ہی میں بھی مسجدوں میں ہوتے تھے۔ (مراٰۃ المناجیح ج۷ ص۲۶۳ ضیاء القرآن)) اور ﴿۹﴾ سب سے رَذِیل (یعنی کمینہ ترین) شخص کو قوم کا سردار بنایا جائے اور ﴿۱۰﴾ کسی شخص کے شر سے بچنے کیلئے اُس کی عزّت کی جائے اور ﴿۱۱﴾ شرابیں پی جائیں اور ﴿۱۲﴾ ریشم پہنا جائے اور ﴿۱۳﴾ گانے والیوں اور ﴿۱۴﴾ آلاتِ مُوسیقی کو رکھا جائے اور ﴿۱۵﴾ اِس اُمت کے بعد والے پہلوں کو بُرا کہیں، اُس وقت لوگوں کو سُرخ آندھیوں یا زلزلوں یا زمین میں دھنسنے یا چِہروں کے مَسخ یا پتھر برسنے کا اِنتظار کرنا چاہیے۔ (سنن الترمذی ج ٤ ص ٨٩۔ ٩٠، حدیث ٢٢١٧، ٢٢١٨ دار الفکر بیروت)

Marfat.com

یاد رکھئے! مُوسیقی والے گانے سننا گناہ ہے بلکہ کہیں سے اس کی آواز آرہی ہو تو وہاں سے ہٹ جانا اور نہ سننے کی بھرپور کوشش کرنا ضروری ہے چُنانچہ حضرتِ علّامہ شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی فرماتے ہیں: "بانسری اور دیگر سازوں کا سننا بھی حرام ہے اگر اچانک سُن لیا تو معذور ہے اور اس پر **واجب** ہے کہ نہ سننے کی پوری کوشش کرے۔" (رَدُّ المُحتار ج۹ ص ٦٥١ دارالمعرفة بيروت)

مُوسیقی کی آواز سے بچنا واجب ہے

حضرت سیِّدُنا علّامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، "(لچکے توڑے کے ساتھ) ناچنا، مذاق اُڑانا، تالی بجانا، سِتار کے تار بجانا، بَربط، سارنگی، رباب، بانسری، قانون، جھانجھن، بِگل بجانا، مکروہِ تحریمی (یعنی قریب بہ حرام) ہے کیونکہ یہ سب کفّار کے شِعار ہیں، نیز بانسری اور دیگر سازوں کا سننا بھی **حرام** ہے اگر اچانک سُن لیا تو معذور ہے اور اس پر واجب ہے کہ نہ سننے کی پوری کوشش کرے"۔

(اَیضاً ص ٦٥١)

Marfat.com

مُوسیقی کی آواز آتی ہو تو ہٹ جائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جوں ہی موسیقی کی آواز آئے تو ممکنہ صورت میں فوراً کانوں میں اُنگلیاں داخل کر کے وہاں سے دُور ہٹ جانا چاہئے۔ اگر اُنگلیاں تو کانوں میں ڈال دیں مگر وَہیں کھڑے یا بیٹھے رہے یا معمولی سا پَرے ہٹ گئے تو **مُوسیقی** کی آواز سے بچ نہیں سکیں گے۔ اُنگلیاں کانوں میں ڈال کر نہ سہی مگر کسی طرح بھی مُوسیقی کی آواز سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنا واجِب ہے۔ اگر کوشش نہیں کریں گے تو ترکِ واجِب کا گناہ ہوگا۔

آہ! آہ! آہ! اب تو سیّاروں، طیّاروں، مکانوں، دُکانوں، ہوٹلوں، چوراہوں اور گلیوں بازاروں میں جس طرف بھی جائیے موسیقی کی دُھنیں سنائی دیتی ہیں۔ گانے جاری ہونے کی صورت میں ہوٹل میں کھانے پینے کی ہرگز ترکیب نہیں کرنی چاہئے۔

فون کی میوزیکل ٹیونز سے توبہ کیجئے

افسوس صد کروڑ افسوس! آج کل مذہبی نظر آنے والے افراد کے موبائل

Marfat.com

فون میں بھی مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اکثر میوزیکل ٹیون ہوتی ہے اور یہ ناجائز ہے۔ جس کے فون میں **میوزیکل ٹیون** ہو اُس کیلئے ضروری ہے کہ ابھی اور اِسی وقت توبہ بھی کرے اور ہاتھوں ہاتھ اپنی اِس منحوس ٹیون کو ہمیشہ کیلئے ختم کردے۔ ورنہ جب جب یہ **میوزیکل ٹیون** بجے گی خود بھی سننے کی آفت میں پڑے گا اور دوسرا مسلمان بھی اگر سننے سے بچنے کی کوشش نہیں کریگا تو پھنسے گا۔

واقعی حالات ناگُفتہ بِہ ہیں جو لوگ حسّاس ہوتے ہیں ان کیلئے مُوسیقی کے مُعاملہ میں سخت امتحان کا دَور ہے۔ میں ایک اسلامی بھائی کو جانتا ہوں جس کا مکان بازار کے ساتھ ہونے کے سبب وقتاً فوقتاً **مُوسیقی** کے ساتھ گانوں کی آوازیں آتی رہتی ہیں، بے چارہ کبھی اِس کمرہ میں پناہ لیتا ہے تو کبھی اُس کمرہ میں، پھر بھی آواز آتی ہے تو دروازے کھڑکیاں بند کرکے بچنے کی سعی کرتا ہے۔ ایسوں کا مذاق اُڑانے کے بجائے ہر ایک مسلمان کو **مُوسیقی** کی آواز سے بچنے کی بھرپور کوشش کرکے اپنی آخرت کیلئے بھلائی کا سامان کرنا چاہئے۔ مُوسیقی کی آواز سے بچنے کیلئے **ہیڈفون** بھی کارآمد ہے، ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ضرورتاً

Marfat.com

کانوں میں روئی یا فوم کے ٹکڑے رکھ دیئے جائیں۔فوم کے ٹکڑے مختلف انداز (یا مختلف ناموں مثلاً FOAM EAR PLUG) وغیرہ میں مخصوص میڈیکل اسٹور سے بھی مل سکتے ہیں۔ بیان کردہ احتیاطوں پر عمل کرنے کو میں واجب نہیں کہتا۔ نیز مُوسیقی کی آواز آنے کی وجہ سے اپنا گھر چھوڑ کر بھاگنے یا بسوں وغیرہ کا سفر ناجائز ہونے کا حکم بھی نہیں لگاتا کہ فی زمانہ اِس میں شدید حرج ہے۔بس مُوسیقی کی آواز کو دل میں بُرا جانتے ہوئے جس سے جس طرح بن پڑے بچنے کی کوشش کرکے ثواب کمائے۔

گانوں کے 35 کُفریہ اشعار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا **حرام** اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔**افسوس!** اب تو **فلمی گیت** لکھنے اور گانے والے اتنے بے لگام ہو گئے ہیں کہ انہوں نے **ربِّ کائنات**، خالقِ ارض وسمٰوٰت عَزَّوَجَلَّ پر بھی اعتراضات شُروع کردیئے ہیں۔اپنی دکانوں اور ہوٹلوں میں گانے بجانے والوں، اپنی بسوں اور کاروں میں **فلمی گیت**

Marfat.com

چلانے والوں، شادیوں میں ریکارڈنگ کرکے بستروں پر سسکتے پڑوسی مریضوں اور نیک ہمسایوں کی آہیں لینے والوں اور بے سوچے سمجھے گانے گُنگُنانے والوں کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ ذرا سوچئے تو سہی فلمی گانوں میں شیطٰن نے کیا کیا زہر گھول ڈالا ہے! اور لوگوں کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّمی اور ناری بنانے کیلئے کس قدر عیّاری و مکّاری کے ساتھ سازوآواز کے جادو کا جال بچھا ڈالا ہے۔ میرا دل گھبراتا ہے، زَبان حیا سے لڑکھڑاتی ہے مگر ہمّت کرکے اُمّتِ مسلمہ کی بہتری کیلئے گانوں میں بولے جانے والے 35 **کُفرِیّہ اَشعار** نُمونتاً پیش کرتا ہوں:۔

(۱) سیپ کا موتی ہے تُو یا آسماں کی دھول ہے
تُو ہے قدرت کا کرِشمہ یا خُدا کی بھول ہے

اس شِعر میں مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو **بھولنے** والا مانا گیا ہے جو کہ **صریح کُفر** ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بھولنے سے پاک ہے۔ چُنانچِہ پارہ 16 سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر 52 میں ارشاد ہوتا ہے:

Marfat.com

لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَی ﴿۵۲﴾ تَرجَمۂ کنزُالایمان: میرا رب (عَزَّوَجَلَّ) نہ بہکے نہ بُھولے۔ (پ ۱۶ طٰہٰ ۵۲)

(۲) دل میں تجھے بٹھا کر کرلوں گی بند آنکھیں

پوجا کروں گی تیری دل میں رہوں گی تیرے

اِس میں اپنے مجازی محبوب کی **پوجا** کرنے کے عزم کا اظہار ہے جو کہ **کفر** ہے۔

(۳) ہائے! تجھے چاہیں گے

اپنا خدا بنائیں گے

اس میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی اور کو خدا بنانے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے جو کہ **صریح کفر** ہے۔

(٤) دل میں ہو تم آنکھوں میں تم بولو تمہیں کیسے چاہوں؟

پوجا کروں یا سجدہ کروں جیسے کہو ویسے چاہوں؟

اِس میں اپنے مجازی محبوب کی **پوجا** کی اجازت مانگی گئی ہے جو کہ

Marfat.com

کُفر ہے اور **سجدہ** کا بھی اِذن طلب کیا ہے، غیرِ خدا کو سجدۂ تعظیمی حرام اور سجدۂ عبادت **کفر** ہے۔

(۵) تمہارے سوا کچھ نہ چاہت کریں گے کہ جب تک جئیں گے مَحبَّت کریں گے
سزا رب جو دے گا وہ **منظور** ہو گی بس اب تو تمہاری **عبادت** کریں گے

اِس شعر کے مصرعِ ثانی میں دو صریح **کفریات** ہیں (۱) **اللہ** توّاب عَزَّوَجَلَّ کے **عذاب** کو **ہلکا** جانا گیا ہے (۲) غیرِ خدا کی **عبادت** کے عزم کا اِظہار ہے۔

(۶) یا رب تُو نے یہ **دل توڑا** کس موسم میں؟

''اِس مصرع میں **اللہ** تعالیٰ پر **اِعتراض** کا پہلو نُمایاں ہے اس لئے کفر ہے اگر **اِعتراض** ہی مقصود تھا تو **قائل کافِر و مُرتد ہوگیا**۔

(۷) کیسے کیسے کو دیا ہے **ایسے ویسے** کو دیا ہے
اب تو **چھپّڑ پھاڑ** مولا اپنی **جیبیں جھاڑ** مولا

مِصرَعِ ثانی میں ''چھپّڑ پھاڑنا اور جیبیں جھاڑنا'' اگرچہ مُحاوَرتاً بھی بولا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

جاتا ہے لیکن خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کی مبارک شان میں سخت ممنوع ہے اور اگر اللہ تعالیٰ کو اَجسام کی طرح جسم والا ماننا اور اسے جیب والا لباس پہننے والا اِعتِقاد کیا تو صریح کفر ہے۔ ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ جسم وجسمانیات سے پاک ہے۔

(۸) بے چَیّاں سَمیٹ کر سارے جہان کی
جب کچھ نہ بن سکا تو مِرا دِل بنا دیا

اِس شعر کے مصرعِ ثانی کے ان الفاظ "جب کچھ نہ بن سکا" میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کو "عاجز و بے بس" قرار دیا گیا ہے جو کہ صریح کفر ہے۔

(۹) دنیا بنانے والے دنیا میں آکے دیکھ
صدمے سہے جو میں نے تُو بھی اُٹھا کے دیکھ

یہ شعر کئی کفریات کا مجموعہ ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ پر واضح اعتراض اور اس کی توہین ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

(۱۰) دنیا بنانے والے کیا تیرے من میں سمائی؟

تو نے کاہے کو دنیا بنائی؟

اِس شِعْر میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر **اعتِراض** کا پہلو نُمایاں ہے اس لئے **کفر** ہے۔

(۱۱) اے خدا ان حسینوں کی **پتلی کمر** کیوں بنائی؟

تیرے پاس مٹّی کم تھی یا تُو نے رشوت کھائی (معاذ اللہ عزّوجل)

مذکورہ شِعْر میں تین صریح **کُفریات** ہیں: (۱) اِس میں ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی ذاتِ سِتُودہ صِفات پر **پتلی کمر** بنانے پر **اعتِراض** (۲) اِس پر عاجِز و بے بس ہونے کا اِلزام اور (۳) رِشوت کھانے کا اِتّہام (یعنی تُہمت) ہے۔

(۱۲) **اِس حور کا کیا کریں جو ہزاروں سال پُرانی ہے**

مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ اس میں **جنّتی حور کی کُھلی توہین** ہے، جنّت یا **جنّت** کی کسی بھی نعمت کی توہین **صریح کفر** ہے۔

(۱۳) حسینوں کو آتے ہیں کیا کیا بہانے

خدا بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانے

Marfat.com

مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ اِس شعر کے دوسرے مِصْرَع میں کہا گیا ہے: " خدا عَزَّوَجَلَّ بھی نہ جانے " یہ بات **صَریح کفر** ہے۔

(۱٤) خدا بھی **آسماں** سے جب زمیں پر **دیکھتا ہوگا**

میرے محبوب کو **کس نے بنایا سوچتا ہوگا**

اس شعر میں مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کئی کفریات ہیں ﴿۱﴾ **جب دیکھتا ہوگا** اِس کا مطلب یہ ہوا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہر وَقت نہیں دیکھتا ﴿۲﴾ اِس بے حیا کے محبوب کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے نہیں بنایا مَعاذَاللہ اُس کا کوئی اور خالق ہے ﴿۳﴾ کس نے بنایا یہ بھی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو نہیں معلوم ﴿٤﴾ سوچتا ہوگا ﴿۵﴾ خدا عَزَّوَجَلَّ آسمان سے دیکھتا ہوگا حالانکہ اللہ تعالیٰ **مکان** اور **سَمت** سے پاک ہے۔ بہر حال یہ شعر **کفریات کا** مَلغُوبہ ہے اِس میں ربُّ العِزّت عَزَّوَجَلَّ کی طرف جَہالت اورمحتاجی کی نسبت ہے کسی اور کو خالِق ماننا ہے اللّٰہُ ربُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی خالِقیّت کا انکار ہے، وہ ہر وقت ہر لمحہ ہر شے کو ملاحظہ فرما رہا ہے۔ شعر میں ان

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم): جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اَوصاف کا انکار ہے۔ یہ سب قطعاً اجماعاً **کفریات** ہیں۔ قائل **کافر و مرتد** ہوگیا یونہی خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے لئے **مکان** ثابت کیا ہے یہ بھی **کفر** ہے۔

(۱۵) رب نے مجھ پر ستم کیا ہے
زمانے کا غم مجھے دیا ہے

اِس شِعر میں دو **کفریات** ہیں (۱) مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو ظالم ٹھہرایا گیا اور (۲) اُس پر اعتراض کیا گیا ہے۔

(۱۶) تجھ کو دی صورت پری سی دل نہیں تجھ کو دیا
ملتا خدا تو پوچھتا یہ ظلم تو نے کیوں کیا؟

اِس شِعر میں دو صریح **کفریات** ہیں: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ **ظالم** کہا گیا ہے (۲) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر **اعتراض** کیا گیا ہے۔

(۱۷) او میرے رَبّا رَبّا رے رَبّا یہ کیا غضب کیا
جس کو بنانا تھا لڑکی اسے لڑکا بنا دیا

اِس کفریات سے بھرپور شعر میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر **اعتراض** اور اس کی **توہین** ہے۔

Marfat.com

(۱۸) اب آگے جو بھی ہو انجام دیکھا جائے گا

خدا تراش لیا اور بندگی کر لی!

اس شِعر کے مِصْرَعِ ثانی میں **دُو صریح کفر** ہیں: (۱) مخلوق کو خدا کہنا (۲) پھر اس کی بندَگی یعنی عبادت کرنا۔

(۱۹) میری نگاہ میں کیا بن کے آپ رہتے ہیں

قسم خدا کی، خدا بن کے آپ رہتے ہیں!

اِس شِعر کے مصرعِ ثانی میں **غیرِ خدا کو خدا** کہا گیا ہے۔ یہ **صریح کفر** ہے۔

(۲۰) کسی پتّھر کی مُورت سے مَحَبَّت کا ارادہ ہے

پرستِش کی تمنّا ہے عبادت کا ارادہ ہے

اس شِعر میں **پتّھر کے بُت کی پوجا کی تمنّا اور نیّت کا اظہار ہے** جو کہ **کُھلا کفر** ہے۔ کیوں کہ ارادۂ کفر بھی **قَطْعی کفر** ہے۔ اِس شعر میں اپنے لئے **کُفْر** پر رِضامندی بھی ہے یہ بھی **صریح کفر** ہے۔

(۲۱) مجھے بتاؤ جہاں کے مالِک یہ کیا نظارے دکھا رہا ہے

ترے سُمندر میں کیا کمی تھی کہ آج مجھ کو رُلا رہا ہے

Marfat.com

اِس شعر میں **اللہ** تبارَکَ وَتعالیٰ پر **اِعتِراض** کا پہلو نُمایاں ہے اِس لئے **کُفر** کا حکم ہے۔ اور اگر شاعِر یا جو پڑھے اُس کی مُراد **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر **اِعتِراض** ہو تو **صریح کُفر** ہے اور وہ **کافِر و مُرتَد** ہو جائیگا۔

(۲۲) ہر دُکھ کو ہے گلے لگایا، ہر مشکل میں ساتھ نبھایا
ان کی کیا تعریف کروں میں، فرصت سے ہے رب نے بنایا

اِس شعر میں **فرصت سے ہے رب نے بنایا** کے الفاظ کفریہ ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے "فُرصت" کا لفظ بولنا **کُفر** ہے۔

(۲۳) اے خُدا بہتر ہے یہ کہ تُو چُھپا پردے میں ہے
بیچ ڈالیں گے تجھے یہ لوگ اِسی چکّر میں ہیں

اس شِعر میں رَبُّ **العٰلَمِین** جَلَّ جلالُہٗ کو مجبور و بے بس اور دھوکہ کھا جانے والا کہا گیا ہے جو کہ اللّٰہُ ربُّ العٰلَمِین کی **کھلی توہین** ہے۔ اور اللّٰہُ المبین کی توہین **کفر** ہے۔

(٢٤) اب یہ جان لے لے یارب، یا ایمان لے لے یارب
دو جہان لے لے یارب، یا خدا! فنا فنا یہ دل ہوا فنا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اِس شعر کے اِس حصّے **ایمان لے لے یارب** میں ایمان چلے جانے یعنی کافر ہوجانے پر راضی ہونا پایا جارہا ہے جوکہ **کفر** ہے۔ ''فتاوٰی تاتارخانیہ'' میں ہے: ''جو اپنے کفر پر راضی ہوا تحقیق اُس نے **کفر** کیا۔ (فتاوٰی تاتارخانیہ، ج۵ص۴٦۰)

(۲۵) جب سے ترے نیناں مرے نینوں سے لاگے رے
تب سے دیوانہ ہوا سب سے بیگانہ ہوا
رب بھی دیوانہ لاگے رے

اِس شعر کے اِس حصّے **رب بھی دیوانہ لاگے رے** میں شاعِرِ بے بَصائر کے دعوے کے مطابق اس کو خداوندِ قدّوس عزّوجلّ مَعاذَاللہ عزّوجلّ **دیوانہ** لگ رہا ہے یقیناً یہ اُس عزّوجلّ کی شانِ عالی میں کُھلی گالی اور کُھلا کُھلا **کُفر وارتداد** ہے۔ فتاوٰی تاتارخانیہ میں ہے: ''جو **اللہ** کو ایسے وَصْف (یعنی پہچان یا خاصیّت) سے مَوصُوف کرے جو اُس کی شان کے لائق نہیں یا **اللہ** تعالیٰ کے ناموں میں سے کسی نام کا یا اس کے اَحکام میں سے کسی حکم کا مذاق اُڑائے یا اُس کے وعدے یا وَعید کا انکار کرے تو ایسے آدمی کی تکفیر کی جائے گی یعنی اُس کو **کافر** قرار دیا جائے گا۔

(فتاوٰی تاتارخانیہ، ج۵ص۴٦۱)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۲۶) جو بھرتا نہیں وہ زخم دیا ہے مجھ کو، نہیں پیار کو بدنام تو نے کیا ہے
جسے میں نے پُوجا مَسیحا بنا کر، نہ تھا یہ پتا پتّھروں کا بنا ہے

اِس شعر میں اپنے مَجازی محبوب کو **پوجنے** یعنی اُس کی **عبادت** کرنے کا اقرار ہے اور شاعر اس **کفر** کا اقرار کر رہا ہے اور **کفر** کا اقرار بھی **کفر** ہے۔ اگر مذاقاً ہو تب بھی یہی حکم ہے۔ صدرُ الشَّریعه، بدرُ الطَّریقه، علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: جو بطورِ تَمَسْخُر اور ٹَھٹّھا (یعنی مذاق مسخری میں) کفر کریگا وہ بھی **مُرتد** ہے اگرچہ کہتا ہے کہ (میں) ایسا اعتِقاد (یعنی عقیدہ) نہیں رکھتا۔

(بہارِ شریعت حصہ ۹ ص ۱۶۳، دُرِّمُختار ج۶ ص ۳۴۳)

(۲۷) رکھوں گا تمہیں دھڑکنوں میں بسا کے
تمہیں چاہتوں کا خدا میں بنا کے

بے شک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَحدَہٗ لاشریک ہے۔ بیان کردہ شعر میں بندے کو ''چاہتوں کا خدا'' مانا گیا ہے جو کہ کُھلا **کفر و شرک** ہے۔

(۲۸) تم سا کوئی دوسرا اس زمیں پہ ہوا تو رب سے شکایت ہوگی
تمہاری طرف رُخ غیر کا ہوا تو قِیامت سے پہلے قِیامت ہوگی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

اِس شعر میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر **اعتراض** کرنے کے ارادہ کا اظہار ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر **اعتراض** کرنا **کفر** ہے۔

(۲۹) مَحبَّت کی قسمت بنانے سے پہلے زمانے کے مالک تُو رویا تو ہوگا
مَحبَّت پہ یہ ظلم ڈھانے سے پہلے زمانے کے مالک تُو رویا تو ہوگا

(۳۰) تجھے بھی کسی سے اگر پیار ہوتا ہماری طرح تُو بھی قسمت کو روتا
یہ اشکوں کے مَیلے لگانے سے پہلے زمانے کے مالک تُو رویا تو ہوگا

(۳۱) مرے حال پر یہ جو ہنستے ہیں تارے یہ تارے ہیں تیری ہنسی کے نظارے
ہنسی میرے غم کی اُڑانے سے پہلے زمانے کے مالک تُو رویا تو ہوگا

(۳۲) زمانے کے مالک یہ تجھ سے گِلہ ہے خوشی ہم نے مانگی تھی رونا ملا ہے
گِلہ میرے لب پہ بھی آنے سے پہلے زمانے کے مالک تُو رویا تو ہوگا

مذکورہ اشعار اللّٰہُ ربُّ العٰلمین جلَّ جلالُہٗ کی **توہین** سے بھرپور ہیں، ان اشعار میں کم از کم **پانچ کُھلے کفریات** ہیں ﴿۱﴾ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کیلئے **رونا** ممکن مانا گیا ہے ﴿۲﴾ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو **ظالم** کہا گیا ہے ﴿۳﴾ اسے **محکوم** مانا گیا

Marfat.com

ہے ﴿۴﴾ اس کو کسی کے رنج وغم اور بے بسی پر **ہنسی اُڑانے** والا قرار دیا گیا ہے اور ﴿۵﴾ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ پر **اعتراض** کیا گیا ہے۔

(۴۳) میں پیار کا پجاری مجھے پیار چاہئے
رب جیسا ہی مجھے سُندر یار چاہئے

اس شعر میں **دو کفریات** ہیں ﴿۱﴾ غیرِ خدا کی **پوجا** یعنی عبادت کا اقرار ہے ﴿۲﴾ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرح کسی اور کا ہونا ممکن مانا گیا ہے۔ قرانِ مجید فرقانِ حمید پارہ 25 سورۂ شُوریٰ، آیت نمبر 11 میں اللّٰہُ ربُّ الْعِباد عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے۔

لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱۱﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اس جیسا کوئی نہیں اور وُہی سنتا دیکھتا ہے۔

صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی **بہارِ شریعت** میں لکھتے ہیں: ''**اللّٰہ** ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں نہ ذات میں نہ صِفات میں نہ افعال میں نہ اَحکام میں نہ اَسماء (یعنی ناموں) میں۔''

(بہارِ شریعت حصہ اوّل ص ۱۷ مکتبۃ المدینہ)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(۳٤) حُسن خدا ہے حُسن نبی ہے حُسن ہے ہر گلزار میں
حُسن نہ ہو تو کچھ بھی نہیں ہے اس سارے سنسار میں

شاعرِ بے باک نے ''حُسن'' کو خدا کہا ہے اور یہ **کفر** ہے۔

(۳۵) قسمت بنانے والے ذرا سامنے تو آ
میں تجھ کو یہ بتاؤں کہ دنیا تری ہے کیا؟

مذکورہ شعر میں کئی **کفریّات** ہیں: ﴿۱﴾ عذابِ نار کے حق دار شاعرِ ناہنجار کا **اللّٰہُ غفّار** عزّوجلّ کو مخاطب کر کے اس طرح کہنا: ''ذرا سامنے تو آ'' **اللہ** تعالیٰ کو مقابلہ کیلئے چیلنج کرنا ہے اور یہ اللّٰہُ ربُّ العٰلمین جلَّ جلالُہٗ کی **سخت توہین** ہے اور ربِّ مُبین عَزَّوَجَلَّ کی توہین **کفر** ہے ﴿۲﴾ ''میں تجھ کو بتاؤں کہ دنیا تری ہے کیا؟'' کہہ کر **اللہ** تعالیٰ پر **اعتراض** کیا گیا ہے اور یہ بھی **کفر** ہے اور ﴿۳﴾ تیسرا کفریہ ہے کہ اس میں **اللہ** تعالیٰ کو مقابلے کے لئے پکارا ہے۔ نعوذ باللّٰہ تعالیٰ

ایمان برباد ہوگیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! **قطعی کفر** پر مبنی ایک بھی شعر جس

Marfat.com

نے دلچسپی کے ساتھ پڑھا، سنایا گایا وہ کفر میں جاپڑا اور اسلام سے خارِج ہو کر **کافِرو مُرتد** ہوگیا، اس کے تمام نیک اعمال اَکارت ہو گئے یعنی پچھلی ساری نمازیں، روزے، حج وغیرہ تمام نیکیاں ضائع ہو گئیں۔ شادی شُدہ تھا تو **نکاح بھی** ٹوٹ گیا اگر کسی کا **مُرید تھا** تو بیعت (بَے ۔عَت) بھی خَتْم ہوگئی۔ اس پر **فَرْض** ہے کہ اُس شِعر میں جو **کفر** ہے اُس سے فوراً توبہ کرے اور کلمہ پڑھ کر نئے سرے سے مسلمان ہو۔ مُرید ہونا چاہے تو اب نئے سِرے سے کسی بھی جامِعِ شرائط پیر کا مُرید ہو اگر سابِقہ بیوی کو رکھنا چاہے تو دوبارہ نئے مہر کے ساتھ اُس سے **نکاح** کرے۔

جس کو یہ شک ہو کہ آیا میں نے اِس طرح کا شِعْر دلچسپی کے ساتھ گایا، سنایا پڑھا ہے یا نہیں مجھے تو بس یوں ہی فِلمی گانے سننے اور گُنگُنانے کی عادت ہے تو ایسا شخص بھی **اِحتیاطًا توبہ** کر کے نئے سرے سے مسلمان ہو جائے، **نیز تجدیدِ بَیعت** اور **تجدیدِ نکاح** کرلے کہ اسی میں دونوں جہاں کی بھلائی ہے۔

تجدیدِ ایمان کا طریقہ

اب میں آپ کی خدمت میں نئے سرے سے **ایمان** لانے کا طریقہ

Marfat.com

عرض کرتا ہوں ، دیکھئے ! توبہ دل کی تصدیق کے ساتھ ہونی ضروری ہے صِرْف زَبانی توبہ کافی نہیں ۔مَثَلاً کسی ایک نے **کُفْر** بک دیا اُس کو دوسرے نے اِس طرح توبہ کروادی کہ اُس کو معلوم تک نہیں ہوا کہ میں نے فُلاں **کُفْر** کیا ہے جس سے میں اب توبہ کر رہا ہوں ۔ اِس طرح توبہ نہیں ہوسکتی ۔ بَہَر حال جس **کُفْر** سے توبہ مقصود ہے وہ اُسی وَقْت مقبول ہوگی جبکہ وہ اس **کُفْر** کو **کُفْر** تسلیم کرتا ہو، دل میں اُس **کُفْر** سے نفرت و بَیزاری بھی ہو۔ جو **کُفْر** سرزد ہوا **توبہ** میں اُس کا تذکرہ بھی ہو۔مَثَلاً گانے کے اِس **کُفْرِیہ** مِصْرَع ''خدا بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانے'' سے توبہ کرنا چاہتا ہے تو اس طرح کہے: **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ **میں نے یہ کُفْر بک دیا کہ ''خدا بھی نہ جانے'' میں اِس سے بیزار ہوں اور اس کُفْر سے توبہ کرتا ہوں۔**

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم ۔ **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) **کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) **کے رسول ہیں** ۔اِس طرح مخصوص کُفْر سے توبہ بھی ہوگئی اور **تجدیدِ ایمان** بھی۔

اگر مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کئی **کُفْرِیات** بکے ہوں اور یاد نہ ہو کہ کیا کیا بکا ہے تو یوں

Marfat.com

کہے: ''**یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ **! مجھ سے جو جو کُفریات صادِر ہوئے ہیں میں ان سے توبہ کرتا ہوں۔**'' پھر کلمہ پڑھ لے۔ (اگر کلمہ شریف کا ترجمہ معلوم ہے تو زَبان سے ترجمہ دُہرانے کی حاجت نہیں) اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ کفر بکا بھی ہے یا نہیں تب بھی اگر احتیاطاً **توبہ** کرنا چاہے تو اسطرح کہے: ''**یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ **مجھ سے اگر کوئی کفر ہوگیا ہو تو میں اس سے توبہ کرتا ہوں**'' یہ کہنے کے بعد کلمہ پڑھ لیجئے۔

مَدَنی مشورہ: روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لینا چاہیئے۔ یاد رکھئے! مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ جس کا **کفر** پر خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

تجدیدِ نِکاح کا طریقہ

تَجدیدِ نِکاح کا معنٰی ہے: ''نئے مَہر سے نیا **نِکاح** کرنا''۔ اِس کیلئے لوگوں کو اِکٹھّا کرنا ضروری نہیں۔ **نِکاح** نام ہے اِیجاب وقَبول کا۔ ہاں بوقتِ نِکاح بطورِ گواہ کم از کم دو مَرد مسلمان یا ایک مَرد مسلمان اور دو مسلمان عورتوں کا حاضر ہونا لازِمی ہے۔ **خُطبہٴ نِکاح** شرط نہیں بلکہ مُستَحَب ہے۔ خُطبہ یاد نہ ہو تو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہ اور **بِسمِ اللّٰہ** شریف کے بعد **سورۂ فاتِحہ** بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کم از کم دس درہم یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی یا اُس کی رقم **مَہر** واجِب ہے۔ مَثَلاً آپ نے پاکستانی 786 روپے **اُدھار مَہر** کی نیّت کرلی ہے (مگر یہ دیکھ لیجئے کہ مذکورہ چاندی کی قیمت پاکستانی 786 روپے سے زائد تو نہیں) تو اب مذکورہ گواہوں کی موجود گی میں آپ ''اِیجاب'' کیجئے یعنی عورت سے کہیے: ''میں نے پاکستانی 786 روپے **مَہر** کے بدلے آپ سے **نِکاح** کیا۔'' عورت کہے: ''میں نے قَبول کیا۔'' نکاح ہوگیا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ **عورت** ہی خُطبہ یا سورۂ فاتِحہ پڑھ کر ''اِیجاب'' کرے اور مَرد کہے: ''میں نے قَبول کیا''، **نِکاح** ہوگیا۔ بعدِ **نکاح** اگر عورت چاہے تو **مَہر** مُعاف بھی کرسکتی ہے۔ مگر مَرد بِلا حاجتِ شرعی عورت سے **مَہر** مُعاف کرنے کا سُوال نہ کرے۔

حالتِ ارتِداد میں ہونے والے نِکاح کا مسئلہ

مُرتَد ہو جانے کے بعد کوئی شخص اگرچہ بظاہر نیک راستے پر آ گیا،

Marfat.com

داڑھی، زلفوں، عمامے اور سنّتوں بھرے لباس سے بھی آراستہ ہوگیا مگر اُس نے اپنے اُس کفر سے توبہ وتجدیدِ ایمان نہ کیا تو بدستور **مُرتد** ہے، توبہ وتجدیدِ ایمان سے پہلے جو بھی نیک عمل کیا وہ مقبول نہیں، بیعت کی تو نہ ہوئی، یہاں تک کہ اگر نِکاح بھی کیا تو نہ ہوا۔ چُنانچِہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فتاوٰی رضویہ جلد **11** صَفحہ **153** پر فرماتے ہیں: "مَعاذَاللہ اگر مرد یا عورت نے پیش از نکاح (یعنی نکاح سے قبل) **کُفرِ صریح** کا ارتِکاب کیا تھا اور بے توبہ و (نئے سرے سے قبولِ) اسلام اُن کا **نِکاح** کیا گیا تو قطعاً نکاح باطِل، اور اس سے جو اولاد ہوگی وَلَدُ الزِّنا، اسی طرح اگر بعدِ نکاح اُن میں کوئی مَعاذَاللہ **مُرتد** ہو گیا اور اس کے بعد کے جِماع سے اولاد ہوئی تو وُہ بھی **حرامی** ہوگی۔" لہٰذا کسی نے **اِرتِداد** کے بعد اگر **نِکاح** کیا ہو اور **نِکاح** کے بعد اگرچِہ **توبہ وتجدیدِ ایمان** کر چکا ہو تو بھی اب نئے سِرے سے **نِکاح** کرنا ہوگا۔ اِس کیلئے دھوم دھام شرط نہیں، گھر کی چار دیواری میں بھی **نکاح**

Marfat.com

ہوسکتا ہے۔ اِسکا طریقہ آگے گزر چکا ہے۔ ہاں اگر لوگوں کے سامنے **مُرتَد** ہوا تھا اور پھر اِسی حال میں **نِکاح** کیا تھا تو پھر سب کے سامنے **توبہ وتجدیدِ ایمان و تجدیدِ نکاح** کرنا ہوگا۔ حدیث پاک میں ہے: **رسولِ کریم** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم کوئی گناہ کروتو اس سے توبہ کرلو، **اَلسِّرُّ بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِيَةُ بِالْعَلَانِيَةِ** یعنی پوشیدہ گناہ کی توبہ پوشیدہ اور عَلانیہ گناہ کی توبہ عَلانیہ۔''

(المعجم الکبیر للطبرانی ج۲۰ ص ۱۵۹ حدیث ۳۳۱ ،دار احیاء التراث العربی بیروت)

اِحتِیاطی تجدیدِ ایمان کب کب کریں؟

مَدَنی مشورہ ہے روزانہ کم از کم ایک بار مَثَلاً سونے سے قَبل (یا جب چاہیں) **اِحتیاطی توبہ وتجدیدِ ایمان** کرلیجئے اور اگر بآسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کر کے گھر کے اندر ہی کبھی کبھی اِحتیاطاً **تجدیدِ نکاح** کی ترکیب بھی کرلیا کریں۔ ماں، باپ، بہن، بھائی اور اَولاد وغیرہ عاقِل وبالِغ مسلمان مرد و عورت **نِکاح** کے گواہ بن سکتے ہیں۔ **احتیاطی تجدیدِ نکاح بالکل مفت ہے اس کے لئے مَہر کی بھی ضَرورت نہیں۔**

Marfat.com

آنکھوں کا قُفلِ مدینہ

بیان کیا جاتا ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا حَسّان بِن اَبی سِنان علیہ رَحْمَۃُ الحَنّان نَمازِ عید کے لئے گئے۔ جب واپَس گھر تشریف لائے تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی اَہلیہ کہنے لگی: آج آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کتنی عورَتیں دیکھیں؟ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خاموش رہے، جب اُس نے زیادہ اِصرار کیا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: گھر سے نکلنے سے لے کر، تمہارے پاس واپَس آنے تک میں اپنے (پاؤں کے) اَنگوٹھوں کی طرف دیکھتا رہا۔

(کتابُ الْوَرَع مَعَہٗ موسُوعہ امام اِبنِ اَبِی الدُّنیا، ج ۱، ص ۲۰۵ المکتبۃ العصریۃ بیروت)

اَفسوس! آج اکثر لوگوں کی آنکھیں، نامَحرَم عورتوں، اَمْرَدوں اور بے حیائی کے اِیمان سوز مَناظر دیکھنے میں کس قدر بے باک ہیں۔ کاش! شرم وحیا کی دولت نصیب ہو جائے؟

Marfat.com

بیان 12

خودکُشی کا علاج

اس رسالے میں ---

روشن قبریں 26

صَبْر آسان بنانے کا طریقہ 39

کلماتِ کفر کی 16 مثالیں 44

آہ! بے چارے مالدار! 54

سبز گنبد کے تصوُّر کا طریقہ 68

پیدل چلنے کے فوائد 70

7 روحانی علاج 75

ورق الٹئے ---

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

خود کُشی کا علاج[1]

شاید نَفْس و شیطان رُکاوٹ ڈالیں مگر آپ یہ رِسالہ پورا پڑھ کر اپنی آخِرت کا بھلا کیجئے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ اُبَیِّ بنِ کَعْب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ میں (سارے وِرْد، وَظیفے، دُعائیں چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وَقْت دُرُود خوانی میں صَرْف کرونگا۔ تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''یہ تمہاری فِکروں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔''

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج٤ ص٢٠٧ حدیث ٢٤٦٥ دار الفکر بیروت)

لائیں گے میری قبر میں تشریف مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم عادت بنا رہا ہوں دُرُود و سلام کی

مدینہ

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بینَ الاقوامی اجتماع (۹، ۱۰، ۱۱ الشعبان المعظم ١٤٢٥ھ مدینۃ الاولیاء ملتان) میں شبِ اتوار فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ مجلسِ مکتبۃ المدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

زبردست جنگجو

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ثَقَلَین ، سلطانِ کونَین ، رَحْمتِ دارَین، غمزدوں کے دلوں کے چین، نانائے حَسَنَین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ورضی اللہ تعالٰی عنہما کے ساتھ ہم (غَزوہ) حُنَین میں حاضِر ہوئے، تو اللہ کے محبوب ،دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے ایک شخص کے بارے میں جو کہ اسلام کا دعویٰ کرتا تھا فرمایا: یہ دوزخی ہے۔ پھر جب ہم قِتال (یعنی لڑنے) میں مشغول ہوئے تو وہ شخص بَہُت شدّت سے لڑا اوراُسے زَخْم لگ گیا۔ کسی نے عرض کی: یارسولَ اللہ! عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم جس کے بارے میں آپ نے کچھ دیر پہلے فرمایا تھا کہ وہ دوزخی ہے اُس نے آج شدید قِتال کیا اور مر گیا۔ تو نبیِّ اکرم، رسولِ مُحْتَشَم، شاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: وہ جہنَّم میں گیا۔ قریب تھا کہ بعض لوگ شک میں پڑ جاتے کہ دَریں اَثنا (یعنی اتنے میں) کسی نے کہا: وہ مرا نہیں تھا بلکہ اُسے شدید زَخْم لگا تھا اور

Marfat.com

جب رات ہوئی تو اُس نے اُس زخم کی تکلیف پر صَبر نہ کیا اور **خودکُشی** کرلی۔ چُنانچہ ہادیٔ راہِ نَجات، سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو اس بات کی خبر دی گئی تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَللّٰہُ اکبر ! ''میں گواہی دیتا ہوں کہ میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا بندہ اور اُس کا رسول ہوں''۔ پھر آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے حضرتِ **بِلال** رضی اللہ تعالٰی عنہ کو حکم فرمایا تو حضرتِ بِلال رضی اللہ تعالٰی عنہ نے لوگوں میں اِعلان فرمادیا کہ ''**جنّت میں صِرف مسلمان داخِل ہوگا اور بے شک اللہ تعالٰی اِس دین کی تائید کسی فاجر آدمی سے (بھی) کروادیتا ہے**''۔

(صَحِیح مُسلِم، ص ۷۰ حدیث ۱۷۸ دارابن حزم بیروت، صَحِیحُ البُخارِیّ ج ۲ ص ۳۲۸ حدیث ۳۰۶۲ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اس جنگجو کے دوزخی ہونے کے دو اَسباب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے کُفّار کے ساتھ نہایت بے جگری سے لڑنے والے زبردست جنگجو کو جو **جہنّمی** قرار دیا اس کے دو سبب ہو

Marfat.com

سکتے ہیں ﴿۱﴾ "خودکشی کرنا" اِس صورت میں یہ اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر جنّت میں جائے گا ﴿۲﴾ "مُنافِق ہونا" جیسا کہ شارِحِ صحیح مسلم حضرتِ سیِّدُ نامُحیُ الدّین یَحییٰ بن شَرَف نَوَوِی علیہ رحمۃ اللہ القوی، خطیب بغدادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی کے حوالے سے فرماتے ہیں: "خودکُشی کرنے والا یہ شخص مُنافِق تھا"۔(شرح مُسلِم لِلنَّوَوِی ج۱ ص۱۲۳ دارالکتب العلمیہ بیروت) اس صورت میں وہ ہمیشہ جہنَّم میں رہے گا۔

مفتی شریفُ الحق صاحِب کی شرح

شارِحِ بخاری حضرتِ عَلّامہ مفتی شریفُ الحق امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی نُزہَۃُ القاری جلد 4 صَفحہ 173 پر فرماتے ہیں: یہ شخص حقیقت میں مسلمان تھا یا کافر اس کا فیصلہ مشکل ہے۔ مگر ابتِداء میں جو فرمایا: لِرَجُلٍ یَدَّعِی الْاِسْلَامَ (یعنی ایک شخص جو اسلام کا دعویٰ کرتا تھا) اور اخیر میں جو مُنادِی کرائی اس سے بظاہر یہ مُتَبادِر ہوتا (یعنی فوری ذِہن میں آتا) ہے کہ یہ حقیقت میں مسلمان نہ تھا اور اخیر میں فرمایا: بے شک اللہ اس دین کی فاجر انسان سے مدد کرالیتا ہے۔ اس فاجر کے معنیٔ مُتعارف (معنیٰ معروف) کے لحاظ سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ حقیقت میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

مسلمان تھا کیونکہ عُرف میں فاجر کا اِطلاق گناہ گار مسلمان پر ہوتا ہے لیکن یہ قطعی نہیں۔ قرآنِ مجید میں ہے: اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ﴿۱۴﴾ (پ۳۰، الانفطار:۱۴) (ترجمہ: بے شک کافر جہنّم میں ہیں) اور فرمایا: اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ﴿۷﴾ (پ۳۰، المطففین:۷) (ترجمۂ کنز الایمان: بے شک کافروں کی نامۂ اعمال سجّین میں ہیں) جَلالَین میں دونوں آیتوں کی تفسیر، کُفّار سے کی ہے۔ اس لیے اس حدیث میں بھی فاجِر سے اگر کافر مُراد لیا جائے تو کوئی اِسْتِبْعاد (یعنی بعید) نہیں۔

(نُزْهَةُ الْقاری، ج ٤ ص ١٧٣، فرید بك اسٹال مرکز الاولیاء لاهور)

قَبولیّت کا دارومدار خاتِمے پر ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ بظاہر کوئی کتنی ہی عبادت و رِیاضت کرے، دین کی خوب تبلیغ و خدمت کرے، لیکن اگر دل میں مُنافقت اور میٹھے مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی عداوت ہو تو نیکیوں اور عبادت کی کوئی حقیقت نہیں اور یہ بھی پتا چلا کہ اعمال میں خاتِمے کا مکمّل عمل دَخْل ہے۔ چُنانچہ ''مُسندِ امام احمد بن حَنْبل'' میں ہے: ''اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْم'' یعنی اعمال کا دارومدار

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم): جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

خاتمے پر ہے۔ (مُسند اِمام احمد بن حنبل ج ۸ ص ۴۳۴ حدیث ۲۲۸۹۸ دارالفکر بیروت)

جنّت حرام ہو گئی

نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَ التَّسْلِیم کا ارشادِ عبرت بُنیاد ہے: ''تم سے پہلی اُمّتوں میں سے ایک شخص کے بدن میں **پھوڑا** نکلا جب اس میں سخت تکلیف محسوس ہونے لگی۔ تو اس نے اپنے تَرکَش (یعنی تیردان) سے تیر نکالا اور **پھوڑے** کو چیر دیا، جس سے خون بہنے لگا اور رُک نہ سکا یہاں تک کہ اس سبب سے وہ ہلاک ہو گیا، تمہارے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: **''میں نے اس پر جنّت حرام کردی۔''**

(صَحِیح مُسلِم ص ۷۱ حدیث ۱۸۰ دار ابن حزم بیروت)

اِس حدیثِ مبارَک کی شَرح میں شارِحِ صحیح مُسلم حضرتِ علّامہ نَوَوِی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں: ''حدیثِ پاک سے یہ نتیجہ اَخْذ کیا جائیگا کہ اس نے جلدی مرنے (یعنی خودکُشی) کیلئے یا بِغیر کسی مَصلحت کے ایسا کیا (اِسی وجہ سے اس پر جنّت حرام فرمائی گئی) ورنہ فائدے کے غالِب گمان کی صورت میں عِلاج و دوا کیلئے **پھوڑا** (وغیرہ) چیرنا (آپریشن) حرام نہیں۔'' (شَرحِ مُسلِم لِلنَّوَوِی ج ۱ ص ۱۲۷)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

خود کُشی کا معنیٰ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خود کُشی کا معنیٰ ہے، ''خود کو ہلاک کرنا۔'' خود کُشی گناہِ کبیرہ حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ پارہ 5 سورۃُ النِّساء، آیت نمبر 29 اور 30 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ، مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رِضا مندی کا ہو۔ اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ (عَزَّوَجَلَّ) تم پر مہربان ہے۔

وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اور جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخِل کریں گے اور یہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کو آسان ہے۔

Marfat.com

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ (یعنی اور اپنی جانیں قتل نہ کرو) کے تحت حضرتِ علّامہ مولٰینا سیّد محمد نعیم الدین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی "خزائنُ العِرفان" میں فرماتے ہیں: مسئلہ: اس آیت سے خودکُشی کی حُرمت (یعنی حرام ہونا) بھی ثابت ہوئی۔

پارہ 2 سورۃُ الْبَقَرۃ آیت نمبر 195 میں ارشادِ ربانی ہے:۔

وَ اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۛ وَ اَحْسِنُوْا ۚۛ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (۱۹۵)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور بھلائی والے ہو جاؤ۔ بیشک بھلائی والے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے محبوب ہیں۔

(پ ۲ البقرۃ ۱۹۵)

اِس آیتِ مُقدّسہ کی تفسیر "خزائنُ العِرفان" میں یوں ہے: "راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں اِنفاق (یعنی راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں خرچ) کا ترک بھی سببِ ہلاکت ہے اور اِسرافِ بے جا (یعنی بے جا فُضول خرچی) بھی اور اِسی طرح وہ چیز بھی جو خطرہ وہلاک کا باعِث ہو ان سب سے باز رہنے کا حکم ہے، حتّٰی کہ بے ہتھیار میدانِ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

جنگ میں جانا یا زَہر کھانا یا کسی طرح خُودکُشی کرنا۔"

خود کُشی کے اَعداد و شُمار

افسوس! آج کل خودکُشی کا رُجحان (رُج۔حان) بڑھتا چلا جارہا ہے۔ ایک اَخباری رَپورٹ میں ہے، "جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر" کے فراہَم کردہ اَعداد وشُمار کے مطابق 1985ء میں 35 افراد نے خودکُشی کی تھی اور اس کی تعداد بڑھتے بڑھتے نوبت یہاں تک پہنچی کہ 2003ء میں 930 افراد نے خودکُشی کی۔ ان وارِداتوں کا دردناک پہلو یہ ہے کہ مرنے والوں میں زیادہ تر کی عمر 16 سے 30 سال کے درمیان تھی۔ "ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان" کی رَپورٹ کے مطابق 6 ماہ میں یعنی جنوری سے جون 2004ء کے عرصے میں 1103 افراد نے خودکُشی کی کامیاب اور ناکام کوششیں کیں، ان میں بچّوں کا تناسُب 46.5 فیصد تھا! گویا آدھوں آدھ بچّے تھے۔ ان بچّوں نے خودکُشی کیلئے جو طریقے اختیار کئے وہ یہ ہیں: 21 نے زہریلی گولیاں کھائیں، 11 نے زَہر کھایا، 8 پھندے سے جھول گئے، 2 نے خود کو آگ لگادی، ایک نَہر

Marfat.com

میں کود گیا، **9** نے خود کو گولی مار لی، **2** نے تیزاب پیا اور ایک نے شہ رگ کاٹ لی۔ یہ وہ اَعداد وشُمار ہیں جو انتِظامیہ (یا اخبار والوں) کی نظروں میں آ گئے ورنہ بَہُت ساری وارِداتیں چُھپا دی جاتی ہیں۔

خود کُشی کے بعض اَسباب

عُموماً گھریلو جھگڑوں، تنگدستیوں، قرضداریوں، بیماریوں، مصیبتوں، کاروباری پریشانیوں اور اپنی پسند کی شادی میں رُکاوٹوں یا امتحان میں ناکامیوں وغیرہ کے سبب پیدا ہونے والے ذِہنی دباؤ (یعنی TENSION) کے باعِث بعض انتہائی غُصیلے اور جذباتی بدنصیب اَفراد خود کُشی کر ڈالتے ہیں۔

سُن لو نقصان ہی ہوتا ہے بالآخر ان کو
نفس کے واسطے غصہ جو کیا کرتے ہیں

خودکُشی کی پانچ دردناک وارِداتیں

بعض وارِداتیں بڑا رِقّت انگیز منظر پیش کرتی ہیں، چُنانچہ خودکُشی

Marfat.com

کی اس طرح کی پانچ خبریں آپکے گوش گُزار کرتا ہوں: ﴿۱﴾ "روزنامہ جانباز" کراچی (جُمعرات 5 اگست 2004ء) ماں نے بیٹے کو دولھا بنایا، بارات رخصت کی، باراتیوں نے بہت کہا ساتھ چلو مگر نہیں گئیں اور بعد میں گھر کے تمام تالوں پر چابیاں لگا کر زیور اور رقم وغیرہ کسی کے حوالے کر کے نَہر میں چھلانگ لگا دی اور دو دن بعد لاش ملی ﴿۲﴾ "روزنامہ جُرأت" (10 اگست 2004ء) کی خبر یہ ہے کہ 6 ماہ قبل شادی ہوئی تھی، نَو بیاہتا دُلہن رُوٹھ کر مَیکے چلی گئی تھی، بیوی کا فِراق برداشت نہ کرنے کی بِنا پر دولہا نے خود کو گولی مارلی ﴿۳﴾ "روزنامہ انتخاب" (28 اگست 2004ء) کی خبر یہ ہے کہ ایک باپ نے اپنی ایک بیٹی، دو بیٹوں، اور ان بچّوں کی امّی کو قتل کرنے کے بعد خودکُشی کر کے اپنی زندَگی کا خاتمہ کر دیا۔ "روزنامہ نوائے وقت" کراچی (5 اگست 2004ء) کی دو خبریں ہیں: ﴿٤﴾ ڈِگری (سندھ) میں شادی نہ کرانے پر نوجوان پھانسی چڑھ گیا ﴿۵﴾ باپ نے غصّے میں طمانچہ مارا تو 14 سالہ لڑکے نے خود کو باتھ روم میں بند کر کے آگ لگا دی۔ چند ماہ قبل اِسی عَلاقے میں ایک اور لڑکے نے بُلند عمارت سے کُود کر خودکُشی کر لی تھی۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مُرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔

خبروں سے نام نکال دینے کی حِکمت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کو مرنے کے بعد اچّھائی کے ساتھ یاد کرنے کا حدیثِ پاک میں حُکم ہے لہٰذا میں نے خبروں سے نام نکالدیئے ہیں کیوں کہ شناخت کے ساتھ مسلمان کی **خودکُشی** کا بِلاضرورتِ شَرعی تذکِرہ اُس کی آبروریزی ہے جو کہ گناہ ہے۔ ایک اَن پڑھ آدمی بھی اِس بات کو سمجھ سکتا ہے کہ نام وشناخت کے ساتھ **خودکُشی** کی خبر مُشتَہِر کرنے سے میِّت کی آبروریزی کے ساتھ ساتھ اُس کے اَہلِ خاندان کی بھی سخت بدنامی اور دل آزاری ہوتی ہے۔ **کاش!** ہمارے اخبارات والے مسلمان بھائی اِس گناہِ عظیم سے تائِب ہو کر آئندہ باز رہنے کی ترکیب بنالیں۔ کبھی آپ کے علاقے یا خاندان میں بھی مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کوئی **خودکُشی** کر بیٹھے تو بِلا اجازتِ شَرعی کسی کو مت بتایا کریں، اگر کبھی یہ گناہ کر بیٹھے ہیں تو توبہ کے شَرعی تقاضے پورے کر لیجئے۔ ہاں شناخت بتائے بِغیر **خودکُشی** کرنے والے کا اِس طرح تذکِرہ کرنا جائز ہے کہ مخاطَب پہچان نہ سکے۔

Marfat.com

مُجرِم ہوں دل سے خوفِ قِیامت نکالدو
پردہ گناہ گار کے عیبوں پہ ڈالدو

ہر دو مِنَٹ میں خود کُشی کی تین وارِداتیں!

گناہوں کی کثرت اور اَحوالِ آخِرت کے مُعامَلے میں جَہالت کے سبب افسوس ہمارے وطنِ عزیز پاکستان میں **خود کُشی** کا رُجْحان (رُج۔حان) بڑھتا ہی چلا جارہا ہے۔ ایک اخباری رَپورٹ کے مطابق اگست 2004ء میں پاکستان میں خودکُشی کی **68** وارِداتیں ہوئیں جن میں بابُ المدینہ **کراچی** کا پہلا نمبر رہا جبکہ دوسرا نمبر مدینۃُ الاولیاء **مُلتان** والوں کا آیا۔ اُسی اَخبار کے مطابق دنیا میں ہر **40** سیکنڈ میں خودکُشی کی ایک وارِدات ہوتی ہے!

کیا خودکُشی سے جان چھوٹ جاتی ہے؟

خودکُشی کرنے والے شاید یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری جان چُھوٹ جائے گی! حالانکہ اس سے جان چھوٹنے کے بجائے ناراضیٔ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ کی صورت میں نہایت بُری طرح پھنس جاتی ہے۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! خودکُشی کا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

عذاب برداشت نہیں ہو سکے گا۔

آگ میں عذاب

حدیث پاک میں ہے: ''جو شخص جس چیز کے ساتھ **خودکُشی** کرے گا وہ جہنَّم کی آگ میں اُسی چیز کے ساتھ **عذاب** دیا جائے گا۔''

(صَحِیحُ البُخارِیّ ج ٤ ص ٢٨٩ حدیث ٦٦٥٢ دارالکتب العلمیة بیروت)

اُسی ہتھیار سے عذاب

حضرتِ سیِّدُنا ثابت بن ضَحّاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ راحتِ قلبِ ناشاد، محبوبِ ربُّ الْعِباد عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا ارشادِ عبرت بنیاد ہے: ''جس نے لوہے کے ہتھیار سے **خودکُشی** کی تو اسے جہنَّم کی آگ میں اُسی ہتھیار سے **عذاب** دیا جائیگا۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج١ ص ٤٥٩ حدیث ١٣٦٣ دار الکتب العلمیة بیروت)

گلا گھونٹنے کا عذاب

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی، سرکارِ دوعالَم، نورِ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

مُجَسَّم ، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جس نے اپنا گلا گھونٹا تو وہ جہنّم کی آگ میں اپنا گلا گھونٹتا رہے گا اور جس نے خود کو نیزہ مارا وہ جہنّم کی آگ میں خود کو نیزہ مارتا رہے گا۔''

(صَحِیحُ البُخارِیّ حدیث ۱۳۶۵ ج۱ ص ٤٦٠ دارالکتب العلمیة بیروت)

زَخم و زَہر کے ذَرِیعے عذاب

حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سیِّدہ آمِنہ کے گلشن کے مہکتے پھول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو پہاڑ سے گر کر خودکُشی کرے گا وہ نارِ دوزخ میں ہمیشہ گِرتا رہے گا اور جو شخص زَہر کھا کر خودکُشی کرے گا وہ نارِ دوزخ میں ہمیشہ زَہر کھاتا رہے گا۔ جس نے لوہے کے ہتھیار سے خودکُشی کی تو دوزخ کی آگ میں وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ اس سے اپنے آپ کو ہمیشہ زخمی کرتا رہے گا۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ حدیث ۵۷۷۸ ج ٤ ص ٤٣ دارالکتب العلمیة بیروت)

Marfat.com

خودکُشی کو جائز سمجھنا کُفر ہے

اِس حدیثِ مبارک میں **خودکُشی** کرنے والے کے بارے میں یہ بیان ہے کہ "ہمیشہ عذاب پاتا رہے گا۔" اِس کی شَرح کرتے ہوئے شارِحِ صحیح مُسلِم حضرتِ سیِّدُنا مُحیُ الدّین یَحیٰی بن شَرَف نَوَوِی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے کچھ اقوال ذِکر فرمائے ہیں: ﴿۱﴾ جس شخص نے **خودکُشی** کا فِعل حلال سمجھ کر کیا حالانکہ اس کو خودکُشی کے حرام ہونے کا علم تھا تو وہ کافِر ہو جائے گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے عذاب پاتا رہے گا (کیونکہ قاعِدہ ہے کہ جس نے کسی حرام کو حلال یا حلال کو حرام مان لیا تو وہ کافِر ہو جائے گا، یہ اِس صورت میں ہے کہ وہ حرام لِذاتِہٖ ہو اور اس کی حرمت دلیلِ قطعی سے ثابت ہو اور وہ ضروریاتِ دین کی حد تک ہو۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱۴ ص ۱۴۷) مَثَلًا شراب (خمر) پینا حرامِ قطعی ہے تو اب اس کو علم ہے کہ شراب حرام ہے مگر پھر بھی اس کو حلال سمجھ کر پیئے گا تو کافِر ہو جائے گا اِسی طرح زِنا حرامِ قطعی ہے اگر اس کو کوئی حلال سمجھ کر کریگا تو کافِر ہو جائے گا) ﴿۲﴾ ہمیشہ عذاب میں رَہنے کے دوسرے معنیٰ یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ **طویل مدّت**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

تک عذاب میں رہے گا (لہٰذا اگر کسی مسلمان کے بارے میں یہ وارِد ہو کہ وہ ہمیشہ عذاب میں رہے گا۔ تو یہاں یہ معنیٰ لئے جائیں گے کہ طویل مدّت تک عذاب میں رہے گا۔ جیسا کہ مُحاوَرۃً کہا جاتا ہے، ''ایک بار یہ چیز خرید لیجئے ہمیشہ کا آرام ہو جائے گا۔'' حالانکہ ہمیشہ کا آرام ممکن نہیں تو یہاں ہمیشہ کے آرام سے مُراد طویل مدّت کا آرام ہے) اسی طرح بطورِ دعا کہا جاتا ہے خَلَّدَاللّٰهُ مُلْكَ السُّلْطَان (اللہ عَزَّوَجَلَّ بادشاہ کا مُلک ہمیشہ سلامت رکھے) یہاں مُراد یہی ہے کہ تادَیر قائم رکھے۔ اِسی طرح ہمارے یہاں بُزُرگوں کیلئے یہ دعائیہ الفاظ مُروَّج ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا سایہ ہم گنہگاروں پر قائم ودائم رکھے۔ ''دائم'' کے لفظی معنیٰ اگرچہ ''ہمیشہ'' ہے مگر یہاں مُراد ''تادیر'' یا ''طویل مدّت'' ہے۔ بعض عوام اِس جملہ میں ''تادیر قائم ودائم'' کے الفاظ بھی بولتے ہیں مگر یہ غلط العوام ہے یہاں ''دائم'' کے ہوتے ہوئے لفظ ''تادیر'' بولنا غلطی ہے ﴿۳﴾ تیسرا قول یہ ہے کہ خودکُشی کی سزا تو یہی ہے مگر اللہ تعالیٰ نے مؤمنین پر کرم فرمایا اور خبر دے دی کہ جو ایمان پر مرے گا وہ دوزخ میں ہمیشہ نہ رہے گا (یعنی معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ

Marfat.com

اگر کوئی گنہگار مسلمان دوزخ میں گیا بھی تو کچھ عرصہ سزا پانے کے بعد بالآخر دوزخ سے نکال کر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے داخلِ جنّت کر دیا جائے گا) (شرح مسلم لِلنَّوَوِی ج ۱ ص ۱۲۵)

سیکنڈ کے کروڑویں حصّے کا عذاب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کوئی یہ نہ کہہ دے کہ چلو بالآخر چھٹکارا تو مل ہی جائے گا کچھ عرصہ کا **عذاب** برداشت کرلیں گے۔ ایسا کہنا کفر ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے دیا جانے والا **عذاب** اِس قدر شدید ہوتا ہے کہ اُس کو کچھ عرصہ تو کیا **خدا کی قسم! ایک سیکنڈ کے کروڑویں حصّے کیلئے بھی کوئی برداشت نہیں کرسکتا۔**

مؤمِن کا قید خانہ

یقیناً خودکُشی جُرمِ شدید اور اس پر عذابِ مَدید ہے اگر خدانخواستہ کسی کو خودکُشی کرنے کے وَسوَسے آئیں تو اس کو چاہئے کہ بیان کردہ وعیدات سے عبرت حاصل کرے اور شیطان کے وار کو ناکام بنائے۔ اگرچہ کیسی ہی پریشانیاں

Marfat.com

ہوں صبر و رِضا کا پیکر بن کر مردانہ وار حالات کا مقابلہ کرے۔ یاد رکھیئے! حدیثِ پاک میں ہے: " اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃُ الْکَافِرِ " "دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنّت ہے۔"

(صَحِیح مُسلِم ص۱۵۸۲ حدیث ۲۹۵٦ دار ابن حزم بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ظاہر ہے قید خانے میں تکلیفیں ہی تکلیفیں ہوتی ہیں۔ حضرت مولٰینا جلالُ الدّین رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں ؎

ہَست دنیا جنّت آں کُفّار را اَہلِ ظُلم و فِسق آں اَشرار را
بَہرِ مومن ہَست زِنداں ایں مقام نیست زِنداں جائے عَیش واِحتِشام

(یعنی کافروں، ظالموں، فاسقوں اور شریروں کیلئے یہ دنیا جنّت ہے جبکہ ایمان والوں کیلئے یہ دنیا جیل خانہ ہے، جیل خانہ عیش وراحت کا مقام نہیں)

اللہ عَزَّوَجَلَّ آزماتا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تبارَکَ وَتعالیٰ مسلمانوں کو امتحانات میں مُبتَلا فرما کر ان کے سَیِّئَات (یعنی گناہوں) کو مٹاتا اور دَرَجات کو بڑھاتا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ہے۔ جو مَصائب وآلام پر صَبْر کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتوں کے سائے میں آجاتا ہے۔ چُنانچہ پارہ دوسرا، سورۃُ البَقَرۃ آیت نمبر 155 تا 157 میں ارشادِ ربّانی ہے:۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے، اور خوشخبری سنا اُن صَبْر والوں کو کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں، ہم اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے مال ہیں اور ہم کو اُسی کی طرف پھرنا۔ یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب (عَزَّوَجَلَّ) کی دُرُودیں ہیں اور رَحمت۔ اور یہی لوگ راہ پر ہیں۔

Marfat.com

دُور دنیا کے ہو جائیں رنج و اَلم، مجھ کو مل جائے میٹھے مدینے کا غم
ہو کرم ہو کرم یا خدا ہو کرم، واسِطہ اُس کا جو شاہِ اَبرار ہے

بے صبری سے مصیبت دور نہیں ہوتی

آپ نے مُلاحَظہ فرمایا کہ **اللہ** تعالیٰ مصیبتیں دے کر آزماتا ہے تو جس نے ان میں بے صبری کا مظاہرہ کیا، واوَیلا مچایا، ناشکری کے کلِمات زَبان سے ادا کئے یا بیزار ہو کر مَعاذَاللہ عزَّوَجلَّ **خودکُشی** کی راہ لی، وہ اِس امتحان میں بُری طرح ناکام ہو کر پہلے سے کروڑہا کروڑ گُنا زائِد مصیبتوں کا سزاوار ہو گیا۔ بے صبری کرنے سے مصیبت تو جانے سے رہی اُلٹا صَبْر کے ذَرِیعہ ہاتھ آنے والا عظیم الشّان ثواب ضائِع ہو جاتا ہے جو کہ بذاتِ خود ایک بَہُت بڑی مصیبت ہے۔

مُصیبت سے بڑی مُصیبت

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن مبارَک علیہ رحمۃ اللہ المالِک کا فرمانِ عالی شان ہے، "**مُصیبت** (ابتِداءً) ایک ہوتی ہے (مگر) جب **مُصیبت** زدہ جَزْع (فَزْع یعنی بے صَبری اور واوَیلا) کرتا ہے تو (ایک کے بجائے) دو مصیبتیں ہو جاتی ہیں ﴿۱﴾

Marfat.com

فرمانِ مصطَفٰی: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ایک تو وُہی مصیبت باقی رہتی ہے اور دوسری ﴿۲﴾ مصیبت (صَبر کرنے پر ملنے والے) اَجر کا ضائع ہو جانا ہے اور یہ (اجر ضائع ہونے والی دوسری مصیبت) پہلی (مصیبت) سے بڑھ کر ہے۔ (تنبیہ الغافلین ص ۱۴۳، پشاور)

یعنی پہلے پہل مصیبت کا نقصان صِرف دُنیوی ہی تھا مگر صَبر کی صورت میں ہاتھ آنے والے عظیم الشّان اَجر کا بے صبری کے باعِث ضائع ہو جانا اُس سے بھی بڑی مصیبت ہے کہ اِس میں آخِرت کا بُہت بڑا نقصان ہے۔

رونا مصیبت کا تُو مت رو، آلِ نبی کے دیوانے
کرب و بلا والے شہزادوں، پر بھی تُو نے دھیان کیا؟

تین سو دَرَجات کی بُلندی

حدیثِ مبارَک میں ہے، "جس نے مصیبت پر صَبر کیا یہاں تک کہ اس (مصیبت) کو اچّھے صَبر کے ساتھ لوٹا دیا اللہ تبارَکَ وَتعالٰی اس کے لئے تین سو دَرَجات لکھے گا، ہر ایک دَرَجہ کے مابَین (یعنی درمیان) زمین وآسمان کا

Marfat.com

فاصِلہ ہوگا۔" (اَلْجَامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۳۱۷ حدیث ۵۱۳۷، دار الکتب العلمیة بیروت)

زخمی ہوتے ہی ہنس پڑنا

ہمارے اَسلاف رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی تو مُصیبت پر ملنے والے ثواب کے تصوُّر میں ایسے گُم ہو جاتے تھے کہ انہیں مُصیبت کی پرواہ ہی نہ رَہتی جیسا کہ منقول ہے، حضرتِ سیِّدُنا فتح مَوصِلی علیہ رحمۃ اللہ الولی کی اَہلیہ محترمہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا ایک مرتبہ زور سے گِریں جس سے ناخُن مُبارَک ٹُوٹ گیا، لیکن دَرد سے کَراہنے اور "ہائے" "اُوہ" وغیرہ کرنے کے بجائے وہ ہنسنے لگیں!! کسی نے پوچھا: کیا زَخْم میں دَرد نہیں ہو رہا؟ فرمایا: "صَبْر کے بدلے میں ہاتھ آنے والے ثواب کی خوشی میں مجھے چوٹ کی تکلیف کا خیال ہی نہ آسکا۔"

(کیمیائے سعادت ج ۲ ص ۷۸۲ انتشارات گنجینہ تہران)

حُجَّةُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: "اگر تُو واقِعی اللہ عَزَّوَجَلَّ کو عظمت والا سمجھتا ہے تو اِس کی نِشانی یہ ہے کہ بیماری میں حَرفِ شِکایت زَبان پر نہ لائے اور مُصیبت آپڑے تو اُسے دوسروں پر ظاہِر نہ

Marfat.com

ہونے دے۔ (کیونکہ بلاضرورت اِس کا اظہار بے صبری کی علامت ہے جیسا کہ آجکل معمولی نُولہ اور زُکام یا دَردِسر بھی ہوجائے تو لوگ خوامخواہ ہر ایک کو کہتے پھرتے ہیں) (ایضاً)

سر پہ ٹوٹے گو کوہِ بلا صَبر کر، اے مسلماں نہ تُو ڈگمگا صَبر کر

لب پہ حرفِ شکایت نہ لا صَبر کر، کہ یہی سنّتِ شاہِ ابرار ہے

مصیبت چھپانے کی بھی کیا خوب فضیلت ہے۔ چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، نبیِّ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم، صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے مال یا جان میں مُصیبت آئی پھر اُس نے اسے پوشیدہ رکھا اور لوگوں پر ظاہر نہ کیا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ اس کی مغفِرت فرمادے۔"

(مَجمَعُ الزَّوائِد ج ۱۰ ص ٤٥٠ حدیث ۱۷۸۷۲)

چُپ کر ہیں تاں موتی مِلسن، صَبر کرے تاہیرے

پاگلاں وانگوں رولا پاویں ناں موتی ناں ہیرے

کاش! میں مُصیبت زدہ ہوتا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ کیسی ہی مصیبت آجائے

Marfat.com

اس کی اذیّت اور اس کے بڑے ہونے پر نظر رکھنے کے بجائے اس پر ملنے والے ثوابِ آخرت پر غور کریں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِسطرح صَبْر کرنا آسان ہو جائے گا اور اگر ہم صَبْر کرنے میں کامیاب ہو گئے تو بروزِ قِیامت اس کے ایسے عظیم الشّان ثواب کے حق دار ہو جائیں گے جس کو دیکھ کر لوگ رشک کریں گے۔ چُنانچِہ اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ ذیشان ہے: جب بروزِ قِیامت اہلِ بلا (یعنی بیماروں اور آفت زدوں) کو ثواب عطا کیا جائیگا تو عافیت والے تمنّا کریں گے کہ کاش! دُنیا میں ہماری کھالیں قینچیوں سے کاٹی جاتیں۔

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج۴ ص۱۸۰ حدیث ۲۴۱۰ دارالفکر بیروت)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیث پاک کے الفاظ "کاش! دُنیا میں ہماری کھالیں قینچیوں سے کاٹی جاتیں" کے تحت فرماتے ہیں: یعنی تمنّا وآرزو کریں گے کہ ہم پر دنیا میں ایسی بیماریاں آئی ہوتیں، جن میں آپریشن کے ذَرِیعے ہماری کھالیں کاٹی جاتیں تا کہ ہم کو بھی وہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ثواب آج ملتا جو دوسرے بیماروں اور آفت زدوں کو مل رہا ہے۔ (مراۃ، ج ۲ ص ۴۲۴)

مال و دولت کی مجھ کو تو کثرت نہ دے تاج و تختِ شہی اور حکومت نہ دے
مجھ کو دنیا میں بے شک تُو شہرت نہ دے تجھ سے عطّار تیرا طلبگار ہے

روشن قبریں

منقول ہے کہ کسی بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرتِ سیِّدُنا حسن بن ذکوان علیہ رحمۃ الرحمٰن کو ان کی وَفات کے ایک سال بعد خواب میں دیکھا تو اِستِفسار کیا: کونسی قبریں زِیادہ روشن ہیں؟ فرمایا: ''دُنیا میں مصیبتیں اُٹھانے والوں کی۔''

(تَنبِیهُ المُغتَرِّین ص ۱٦٦ دار المعرفة بیروت)

کیا کروں لے کے خوشیوں کے سامان کو
بس ترے غم میں روتا رہوں زار زار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! وہ گُھپ اندھیری قَبر جسے دنیا کا کوئی برقی بلب روشن نہیں کرسکتا اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ میٹھے میٹھے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے نور کے صدقے پریشان حالوں کیلئے نور نور ہوکر جگمگا اُٹھے گی۔

Marfat.com

خواب میں بھی ایسا اندھیرا کبھی دیکھا نہ تھا
جیسا اندھیرا ہماری قبر میں سرکار ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم
یارسول اللہ آ کر قبر روشن کیجئے عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم
ذات بے شک آپ کی تو منبعِ انوار ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

جنّت تکلیفوں میں ڈھانپی ہوئی ہے

اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مصیبت زدوں کی قبریں روشن ہوں گی اور جنّت میں مَسکَن بھی ملیگا۔ جنّت کے طلبگارو! اِس حدیثِ پاک کو سینے میں اُتار لیجئے جس میں سرکارِ نامدار، دوعالم کے مالِک ومُختار، شَہَنشاہِ اَبرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنّم شَہوتوں سے ڈھانپی ہوئی ہے اور جنّت تکلیفوں سے ڈھانپی ہوئی ہے۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج ٤ ص ٢٤٣ حدیث ٦٤٨٧ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے الفاظ "جہنّم شہوتوں سے ڈھانپی ہوئی" کے تحت فرماتے ہیں: دوزخ خود خطرناک ہے مگر اس کے راستہ میں بہت سے بناوٹی پھول وباغات ہیں، دنیا کے گناہ، بدکاریاں جو بظاہر بڑی خوشنما ہیں، یہ دوزخ کا راستہ ہی تو ہیں۔ اور"

Marfat.com

جنّت تکالیف سے ڈھانپی ہوئی'' کے تحت فرماتے ہیں: جنّت بڑا باردار باغ ہے مگر اس کا راستہ خاردار ہے، جسے طے کرنا نفس پر گراں ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جہاد، شہادت جنّت کا راستہ ہی تو ہیں، طاعات (یعنی عبادات) پر ہمیشگی، شہوات سے علیحدگی واقعی (نفس کیلئے) مَشَقَّت کی چیزیں ہیں۔ خیال رہے کہ یہاں ''شہوات'' سے مُراد حرام خواہشیں ہیں، جیسے شراب، زِنا، سُرُود (یعنی گانے باجے) حرام کھیل تماشے، اس میں جائز شہوات داخِل نہیں، اور ''مکارِہ'' (یعنی تکالیف) سے مراد عبادات کی طاعات کی مشقّتیں ہیں، لہٰذا اس میں خودکشی و مال برباد کرنا داخِل نہیں۔ (مراٰۃ المناجیح ج ۷ ص ۵ ضیاءُ القراٰن)

گناہوں کے سبب بھی مصیبت آتی ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **مُصیبت** آنے پر دل کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرانے، صَبر پر اِستِقامت پانے اور غَلَط قدم اٹھانے سے خود کو بچانے کیلئے توبہ واستِغفار کرتے ہوئے یہ ذِہن بنائیے کہ ہم پر جو **مُصیبت** نازِل ہوئی ہے

Marfat.com

اُس کا سبب ہمارے اپنے ہی کرتُوت ہیں جیسا کہ پارہ 25 سورۃُ الشُّورٰی کی 30 ویں آیتِ کریمہ میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَ مَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۰﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اس کے سبب سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہُت کچھ تو مُعاف فرما دیتا ہے۔

تکلیف میں گناہوں کا کفّارہ بھی ہے

اِس آیتِ مقدّسہ کے تحت حضرتِ صدرُالْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولٰینا سیِّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی خزائنُ العِرفان میں فرماتے ہیں: "یہ خِطاب (اُن) مُؤمِنینِ مُکَلَّفِین (یعنی عاقل بالغ مسلمانوں) سے ہے جن سے گناہ سَرزد ہوتے ہیں، مُراد یہ ہے کہ دنیا میں جو تکلیفیں اور مصیبتیں مؤمِنین کو پُہنچتی ہیں اکثر ان کا سبب ان کے گناہ ہوتے ہیں ان تکلیفوں کو اللہ تعالٰی ان کے گناہوں کا کفّارہ کر دیتا ہے۔ اور کبھی مومِن کی تکلیف اُس کے رَفعِ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

دَرَجات (یعنی بلندیٔ دَرَجات) کیلئے ہوتی ہے۔"

صبر کر جسم جو بیمار ہے تشویش نہ کر
یہ مَرَض تیرے گناہوں کو مِٹا جاتا ہے

میں نے تو کسی کو نقصان نہیں پہنچایا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی مصیبت آئے ہمیں گھبرا کر ربُّ العٰلمین جَلَّ جَلَالُہٗ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں رُجوع کر کے خوب توبہ و اِستِغفار کرنا چاہیے۔ مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ زبان تو زبان دل میں بھی ایسی بات نہیں لانی چاہیے کہ میں نے تو کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا، میں تو سب کے ساتھ اچھائی کرتا ہوں آخر" کیا خطا مجھ سے ایسی ہوئی ہے جس کی مجھ کو سزا مل رہی ہے!" ایسی نادانی بھری باتیں سوچنے کے بجائے عاجزی بھرا مَدَنی ذِہن بنایئے، اپنے آپ کو سراپا خطا تصوُّر کرتے ہوئے ہر حال میں خدائے ذُوالجلال عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیجئے کہ میں تو سخت ترین مُجرِم ہونے کے سبب شدید عذاب کا حقدار ہوں، مجھ پر آئی ہوئی **مصیبت** اگر میرے گناہوں کی

Marfat.com

سزا ہے تو میں بَہُت ہی سستا چُھوٹ رہا ہوں، ورنہ دنیا کے بجائے آخِرت میں جہنَّم کی سزا ملی تو میں کہیں کا نہ رہوں گا۔

میرے اَعمال کا بدلہ تو جہنَّم ہی تھا

میں تو جاتا مجھے سرکار نے جانے نہ دیا (سامانِ بخشش)

آگ کے بدلے خاک

ایک بار ایک بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے سر پر کسی نے طَشت بھر کر خاک ڈال دی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنے کپڑوں سے اُس خاک کو جھاڑ دیا اور اللہ تعالٰی کا شکر ادا کیا۔ لوگوں نے عرض کی: آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ شُکر کس بات کا ادا کر رہے ہیں؟ فرمایا: جو **آگ** میں ڈالے جانے کا مُستحق ہو (یعنی جس کے سر پر آگ ڈالنی چاہئے) اگر اُس کے سر پر فَقَط **خاک** ڈالدینے پر اِکتِفا کی جائے تو کیا یہ شکر کا مقام نہیں؟ (کیمیائے سعادت ج۲ ص ۸۰۵ انتشارات گنجیه تهران)

جب بھی مصیبت آئے نظر آخِرت پہ ہو

سرکار! مَدَنی ذِہن دو مَدَنی خیال دو

Marfat.com

صَبْر کرنے کا طریقہ

غم غَلَط کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اَنبیاءِ کرام علیھم الصلوٰۃ و السّلام اور خُصوصاً سیِّدُ الانبیا مدینے والے مصطفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم پر آنیوالے مصائب وآلام یاد کیے جائیں۔ چُنانچِہ مَیدانِ طائف میں زخمی ہونے والے مظلوم آقا اور میٹھے میٹھے معصوم مصطفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ ڈھارس نشان ہے: "جسے کوئی مصیبت پہنچے اُسے چاہئے کہ اپنی **مصیبت** کے مقابلے میں میری **مصیبت** یاد کرے کہ بے شک وہ (میری مصیبت) اعظم المصائب (یعنی سب مصیبتوں سے بڑھ کر) ہے۔

(الجامع الکبیر لِلسُّیُوطی ج۷ص ۱۲۵ حدیث ۲۱۳۴۶ دارالفکر بیروت)

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آئے

تکلیف زِیادہ تو ثواب بھی زِیادہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مصیبت ہے پھر مصیبت ہے چاہے کتنی ہی

Marfat.com

چھوٹی ہو وہ بڑی ہی محسوس ہوتی ہے۔ مَثَلاً نَزلہ بَہُت چھوٹی بیماری ہے مگر جس کو ہو جائے وہ یہی سمجھتا ہے کہ مجھ پر مُصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ اور جس کو کینسر ہو جائے وہ تو بے چارہ بِالکل ہی دل چھوڑ دیتا ہے حالانکہ ہر ایک کو ہمّت رکھنی چاہئے۔ نَزلہ والا ہو یا کینسر والا سب کو ایک دن مرنا، اندھیری قَبْر میں اُترنا اور قِیامت کے مَراحِل سے گزرنا ہے۔ دنیا میں تکلیف جتنی شدید اُتنا ثواب بھی مزید ہوگا۔ **اللہ** کے مَحْبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "بڑا ثواب بڑی بلاؤں (یعنی بڑی مصیبتوں) کے ساتھ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو پسند فرماتا ہے تو اسے (آزمائش میں) مبتَلا فرما دیتا ہے، پھر جو (آزمائش پر) راضی رہا اس کیلئے رِضا ہے اور جو ناراض ہوا اُس کے لئے ناراضی۔"

(سُنَنِ ابنِ ماجه ج ٤ ص ٣٧٤ حدیث ٤٠٣١ دار المعرفة بیروت)

بہرِ مُرشِد غمِ اُلفت کا خزینہ دیدو
چاک دل چاک جگر سوزشِ سینہ دیدو

Marfat.com

اپنے سے بڑے مصیبت زدہ کو دیکھو

صَبْر کا ذِہن بنانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنے سے بڑھ کر مصیبت زدہ کے بارے میں غور کیا جائے اِس طرح اپنی **مصیبت** ہلکی محسوس ہوگی اور صَبْر کرنا آسان ہوگا۔ حضرتِ سیِّدُنا **شَعْبی** رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے: "اگر اپنے اوپر آئی ہوئی آفت کا لوگ اُس سے بڑی آفت کے ساتھ مُوازَنہ کرتے تو ضَرور بعض آفتوں کو عافیّت جانتے۔ (تَنبِیہُ المُغتَرِّین ص ۱۷۷ دار المعرفۃ بیروت)

نیکوں کی رِیس کرو

امامُ الصّابِرین، سیِّدُ الشّاکِرین، سلطانُ **الْمُتَوَکِّلِین** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عنبرین ہے: "دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جس میں یہ ہوں گی **اللہ** تعالیٰ اُسے اپنے نزدیک شاکِر وصابِر لکھ دے گا۔ ان میں سے **ایک** یہ ہے کہ وہ دین کے مُعامَلے (یعنی علم و عمل) میں اپنے سے بَرتَر کی طرف نظر کرے پس اُس کی پَیروی کرے اور **دوسری** یہ کہ دنیا کے مُعامَلے میں اپنے سے کمتر کی طرف دیکھے پس

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔ تو اللہ اسے شاکر و صابر لکھے گا۔ اور جو اپنے دین میں اپنے سے کمتر کو دیکھے اور اپنی دنیا میں اپنے سے بَرتَر کو دیکھے تو فوت شدہ دنیا پر غم کرے اللہ اسے نہ شاکر لکھے نہ صابر۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج ٤ ص ٢٢٩ حدیث ٢٥٢٠ دارالفکر بیروت)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان مراٰۃُ المناجیح جلد 7 صَفْحَہ 76 ''جو اپنے دین میں اپنے سے بَرتَر یعنی اوپر والے کو دیکھے تو اُس کی پیروی کرے'' کے تحت فرماتے ہیں: یعنی اگر تم اچّھے کام کرتے ہو تو ان پر فخر نہ کرو بلکہ ان حضرات کو دیکھو جو تم سے زیادہ نیکیاں کرتے ہیں خواہ وہ زندہ ہوں یا وفات یافتہ۔ لہٰذا ہر مسلمان حضراتِ صحابہ و اہلِ بیت (علیہم الرضوان) کے اعمال میں غور کرے کہ اُنہوں نے کیسی نیکیاں کیں تا کہ اِس میں غُرور نہ پیدا ہو اور زیادہ نیکیوں کی کوشش کرے اس سبب کی وجہ سے رب تعالیٰ اُسے صابر لکھے گا کہ جب یہ شخص ان بُزرگوں کے سے کام نہ کر سکے گا تو افسوس کرے گا یہ اس کا صبر ہو گا۔ ہم حضراتِ صحابہ (علیہم الرضوان) کو دیکھ کر افسوس کریں کہ اس وقت ہم نہ

Marfat.com

ہوئے ہم بھی حُضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) کے جمال سے آنکھیں ٹھنڈی کرتے ان کے قدموں پر جان فِدا کرتے یہ ہے صبر۔ شعر

جو ہم بھی واں ہوتے خاکِ گلشن لپٹ کے قدموں کی لیتے اُترن　　مگر کریں کیا نصیب میں تو یہ نامرادی کے دن لکھے تھے

مُفسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان مراٰۃ المناجیح جلد 7 صفحہ 76 اور 77 پر "اور اپنی دنیا میں اپنے سے نیچے والے کو دیکھے تو اللہ کا شکر کرے اس پر کہ اللہ نے اسے اس شخص پر بُزُرگی دی۔" کے تحت فرماتے ہیں: اس چیز کو سوچنے سے اس پر بڑی مصیبت آسان ہو جاوے گی اور وہ رب تعالٰی کا شکر ہی کرے گا ہم نے آزمایا ہے کہ کسی کا جوان بیٹا فوت ہو جائے اسے صبر نہ آوے وہ حضرتِ علی اکبر (رضی اللہ تعالٰی علیہ) کی شہادت میں غور کرے۔ اِن شاءَ اللّٰہ فوراً صَبْر نصیب ہوگا بلکہ اپنے آرام پر شکر کرے گا۔ مفتی صاحب حدیثِ پاک کے بقیہ حصّے کے تحت فرماتے ہیں: بلکہ ایسے شخص کی زندگی حسد، جلن، بے صبری اور دل کی کوفت (یعنی قلبی رنج) میں گزرے گی امیروں کو دیکھ کر جلتا بُھنتا رہے گا کہ

Marfat.com

ہائے میرے پاس مال کم ہے اور اپنی عبادت پر فخر کرے گا کہ فلاں بے نمازی ہے اور میں نمازی ہوں میں اس سے کہیں اچھا ہوں یہ ہے اس کا تکبر۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے: لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ (پ۲۷ الحدید ۲۳)(ترجَمۂ کنزالایمان : اس لیے کہ غم نہ کھاؤ اس پر جو ہاتھ سے جائے اور خوش نہ ہو اس پر جو تم کو دیا)۔ فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے: جو شخص دنیا کی کمی پر رنج کرے وہ ایک ہزار سال کی راہ دوزخ سے قریب ہو جاوے گا اور جو شخص دینی کوتاہی پر رنج کریگا وہ جنّت سے ایک ہزار سال کی راہ قریب ہو جاوے گا (اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۵۱۳ حدیث ۸۴۳۲) (مرقات یہ ہی مقام) خیال رہے کہ دنیا میں ترقی کرنے کی کوشش کرنا منع نہیں بلکہ مالداروں کی مالداری پر رشک کرنا ممنوع ہے۔

کون کس کی طرف دیکھے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو نیکیوں میں کمزور ہیں وہ نیکیوں میں آگے بڑھے ہوؤں پر رشک کر کے اُن کی طرح نیکیاں بڑھانے کی جُستجو کریں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اور مریض وغیرہ اپنے سے بڑے **مریض** کی طرف نظر رکھتے ہوئے شکر ادا کریں کہ مجھے فُلاں کے مقابلہ میں **تکلیف کم** ہے۔ مَثَلاً جوڑوں کے دَرد والا پیٹ کے درد والے کو دیکھے کہ یہ مجھ سے زِیادہ اَذِیَّت میں ہے، **T.B.** والا کینسر والے کی طرف دیکھے کہ وہ بے چارہ زِیادہ تکلیف میں ہے۔ جس کا ایک ہاتھ کٹ گیا وہ اُس کی طرف دیکھے جس کے دونوں ہاتھ کٹ چکے ہیں، جس کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی ہو وہ نابینا کی طرف نظر کرے۔ کم تنخواہ والا بے رُوزگار کی طرف، فلیٹ میں رَہنے والا کوٹھی اور بنگلہ والے کو دیکھنے کے بجائے جُھگّی نشین بلکہ فٹ پاتھ پر پڑے رَہنے والے خانماں برباد کو دیکھے۔ شاید کوئی سوچے کہ **نابینا** اور **کینسر والا** کس کی طرف دیکھیں؟ وہ بھی اپنے سے زِیادہ تکلیف والوں کی طرف دیکھیں مَثَلاً **نابینا** اُس پر غور کرے جو نابینا ہونے کے ساتھ ہاتھ پاؤں سے بھی معذور ہو، اِسی طرح **کینسر والا** غور کرے کہ فُلاں کو کینسر کے ساتھ ساتھ دل کا مرض یا فالج بھی ہے۔ بَہَر حال دنیا میں ہر آفت سے بڑی آفت مل جائیگی۔ **ایک**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مسلمان کیلئے بہُت بڑی آفت گناہوں کی نُحُوست ہے اور خدا کی قسم! سب سے بڑی مصیبت کُفر ہے۔ ہر وہ مسلمان جو کتنا ہی بڑا مریض و غمزدہ ہو اسے چاہئے کہ شکر ادا کرے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اِسے ایمان کی نعمت سے نوازا اور کُفر کی مصیبت سے محفوظ رکھا ہے۔

اصل بربادکُن امراض گناہوں کے ہیں
کیوں تو یہ بات فراموش کیا جاتا ہے

صَبر آسان بنانے کا طریقہ

مصیبت پر صَبر کو آسان بنانے کا ایک عمل یہ بھی ہے کہ اس طرح اپنا ذِہن بنایا جائے کہ یہ مصیبت قلیلُ المدّت، عارِضی اور ہلکی ہو کر جلد ختم ہو جانے والی ہے مگر صَبر کی صورت میں ملنے والا اجر و ثواب کبھی ختم نہ ہوگا۔ لہٰذا صَبر ہی میں بھلائی ہے۔ ایک بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''مصیبت جب نازِل ہوتی ہے تو بڑی ہوتی ہے پھر آہستہ آہستہ چھوٹی ہوتی جاتی ہے'' اس کا واقعی بہُت سوں کو تجرِبہ ہوگا مَثَلاً جب کوئی ٹینشن آتی ہے تو انسان دم بخود رَہ جاتا اور نیند اُڑ

Marfat.com

جاتی ہے! پھر آہستہ آہستہ عادی ہوجاتا ہے۔ اِس کو اِس مثال سے سمجھنے کی کوشش کیجئے مثلاً کوئی مزے سے .T.V پر بیہودہ ڈرامہ دیکھ رہا ہو کہ یکایک اُس کی آنکھوں کے دونوں چراغ گُل ہوجائیں، یقیناً وہ رو رو کر آسمان سر پر اُٹھالیگا جبکہ جو پہلے سے نابینا ہوتا ہے وہ ہنسی مذاق سب کچھ کر رہا ہوتا ہے۔ کیوں؟ اِس لئے کہ اِس کیلئے نابینا ہونا پُرانی بات ہوچکی ہے! اِس سے زیادہ واضح مثال جس سے سب کو واسِطہ پڑتا ہے وہ یہ ہے کہ گھر میں میّت (مَیْ ۔یَتْ) ہوجائے تو رونا دھونا مچ جاتا ہے اور پھر دھیرے دھیرے سب غم غلط ہوجاتے اور خوشیوں، دھما چوکڑیوں نیز شادیوں کا سلسلہ ازسرِ نو شروع ہوجاتا ہے۔

عمر بھر کون کسے یاد کرتا ہے!
وقت کے ساتھ خیالات بدل جاتے ہیں

اگر یُوں کرتا تو یُوں ہوتا!

حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”طاقت ور

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سومرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو زِیادہ محبوب ہے اور دونوں میں بھلائی ہے، جو کام تمہیں نَفْع دے اس کی حِرْص کرو، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد چاہو اور تھک کر نہ بیٹھو اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ ''اگر میں اِس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا'' بلکہ یوں کہو: قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ یعنی اللہ تعالیٰ نے یہ ہی مقدر کیا تھا اور اس نے جو چاہا کیا۔'' کیونکہ لَوْ (یعنی اگر مگر) کا لفظ شیطان کا کام شُروع کر دیتا ہے۔ (صَحِیح مُسلِم ص ١٤٣٢ حدیث ٢٦٦٤ دار ابنِ حزم بیروت)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان حدیثِ پاک کے الفاظ ''اگر تمہیں نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ اگر میں اس طرح کرتا تو یُوں ہو جاتا'' کے تَحت فرماتے ہیں: کیونکہ یہ کہنے میں دل کو رنج بھی بہت ہوتا ہے رب تعالیٰ بھی ناراض ہوتا ہے۔ اگر (مثلاً کہنا) میں اپنا مال فُلاں وَقت فروخت کر دیتا تو بڑا نَفْع ہوتا مگر میں نے غلطی کی کہ اب فروخت کیا، ہائے! بڑی غلطی کی (اس طرح کی باتیں کرنا) یہ بُرا ہے۔ لیکن دینی مُعامَلات میں ایسی گفتگو اچھی۔ یہاں دُنیوی نقصانات مُراد ہیں۔ اور یہ الفاظ ''اگر مگر کا لفظ شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے''

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کے تحت فرماتے ہیں: اِس "اگر مگر" سے انسان کا بھروسہ رب تعالیٰ پر نہیں رہتا اپنے پر یا اسباب پر ہو جاتا ہے۔ خیال رہے کہ یہاں دنیا کے "اگر مگر" کا ذکر ہے دینی کاموں میں اگر مگر افسوس و نَدامت اچھّی چیز ہے اگر میں اتنی زندگی اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی اطاعت میں گزارتا تو مُتّقی ہو جاتا مگر میں نے گناہوں میں گزاری ہائے افسوس! یہ (یعنی اس طرح کا) اگر مگر عبادت ہے (نیز کہنا) اگر میں حُضُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے زمانۂ پاک میں ہوتا تو حُضُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے قدموں پر دل و جان قربان کر دیتا مگر میں اتنے عرصہ بعد پیدا ہوا ہائے افسوس! یہ (دیوانگی بھری بات بھی) عبادت ہے اعلیٰ حضرت قُدِّسَ سِرُّہٗ نے فرمایا۔

جو ہم بھی واں ہوتے خاکِ گلشن لپٹ کے قدموں سے لیتے اُترن
مگر کریں کیا نصیب میں تو یہ نامُرادی کے دن لکھے تھے

(مرأۃ ج۷ ص ۱۱۳)

ایسا کیوں ہوا؟

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے: میں اپنی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

زَبان پر اَنگارہ رکھنے کو اِس سے بہتر سمجھتا ہوں کہ میں کسی (دُنیوی) چیز کے بارے میں یہ کہوں کہ ''ایسا کیوں ہوا؟''

اے مقدّر کی رُوٹھی ہواؤ سنو! حالِ دل پر نہ یوں مسکراؤ سنو
آندھیو! گردِشو تم بھی آؤ سنو! مصطفےٰ میرے حامی و غمخوار ہیں

انتہائی نازُک مُعامَلہ

تنگدستی، بیماری، پریشانی اور فوتگی کے مواقع پر صدمے یا اِشتِعال (غصّے) کے سبب بعض لوگ نَعُوْذُ بِاللہ عَزَّوَجَلَّ **کلماتِ کفر** بک دیتے ہیں۔ **یاد رکھئے! اللہ** عَزَّوَجَلَّ **پر اعتِراض کرنا اُس کو ظالم یا ضَرورتمند یا محتاج یا عاجِز سمجھنا یا کہنا یہ سب کُفرِیات ہیں** اور یہ بھی یاد رہے، کہ بِلا اِکراہِ شَرعی ہوش وحواس کے عالَم میں **صَریح کُفر** بکنے والا اور ہاں میں ہاں ملانے والا بلکہ تائید میں سر ہلانے والا بھی **کافِر** ہو جاتا ہے۔ شادی شُدہ تھا تو اُس کا **نِکاح** ٹوٹ جاتا، کسی کا مُرید تھا تو **بیعت** خَتم ہو جاتی اور زِندَگی بھر کے **نیک اَعمال** برباد ہو جاتے ہیں،

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اگر حج کرلیا تھا تو وہ بھی گیا، اب بعدِ تجدیدِ ایمان یعنی نئے سرے سے مسلمان ہونے کے بعد صاحِبِ اِستِطاعت ہونے پر نئے سرے سے حج فرض ہوگا۔ لگے ہاتھوں پریشانیوں کے مواقع پر عُموماً بکے جانے والے کُفرِیات کی مثالیں بھی سنتے چلئے۔

"کُفر بُہت ہی بڑی آفت ہے" کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے کلماتِ کفر کی 16 مثالیں

﴿۱﴾ جو کہے: "ہمیشہ سب کچھ **اللہ** پر چھوڑ کر بھی دیکھ لیا کچھ نہیں ہوتا" یہ کُفر ہے۔

﴿۲﴾ جس شخص نے مصیبتیں پہنچنے پر کہا: اے **اللہ** تُو نے مال لے لیا، فُلاں چیز لے لی، اب کیا کرے گا؟ یا اب کیا چاہتا ہے؟ یا اب کیا باقی رہ گیا؟ یہ قول کفر ہے (ماخوذ از بہارِ شریعت حصّہ ۹ ص ۱۷۲ مدینۃ المرشد بریلی شریف) ﴿۳﴾ جو کہے: "اگر **اللہ** تعالیٰ نے میری بیماری کے باوُجود مجھے عذاب دیا تو اُس نے مجھ پر ظلم کیا۔" یہ کہنا کفر ہے (البحر الرائق ج ۵ ص ۲۰۹ کوئٹہ) ﴿۴﴾ جو کہے: "**اللہ** نے مجبوروں کو اور پریشان کیا ہے۔" یہ کُفر ہے ﴿۵﴾ جو کہے: "اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ مجھے رِزْق دے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اور مجھ پر تنگدستی ڈال کر ظلم نہ کر۔'' ایسا کہنا کفر ہے (فتاوٰی عالمگیری ج ۲ ص ۲۶۰ کوئٹہ) ﴿۶﴾ تنگدستی کی وجہ سے کُفّار کے یہاں نوکری کی خاطر یا بلاعُذرِ شَرعی سیاسی پناہ لینے کیلئے ویزا فارم پر یا کسی طرح کی رقم وغیرہ کی بچت کیلئے درخواست پر اگر خود کو جُھوٹ مُوٹ کرِسچین، یہودی، قادِیانی، یا کسی بھی کافِر و مُرتَد گروہ کا فَرد لکھنا یا لکھوانا کفر ہے ﴿۷﴾ کسی سے مالی مدد کی درخواست کرتے ہوئے کہنا یا لکھنا کہ ''اگر آپ نے کام نہ کیا تو میں قادِیانی یا کرسچین بن جاؤں گا۔'' ایسا کہنے یا لکھنے والا فوراً کافِر ہوگیا۔ یہاں تک کہ کوئی کہے کہ میں **100** سال کے بعد کافِر ہو جاؤں گا وہ ابھی سے کافِر ہوگیا ﴿۸﴾ جو کہے: جب اللہ تعالیٰ نے مجھے دنیا میں کچھ نہیں دیا تو آخر پیدا ہی کیوں کیا! یہ قول کفر ہے (فتاوٰی عالمگیری ج ۲ ص ۲۶۲ کوئٹہ) ﴿۹﴾ کسی مسکین نے اپنی مُحتاجی کو دیکھ کر یہ کہا: ''**یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ فُلاں بھی تیرا بندہ ہے، اسے تُو نے کتنی نعمتیں دے رکھی ہیں اور میں بھی تیرا بندہ ہوں مجھے کس قدر رنج و تکلیف دیتا ہے! آخر یہ کیا انصاف ہے؟'' ایسا

Marfat.com

﴿۱۰﴾ کہنا کفر ہے (بہارِ شریعت حصّہ ۹ ص ۱۷۰ مدینۃ المرشد بریلی شریف) ''کافِروں اور مالداروں کو راحتیں اور ناداروں پر آفتیں! بس جی اللہ تعالٰی کے گھر کا تو سارا نظام ہی اُلٹا ہے۔'' ایسا کہنا کفر ہے ﴿۱۱﴾ کسی کی موت ہوگئی اس پر دوسرے شخص نے کہا، ''اللہ تعالٰی کو ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔'' یہ بھی کفریہ کلمہ ہے ﴿۱۲﴾ کسی کا بیٹا فوت ہوگیا، اُس نے کہا: اللہ تعالٰی کو اِس کی ضَرورت پڑی ہوگی یہ قول کُفر ہے کیونکہ کہنے والے نے اللہ تعالٰی کو مُحتاج قرار دیا (الفتاوی البزازیۃ علٰی ھامش الفتاوی الھندیۃ ج ٦ ص ۳٤۹ کوئٹہ) ﴿۱۳﴾ کسی کی موت پر عام طور پر لوگ بک دیتے ہیں: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ کو نہ جانے اِس کی کیا ضَرورت پڑ گئی جو جلدی بلا لیا یا کہتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کو بھی نیک لوگوں کی ضَرورت پڑتی ہے اِس لئے جلد اُٹھا لیتا ہے۔ (یہ سن کر بات سمجھنے کے باوُجُود بھی عُموماً لوگ ہاں میں ہاں ملاتے یا تائید میں سر ہلاتے ہیں کہنے والے کے ساتھ ساتھ ان سب پر بھی حکمِ کفر ہے) ﴿۱٤﴾ کسی کی موت پر کہا: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے چھوٹے چھوٹے بچّوں پر بھی تجھے تَرس نہ

Marfat.com

آیا! ایسا کہنا کفر ہے ﴿۱۵﴾ جوان موت پر کہا، ''یا اللہ! عَزَّوَجَلَّ اِس کی بھری جوانی پر ہی رَحم کیا ہوتا! اگر لینا ہی تھا تو فُلاں بڈّھے یا بُڑھیا کو لے لیتا۔'' یہ کہنا کفر ہے ﴿۱۶﴾ یا اللہ! عَزَّوَجَلَّ آخر اس کی ایسی کیا ضَرورت پڑ گئی کہ ابھی سے واپَس بُلا لیا۔ ایسا کہنا کفر ہے۔

مزید تفصیلات کیلئے مکتبۃُ المدینہ سے صِرف ایک روپیہ ھدِیّہ پر رسالہ، ''28 کلماتِ کُفر مَع تَجدیدِ ایمان و نِکاح کا طریقہ'' حاصل فرما کر ضَرور مُطالَعہ فرمایئے۔ بلکہ زیادہ تعداد میں خرید کر تقسیم فرما دیجئے۔ قابِلِ اِعتماد اخبار فروش کو دے دیجئے وہ اخبار کے ساتھ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ گھر گھر پہنچا دیگا۔ اُس کو سمجھا دیجئے گا کہ اَخبار پھینکنے کے بجائے ہاتھوں میں دے یا رکھ دیا کرے کہ عُموماً ہر اَخبار میں اللہ اور اُس کے پیارے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کا مُبارَک نام اور مذہبی مَضامین شامل ہوتے ہیں۔ شادی کارڈ وغیرہ میں بھی ایک ایک رسالہ ڈالا جا سکتا ہے۔ اگر کسی نے کفریات بکے ہوں گے اور آپ کا دیا ہوا رِسالہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

پڑھ کر اس نے توبہ کرلی تو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا بھی بیڑا پار ہو جائے گا۔ مجھے ہند کے ایک اسلامی بھائی نے فون پر بتایا کہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے عُرس شریف (۱۴۲٦ ھ) میں اَجمیر شریف کی طرف جاتے اور آتے ٹرین میں ہندی میں ترجَمہ کیا ہوا رسالہ "28 کلماتِ کفر" خوب تقسیم کیا۔ اس کو پڑھ کر سینکڑوں افراد نے توبہ کرنے کی سعادت حاصل کی۔

گنبدِ خضرا کی ٹھنڈی چھاؤں میں مرا
خاتمہ بالخیر ہو بہرِ نبی (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) پروردگار (عزوجل)

غم سہنے کا ذِہن بنالیجئے

مُصیبت پر صَبر کیلئے خود کو تیار کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بڑی بڑی مصیبتوں کا پہلے ہی سے تصوُّر کر کے صَبر کا عَزم کرلیا جائے۔ مَثَلاً یہ تصوُّر کرلیا جائے کہ اگر گھر میں میرے جیتے جی کسی کی فَوتگی ہوگئی تو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں صَبر کروں گا، اگر نوکری چلی گئی یا انٹرویو میں فیل ہوگیا یا میرے اندر کوئی

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

مستقِل جِسمانی عیب پیدا ہوگیا مثلاً لنگڑا، کانا یا اچانک اندھا ہوگیا یا کسی نے جھاڑ دیا، دل آزاری کردی تو صَبْر کر کے اَجر حاصل کروں گا۔ اگر واقِعی مصیبت آ بھی جائے تو پھر اپنے عزمِ صَبْر پر قائم رہا جائے۔ ہمارے بُزُرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللّٰہُ المبین فرمایا کرتے: ''جس کو صَبْر نہ آئے وہ تکلُّفاً صَبْر اختیار کرے، نیز پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جو تکلُّفاً صَبْر کرے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو صَبْر عطا فرمادے گا اور کسی کو صَبْر سے بڑھ کر خَیر اور وُسعَت والی چیز عطا نہیں کی گئی۔'' (صَحیحُ البُخارِیّ ج۱ ص۴۹۶ حدیث ۱٤٦٩ دار الکتب العلمیة بیروت) چُنانچِہ صَبْر کے حُصُول کیلئے اُس کے فضائل اور بے صَبری کے دُنیَوی واُخروی (اُخ۔رَ۔وی) نقصانات کے بارے میں غور کیا جائے، اپنے آپ کو عِبادات میں مشغول رکھا جائے، اِس طرح کرنے سے بھی مصیبت کی طرف سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ توجُّہ ہٹ جائے گی اور صَبْر کرنا آسان ہوگا۔

Marfat.com

بے جا سوچتے رہنے کے عظیم نقصانات

بعض حُکَماء کا قول ہے، ''تین چیزوں میں غور نہ کر ﴿۱﴾ اپنی مفلِسی و تنگدستی (اور مصیبت) پر، اس لئے کہ اس میں غور کرتے رہنے سے تیرے غم (اور ٹینشن) میں اِضافہ اور حِرص میں زیادَتی ہوگی ﴿۲﴾ تیرے اوپر ظلم کرنے والے کے ظُلْم پر غور نہ کر کہ اِس سے تیرے دل میں کینہ بڑھے گا اور غُصّہ باقی رہے گا ﴿۳﴾ دنیا میں زِیادہ دیر زندہ رہنے کے بارے میں نہ سوچ کہ اس طرح تو مال جَمع کرنے میں اپنی عُمر ضائع کر دے گا اور عمل کے مُعاملے میں ٹالَم ٹول (ٹالَم۔ٹَول) سے کام لے گا''۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ دُنیوی تفکُّرات (تَ۔فَکْ۔کُرات) میں جان کھپانے کے بجائے آخِرت کے مُعاملات میں اس طرح مُنْہَمِک ہو جائیں جیسا کہ ہمارے اَسلاف رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تعالٰی کا مَدَنی انداز تھا۔ چُنانچِہ

کیا حال ہے؟

حضرتِ سیِّدُنا مالِک بن دینار علیہ رحمۃ اللہ الغفار سے کسی نے پوچھا: کیا حال ہے؟ فرمایا: اُس شخص کا کیا حال ہوگا جو ایک گھر (یعنی دنیا) سے دوسرے گھر

Marfat.com

(یعنی آخرت) کی طرف جانے کی فکر میں لگا ہوا ہو اور یہ نہ جانتا ہو کہ جنّت میں جانا ہے یا دوزخ ٹھکانہ ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے اَسلاف رَحِمَھُمُ اللہُ تعالیٰ کو صِرف آخرت کی دُھن ہوتی تھی، کیسی ہی فاقہ مستی اور تنگدستی ہوتی وہ ذرّہ برابر اس کی پرواہ نہ کرتے کیونکہ ان نُفُوسِ قُدسِیَّہ کا ذِہن بنا ہوا ہوتا تھا کہ دُنیا کی تکالیف میں تو جُوں تُوں کر کے گزارہ ہو ہی جائے گا لیکن مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قبر و آخرت میں اگر تکالیف کا سامنا ہوا تو بُری طرح پھنس جائیں گے۔ اِس سے ہمارے وہ اسلامی بھائی بھی عبرت حاصل کریں جو دُنیا میں تنگدستی کیلئے تو فکر مند ہوتے ہیں مگر آخرت کی مشکلات سے نجات کی طرف کوئی توجُّہ نہیں ہوتی! حالانکہ (دُنیوی) تنگدستی جس سے یہ پریشان ہیں صبر کریں تو آخرت میں اِس کیلئے چھٹکارے کا سامان ہے۔

مَصائب و آلام پر صَبر کا ذِہن بنانے کیلئے عاشقانِ رسول کیساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں سفر کی خوب سعادت حاصل کیجئے۔

Marfat.com

ترغیب کیلئے **مَدَنی قافلوں کی ایک بہار** ملاحظہ فرمائیے۔ چُنانچِہ ایک واقعہ اپنے انداز میں عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں:۔

جوشیلا مُبلّغ

عاشِقانِ رسول کا ایک **مَدَنی قافِلہ** جہلم (پنجاب) کے ایک گاؤں میں **12** دن کیلئے سنّتوں کی تربیّت کی خاطر پہنچا۔ جس مسجِد میں قِیام تھا، اُس کے سامنے والے گھر میں رَہنے والے ایک نوجوان پر ایک عاشِقِ رسول نے **اِنفِرادی کوشش** کرتے ہوئے مَدَنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی وہ نوجوان صِرف **2** دن ساتھ رَہنے کیلئے تیّار ہوئے اور مَدَنی قافلے والوں کے ساتھ سنّتیں سیکھنے سکھانے میں مصروف ہوگئے۔ صِرف دو دن مَدَنی قافِلے میں گزارنے کی بَرَکت سے اپنے گھر میں سب کو نمازوں کی تلقین کی۔ چُونکہ وہ گھر کے بااثر فرد تھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تقریباً سبھی نے **نماز** پڑھنا شروع کردی۔ برابر میں ماموں کے گھر جاکر بھی **نیکی کی دعوت** پیش کی۔ گھر والوں کو **T.V.** کی تباہ کاریاں بتا کر **اللّٰہ** توّاب عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ڈرایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ باہَمی رِضامندی سے گھر سے **T.V.** نکال دیا گیا۔ دوسرے دن صُبح کپڑوں پر اِستری کرتے ہوئے اچانک انہیں کرنٹ لگا اور بقول گھر والوں کے زَبان پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم جاری ہوا اور فوراً دم نکل گیا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ مرحوم خوش نصیب تھا کہ مرتے وقت کلمہ نصیب ہو گیا۔ نبیِّ رَحمت، شفیعِ امّت، مالِکِ جنّت، محبوبِ ربُّ الْعِزّت عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: **جس کا آخِری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (یعنی کَلِمۂ طَیِّبہ) ہو وہ داخِلِ جنّت ہو گا۔** (سننُ ابی داوٗد ج۳ ص۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶ داراحیاء التراث العربی بیروت)

کوئی آیا پاکے چلا گیا کوئی عُمر بھر بھی نہ پا سکا
مِرے مولیٰ تجھ سے گِلہ نہیں یہ تو اپنا اپنا نصیب ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تنگدستی واِفلاس وغیرہ سے بددل ہو کر خودکُشی کی راہ اختیار کرنا خدا کی قسم! سخت غَلَطی ہے۔ **اللّٰہ** تعالیٰ کی رِضاجُوئی اور آخِرت کی

Marfat.com

بہتری کیلئے خوش دِلی کے ساتھ ان تکالیف ومصائب پر صَبْر کرنا چاہئے اور اگر کرنی ہی ہے تو خود کُشی نہیں "نفس کُشی" کرنی چاہئے۔ آہ! شیطان مَردود نے ہماری نفسانی خواہشات کو اُبھار کر ہمیں کیسی کیسی برائیوں میں مبتَلا کر رکھا ہے! کاش! ہم "نفس کُشی" یعنی نَفس کو مارنے میں ایسے مصروف ہو جائیں کہ بُزُرگوں کے اِس قولِ پاک، "مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا" یعنی مر جاؤ مرنے سے پہلے" (کشف الخفاء ج ۲ ص ۲۶۰ دارالکتب العلمیہ بیروت) کامِصداق بن جائیں اور دولت کی فِراوانیوں اور غُربت کی پریشانیوں سے بے نیاز ہو جائیں۔ یقین مانئے مالدار کے مقابلے میں غریب و نادار فائدے میں ہے چُنانچہ

آہ! بے چارے مالدار!!

امامُ الانصارِ وَالمُہاجرین، مُحِبُّ الْفُقَراءِ وَالْمَساکِین جنابِ رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ دِلنشین ہے: "بروزِ قِیامت فُقَراء مالداروں سے 500 سال پہلے جنّت میں داخل ہوں گے۔"

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج ٤ ص ١٥٧ حدیث ٢٣٥٨ دارالفکر بیروت)

Marfat.com

ایک روایت میں ہے، فرمایا: اللہ تعالیٰ بال بچّوں والے غریب سُوال سے بچنے والے مسلمان سے بہُت مَحبَّت فرماتا ہے۔

(سُنَن ابنِ ماجه ج ٤ ص ٤٣٢ حديث ٤١٢١ دارالمعرفة بيروت)

مَحبّت میں اپنی گُما یاالٰہی عزوجل

نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی عزوجل

خودکُشی کا ایک سبب عشقِ مَجازی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئے دن اَخبارات میں یہ خبریں شائع ہوتی ہیں کہ فُلاں یافُلانہ نے اپنی پسند کی شادی میں گھر والوں کی رُکاوٹ کے سبب مایوس ہوکر خودکُشی کرلی۔ نُمو نتاً" روزنامہ نوائے وقت" (کراچی 4 اگست 2004ء) کی دُو خبریں مُلاحظہ فرمایئے ﴿۱﴾ "پسند کی شادی نہ ہونے پر ایک نوجوان نے زہر پی لیا" ﴿۲﴾ "مَحبّت میں ناکامی پرداڈو (سندھ) کے نوجوان نے خودکُشی کرلی۔" اِس طرح کی اَموات بھی بڑی حسرت ناک ہوتی ہے۔

Marfat.com

عُریانی وفَحّاشی، مخلوط تعلیم، بے پردگی، فِلم بینی، ناوِلوں اور اخبارات کے عِشقیہ وفِسقیہ مضامین کا مُطالَعہ وغیرہ **عشقِ مجازی** کے اسباب ہیں۔ لاشعوری کی عمر میں ایک ساتھ کھیلنے والے بچّے اور بچّیاں بھی بچپن کی دوستی کی وجہ سے اِس میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ والِدَین اگر شُروع ہی سے اپنے بچّوں کو غیروں بلکہ قریب ترین عزیزوں بلکہ سگے بھائی بہنوں تک کی بچّیوں اور مُنّیوں کو اِسی طرح دوسروں کے مُنّوں کے ساتھ کھیلنے سے باز رکھنے میں کامیاب ہو جائیں اور بیان کردہ دیگر اسباب سے بچانے کی بھی سَعی کریں تو **عشقِ مجازی** سے کافی حد تک چُھٹکارا مل سکتا ہے۔ بچّوں کو بچپن ہی سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے **حبیب** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی مَحبّت کا درس دینا چاہئے۔ اگر کسی کے دل میں حقیقی معنوں میں مَحبّتِ **رسول** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم جاگُزیں ہوگئی تو ان شاء **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **عشقِ مجازی** سے محفوظ ہو جائے گا۔

عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم
مَحبّت غیر کی دل سے نکالو یا رسولَ اللہ

عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم
مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لو یا رسولَ اللہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

خودکُشی کا ایک سبب بے رُوزگاری

بے رُوزگاری یا قرضداری سے تنگ آکر بھی بعض لوگ خودکُشی کی راہ لیتے ہیں۔ آسائشوں، عُمدہ غذاؤں، شادِیوں وغیرہ کے موقَعوں پر فُضول خرچیوں، گھر کے اندر کی سجاوٹوں، گاڑیوں وغیرہ کیلئے زِیادہ سے زِیادہ رقم کی طلب اور بہُت بڑا سرمایہ دار بن جانے کے سُنہرے خواب بھی اس کے اَسباب ہیں۔ اگر رَہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ میں حقیقی سادگی اپنانے کا مَدَنی ذِہن بن جائے تو قلیل آمَدَنی پر گزارہ کرنا آسان ہو جائے اور اِس سبب سے شاید کوئی بھی مسلمان خودکُشی جیسا حرام اور جہنَّم میں لیجانے والا کام نہ کرے۔ دراصل علمِ دین سے دُوری کی وجہ سے بھی ایسا ہو رہا ہے۔ آپ نے کبھی نہیں سنا ہوگا کہ فُلاں عالم یا پیش امام صاحِب نے خودکُشی کر لی! حالانکہ حضراتِ عُلَمائے کرام کی اکثریت قلیل آمدنی پر گزارہ کرتی ہے۔

دولت کی فراوانی ہے مانگنا نادانی
آقا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم) کی محبّت ہی دراَصل خزینہ ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

سب کی روزی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّہ کرم پر ہے

رُوزگار کے مُعاملے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ پر عملی طور پر بھی حقیقی معنوں میں توکُّل یعنی بھروسہ قائم کیجئے۔ بے شک وُہی چیونٹی کو کَن اور ہاتھی کو مَن عطا فرمانے والا ہے، یقیناً یقیناً یقیناً ہر جاندار کی روزی اُسی کے ذِمّہ کرم پر ہے۔ چُنانچِہ بارھویں پارے کی ابتِداء میں ارشادِ باری عَزَّوَجَلَّ ہے:

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رِزق اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے ذِمّہ کرم پر نہ ہو۔

(پ ۱۲ ھود ٦)

پرندوں کی روزی کی مِثال

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور طلب بات یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر ایک کی روزی تو اپنے ذِمّہ کرم پر لی ہے مگر ہر ایک کی مغفِرت کا ذمّہ نہیں لیا۔ وہ مسلمان کس قَدَر نادان ہے جو رِزق کی کثرت کے لئے تو مارا مارا پھرے مگر مغفِرت

Marfat.com

کی حسرت میں دل نہ جلائے۔ سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: "اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایسا توکُّل کرو جیسا کہ اُس پر توکُّل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اِسطرح رِزق عطا کیا جائے گا جس طرح پرندوں کو رِزق عطا کیا جاتا ہے کہ وہ صُبح کو بھوکے جاتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر پلٹتے ہیں۔" (سُنَنُ التِّرمِذِی ج ٤ ص ١٥٤ حدیث ٢٣٥١ دارالفکر بیروت)

مجھ کو دنیا کی دولت کی کثرت نہ دے چاہے ثَروت نہ دے کوئی شُہرت نہ دے
فانی دنیا کی مجھ کو حکومت نہ دے تجھ سے عطّار تیرا طلبگار ہے

خودکُشی کا ایک سبب گھریلو شَکَر رَنجِیاں

خودکُشی کا ایک بہُت بڑا سبب **گھریلو شَکَر رَنجِیاں** بھی ہیں۔ چُنانچِہ "روزنامہ نوائے وقت" (5 اگست 2004ء) کی خبر ہے: "ایک نوجوان نے رَوہڑی تھانے کی حُدُود میں **گھریلو مسائل** سے تنگ آ کر خودکُشی کر لی۔" آہ! شیطان مردود نے **سرکارِ مدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سنّتوں سے دور کر کے ہمارے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم): جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

گھروں کا سکون برباد کردیا ہے، ہمارا نظامِ زندگی بگڑ کر رہ گیا ہے، گھریلو زندگی کی اسلامی واَخلاقی قدریں پامال ہوگئیں، علمِ دین سے دُوری اور **سنّت** کے مطابق اَخلاقی تربیّت نہ ہونے کی نُحُوست کے باعث گھر کے اکثر افراد ایک دوسرے سے نفرت کرنے لگے ہیں۔ گھریلو جھگڑوں سے تنگ آکر کبھی **بیوی خودکُشی** کرلیتی ہے تو کبھی شوہر، کبھی **بیٹی خودکُشی** کرلیتی ہے تو کبھی بیٹا، یوں ہی کبھی ماں تو کبھی باپ۔ گھریلو مسائل کا ایک حل گھروں کے اندر مکتبۃُ المدینہ کی طرف سے جاری کردہ **مَدَنی مذاکرہ** یا سنّتوں بھرے **بیان** کا ایک کیسٹ روزانہ سننا یا سنّتوں بھری V.C.D. دیکھنا اور **فیضانِ سنّت** کا گھر میں روزانہ درس جاری کرنا اور اپنے گھر میں **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول قائم کرنا بھی ہے۔ جس گھر کا ہر فرد نمازی اور سنّتوں کا عادی ہوگا ایسے داڑھی، زُلفوں اور عمامہ شریف سجانے والے **عاشِقانِ رسول کے پردہ نشین گھرانوں** سے ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **آپ کو کبھی بھی خودکُشی کی منحوس خبر سُننے کو نہیں ملیگی**۔ یہ آفت بے نمازیوں،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

فیشن پرستوں، فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں، گانے باجے سننے والوں، صِرف دُنیوی تعلیم کو سب کچھ سمجھنے والوں اور بے عملی کی زندگی گزارنے والوں کا حصّہ ہے۔ خدا کی قسم! مجھے **خودکُشی** کی جانب مائل ہونے والے ہر مسلمان سے ہمدردی ہے، لوگ شاید ان سے نفرت کرتے ہوں مگر مجھے ان پر شفقت ہے جبھی تو "**خودکُشی کا علاج**" کے عُنوان پر بیان کر رہا ہوں، یقین مانیے اگر ہر مسلمان **دعوتِ اسلامی** والا بن جائے تو **اللہ** اور اس کے **پیارے حبیب** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے فضل وکرم سے مسلمانوں سے **خودکُشی** کی نُحُوست کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے۔

دعوتِ اسلامی کی قیوم عزوجل سارے جہاں میں مچ جائے دھوم
اِس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ یا اللہ عزوجل! مِری جھولی بھر دے

خودکُشی کرنے والے کا جنازہ اور ایصالِ ثواب

خودکُشی کرنے والے کی نَمازِ جنازہ بھی ادا کی جائیگی اور اُسکو ایصالِ ثواب کرنا بھی جائز ہے، چُنانچِہ دُرِّ مختار میں ہے: "جس نے **خودکُشی** کی، چاہے

Marfat.com

جان بوجھ کر ہی کیوں نہ کی ہو، اُسے غُسل دیا جائیگا اور اُس پر نمازِ (جنازہ) بھی پڑھی جائیگی اسی پر فتویٰ ہے۔" (دُرِّمُختار ج۳ ص ۱۲۷ دارالمعرفة بیروت) نیز اُس شخص کیلئے دعائے مغفرت کرنا بھی بالکل جائز ہے۔

کُفّار کی جہنَّم میں چھلانگ

یاد رہے کہ اب بھی مسلمانوں کے مقابلہ میں کُفّار میں خود کُشی کا رُجحان (رُجْ۔حان) کئی گُنا زائد ہے۔ حتّٰی کہ اس فِعل میں مدد کیلئے ان کے یہاں باقاعِدہ تنظیمیں قائم ہیں! میری ناقِص معلومات کے مطابق ان کے یہاں ایسی میوزیکل غزلیں بھی ہیں جو احمق کافِروں کو خود کُشی پر بَرانگیختہ کر کے جہنَّم میں چھلانگ لگوادیتی ہیں! یہ لوگ دُنیوی معاملات میں لاکھ ترقّی کرلیں مگر یقین مانیں سب کے سب کفّار بے وُقوفوں کے سردار ہیں، خدا کی قسم! عَقلمند وُہی ہیں جن کی عَقل نے دامنِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم تھام کر خُدائے اَحکَمُ الحاکِمین جَلَّ جَلالُہٗ کی بارگاہِ عالی میں سرِ نیاز جھکادیا۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم
دامنِ مصطفٰے سے جو لپٹا یگانہ ہو گیا
صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم
جس کے حُضور ہو گئے اُس کا زمانہ ہو گیا

از رُوئے قراٰن کفّار بے عُقلے ہیں

میں نے جو سارے کُفّار کو بے عقلے قرار دے دیا یہ محض اپنی طرف سے نہیں کہا، سنو! پارہ 9 سورۃُ الْاَنْفال، آیت 22 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جن کو عقل نہیں۔

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: یہ آیت بنی عبدُالدّار بن قُصَی کے مُتَعَلِّق اُتری جو کہتے تھے کہ جو کچھ حُضور لائے۔ ہم اس سے (گونگے) بہرے اندھے ہیں۔ اِس سے معلوم ہوا کہ جو نبی سے فائدہ نہ اُٹھائے وہ جانوروں سے بدتر ہے۔ دیکھو نُوح علیہ السلام کو حکم تھا کہ کَشتی میں جانوروں کو سُوار کرلو مگر کافر کو نہ بٹھانا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جس زَبان، آنکھ، کان عقل سے حُضور کی معرِفت نصیب نہ ہو

Marfat.com

وہ (زبان) گونگی، اندھی، بہری ہے اور وہ عقل "بے عقلی" ہے۔ سارے بنی عبدُ الدّار جنگ اُحُد میں مارے گئے۔ ان میں صرف دو شخص ایمان لائے، مُصعَب بن عُمیر اور سُوَیبِط بن حَرمَلہ۔

(نور العرفان ص ۲۸۵)

خود کُشی کا اَہم سبب مایوسی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خود کُشی کا سب سے اہم سبب ذِہنی دباوَ **یعنی ٹینشن** اور **مایوسی** یعنی DEPRESSION ہے جس کی وجہ سے آدمی کا دماغ مَفلوج ہو جاتا اور **مَدَنی ذِہن** نہ ہونے کی صورت میں وہ شیطان کے بہکاوے میں آکر سمجھ بیٹھتا ہے کہ ٹینشن اور مایوسی سے میری جان چھوٹ جائے گی اور مجھے سُکون حاصِل ہوگا اور یوں **خودکُشی** کر کے اپنے لئے خوفناک بے سُکونی کا سامان کر گزرتا ہے۔

سرکارِ نامدار یہی آرزو ہے کہ
غم میں تمہارے کاش! رہوں بے قرار میں

وُضو اور رَوزہ کے حیرت انگیز فوائد

ذِہنی دباوَ یعنی ٹینشن اور مایوسی کا ایک رُوحانی علاج **وُضو** اور **روزہ** بھی

Marfat.com

ہے، اب تو کُفّار بھی اِس حقیقت کو تسلیم کرنے لگے ہیں۔ چُنانچِہ ایک کافر ڈاکٹر نے اپنے مقالے میں یہ حیرت انگیز انکِشاف کیا کہ میں نے **ڈپریشن یعنی مایوسی** کے چند مریضوں کے روزانہ پانچ بار منہ دُھلائے کچھ عرصے بعدان کی بیماری کم ہو گئی۔ پھر ایسے ہی مریضوں کے دوسرے گروپ سے روزانہ پانچ بار ہاتھ، منہ دھلوائے تو مرض میں بہُت اِفاقہ ہو گیا۔ یِہی ڈاکٹر اپنے مقالے کے آخر میں اعتِراف کرتا ہے، مسلمانوں میں مایوسی کا مرض کم پایا جاتا ہے کیوں کہ وہ دن میں کئی مرتبہ ہاتھ منہ اور پاؤں دھوتے (یعنی وُضو کرتے) ہیں۔" ایک اِنگریز ماہرِ نفسیات سِگمنڈ فرائیڈ (SIGMEND FRIDE) نے روزوں کے فوائد کا اعتِراف کرتے ہوئے یہ بیان دیا ہے: **"روزے سے جسمانی کھچاؤ، ذِہنی ڈِپریشن اور نفسیاتی اَمراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔"**

عمامہ باندھنا مایوسی کا علاج ہے

سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی مبارَک سنّت **عمامہ شریف** باندھنا بھی ذِہنی دباؤ سے نَجات پانے اور اپنے اندر حِلم وقُوّتِ برداشت بڑھانے کا

Marfat.com

بہترین طریقہ ہے۔ چُنانچِہ حدیث شریف میں ہے: ''عِمامہ باندھو تمہارا حِلم بڑھے گا۔'' (اَلْمُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج ٥ ص ٢٧٢ حديث ٧٤٨٨ دارا لمعرفة بيروت)

عمامہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابِق مستقِل طور پر **عِمامہ شریف** سجانے والا خوش نصیب مسلمان **فالج** اور خون کی وجہ سے جنم لینے والی بعض بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ **عِمامہ شریف** سجانے کی بَرَکت سے دِماغ کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صِرف ضَرورت کی حد تک رَہتا ہے اور غیر ضَروری خون دِماغ تک نہیں پہنچ پاتا! لِہٰذا امریکہ میں **فالج** کے عِلاج کیلئے **عِمامہ نُما** ''ماسک'' (MASK) بنایا گیا ہے۔

اُن کا دیوانہ عِمامہ اور زُلف وریش میں
واہ دیکھو تو سہی لگتا ہے کتنا شاندار

سانس کے ذَرِیعے ٹینشن کا علاج

ٹینشن اور ڈِپریشن کم کرنے کے لئے عملِ تَنَفُّس یعنی سانس کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ورزِش مفید ہے۔ اس کے لئے فَجر کا وَقت بہتر ہوتا ہے کہ اس وَقت عُمُوماً دھواں اور شوروغُل نہیں ہوتا۔ یہ عمل کسی ہوادار کم روشنی والے کمرے میں کیجئے۔ اسلامی بھائی برآمدہ میں اِس طرح کھڑے ہوں کہ کسی کے گھر میں نظر نہ پڑے اور اسلامی بہنیں بھی اسقدَر دُور کھڑی ہوں کہ کوئی غیر مَرد اِن کو نہ دیکھ سکے نیز اِن کی بھی کسی غیر مرد پر نظر نہ پڑے۔ اِس کا طریقہ نہایت آسان ہے، پہلے اپنی انگلی ناک کے اُلٹے نتھنے پر (یعنی سوراخ کے قریب) رکھ کر معمولی سا دبائیں اور ناک کی سیدھی جانب سے سانس لیں اب سیدھی طرف سے دبائیں اور الٹی جانب سے سانس نکال دیں۔ اس طرح کم ازکم **30** بار یہ عمل دُہرائیں۔ اگر اس سے زائد بھی کرلیں تو کوئی حَرَج نہیں۔ اس سے اِن شاءَ اللّٰہعَزَّوَجَلَّ آپ ٹینشن میں کمی اور کافی فَرحت محسوس کریں گے۔

پریشانی کی طرف سے توجُّہ ہٹا دیجئے

ایک اور طریقۂ علاج یہ بھی ہے کہ اپنی پریشانی کے متعلِّق سوچنا ترک کر دیجئے۔ اگر سوچتے رہیں گے کہ میں بہُت بیمار ہوں، میں پریشان ہوں، میں سراپا مسائل ہوں تو اس سے پریشانی اور ذِہنی دباؤ میں مزید اضافہ ہوگا اور آپ

Marfat.com

اندر ہی اندر گُھلتے چلے جائینگے۔ حضرتِ سیِّدُنا امیرُ الْمُؤمِنِین علیُّ الْمرتَضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں، میں نے سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو فرماتے سُنا، "مَنْ کَثُرَ هَمُّهٗ سَقِمَ بَدَنُهٗ" یعنی جس کی فکریں زیادہ ہوجاتی ہیں اس کا بدن سَقِیم (یعنی بیمار) پڑ جاتا ہے"۔ (شُعَبُ الْإِيمان ج ٦ ص ٣٤٢ حدیث ٨٤٣٩ دار الکتب العلمیة بیروت)

دل کو سکوں چمن میں ہے نہ لالہ زار میں
سوز و گداز تو ہے فقط کوئے یار میں صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم

سبز گُنبد کے تصوُّر کا طریقہ

چلئے! اپنے ذِہن کو تازہ بلکہ تازہ ترین کرنے کیلئے **تیسرا مَدَنی طریقہ** بھی سُن لیجئے اور وہ یہ ہے کہ کسی بھی وقت کم روشن، ہوادار اور پُرسکون جگہ پر لیٹ کر بہترین پُرفضا مقام کا تصوُّر قائم کیجئے اور یہ تصوُّر حقیقت سے قریب تر ہو۔ مدینۂ منوَّرہ زَادَهَا اللہُ شَرَفًا میں واقع گنبدِ خضرا کا حسین منظر مرحبا! کہ یہ دنیا کے ہر حسین منظر سے حسین ترین ہے۔ گنبدِ خضرا کا تصوُّر باندھئے۔ مکتبۃُ الْمدینہ سے "تصوُّرِ مدینہ" کی کیسٹ هَدِيَّةً حاصل کر کے اُس کے

Marfat.com

ذَرِیعے بہتر طریقے پر ''تصوُّرِ مدینہ'' قائم کیا جاسکتا ہے۔

کیا سبز سبز گنبد کا خوب ہے نظارا
ہے کس قدَر سُہانا کیسا ہے پیارا پیارا

یہ رہا سبز گنبد!

آپ نے بارہا تصویر میں سبز سبز گنبد دیکھا ہوگا اور جس خوش قسمت نے حقیقت میں دیکھا ہے اس کے لئے تصوُّر کرنا مزید آسان ہوگا۔ شُروع میں ہلکا ہلکا عکس محسوس ہوگا پھر اس کو حقیقت سے قریب تر کرنے کی کوشش کیجئے۔ اگر جذبہ صادِق ہوا تو اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ بے ساختہ پکار اُٹھیں گے، **یہ رہا سبز سبز گنبد!** پھر خیال کیجئے صُبح کا سُہانا وقت ہے، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جھومتی ہوئی، سبز سبز گنبد کو چومتی ہوئی، اس کے گرد گھومتی ہوئی مجھے بَرَکتیں دے رہی ہے، **مجھے** چُھو رہی ہے، اور اس کے سبب مجھے پُرکیف ٹھنڈک محسوس ہو رہی ہے، پھر یہ بھی تصوُّر کیجئے کہ **سبز گنبد شریف** پر ہلکی ہلکی بُوندا باندی نچھاور ہو رہی ہے اور وہاں سے بَرَکتیں لئے باریک باریک بُندکیاں مجھ پر بھی پڑ رہی ہیں۔ کچھ دیر کیلئے اس دِلفریب و دلگداز منظر میں کھو جائیے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

درِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی تلاش تھی میں پہنچ گیا ہوں خیال میں

نہ تھکن کا چہرے پہ ہے اثر نہ سفر کی پاؤں میں دُھول ہے

ہو سکے تو ہر روز اِسی طرح تصوُّر کیجئے اُن کی رَحمت سے کیا بعید کہ سچ مُچ پردے اُٹھ جائیں اور **عاشقانِ رسول** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم حقیقت میں گُنبدِ خَضرا کے جلوے دیکھ لیں۔ روزانہ کم از کم سات مِنَٹ (مِ۔نَٹ) ایسا کریں گے تو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا ذِہنی دباؤ یعنی **ٹینشن** بَہُت کم ہو جائیگا اگر یقین نہیں آتا تو تجرِبہ (تَج۔رِ۔بہ) کر لیجئے۔

گُنبدِ خَضرا خدا عزوجل تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بُجھا لیتے ہیں

پیدل چلنے کے فوائد

ذِہنی دباؤ اور اَعصابی کِھچاؤ کم کرنے کے لئے ذِہنی ورزِش کے علاوہ روزانہ پَون گھنٹہ مسلسل پیدل چلنا چاہئے۔ ابتِدائی 15 مِنَٹ چال درمیانہ ہو درمیانی 15 مِنَٹ قدرے تیز تیز قدم اور آخِری 15 مِنَٹ اُسی طرح پھر درمیانہ۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

دُرُود شریف پڑھتے جایئے اور لگاتار چلتے جایئے، چلنے میں یہ کوشش فرمایئے کہ پاؤں کے پنجوں پر قدرے وزن پڑتا رہے، چلنے کیلئے فَجر کا وقت بہتر ہے کہ اُس وقت ماحول عُموماً گاڑیوں کے دھوئیں اور گَرد وغُبار سے پاک، فضاء میں نکھار اور ہوا خوشگوار ہوتی ہے۔ ایک روایت کے مطابق جنّت میں ہر وَقت اِسی وَقت کا سا سَماں ہوگا۔ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا ہاضِمہ دُرُست ہوگا، آپ کے اَعضاء بہتر طور پر کام کریں گے، دورانِ خون تیز ہوگا اور خون کی گردِش تیز ہونے سے جسم سے ایک خاص قسم کا زہریلا مادّہ خارِج ہوتا ہے، جس کی خاصیّت افیون سے ملتی جُلتی ہے۔ اس کے خارِج نہ ہونے سے مختلف دَردوں اور تکالیف میں اِضافہ ہوتا رہتا ہے۔ مذکورہ طریقے پر اگر مسلسل پیدل چلنے والی ورزش کیا کریں گے تو یہ زہریلا مادّہ جسم سے خارِج ہوتا رہے گا جس سے مختلف جسمانی تکالیف سے راحتیں ملیں گی، ذِہنی دباؤ یعنی ٹینشن میں کمی آئے گی اور اگر خون میں گندا کولیسٹرول بھی زائد ہوا تو وہ بھی خارِج ہوگا اور دماغ کو تازَگی مُیَسَّر آئیگی۔ جب ذِہن تروتازہ رہیگا تو خودکُشی کا خیال کبھی بھی قریب نہ آئیگا۔ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

اے بے کسوں کے ہمدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم دنیا کے دُور ہوں غم
بس جائے دل میں کعبہ سینہ بنے مدینہ

بیمار بادشاہ

پڑوسی ملکوں کے دو بادشاہوں میں گہری دوستی تھی، ان میں **ایک بادشاہ** طرح طرح کے اَمراض اور ٹینشن سے تنگ جبکہ **دوسرا بادشاہ** خوش حال اور صحت مند تھا۔ ایک بار **بیمار بادشاہ** نے **تندُرُست بادشاہ** سے کہا: میں ماہر طبیبوں سے علاج کروانے کے باوُجُود حُصولِ صحت میں ناکام ہوں، آپ کس طبیب سے علاج کرواتے ہیں؟ **تندُرُست بادشاہ** نے مسکرا کر کہا: میرے پاس دو طبیب ہیں۔ **بیمار بادشاہ** نے کہا: برائے کرم! مجھے بھی ان سے ملوا دیجئے، اگر انہوں نے میرا علاج کر دیا تو اُن کو مالا مال کر دوں گا۔ **تندُرُست بادشاہ** ہنس پڑا اور کہنے لگا: میرے طبیب میرا بالکل مُفت علاج کرتے ہیں اور وہ دُو طبیب ہیں میرے دُونوں **پاؤں!** اور طریقِ علاج یہ ہے کہ ان کے ساتھ میں خوب پیدل چلتا ہوں لہٰذا میری صحت اچّھی رہتی ہے اور آپ غالِباً زیادہ تر بیٹھے رہتے، پیدل چلنے سے کتراتے، اور تھوڑے فاصلے پر بھی سُواری پر آتے جاتے ہیں لہٰذا خود کو

Marfat.com

بیمار اور ذِہنی دباؤ کا شکار پاتے ہیں۔

کیا آپ خود کُشی کرنا چاہتے ہیں؟ ٹھہریئے۔۔۔!

جب کوئی بیمار، بے رُوزگار، قرضدار، سخت ٹینشن کا شکار یا کوئی غُصیلا اور جذباتی آدمی دِلبرداشتہ، یا کوئی امتحان میں فیل ہونے پر طعنہ زنی سے خائف یا پسند کی شادی میں جب ناکام ہو جاتا ہے تو شیطان ہمدرد بن کر آتا اور بہکاتا ہے کہ تم اتنے پریشان ہو تو آخر **خود کُشی** کیوں نہیں کر لیتے کہ ان جھنجھٹوں سے جان چھوٹے۔ جذباتی مرد و عورت کی عَقْل ایسے مواقع پر بسا اوقات ساتھ چھوڑ دیتی ہے اور وہ **خود کُشی** پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا شیطان جب **خود کُشی** کے وَسوَسے ڈالے تو ایسی صورت میں آپ بالکل ٹھنڈے دِماغ سے شیطان کے وَسوَسوں کو رَدّ کیجئے اور **خود کُشی** کے دُنیوی نقصانات اور اُخروی عذابات کو خیالات میں اس طرح دُہرایئے **اوّلاً** یہ فِعل **اللہ** تعالیٰ اور اس کے **پیارے حبیب** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کو **ناراض** اور عزیز و اقارِب کو غمگین کرنے والا اور ہمارے دشمنوں یعنی شیاطین اور ان کے مُتَّبِعین یعنی کافِرین کو راضی کرنے والا ہے۔ **ثانیاً** اس سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ **خود کُشی** کرنے والے کے عزیز و اَقارِب دُکھوں اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

پریشانیوں میں مزید گھر جاتے ہیں۔ **ثالِثاً خودکُشی سے جان چُھوٹتی نہیں بلکہ مزید اور وہ بھی شدید پھنس جاتی ہے**۔ تو اُس شخص کیلئے کس قَدَر نقصان اور خُسران کی بات ہوگی جو شیطان کے وَسوسوں میں آکر خودکُشی کر کے خود کو عذابِ قبر وحشر و نار کا حقدار بنا لے۔ نیز یہ کیسی بے مُرُوَّتی، اور بے وفائی ہے کہ خاندان والوں اور عزیزوں کے گلے میں بدنامی وشرمندَگی کا ہار ڈال کر دنیا سے رخصت ہو نیز خود اپنے دشمنوں کو بھی خوشی فراہم کرتا چلے۔ لہٰذا اِسی طرح کے **مَدَنی تصوُّرات** کے ذَرِیعے شیطان مردود کو بِالکل مایوس کر دے اور ایمان پر اِستِقامت کے عزمِ صَمیم سے اُس دُزدِ رَجیم (یعنی مردود چور شیطان) کا اس طرح کہہ کر منہ پھیر دے کہ میں کیوں کروں خودکُشی؟ **خودکُشی** کرے میری بلا! مجھے تو اپنے ربِّ اکرم عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے بہت اُمّید، اُمّید اور اُمّید ہے، اور **خودکُشی** تو وہ کرے جسے **اللہُ** رَبُّ الْعِزَّت کی رَحمت سے مایوسی ہو۔ **اللہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت بہت زبردست ہے۔ وہ ضَرور ضَرور ضَرور میری پریشانیاں بھی دُور فرمائے گا اور مجھ گنہگار کو محض اپنے فضل وکرم سے بِلا حساب وکتاب بَخْش بھی دے گا۔ بِالْفَرض بظاہر پریشانیاں دور نہیں بھی ہوتیں تب بھی میں اُس کی رِضا پر راضی ہوں میں **خودکُشی**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

کر کے اپنی آخرت کو داؤ پر لگا کر اے نامُراد شیطان! تجھے ہرگز خوش نہیں کروں گا۔

"بسمِ اللّٰہ" کے سات حُروف کی نسبت سے 7 روحانی علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پریشانیوں کا تعلُّق قلب و روح سے ہوتا ہے۔ پریشانیوں سے نَجات پانے اور سُکونِ قَلب بڑھانے کے لئے رُوحانی علاج بھی سماعت فرمایئے۔

(۱) غم کا علاج

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم 60 بار روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ رنج و غم دُور ہو نگے۔ دل کی گھبراہٹ کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

(۲) روزی میں بَرَکت کا بہترین نُسخہ

اگر بے رُوزگاری سے تنگ ہیں تو اِس نُسخے پر عمل کیجئے جیسا کہ حضرت سیِّدُنا سَہل بن سَعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حُضُورِ انور، مدینے کے تاجور، شَفیعِ روزِ مَحشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہو کر اپنی مُفلِسی و مُحتاجی کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: جب تم گھر میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہو گیا۔

داخِل ہونے لگو اور گھر میں کوئی ہو تو سلام کر کے داخِل ہوا کرو، پھر مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰہ شریف پڑھو۔ اُس شَخص نے ایسا ہی کیا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُس کو اتنا مالا مال کر دیا کہ اُس نے اپنے ہمسایوں کی بھی خدمت کی۔

(الجامع لاحکام القران للقرطبی ج ۱۰ ص۱۸۳۔۱۸۴ دارالفکر بیروت)

(۳) گھریلو اِتّفاق کا عمل

میرے آقائے نعمت، سرکارِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ''سب گھر والوں میں اِتّفاق کے لئے بعد نمازِ جمعہ لاہوری نمک پر ایک ہزار ایک بار یَـا وَدُوْدُ پڑھے اوّل و آخر دس بار درود شریف اور اُس وقت سے اُس (پڑھے ہوئے) نمک کا برتن زمین پر نہ رکھئے، (ادب سے الماری، میز وغیرہ اُونچی جگہ رکھئے) وہ نمک سات دن گھر کی ہانڈی (یعنی سالن وغیرہ) میں ڈالئے، سب کھایئے، مولیٰ تعالیٰ سب میں اِتّفاق پیدا کرے گا۔ ہر جمعہ کو سات دن کے لئے پڑھ لیا کیجئے۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۶ ص ۶۱۲)

(٤) دُشواری کے بعد آسانی

حضرتِ علامہ امام شَعْرانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی ''طبقاتِ کُبریٰ'' میں

Marfat.com

حُضُور غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا یہ ارشادِ مبارَک نَقل کرتے ہیں، اِبتِداءً مجھ پر بَہت سختیاں رکھی گئیں اور جب سختیاں انتِہا کو پَہُنچ گئیں تو میں عاجز آکر زمین پر لیٹ گیا اور میری زَبان پر قرانِ پاک کی یہ دوآیاتِ مبارَکہ جاری ہوگئیں۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۶

ترجَمۂ کنزالایمان: تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

(پ ۳۰ الم نشرح ۶،۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان آیاتِ مبارَکہ کی بَرَکت سے وہ تمام سختیاں مجھ سے دُور ہوگئیں۔ (اَلطَّبَقَاتُ الکُبرٰی ج۱ ص۱۷۸ دارالفکر بیروت)

مُصیبت زَدہ اور مریض کو چاہیے کہ سرکارِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اُسی ادا کو یاد کر کے بے تابانہ زمین پر لیٹ جائے اور سُورۂ اَلَمْ نَشْرَح کی مذکورہ آیت نمبر 5 اور 6 پڑھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ چاہے گا تو بطُفیلِ حُضُور غوثِ اعظم علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الاکرم مشکِل آسان ہوگی۔

مِری مشکِلوں کو تُو آسان کردے (عزوجل) مِرے غوث (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کا واسِطہ یا الٰہی

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے : (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(۵) عشقِ مجازی سے چُھٹکارے کا عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

باوُضو یہ قرانی آیاتِ مبارکہ تین 3 بار پڑھ کر (اوّل وآخر ایک بار دُرُود شریف) پانی پر دم کر کے پی لے۔ یہ عمل چالیس 40 دن تک کرے۔ **نماز** کی پابندی ضَروری اَشد ضَروری ہے۔

مَدَنی پھول : اگر کوئی **عشقِ مجازی** کی آفت میں پھنس جائے تو اس کو چاہئے کہ صبر کرے۔ شادی سے قبل ملنا بلکہ بِلا اجازتِ شرعی ایک دوسرے کو دیکھنا نیز خط و کتابت ،فون پر گفتگو اور تحائف کا لین دین وغیرہ ہر وہ غیر شرعی فِعل جو اِس **عشق** کے سبب کیا جائے حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اپنے **مجازی عشق** کے لئے **معاذَ اللّٰه** عزوجل حضرت سیّدُنا **یوسُف** علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصّلوٰۃُ وَالسّلام اور **زُلیخا** کے قصّے کو دلیل بنانا سخت جہالت وحرام ہے۔ یاد رہے! عشق صرف زُلیخا کی طرف سے تھا، حضرتِ سیّدُنا یوسُف عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصّلوٰۃُ وَالسّلام کا دامن اِس سے پاک تھا۔ ہر نبی معصوم ہے۔

Marfat.com

(عشقِ مجازی کی حیرت انگیز معلومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 192 صَفحات کی کتاب پردے کے بارے میں سوال جواب ص148 تا 181 کا مُطالَعہ فرمالیجئے)

(٦) قرضہ اُتارنے کاوظیفہ

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

(یعنی اے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہوئے (صرف) حلال کے ساتھ کفایت کر اور اپنے فضل وکرم کے ذریعے اپنے سوا سے بے پرواہ فرمادے) تاحُصولِ مُراد ہر نَماز کے بعد ١١، 11 بار اور صبح وشام 100،100 بار روزانہ (اوّل وآخر ایک ایک بار دُرُود شریف) پڑھئے۔ اس دُعاء کے بارے میں حضرتِ مولائے کائنات، عَلیُّ الْمرتَضٰی شیرِ خدا کرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْھَہُ الکریم کا ارشادِ شفقت بنیاد ہے: ''اگر تجھ پر پہاڑ جتنا بھی قرض ہو گا تو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ادا ہو جائے گا۔'' (سُنَنُ التِرمِذِی ج٥ ص٣٢٩ حدیث٣٥٧٤ دار الفکر بیروت)

صبح وشام کی تعریف: آدھی رات کے بعد سے لیکر سورج کی پہلی کرن چمکنے تک **صُبح** ہے اور ابتداءِ وقتِ ظہر سے غُروبِ آفتاب تک **شام** کہلاتی ہے۔ (الوظیفۃ الکریمۃ ص٩)

Marfat.com

فرمانِ مصطَفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(۷) برائے رِزْق اور ادائے قرض (دو اوراد)

(الف) **یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب** پانچ سو بار، (اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف) یہ عمل نمازی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن **بعد نمازِ عشاء** ننگے سر کُھلے آسمان تلے کھڑے کھڑے پڑھیں۔ (ایسی جگہ پر یہ عمل کیجئے جہاں نامحرم پر اور کسی کے گھر کے اندر نظر نہ پڑے)

(ب) **یا بَاسِطُ** روزانہ **بعد نمازِ فجر** دُعاء کے بعد دَس بار (اوّل آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیں۔

مَدَنی نُکتہ: اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحبَّت کے بدلے ہم نیکیوں میں برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی وِرد کرتے۔

مَدَنی مشورہ: وِرد شُروع کرنے سے پہلے کسی سُنّی عالم یا قاری صاحِب کو سنا دیجئے۔

مَدَنی اِلتجاء۔ اِس رسالے میں دیا ہوا کوئی بھی وِرد کرنا چاہیں تو شُروع کرنے سے قبل سرکارِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے ایصالِ ثواب کیلئے گیارہ یا ایک سو گیارہ روپے کی اور کام ہو جانے کی صورت میں سرکارِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ایصالِ ثواب کیلئے (کسی سُنّی عالم کے مشورے سے) 25 یا 125 روپے کی اسلامی کتابیں تقسیم کیجئے۔ (رقم کم وبیش کرنے میں مضایقہ نہیں)

Marfat.com

تین فَرامینِ مصطَفٰے صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

﴿1﴾ نیکی کی راہ دکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

(سُنَنُ التِرمِذِیّ ج٤ ص٣٠٥ حديث ٢٦٧٩ دارالفكر بيروت)

﴿2﴾ بے شک اللہ تعالٰی، اس کے فِرِشتے، آسمان اور زمین کی مخلوق یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سُوراخوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) لوگوں کو نیکی سکھانے والے پر ''صلوٰۃ'' بھیجتے ہیں۔

(ترمذی ج٤ ص٣١٤ حديث ٢٦٩٤)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیث پاک کے لفظ ''صلوٰۃ'' کے تحت فرماتے ہیں: **اللّٰہ** عزوجل کی ''صلوٰۃ'' سے اُس کی خاص رحمت اور مخلوق کی ''صلوٰۃ'' سے خصوصی دعائے رحمت مُراد ہے۔ (مراۃ المناجیح ج۱ص۲۰۰)

﴿3﴾ بہترین صَدَقہ یہ ہے کہ مسلمان آدمی علم حاصل کرے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔

(سُنَن ابن ماجه ج١ ص١٥٨ حديث ٢٤٣ دارالمعرفة بيروت)

Marfat.com

Marfat.com

الحمد للہ عزوجل تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، ان شاء اللہ اس کی برکت سے پابندِ سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" ان شاء اللہ عزوجل اپنی اصلاح کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ ان شاء اللہ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی: شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311-2314045
لاہور: دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679
سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 2632625
کشمیر: چوک شہیداں میرپور۔ 058-61082772
حیدر آباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 2620122
ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
راولپنڈی: اصغر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665
پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور اسٹریٹ صدر پشاور۔

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net

Marfat.com